SRIDEVI BHAGAT
URDU .

"Sri
DEVI BHAGVAT
Urdu"

شری مت شری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

بار دوم

بھگوتی بھاشا یعنی ترجمہ دیبی بھاگوت

ماہ دسمبر ۱۸۹۸ء

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقان کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہی اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہی معلوم ہو سکتا ہی کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہی ہم صرف کتب مذہبی اہل ہنود اردو و فارسی و بھاکھا بخط فارسی و کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری و کتب مذہب اہل ہنود کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا و اردو					
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ مسمی بھگوتی اتہاس - مترجمہ پنڈت پیاریلال مرحوم -	ہے/پ	منشی سردار سنگھ صاحب بہار گوہر گیانی کاغذ سفید -	۱۰ر	بھگت بھو بھنجن - معروف بہ نہنر نرنجن - مصنفہ نجتاور سنگھ کاغذ سفید	۳ پائی
گنیش پوران - منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	۶ پائی	پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت - مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸ر	گوپال سہسر نام - اردو و ناگری مشمولہ	۱ر
شیو پوران - منظوم مختصر از منشی شنکر دیال فرحت -	۱ر۶ پائی	پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر	مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اردو ناگری مشمولہ	۱ر
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس -	عـہ/پ	گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر ما در الوجود ہی از ستیل سنگھ لکھنوی -	عـہ	تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵/
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر - مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بہ لفظ سکھ ساگر بارھوان اسکندھ مولفہ راے لکھن لال کاشی نواسی بکینٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی کاغذ حنائی	ہے/پ	بھاگوت منظوم - مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ خوشتر -	۴ر۶ پائی	سدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنراین اکبرآبادی -	۶ پائی
ایضًا کاغذ سفید چکنا -	[illegible]	کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	تلسی کرت رامائن فرحت - اردو منظوم - از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت -	۵ر۳ پائی
[illegible] ال در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ حنائی -	صر/پ	رامائن بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال مختار - کاغذ سفید حنائی	ہے/پ	تلسی کرت رامائن خوشتر - اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۴ر۶ پائی
منظوم مولا ونیر - بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دہم اسکندھ سریمد بھاگوت - مصنفہ		تلسی کرت رامائن - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید و حنائی -	عگ/پ	برہیلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال -	۱۰ر
		رامائن بھاکھا تلسی کرت - [illegible] باتصویر کاغذ سفید -	۱۰ر		

شری شری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیاے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہی

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سب پوران کی مہما کا بیان	۱	۳
دیبی بھاگوت کی تعداد اور اسکے مضامین کا بیان	۲	
سب پورانون کی تعداد اور نام اور بیاس کا نام اور گن کا بیان	۳	
سکھدیو جی کے جنم کا بیان	۴	۶
ہیہیہ راجاون کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۵	۸
مدھو کی لڑائی اور برہما کے بکل ہونے کا بیان	۶	۱۳
مدھو کیٹبھ سے دہشت کھا کر برہما کا دیبی کی استت کرنا	۷	۱۴
دیبی آرادھن اور بشن اور شیو کی تعریف کا بیان	۸	۱۴
مدھو کیٹبھ اور بشن جی کی لڑائی مین مدھو کیٹبھ کے مارے جانیکا بیان	۹	۱۵
بیاس جی کو لڑکے کے لیے شیو جی کا بردان دینا	۱۰	۱۷
بدھ کے پیدا ہونے کی کتھا	۱۱	۱۸
راجہ پرورواکا جنم اور الا کا دیبی کی استت کرنا	۱۲	۲۰
پورروا اور بسی اپسرا کے ملنے کا بیان	۱۳	۲۱
سکھدیو جی کا پیدا ہونا اور گرہست آشرم کی تعریف کا بیان	۱۴	۲۲
سکھدیو جی کا براگ اور دیبی جی کے اپدیش سے براگ ہونا	۱۵	۲۳
دیبی کی استت اور سکھدیو جی کا پوران پڑھنا	۱۶	۲۴
جنک جی کے امتحان کے لیے سکھدیو جی کا متھلاپور مین جانا	۱۷	۲۵
جنک سے سکھدیو کے اپدیش کے لینے کا بیان	۱۸	۲۶
جنک کے اپدیش سے سکھدیو جی کی شادی کا بیان	۱۹	۲۸
سکھدیو جی کا جنگل کو جانا اور بیاس جی کا ملنا	۲۰	۳۰

دوسرا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بیاس جی کے جنم کا بیان اور دیبی کی مہما کا بیان	۱	۳۱
داس کنیا ستیوتی مین پراشر سے بیاس کی پیدائش کا بیان	۲	۳۲
راجہ سنتنو کے ساتھ ستیوتی اور گنگا کی شادی کا بیان	۳	۳۳
گنگا جی کے ساتھ شنتنو کی شادی اور آٹھ بس کی پیدائش کا بیان	۴	۳۵
سنتنو کا داس سے ستیوتی کا مانگنا اور شادی کا بیان	۵	۳۶
پانڈو بدر دھرتراشٹر اور پانڈون کی پیدائش کا بیان	۶	۳۷
عورتون کو مرے ہوئے پانڈو اور کورون کے درشن کا بیان	۷	۳۹
جدونشیون کا ناش اور پرجھت کی کتھا کا بیان	۸	۴۰
اور رومن کی کتھا اور مکان مین چھپے ہوئے پرجھت کا بیان	۹	۴۱
کشیپ اور تچھک کی بحث اور تچھک سے پرجھت کی موت	۱۰	۴۲
جنمیجے جی نے سرپ جگ کا کرنا اور آستک سے جگیہ کا رد کا جانا	۱۱	۴۳
آستک جنم اور بھاگوت مہاتم کا بیان	۱۲	۴۵

تیسرا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بیاس سے بھونیشری کے پرتاپ کا بیان	۱	۴۶
برہما بشن شیو جی سے بے تعداد لوگون کے درشن کا بیان	۲	۴۷
اور برہما بشن شیو سے مہاشکت کے درشن کا بیان	۳	۴۸
برہما بشن اور شیو کا عورت ہو جانا	۴	۴۹
برہما بشن شیو کا دیبی کی استت کرنا	۵	۵۴
جگدمبا کا برہما کو اپدیش کرنا	۶	۵۹
تتو سروپ اور سار پرگ گن بھید کا بیان	۷	۶۱
برہما سے گن روپ کی سنستھا کا بیان	۸	۶۲
نارد کا گن روپ اور لچھن کا پوچھنا	۹	۶۳
ستیہ برت کا اتہاس اور مورکھ برہمن کی نندا کا بیان	۱۰	۶۴
ستیہ برت کی کتھا اور انگ بیج کے مہاتم کا بیان	۱۱	۶۵
امبا جگیہ کے مہاتم کا بیان	۱۲	۶۶
سری بشن جی کا دیبی کا جگیہ کرنا	۱۳	۶۷
جگدمبا کا مہتو اور دھروسندھ راجہ کا بیان	۱۴	۶۹
بھاگنے کے لیے برسین کا جدھاجت سے جدھ اور برسین کا بدھ اور منورما کا بھاردواج آشرم پر جانا	۱۵	۶۹
سدرشن کے مارنے کے لیے جدھاجت کا بھاردواج آشرم پر جانا	۱۶	۷۰
بسوامتر کا اگیان اور کام بیج مین مجھو کا بیان	۱۷	۷۱
سدرشن کی شادی کے لیے چندر کلا کے مہاتم کا بیان	۱۸	۷۲
سدرشن کے سویمبر مین جانے کا بیان	۱۹	۷۳
راجاون کی بحث اور ششی کلا کی تکلیف کے دور ہونیکا بیان	۲۰	۷۵
کاشی کے راجہ اور ششی کلا کا بیان	۲۱	۷۶
سدرشن کی شادی اور منورما سبا ہو کی بات چیت کا بیان	۲۲	۷۷
سدرشن جدھ مین شترجیت اور جدھاجت کے مرنے کا بیان	۲۳	۷۸
سدرشن کا اپنی والدہ کو سمجھانا اور دیبی کی استھاپنا کر کے سنگھاسن پر بیٹھنے کا بیان	۲۵	۷۹
بیاس جی کا نوراتر کا بیان کرنا	۲۶	۸۰
کنیا کے پوجن کا طریقہ اور پوجن کا بیان	۲۷	۸۲
رامچندر جی کے مختصر چرتر کا بیان	۲۸	۸۴
سیتا ہرن اور سری رام جی کا برہ اور لچھمن کے سمجھانے کا بیان	۲۹	۸۵
نارد اور سری رامچندر جی کے سمباد مین نوراتر کے برت کا بیان	۳۰	۸۷

چوتھا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سری کرشن چندر جی کے کتھا کا بیان	۱	۸۸
دیوتا دیت آدمی جانور پرند کے کرم کی پردھانتا کا بیان	۲	۸۹
...ت کا سراپ اور دیو کی جنم کی کتھا کا بیان	۳	۹۱
سب جگت پاپ مین نرت ہونے کے بیان مین	۴	۹۲
سنسار مایا نے ہونے کا بیان	۵	۹۳
کام اور بسنت کو دیکھکر نارائن جی کا اور بسی اپسرا کا پیدا کرنا	۶	۹۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سب جگت اہنکار مین ملا ہونے کا بیان	۷	۹۶
ناراین اور پرہلاد کا سماگم	۸	۹۷
ناراین اور پرہلاد کا سنگرام یعنے لڑائی کرنا	۹	۹۸
پرہلاد اور بل کی بڑائی	۱۰	۹۹
دیتیون کی فتح ہونے کے لیے ...جی کا شیوبرت کرنا . .	۱۱	۱۰۰
سری بشن جی کو بھرگو کا سراپ اور جینتی کا سیوا کرنا اور جینتی اور سکر کا سمبھوگ اور برہسپت کا شکر کا روپ دھارن کرنا . .	۱۲	۱۰۱
شکر روپ برہسپت کا دیتیون کو موہنا اور شکر کا غصہ کرنا . . .	۱۳	۱۰۲
دیتیونکا شکر جی کی بےعزتی کرنا اور شکر جی کے سراپ کا بیان . .	۱۴	۱۰۳
دیوتا اور دیتیون کے سنگرام کی کتھا کا بیان	۱۵	۱۰۴
بشن جی کے اوتارون کی کتھا کا بیان	۱۶	۱۰۵
راجہ جنمیجیہ کی شنکا کا بیان	۱۷	۱۰۶
بدذات راجاؤن سے دکھی زمین کا برہما جی کی سرن مین جانا	۱۸	۱۰۷
برہما بشن اور اندر کا دیبی کی استت کرنا	۱۹	۱۰۸
سب لوک دیبی کے تابع ہونے اور بسدیو اور دیوکی کی شادیکا بیان	۲۰	۱۰۹
کنس کا دیوکی کے پہلے لڑکے مارنے کا بیان	۲۱	۱۰۹
کنس کا دیوکی کے چھ بیٹونکا مارنا اور اونکی جنم کتھا کا بیان .	۲۲	۱۱۱
کرشن جی کے جنم کی کتھا اور لڑکون کے مارنے کے لیے راجہ کنس کا حکم دینا	۲۳	۱۱۲
کرشن جی کی کتھا اور پردومن کے کھو جانے کا بیان . .	۲۴	۱۱۳
شبو اور بشن جی کے مہاتم کا بیان	۲۵	۱۱۴

پانچوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بہ نسبت بشن جی کے شیو جی کی تعریف کا بیان . . .	۱	۱۱۶
دیبی کا مہاتم اور مہکھاسُر کے جنم کی کتھا کا بیان . . .	۲	۱۱۸
اندر اور مہکھاسُر کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۳	۱۱۹
مہکھاسُر کی لڑائی کے لیے دیوتونکا آپسمین مشورہ کرنا . . .	۴	۱۲۱
مہکھاسُر کی لڑائی مین دیوتون کی فوج کا ہار جانا . . .	۵	۱۲۲
دیوتا اور دیتیون کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۶	۱۲۵
شکست پائے ہوئے دیوتونکا شیوجی کے پاس جانا . . .	۷	۱۲۶
دیوتونکا بشن لوک مین جانا اور بھگوتی کی جنم کی کتھا کا بیان . .	۸	۱۲۸
دیوتونکا دیبی جی کو زیور کپڑے اور ہتیار دینا . . .	۹	۱۳۱
دیبی دوت کی گفتگو کا بیان	۱۰	۱۳۳
مہکھاسُر کی سبھا کا مشورہ اور تامر دوت کے سندیسے کا بیان	۱۱	۱۳۶
تامر باشکل درمکھ اور دیبی سمباد کا بیان	۱۲	۱۳۸
دیبی کا مارنا باشکل اور درمکھ کو	۱۳	۱۴۰
دیبی سے تامر چچھر کے مرنے کا بیان	۱۴	۱۴۲
دیبی سے اسلوم وغیرہ دیتیون کا مارا جانا	۱۵	۱۴۴
دیبی اور مہکھاسُر کی گفتگو کا بیان	۱۶	۱۴۵
مندودری کی کتھا کا بیان	۱۷	۱۴۷

مضمون	ادھیاے	صفحہ
مندودری کا باقی احوال اور مہکھاسُر کے مارے جانے کی کتھا .	۱۸	۱۴۹
دیوتونکا دیبی جی کی استت کرنا . . .	۱۹	۱۵۱
دیبی کا اپنے لوک مین جانا اور جگت کے خوش ہونے کا بیان	۲۰	۱۵۹
شمبھ نشمبھ دیتون کی کتھا اور دیوتون کے راج چھوٹنے کا بیان . .	۲۱	۱۶۱
دیوتون کی استت سے جگدمبکا کا پھر آنا	۲۲	۱۶۳
دیوتونکا کوشکی وغیرہ دیبیون کا استت کرنا . . .	۲۳	۱۶۹
دیبی دوت سمباد اور کامی دیت کا مارا جانا اور عورت سے محبت کرنے کی نندا کا بیان	۲۴	۱۷۱
دھومرلوچن کا مارا جانا اور شمبھ کی سبھا کے بچار کا بیان . .	۲۵	۱۷۲
دیبی جی کے ساتھ چنڈ منڈ کی لڑائی کی کتھا کا بیان . . .	۲۶	۱۷۴
دیبی اور رکت بیج کی لڑائی کا بیان	۲۷	۱۷۶
ایضاً . .	۲۸	۱۷۸
رکت بیج کا مارا جانا اور شمبھ کے غصہ کرنے کا بیان . .	۲۹	۱۸۰
نشمبھ کے مارے جانے کا بیان	۳۰	۱۸۲
شمبھ کے مارے جانے کی کتھا کا بیان	۳۱	۱۸۴
سُرتھ بیس کا اتہاس	۳۲	۱۸۶
بھونیشری کے پرتاپ کا بیان	۳۳	۱۸۸
دیبی کے پوجا کا بیان	۳۴	۱۹۰
راجہ سُرتھ اور سمادھ کو دیبی کے درشن ہونے کا بیان . .	۳۵	۱۹۱

چھٹا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
دیبی سے برتراسُر کے مارے جانے مین شک کیا جانا . . .	۱	۱۹۳
اندر کا بشوروپ کو مارنا اور برتراسُر کے جنم کی کتھا . .	۲	۱۹۵
سورسین پلاین اور برتراسُر کے تپ کا بیان	۳	۱۹۷
بڑے مغرور برتراسُر کا دیوتونکو مارنا اور دیوتونکا شیو جی کے شہر مین جانا	۴	۱۹۹
اندر کا دیوتون سمیت دیبی کی استت کرنا اور بر کا پانا . .	۵	۱۰۱
برتراسُر کا مارا جانا اور دیبی کی مہما کا بیان	۶	۲۰۶
ہتیا کے خوف سے اندر کا چھپنا اور نہکھ کا اندر ہونا	۷	۲۰۸
اندرانی کے لیے برہسپت جی کا غصہ کرنا اور نہکھ کا گرنا . . .	۸	۲۱۰
جگدمبکا کی مہربانی سے نہکھ کے گرنے کی کتھا	۹	۲۱۲
تربدھ کرم روپ کا بیان	۱۰	۲۱۴
دھرم کے موافق چلنے والون اور دھرم کے نرنے کا بیان . .	۱۱	۲۱۵
تیرتھ اور جاترا کے لیے آڑی بک کی لڑائی کی کتھا . . .	۱۲	۲۱۸
شنہ شیف کی کتھا اور آڑی بک لڑائی کا بیان . . .	۱۳	۲۲۰
سراپ کے سبب بسشٹھ جی کا میترابرن ہونا	۱۴	۲۲
نم کا دوسری دینہہ مین جانا اور ہیہیہ راجہ کی کتھا کا بیان . .	۱۵	۲۲۴
ہیہیہ راجہ سے بھارگونبسیون کا مارا جانا	۱۶	۲۲۶
سری دیبی کی مہربانی سے بھارگو کے خاندان کا پھر قائم ہونا . .	۱۷	۲۲۸
ہیہیہ کتھا کا بیان	۱۸	۲۲۹
ہیہیہ کے نبس کے پیدائیش کا بیان . . .	۱۹	۲۳۲
جنگل مین پیدا ہوئے بشن جی کے بیٹے کی کتھا کا بیان . .	۲۰	۲۳۴

مضمون	ادھیاے	صفحہ
ایک بیر کا ابھشیک ہونا	۲۱	۲۳۶
جسوتی اور بیکاولی کے اتھاس بیان کرنا	۲۲	۲۳۸
کال کیت اور ایک بیر کی لڑائی کا بیان	۲۳	۲۳۹
بیگ جت گیان شکت تپنتھا کا بیان	۲۳	۲۴۱
بیاس جی کا موہ اور مختصر پانڈون کی پیدایش کا بیان	۲۵	۲۴۳
نارد کا اپنا موہ کا کہنا	۱۶	۲۴۵
نارد جی کی شادی کا بیان	۱۷	۲۴۷
نارد کا اپنی کتھا کا بیان کرنا	۲۸	۲۴۸
عورت کا جولا چھوڑ کر نارد کا پھر مرد بننا	۲۹	۲۵۰
بشن جی کا نارد جی سے دیبی کی مہما کا بیان	۳۰	۲۵۲
دیبی کی مہما اور پھر مایا کے ناس ہونے کے لیے مایا کے دھیان کا بیان	۳۱	۲۵۴
چوتھا اسکندھ		
سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کی کتھا کا بیان	۱	۲۵۶
دیبی کے بھگت چندر بنسیون کا بیان	۲	۲۵۷
چیون مُن اور سکنیا کا بیاہ	۳	۲۵۹
راجہ سرجات کی لڑکی سکنیا کا خاوند کی خدمت کرنا	۴	۲۶۱
اشونی کمار کی مہربانی سے چیون مُن کا جوان ہونا	۵	۲۶۳
چیون جی کے حکم سے سرجات کا جگیہ کرنا	۶	۲۶۵
سرجات جگیہ مین اشونی کمار کا جگیہ کا حصہ پانا	۷	۲۶۸
ریوت راجہ کی کتھا پرسنگ کا بیان	۸	۲۷۰
راجہ کاکستھ اور ماندھاتا کے جنم کا بیان	۹	۲۷۲
ماندھاتا اور ستیہ برت کا بیان	۱۰	۲۷۴
راجہ ترشنکو کی کتھا کا بیان	۱۱	۲۷۶
بشوامتر جی کے پرتاپ سے ترشنکو کا سرگ کو جانا	۱۲	۲۷۸
ہرشچندر کا راج پانا اور بشوامتر اور ترشنکو کے ملاپ کا بیان	۱۳	۲۸۰
ترشنکو کا سرگ مین پہونچنا اور ہرشچندر جی کی کتھا کا بیان	۱۴	۲۸۲
راجہ ترشنکو اور برن کی گفتگو کا بیان	۱۵	۲۸۴
شنہ شیف کی کتھا اور بشوامتر اور ہرشچندر کی دشمنی کا بیان	۱۶	۲۸۶
بشوامتر سے شنہ شیف کا چھوڑانا	۱۷	۲۸۸
ہرشچندر بشوامتر کی دشمنی کا بیان	۱۸	۲۹۰
فریب سے کوشک یعنے بشوامتر جی کا ہرشچندر کا راج لینا	۱۹	۲۹۲
ہرشچندر کا بشوامتر جی کو دچھنا دان دینا	۲۰	۲۹۴
ہرشچندر کے شوک کی کتھا کا بیان	۲۱	۲۹۶
راجہ ہرشچندر کا عورت کو بیچنا	۲۲	۲۹۷
راجہ ہرشچندر کا چنڈال کے گھر مین جانا	۲۳	۲۹۹
چنڈال کے حکم سے ہرشچندر کا چنڈال کا کام کرنا	۲۴	۳۰۱
راجہ ہرشچندر کے بیٹے اور عورت کا بیان	۲۵	۳۰۲
مع عورت کے ہرشچندر کے ملاپ کا بیان	۲۶	۳۰۵
اپنے شہر کے لوگون سمیت ہرشچندر کا سرگ کو جانا	۲۷	۳۰۷

مضمون	دھیاے	صفحہ
شتاکچھی بھگوتی کے مہاتم کا بیان	۲۸	۳۰۸
راجہ کی کتھا چھوڑ کر بیاس جی کا دیبی کا مہاتم کہنا	۲۹	۳۱۱
گوری کے جنم کا بیان	۳۰	۳۱۱
پاربتی کے جنم کی کتھا کا بیان	۳۱	۳۱۲
جگدمبا کا اپنا تتو کہنا	۳۲	۳۱۸
بشوروپ کے ظاہر ہونے کا بیان	۳۳	۳۲۰
براگ اور بوجھ اور گیان کا بیان	۳۴	۳۲۱
جوگ منتر سدھ کا بیان	۳۵	۳۲۳
لکھیہ تتو کا کتھن اور برہم روپ اور برہم بدیا کا بیان	۳۶	۳۲۴
مع بیاکھیان کی بھگت پرشنسا کا بیان	۳۷	۳۲۶
شبھ جگیہ مین برت کے اُتساہ کی کتھا کا بیان	۳۸	۳۲۷
دیبی کا خوش کرنے والا بہت طرح سے دیبی کے پوجن کا بیان	۳۹	۳۲۹
باہر کی پوجا کا بیان	۴۰	۳۳۰
آٹھوان اسکندھ		
دیبی سے مَن کے بردان دینے کا بیان	۱	۳۳۱
باراہ جی سے زمین کے استھاپن کا بیان	۲	۳۳۲
سوایمبھو مَن بنس کا بیان	۳	۳۳۷
راجہ پریہ برت کی کتھا اور دیپون کا بیان	۴	۳۳۸
بھومنڈل کا بیان	۵	۳۳۹
درختون کا اتہاس	۶	۳۴۰
سُمیر کے اوپر کے حصون کا بیان	۷	۳۴۱
الابرت کا بیان	۸	۳۴۳
ایضاً	۹	۳۴۴
ایضاً	۱۰	۳۴۵
بھرت کھنڈ کا بیان	۱۱	۳۴۷
اور دیپون کی کتھا کا بیان	۱۲	۳۴۹
ایضاً	۱۳	۳۵
لوکالوک پہاڑون کا بیان	۱۴	۳۵۱
سورج کی چال کا بیان	۱۵	۳۵۲
چندرمان کی چال کا بیان	۱۶	۳۵۳
راہو منڈل کا بیان	۱۷	۳۵۴
راہو منڈل کا بیان	۱۸	۳۵۵
تلاتل کی استھت کا بیان	۱۹	۳۵۷
پاتال کی استھت کا بیان	۲۰	۳۵۵
ششیش جی کا حال اور نرکونکا بیان	۲۱	۳۵۹
نرکون کا بیان	۲۲	۳۶۱
باقی نرکونکا بیان	۲۳	۳۶۲
دیبی آرادھن کی کتھا کا بیان	۲۴	۳۶۳
نوان اسکندھ		

مضمون	ادھیائے	صفحہ
پرکرت کے مہاتم کا بیان	۱	۳۰۵
پنج مہاپرکرت کی پیدائش اور انکے خاوندون کا بیان	۲	۳۷۰
دیوتون کی پیدائش اور ادستھا کا بیان	۳	۳۷۴
سرستی بدھان پوجا	۴	۳۷۵
سرستی کا استوتر اور اسکے پھل کا بیان	۵	۳۷۸
سراپ کے سبب لچھمی اور گنگا کے جنم کا بیان	۶	۳۷۹
سرستی لچھمی اور گنگا کے سراپ سے چھوٹنے کا بیان	۷	۳۸۲
گنگا وغیرہ کا جنم اور کلجگ کے لچھن کا بیان	۸	۳۸۸
شکتی کی پیدائش اور بھوم شکت کی پیدائش کا بیان	۹	۳۸۷
لیے ہوئے پاپون سے نرک مین جانے کا بان	۱۰	۳۸۹
گنگا جی کے پیدائش کا بیان	۱۱	۳۹۱
رادھا اور مادھو کے انگ سے گنگا کی پیدائش کا بیان	۱۲	۳۹۳
بشن جی کی پیاری گنگا کے کتھا کا بیان	۱۳	۳۹۹
گنگا اور بشن جی کے ملنے کی کتھا کا بیان	۱۴	۴۰۳
تلسی دیبی کا بیان	۱۵	۴۰۴
راجہ کشدھوج مین لچھمی جی کی پیدائش کا بیان	۱۶	۴۰۵
راجہ دھرم دھوج کی لڑکی تلسی کی کتھا کا بیان	۱۷	۴۰۸
تلسی سنکھ چوڑ کے سنگت کی کتھا کا بیان	۱۸	۴۰۹
سنکھ چوڑ اور تلسی کی شادی کی کتھا کا بیان	۱۹	۴۱۲
سنکھ چوڑ اور دیوتون کی لڑائی کا بیان	۲۰	۴۱۵
سنکھ چوڑ اور بشن جی کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۲۱	۴۱۷
دیوتا اور دیتون کے لڑائی کے شروع ہونے کا بیان	۲۲	۴۱۹
شیو جی اور سنکھ چوڑ کی لڑائی اور بشن کا سنکھ چوڑ سے کوچ مانگنا اور تلسی سے بھوگ کرنے کا بیان	۲۳	۴۲۲
تلسی اور بشن جی کا سنگ اور تلسی کے بر کے ملنے کا بیان	۲۴	۴۲۳
بڑے منتر سمیت تلسی کی پوجا کا طریقہ	۲۵	۴۲۶
بید کا بیان کیا ہوا ساوتری کے اتہاس کا بیان	۲۶	۴۲۹
اشپت راجہ کے گھر مین ساوتری کے جنم کا بیان	۲۷	۴۳۳
جمراج سے دیبی کا سوال	۲۸	۴۳۴
بہت قسم کے دان اور دھرم کی کتھا	۲۹	۴۳۵
سونا وغیرہ دان دینے کی کتھا کا بیان	۳۰	۴۳۸
جمراج کا ساوتری سے مول شکت کا منتر کا بیان	۳۱	۴۴۲
نرک کنڈونکا بیان	۳۲	۴۴۳
نرک مین گرنے والے لوگون کی علامت کا بیان	۳۳	۴۴۴
نرکون کے ادھکاریونکا بیان	۳۴	۴۴۸
باقی کنڈونکی کتھا اور انکے ادھکاریونکا بیان	۳۵	۴۵۱
دیوتون کی بھگت کی مہما کا بیان	۳۶	۴۵۳
نرک کنڈون کے لچھن کا بیان	۳۷	۴۸۵
دیبی کی مہما کا بیان	۳۸	۴۶۱
لچھمی کے اتہاس کا بیان	۳۹	۴۶۲
دیبی کے جنم کے لیے نارائن اور نارد کی گفتگو کا بیان	۴۰	۴۶۳

مضمون	ادھیائے	صفحہ
اپنا دکھ کہنے کے لیے برہما کے پاس اندر کا جانا	۴۱	۴۰۴
لچھمی جی کا مانگنا اور استوتر اور منتر کا بیان	۴۲	۴۶۷
سواہا شکت کے چرتر کا بیان	۴۳	۴۷۱
مع پیدائش کے سواہا کے چرتر کا بیان	۴۴	۴۷۳
دچھنا کے اتہاس کا بیان	۴۵	۴۷۵
ششٹھی دیبی کے اتہاس کا بیان	۴۶	۴۸۰
منگل چنڈی دیبی کی کتھا کا بیان	۴۷	۴۸۳
منسا دیبی کے کتھا کا بیان	۴۸	۴۸۶
سُربھی کی کتھا	۴۹	۴۹۳
رادھا اور درگا استوتر اور پوجا اور دھیان وغیرہ کا بیان	۵۰	۴۹۵

دسواں اسکندھ

مضمون	ادھیائے	صفحہ
مع دیبی کے چرتر کے سوایمبھو منُ کی کتھا کا بیان	۱	۴۹۹
جگدمبکا کا منُ کو بردان دینا اور بھگونی کا بندھیاچل کو جانا	۲	۵۰۰
بندھیاچل کا سورج کی راہ روکنا	۳	۵۰۱
سب دیوتون سے شیو جی کی استت کرنا	۴	۵۰۲
بیکنٹھ مین سب دیوتون نے بشن جی کی استت کرنا	۵	۵۰۳
سب دیوتون کا اگست جی کی استت کرنا	۶	۵۰۵
اگست جی کا بندھیاچل کو گرا دینا	۷	۵۰۶
سوارد چکھ منُ کی کتھا کا بیان	۸	۵۰۷
چاکھش منُ کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۹	۵۰۸
ساورن منُ کی کتھا کا بیان	۱۰	۵۰۹
مختصر طریقہ سے مہاکالی کے چرتر کا بیان	۱۱	۵۱۰
مہالچھمی اور مہاسرستی کی کتھا کا بیان	۱۲	۵۱۱
باقی منونکی کتھا	۱۳	۵۱۲

گیارھواں اسکندھ

مضمون	ادھیائے	صفحہ
سداچار کا پرسنگ اور صبح کی کرت کا بیان	۱	۵
پراست کرت اور شوچ وغیرہ کا بیان	۲	۵۲۰
نہانے وغیرہ کا طریقہ اور رودراچھ کے مہاتم کا بیان	۳	۵۲۲
مع پیدائش کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۴	۵۲۴
جپ مالا کی بدھ اور رودراچھ کی مہما کا بیان	۵	۵۲۵
رودراچھ کی تشبیہ مہما کا بیان	۶	۵۲۶
ایک مکھ کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۷	۵۲۸
بھبوت شدھ کی مہما کا بیان	۸	۵۲۹
شروبرت کی مہما کا بیان	۹	۵۳۰
برجا اگنی سے پیدا ہوئے گون بھسم کی مہما کا بیان	۱۰	۵۳۲
تین قسم کی بھسم کی مہاتم کا بیان	۱۱	۵۳۳
کلپانتر کی ریت اور بھسم مہاتم کا بیان	۱۲	۵۳۴
بھسم کی مہما کا مفصل بیان	۱۳	۵
بھبوت دھارن کی مہما کا بیان	۱۴	۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
اوردہ پنڈ اور ترپنڈ کی مہما کا بیان	۱۵	۵۳۸
سندھیو پاسن کا طریقہ	۱۶	۵۴۱
سندھیا وغیرہ کرت کے بھاگ ہونے کا بیان	۱۷	۵۴۴
زیادہ پوجا کرنے کا پھل	۱۸	۵۴۶
دن کے چوتھے پہر میں سندھیا کرنے بیان	۱۹	۵۴۷
برہم جگیہ کا بیان	۲۰	۵۴۸
گایتری ترپنجرن کا بیان	۲۱	۵۵۰
بیس دیو کرنے کا بیان	۲۲	۵۵۱
بھوجن کرنے کے بعد کرت کرنے کا بیان	۲۳	۵۵۲
کامنا کے لیے پوجا کرنے کا بیان	۲۴	۵۵۴
بارھوان اسکندھ		
گایتری کے رکھا اور نیاس کا بیان	۱	۵۵۷
برن شکت اور مدرا کا بیان	۲	۵۸۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
گایتری کوچ کا بیان	۳	۵۸۵
اتھرون بید کی کہے ہوئے گایتری ہردے کا بیان . . .	۴	۵۵۶
آٹھون سدھ کے دینے والے گایتری مہاتم کا بیان . . .	۵	۵۶۰
گایتری کا سہسر نام	۱	۵۶۱
دیکھیا بدھان یعنے منتر کے لینے کی ترکیب	۷	۵۶۶
کینو بد کھد یہ دیبی کی کتھا کا بیان	۹	۵۷۰
گوتم منی کے سراپ سے برہمنونکا اور دیوتونکی اوپاسنا کرنا . .	۹	۵۷۳
من دیپ کی کتھا کا بیان	۱۱	۵۷۸
پدم راگ من کی بنی ہوئی چنتامن کرہ کی کتھا کا بیان . .	۱۱	۵۸۰
من گرہ کا بیان اور دیبی کا دھیان	۱۲	۵۸۲
راجہ جنمجیہ کا دیبی کا جگیہ کرنا	۱۳	۵۸۴
شوت جی کا سب پوران کی مہما کا بیان کرنا	۱۴	۵۸۵

ہیچمیز زوابستہ قدیم پیارے لال ملازم مطبع

اودھ اخبار

دیباچہ

دھن ہیر شیر کہ کلجگ مین سنسار کی مُکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہو کیونکہ کرشن چندر آنند کندنے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہی
کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہی اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہی شرتی کا بھی یہی مطلب ہی کہ بغیر گیان
کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہی برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہی اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہی اس سے
صاف ظاہر ہی کہ اوپاسنا مُکتی کے ہونے کا خاص سبب ہی مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہی ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہی
وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہی ہمارا اُسکو صرف یہ مطلب ہی کہ نیاے کی ریت سے شکت اور شکت
مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہی جب اُس مین شکت موجود
ہی تو وہ شکت مان کہلاتا ہی اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری
جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین ۔ بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد
بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہی ویساہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہی پہلے پورانون کے دس لچھن
سرگ ۔ بسرگ ۔ استھان ۔ پوکھن ۔ لیلا ۔ منونترون کی کتھا ۔ ایش کتھا ۔ نرودھ ۔ لیلا سکت ۔ اشرے ۔ سرشٹ پنچ ۔ تتو تن ۔ ماترا
روپ ۔ رس ۔ گندھ ۔ اسپرس شبد پنچ گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہ کی پیدایش کا نام سرگ ہی ۔ اور جو چراچر یعنے ساکن و
متحرک کی سرشٹ ہی اُسکا نام بسرگ ہی اور استھان وہ ہی جو اس سرشٹی کا پالن ہی ۔ یعنے پرورش عام طریقہ پر ۔ پوکھن خاص طریقہ کی
پرورش کا نام ہی لیلا عمل احسن کی ترقی ۔ اور اُسی کا نام اوت بھی ہی جسکے معنے بڑھنے کے ہین ۔ منونترون کی کتھا ۔ یعنے منونکا بیان
ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو ۔ نرودھ لیلا جو اوپادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ
بخلاف مُکتی اور مُکتی وہ ہی جو اگیان رہت لے ہی ۔ آشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش برہت کارن کا
روپ ہی ۔ یعنے ذات وصفات ۔ اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا سُر دیت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا
بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہی یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین ۔ سرگ
پرتسرگ ۔ بنساولی ۔ بنسانوچرت ۔ منونترش ۔ بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن
شکت مہا سرسُتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین ۔ بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو
پرتسرگ کہتے ہین ۔ سورج نبس سوم نبس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین ۔ جسمین منونتر کا بیان ہی اُسکو
بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونبش کہتے ہین ۔ اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا
ہی کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مکتی ہوتی ہی بھاگیو گایتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت
عمدگی سے بیان کیا ہی اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہی کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے
اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہی ۔ پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے
نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بناکر سری راجہ مادھو سنگہ بہادر گڈھ امیٹھی نرپس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے خوش کرنے کو مع تیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل ہوئی ہی منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دُوہے چوپائی اُستت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بناکر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگہ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دای جے پور کی نذر کر بھگوتی بھگتون کا سُکھ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ ہوجانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اِس بات کی خواہش ہوئی کہ اِس عجائب و نایاب گپت نثر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھا کا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب ہی اور ویسی بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہوجاوے سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہی کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ بکر سہ کر اس مطبع سے یہ پُستک طبع ہوا اخیر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سُننے والون کو اپنی کرپا انور آگ سے اپنا پورن اشیہ بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور کو مترجم پوتھی ہذا

۱۰ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری مشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

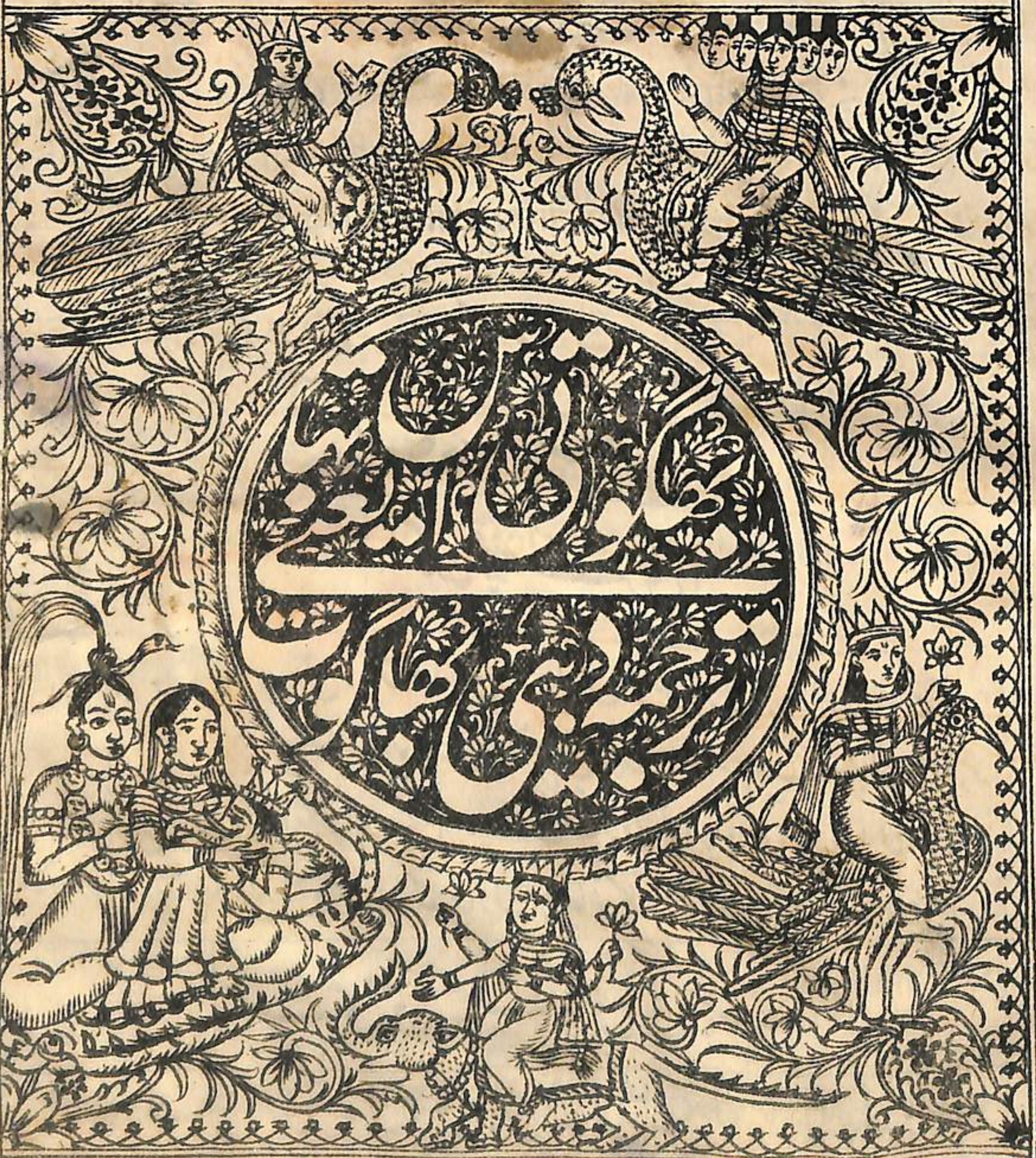

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بہ طبع ہوئی

श्लोक

याधृत्वा जहरीश मूर्ध्निम स्रजत्यात्यन्त्यतीदक्ष गदा ·
वेधोऽच्युत शक्र सूर पुर भिन्मुख्यै स्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्सं स्मरणा नभा स्कारि पुरस्य श्यन्त्याविस्ता श्रपि
नत्वा भागवतं यथार्थविशदं भाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بِشو جیو کارن بُل دیتہ دارن سو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن شکل ریو مارن ادھم پنج تارن ہو سدہ کے شدن جو
سُن سدہ چارن تو بندے پنج دھارن گنگارن نوارن ہو اکل ردن جو
گمت بدارن ارو سُمت سُدھارن ہوجا نوکارج کارن تو مود کادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اُسر بل دارنی سو بل بھبل بھارنی سکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
جگل کل ہارنی بل ریو ہارنی برسنگہ چارنی اناتھن کی پالکا ٭
گُنبل بدارنی سوامبوتار پارنی او بھگت من سارنی ہر شٹ دُشٹ گھالکا
دگمبر بہارنی شمن بھیہ وارنی سوداس ہت کارنی بنات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پربل پرچنڈ چنڈ منڈ مُنڈ کھنڈکا
سو نچہ نچہ رچھنی و نچھ نچھ بچھنی جاسنگ لچھ لچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈ کا ٭

داس ہمیت کار کا سو داس گُھمار کا داس گُن ہار کا پہاڑی گَند کا
ہم گر دار کا شوار دہ انگ دے ہار کا او دیو پرچار کا شونند دا تو چند کا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین | مہا شکل پوران کی سُنہین تا ہی پر بین

اوس سرب چیتنیہ آدِ با بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بُدھ کو پریرنا کریگی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہابھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پُن جوگ کر کے کل کال کے دوکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نیمکھار چھیتر ہی یہان آپہونچے یہ منیون کی سماج پُنیہ دینے والا پران سُننا چاہتی ہے آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پران کہین۔ جنکے کان ہین اور رسوادلینے مین پنڈت بھی ہین اور پران نہین سُنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہے ویسے ہی کانون سے بچن سُنکے خوشی ہوتی ہے۔ دیکھیے سانپ کانون کے بھی ساتھ آواز سے موہت ہوتا ہے اور جنکے کان ہین اور پران نہین سُنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے اے سوت جی یہ سب برہمن کلجگ سے ڈرے ہوے پران سُننے کے لیے نیمکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پران سُننے بنا تو اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہے کہ وہ بُری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وے شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوک میمانسا راجس اور نیاے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ تینون وادون سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پران بھی ترگنی ہین پرانون مین مع سب لچھنون کے پنچم بید روپ بھاگوت پران مُکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مُکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بستار سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سُننا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سُنا ہے اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہملوگون نے بہت سے پران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے گر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھرکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مُکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہے۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے مگر شانت نہوئے۔ کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہے اور جب پُن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہے اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہے۔ مگر گیان بنا کبھی مُکتی نہین ہوتی۔ اس سے سب کا سار انس نِرگن روپ اور پاون اور پوتر اور مُکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین سُنہو سجن دے کان | سنکھیا دیبی بھاگوت کی ارد کہے بکھان

سری سُوت جی بولے - کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسدّہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون کے مُکت دینے والے اور جنکی برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بندنا کرکے بہُت رس سے لے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پُران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین تدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کا بندھن دور کرنے والی اور دُشٹون کو دُکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہے وہ ہمکو بُدہ دے جو پرمیشری اپنی رجوگنی شکت سے اِس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہے اُسے مَن سے سمرن کرتا ہون - پوران انگ اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے نابھ کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونون پرادھین ہین اِس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہے اور پرلی کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہے اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہے اِس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی اُستت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگُن نرگُن اور مُکت دینے والی مہامایا کا دھیان کرکے سری مدبھاگوت پُران کہتے ہین ہے مُنیو چِت لگا کر سُنو -

چوپائی

پدیہ اٹھارہ سہس پُنیتا	سری بھاگوت ماہین سُن میتا
اور دوادس[۱۲] اسکندھ وچترا	بسوشش[۱۸] راما دھیاے پوترا
پرتھم بیس[۲۰] اور دوادس[۱۲] دو سُ	پرنش[۳۰] نرتیہ ماہین اَت سوکھ
پنچ بنش[۲۵] چوتھے منہ پادن	پنچم بیچ ترنش[۳۵] من بھاون
اکتس[۳۱] کھشٹا دھیاے بکھانو	چالس[۴۰] سپتم منہ پہچانو
چوبس[۲۴] اشٹم نوم پنچا سا	تیرہ[۱۳] دسم ماہین کرا سا
ایکادش چوبس[۲۴] ادھیایا	دوادس[۱۲] چودہ[۱۴] سُن کر دایا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنش سنو نتر بنشا نو چرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی ترگن سروپنی سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپنی ہے اُسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرسُتی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین اِنھین تینون شکتیون سے دیہہ دھارن کرنے کو اِس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہا دیو یا لے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اُسی کو سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سوریج بنسی راجاؤن اور ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوا یمبھو آدمنُوون کے بیان کو منونتر کہتے ہین - اور اُن منُوون کے بنس کے کہنے کو بنسانو چرت کہتے ہین اِسی پرکار یعنی پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوا لاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین - اتنی کتھا سنکے رکھ بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین اُنھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو کہنے سُننے کی اِچھا ہے ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونھونے ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اِسکی نیو گرے وہ دیس بہُت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہو کا جب تک ست جگ نہ آوے تب تک وہان ہی

رہنا یہ سُنکے اُس چکر کو چلاتے ہوے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُسکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام نیمکھ ہوا
یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جگ آوے تب تک
تپسو کے طعیر وغیرہ سے جگیہ کر کے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بُدھمان
ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ یہکو اور کوئی کام نہین ۔ آپکی عمر درازی ہو آپ پُنیہ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگ
پُران کہیے جس بھاگوت مین دھرم ارتھ کامون کا برنن بدھ پُورک ہے اور بِدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہے سری بیاس جی نے یہی پرسنگ جسمین
الیا ہے ۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوے پُران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوئے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا سمیت
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سب کامناؤن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام	کہب ترتیا ادھیاے مین بیاس نام گن دھام

اتنا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھارِبند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے ۔ متسیہ ۔ مارکنڈے ۔ بھاگوت
بھوکھیہ ۔ برہمانڈ ۔ برہم ویورت ۔ برہم ۔ بامن ۔ باراہ ۔ بشن ۔ بایو ۔ اگن ۔ نارد ۔ پدم ۔ لنگ ۔ گرڑ ۔ کورم ۔ سکند
یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ... ۵۰۰ ۱۴ بھوکھیہ ... ۱۸۰۰۰ بھاگوت ... ۱۰۰۰۰ برہم ... ۱۲۱۰۰ برہمانڈ ... ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ... ۲۵۰۰۰ نارد ... ۵۵۰۰۰ پدم ... ۱۱۰۰۰ لنگ
... ۱۹۰۰۰ گرڑ ... ۱۷۰۰۰ کورم ... ۸۱۱۰۰ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے ۔ سنتکمار ۔ نرسنگھ ۔ نارد تیہ ۔ شو ۔ دُور باسش ۔ کپل
مانو ۔ اوشنس ۔ بارُن ۔ کالکا ۔ سامب ۔ نند لشیور ۔ سور ج ۔ پراشر ۔ آدتیہ ۔ ماہیشور ۔ بھاگوت ۔ باشِشٹ ۔

چوپائی

شٹادش پُران کے پاسے	بیاس رچیو بھارت مت اچھے
جا کر سرون سکل بُدھ پاون	سُر نر مُن سب کر من بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین ۔ اِس ساتوین بیوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس
دواپر مین ستیہ دتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور اُنتیس دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اِسی طرح ستائیس بیاس بیت چکے
جنہون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
پہلے دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کہے ۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا ۔ تیسرے مین شکر ۔ چوتھے مین برہسپت ۔ پانچوین مین
سورج ۔ چھٹے مین مرتیو ۔ ساتوین مین گھوا ۔ اٹھوین مین بسشٹ ۔ نوین مین سارسوت ۔ دسوین مین تردھاما ۔ گیارہوین مین ترِبِرِشبھ ۔ بارہوین مین
بھردواج ۔ تیرہوین مین انترچھ ۔ چودھوین مین دھرم ۔ پندرھوین مین ترّیارُن ۔ سولہوین مین دہنجیہ ۔ سترہوین مین میدھاتتھ ۔ اٹھارہوین
مین برتی ۔ اُنیسوین مین اتر ۔ بیسوین مین گوتم ۔ اکیسوین اُتم ہرباتما ۔ بائیسوین مین بینو باجشروا ۔ تئیسوین مین سوم شُشمائن ۔ چوبیسوین مین ترن بند

پچیسوین [25] مین بھار گو، چھبیسوین [26] مین شکت۔ ستائیسوین [27] مین جانو کرنیہ۔ اٹھائیسوین [28] مین دووے پاین جی۔ یہ اٹھائیس [28] بیاس گنائے گئے ہین
سری مد بھاگوت پران کرشن دووے پاین جی سے ہی سنا ہی اِس پران کو بیاس جی نے بناکر اپنے مہاتما پتر شک دیوجی کو پڑھایا تھا
مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیوجی ہی تھے مگر گرنانده بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سنا
جس سری مد بھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیوجی نے سنا
اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو بھگ سے نہ چھوٹے۔ اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہی کسی بہانے سے اِس پرم
اُتم سری دیبی بھاگوت کو سنتا ہی وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کرکے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو
بھگوتی ترگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو البھ اور پنڈتون کی پیاری سہادھ سے پانے کے لائق ہی وہ اِس پران کے
سُننے والون کے چت مین بِناس کرتی ہی جو انگون سمیت منکھ کے سریر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھوساگر اُترنے کے
لیے دیبی بھاگوت پران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی۔ جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل بکواد سُنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے
والے اور رس کی کھان پران کو کیون نہین سُنتے+

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیاے مین شک جن کر پرسنگ
دیبی سر ونم اہے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سنکر سب رکھم بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اس مہا سنگھتا دیبی بھاگوت نام پران
کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنج (جو بن مین پیدا ہو) اُنسے شک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی اُسمین
سکو بڑا سندیہ ہی کہ بن مین کیسے پتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر بیاس جی
سیکھکر کیسے اِس بستیرت سنگھتا کو پڑھا۔ اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہی کہ بیاس جی سُرستی ندی کے کنارے
پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چوچٹ کا پنچھی اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا
رہے ہین اور اپنے بدن سے اُسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین۔ یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پتر کے پیار کرنے مین اتنا
اسنیہ ہی تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پتر کی سیوا کے پھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین۔ کیا یہ پنچھی اِس بچے کا بواہ کرینگے۔ کہ جب اُسکی
عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے۔ یا یہ بچہ اُنکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا۔ کہ دولت کماکر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ
مرجاوینگے تب شُدھ اور پربت کرم کریگا کہ اِنکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہوگا مگر اِس سنسار
مین پتر کو گود مین لیکر دُلرانے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہی اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک منیون نے کہا ہی+

چوپائی

باکے پتر ہوت نہین بھائی
اور نہین سورگ باس تہی ہوائی
تاکی گت نہین ہوت سُہائی
سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویسا ہی دیکھا جاتا ہی کہ پُتروان سُکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی - دیکھو جو اُپتر منکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چیت بھرمتا ہی اُسی سے دُرگت ہوتی ہی اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگن برن وغیرہ بہت سے دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ بینا یاتھ مین لیے اپنے آپ نارد مُن وہان آئے اُنہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے پادیہ اور ارگھ دے کر کُشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتُر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اُپتر کی گت ہوتی ہی نہ اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہی اسلیے دُکھی ہوکر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سُمرن کرین کہ ہمارے یہان پُتر پیدا ہو اس کبھے آپسے بھی پراتھنا ہی کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پُتر دے سکے اتنا سُنکر نارد مُن بولے کہ جو بات آپ نے پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اِچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو جی ناش کرتے - اور سورج تپتے ہوا بہتی - اگن جلاتے - میگھہ برستے - اس سے بڑا سندیہ ہی آپسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہی اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سجیا پر سوتے ہین اسلیے پرادھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اُٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے کبھی دیتون سے جُدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہی کہ ایکارنب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا ہوے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخر کار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے - تب تمنے نہین جانا کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو - اور ہم کچھپ سوکر نرسنگہ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین بھلا کسیکو نرجگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کرین پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سجیا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے جُدھ کرتے - اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گرپڑا تب تمھارے کہنے سے تو شٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیانن ہوگئے جو سوتنتر ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین - نارد جی بولے کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پُتر دیویگی - سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب نارد مُن نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے -

---

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو بچار ادھیاے مین ہیہ بیا ستمہ کی کاتھہ
جنھ دیبی مہا بھت جنہی سن ہوت سناتھ

اتنی کتھا سنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علحدہ ہوگیا اور پہر گھوڑے کا منھ جوڑا گیا اسے سنکر ہم لوگ تو کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے اور وے جگناتھ کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سنیے کبھی کی بات ہے کہ سناتن جو آد دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہ پر پدم آسن کرکے کنٹھ مین دھنکھ کو رکھکے سو کچہ تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نے شدھ ہی سو گئے۔ کچھ دن کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سو رہے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے تم لوگ جگیہ کرنیکی اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھین کر توجس سے بشن جی اُسی پر کنٹھ دھرے سوتے مین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین اُنکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہے۔ کہ جگانا۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہے تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہے اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ گھی وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ چھین کر لیا تب تو پرتنچا دروداد دھنکھ سے علحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اُٹھی سمندر کھلبھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے۔ اور ہوا نہایت تیز چلی۔ پربت کانپنے لگے۔ اور انیک انکا پات ہوئے۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر گنڈل سہت کہان دھو
گیو نہ دیکھین سکل دشا چھو
یہ لاہین سب ہوہ گرین رودن
ہا بدہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپر داہیہ کا سر علحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ تو یہ کھنہ دیتون نے نہ جچھیون نے کیا ہے یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو وہ کہدین۔ دیوتون کو ایسا بیچوداور فکرمند دیکھکر برہسپت جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہوسکتا ہے کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ پورکھ کو دھرکار ہے ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہماجی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہوجاتا ہے جیسے کہ شیوجی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ تپت ہوگیا ویسے ہی وشن جی کا سر لون سمندر مین کٹ کے جاگرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہوگئین اور سورگ سے گر کر بہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین آکر کسے دُکھ نہین ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سبکی پیدا کرنے والی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے اتنا کہہ بیدون کو آگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے تھے کہ تم مہامایا مہابدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سُنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مُول ۱

।। नमोदेवि महामाये विश्वो त्पत्तिकरे शिवे ।। निर्गुणे सर्व भूतेशि मात श्शङ्कर कामदे ।। १ ।।

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیون کی سوامنی۔ ہے ما۔ ہے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمسکار ہے+

مُول ۲

।। त्वम्भूति स्सर्व भूताना म्प्राण: प्राण वता न्तथा ।। धी श्श्री: कान्ति: क्षमा शान्ति: श्रद्धा मेधा धृ
नि: स्मृति: ।। २ ।। ।। २ ।।

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم۔ پران والون کے پران۔ دہی۔ بدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا یا شوبھا۔ چھما۔ سنے کی شکت۔ شانتی۔ شردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواس۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مُول ۳

।। त्वमुङ्गीथे ऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृति स्तथा ।। जयाच विजया धात्री लज्जा कीर्ति स्स्पृहा दया ।। ३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتہ۔ اونکار مین آدھی ماترا اردھ چندر روپنی۔ گائتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن کرنے والی۔ لجّا۔ کیرتی۔ سپرہا۔ واچھا۔ دیا۔ سب تمہین ہو۔

مُول ۴

।। त्वां संस्तुमो ऽम्ब भुवन त्रय सं विधान दक्षान्दयारसयुता ञ्जननीञ्जनानाम् ।। विद्यांशिवां सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्बीजवास निपुणाम्भवनाशक र्त्रीम् ।। ४ ।।

ٹیکا

(۴) ہے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین۔ دیارس سہت۔ جنون کی جننی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک کی ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ باگبیج منتر کے باس کرنے مین چتر۔ سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اُسکی استت کرتے ہین۔

مول ٥

॥ब्रह्मा हरिश्शौरि सहस्रनेत्रवाग्वह्नि सूर्य्या भुवनाधिनाथाः॥ ते त्वत्कृतास्सन्ति ततो न मु-
ख्या माता यतस्त्वं स्थिर जङ्ग-मानाम्॥ ५॥

ٹیکا

(٥) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمہین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن سورج یہ بھونون
کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھیہ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین +

مول ٦

॥सकलभुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान् स्थितिलयज-
ननन्तैः कारयस्येकरूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः॥ ६॥

ٹیکا

(٦) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رودر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ
ہو کر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا سنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ٧

॥न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः॥
यदल्पङ्कीलालङ्कलयितुमशक्तस्स तु नरः कथम्पारावारकलनचतुरस्याद्द्रुतमतिः॥ ७॥

ٹیکا

(٧) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپن نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی
شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین نانگھ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے نانگھنے مین کیسے چتر ہو

مول ٨

॥न देवानाम्मध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥
कथम्मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकारचयसि प्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देवि विहितम्॥ ८॥

ٹیکا

(٨) ہے بھگوتی تمھارے اننت بیبھو دیوتون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس
سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس بچن بید کا کہا ہوا اگن ہی
پرمان ہے —

مول ٩

॥निरीहेवासि त्वन्निखिलजगताङ्कारणमहो चरित्रन्ते चित्रम्भगवति मनो नो व्यथयति कथङ्कु-
र्वं वाच्यस्सकलनिगमागोचरगुणः प्रभावस्स्वीयः स्मान्त्वमपि न जानासि परमम्॥ ९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہی کہ
تمھارے آکار کو ہم کیونکر بتا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ ہی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥ न किञ्ज्ञानासित्वं जननि मधुजिन्मौलिपतनं शिवे किं या ज्ञात्वा विदिदिषसि शान्तिम्मधुजि
तः ॥ हरेः किं वा मात र्दुरित नतिरेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजननिपुणो क्वास्ति दुरितम् ॥ १०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے اُنکی شکتی جاننا چاہتی ہو سیا ہے ماتا بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہو
وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

॥ उपेक्षा किन्ते यन्तव सुरसमूहेऽति विषमा हरेर्मूर्द्ध्नो नाशो मत मिह महाश्चर्य्य जनकम् ॥
महद्दुःखम्मातस्त्व मसि जननच्छेदकुशलान जानीमो मौलेर्व्विघटन विलम्बः कथमभूत् ॥ ११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سمو ہون مین جو تمھاری یہ اوپچھا ہوئی تو اتنی تشیم ات جو گیہو اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی ہو گیا اور
تعجب کا پیدا کرنے والا ہی۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل مہمان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے
الگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا ۔

مول ۱۲

॥ त्वान्वा दोषं सकलसुरता पादितन्दे विचित्ते किं वा विष्णावमरजनितन्दुष्कृतम्यातितन्ते ॥
विस्मोर्व्वा किं समरजनितः कोपि गर्व्वोऽति देशञ्चेत्तुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्यात्र भावम् ॥ १२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھاو ہم لوگ نہین جانتے ۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکے لیے یہ کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैस्समर विजितैस्तीर्थ देशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः ॥
अन्तर्द्धानङ्गमितमधुना विष्णुशीर्षं भवानि दृष्ट्वा हृष्टं चाविगत शिरसं वासुदेव न्विनोदः ॥ १३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتون نے سو رمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کر کے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ
بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو بے سر کا دیکھکر خوشی ہوتی ہو + +

مول ۱۴

।।सिन्धोःसुताम्रोषविनाकिन्त्वमाद्येकस्मादेनान्मेक्षसेनाथहीनाम्।।क्षन्तव्यस्तेस्वांग
जातापराधोव्युत्याथेनम्मोदितास्माङ्कुरुष्व।।१४।।

ٹیکا

(۱۴) ہے آدبے کیا تم لچھمی سے ناراض ہوگئی ہو۔ انکو ہنایت کے کیون دیکھنا چاہتی ہو۔ اب تنے ہی انس سے پیدا ہوئی لچھمی کے
اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے +

مول ۱۵

।।एतेसुरास्त्वांसततन्नमन्तिकार्य्येषुमुख्याःप्रथितप्रभावाःशोकार्णवात्तारयदेविदेवा
नुत्थाप्यदेवंसकलाधिनाथम्।।१५।।

ٹیکا

(۱۵) ہے دیبی یہ دیوتا تمھین بار بار نمشکار کرتے ہین جو سب کارج مین مکھیہ اور مکھیات پربھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی
کو اٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تار دیے +

مول ۱۶

।।मूर्द्धागतःक्वास्यहरेर्न्नविद्मोनान्योस्त्युपायःखलुजीवनेस्य।।यथासुधाजीवनकर्मदक्षा
तथाजगज्जीवितदासिदेवि।।१६।।

ٹیکا

(۱۶) ہے امب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ اُنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہی جیسے امرت جلا دینے مین قیتم
ہی ویسے ہی جگت کے جیودن دینے والی تم ہو –

تب اکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو – ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ سو
وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہی کہ لچھمی جی کا منہ دیکھکر بشن جی ہنس دیے
لچھمی جی نے جانا کہ منہ مین کچھ دکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے ہم سے اچھی استری اپنے لیے کی ہی نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا
آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے – یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی
ہی سکھ کا ناس کیا – سوت کے دکھ کو پیدا ہو جانیکے دکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہی – کیونکہ جھوٹھ بولنا – جلدی کرنا – مایا مور کہنا –
زیادہ لالچ – اسوچ – بیرحمی – یہ عورتون کی سوبھاؤ ہی ہین – کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یون سمندر
مین ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہی اُسے سنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپسیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر
مایا بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہوکر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے اُسے بردان دینے
کے لیے وہان پہنچکر اس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اُسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُن وہ بولا

کہ مین کبھی نہ مرون جو کہ ہوجاؤن اور سُر اور اسُرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی اُسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جا ہے جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتردھیان ہوگئی اسلیئے توشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی اُستت کی اور توشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہی وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پانچھون ادھیاے مین مدھو کیٹب رن جگ | جن لکھ بدھ بھو بکل بھے سنہو سکل بدھ لوگ

اتنی کتھا سنکر شونکادِ مُنی پوچھنے لگے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھیا ہی اور آپ ایسے بھو شُرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مُورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر اُنھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منش ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہونے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سُننا اُتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی ساتنائی کے ساتھ جدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جدھ ادھم اس پُران کا سننا تو اُتم ہی ہی کیونکہ اس سے بدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سُوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہاپرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے نکلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اسی جل مین بچرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کیسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کچھ کہہ دیے ہوسے بدت ہوت شنکتا شریہ بھون	سب بوڑت جل ہم کم لکھوسے پاسے تگن ہوت نہین کبھون

کیونکہ اُسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہی اور اُسی پر اَستھت ہی یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوئی اُسے اُنھون نے اگرہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے منتر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانسی انکس پسنگ اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین چت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سن وے بولے کہ جب ہم کہین تبھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہما جی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہی کیونکہ یہ بیرون کے لائق ہی تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سن برہما جی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین دیبی استون پرسنگ	مدھو کیٹبھ بدھ بہت ہوے کینہو جیہی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہما جی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے پا من اُٹھیے اُٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُباریے اس پرکار سے بہت استت کی مہاراج نہ جاگے تب برہما جی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہامایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو ماریئے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہما جی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنارون بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے

چوپائی

بشن درشن اگھ ناش ہینو سو بدھ پاے ہُدت من ہرکے	دُکھ گن ہرن کلیان نکیتو شکھ منگل مد سب بدھ ہرکھے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشتم ادھیاے مین اَرادھن بھو بھانت	جنہہ بدھ ہر برر ب برن چند پادک کی کھیات

رکھو لوگ اتنی کتھا سن کر کے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر
یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہی کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی
مورت ہین۔ کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کر کے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ
آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کر کے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ
سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا
نہین ہی کیونکہ برہم پتر سنکادک اور نارد اور کپلادک۔ اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیہ اور سبکے
پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہی اور اس سے پرے پرے۔ نارائن۔ ہرکھیکیش۔ باس دیو۔
جنارون وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو۔ شنکر۔ شش شیکھر۔ ترنیتر۔ پنچ بکتر
شول پانی۔ برکھ دھوجا د ناموں سے شیو جی کا دھیان کرتے۔ اسی پرکار سورج تین پرماتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام
کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی۔ اگن۔ اندر۔ برن۔ انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی
ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین۔ پرتچھ[۱]۔ انومان[۲]۔ شبد[۳]
اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پُران والے ساتھی روپ۔ ایتھیہ سمیت سات
کہتے مگر ان پرمانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کر کے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت ہی یا شکت بنا۔ اور پنڈت لوگ
بھی یہی بیان کرتے ہین +

چوپائی

بدھ مین سرشٹ شکتِ بری ہین شیش دھرادھارن کی شکتی	پالن ناش شیو یا ہین سورج پرکاش شکت جک بگتی

اگنی مین داہ شکت۔ پون مین پریرنا شکت ہی اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا کھانا
اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ
کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہی برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کر سکتے وہ شکت سگنا اور نرگنا کے بھید
سے دو قسم کی ہی سگنا گرہستون کے اور نرگنا برا گیون کے دھیان کے لایق ہی۔ مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے
کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم
ہوگئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہی کہ اُسی کا دھیان کرین
یہ بات بشن جیکی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہی کہ شکت کی اُپاسنا ضرور ہی کرنی چاہیے ۔

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین ہم کیٹبھ بدھ	جنھہ بدھ دیبی استون کرہر بار ہوے کرودھ

اتنی کتھا سناکر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہوکے آکاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن جی جمھائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہما جی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہما جی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑکر کیسے آئے برہما جی نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے —

چوپائی

یہ سن سری ہر بچن اچارے
مار ب انھین نہ کچھ سند یہو

نر بھو ہو بیٹھو سکھ دھارے
کہت ستیہ نشچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہما جی کو دھمکاتے ہوئے اُسی ہو پہنچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمھین مار کر انھین بھی مارتے ہین یہ سن کرانا ندھان اَت رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہے تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھوت ہو مدھو سری بشن جی سے جدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت برہما جی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کمھلان ہوے اور جدھ کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہے کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جو اب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑکے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر انھین مارین جو چار مُنہ لگائے کھڑے ہین یہ سن خوش ہوکر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو تو بیر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہے کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم بھی ستالین تو لڑین یہ سن وہ دور کھڑے ہوے اُسوقت بشن جی نے دھیان کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہے کہ جب چاہو تب ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ چاہے نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہے اُسی کی استت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی مُنہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجے — یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہوگئے جب بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اوپر بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون سے بہت جدھ کیا ہے مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت ہوکر بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدہ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو — یہ سن دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہاے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سُن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ آگئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کرکے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین گے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بر دین | بیاسھی تپر نمت جب بہت بھانت تپ کین

اتنی کتھا سنکر سونکادرکھ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سُمیر پربت کے نزدیک جاکر سری بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سُوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی سُمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کرکے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے بیٹا پیدا ہوا ایکاچھر منتر کے جپنے اور شیوا ور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس نراہار بیتے اور اُس جگہ پر کہ جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہیے تھے اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہوگیا اور انکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہوگئی ایسا تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لے لین ایسے ڈرتے ہوئے اندر کو جانکر مہادیو جی انسے بولے۔

چوپائی

من نہین چھین کیہو اندر اِس | تجھو پر ندر تم یہ باسن
پربست تپ کرت ہمارا | شکت سہت من بیاس اُدارا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اُٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور ستے جیون کا بہہ اور سانتوک گنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیوجی کو نمسکار کرکے اپنے آسرم پر آئے اور بہت دنون تک تپسیا کرکے تھک گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے لکڑے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہی نہین اور روپ والی اور اچھے کُل سے پیدا اور پت برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور پتبرتا اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سُندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیوجی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہی کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے۔ تب مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے لیے آئی ہی تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہسینگے۔ کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ اُنھون نے سنلو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پتر سُرگ اور موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا مین نے نارد جی سے سُن رکھی ہی کہ اُور بسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ——

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدم کیر
تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھ بولے کہ پُروروا کون تھے اور بسی کون ہی اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے سوت جی بولے سنیے کہتے ہین۔ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان جی کے گھر مین گئی آسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سِکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سِکھ بھیجا۔ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سِکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے۔ اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے ججمان ہو۔ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہی یا اسکی رچھا کرتا ہی۔ کیونکہ لکھا ہی۔ کہ براہمن کا مارنے والا سونا چورانے والا۔ شراب پینے والا۔ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین ہی کہ تو مہاپاتکی ہی۔ اگر اسکے ساتھ تونے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی خیر اسے اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے۔ یہ سُن چندرمان بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین جو اُنسے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا کیا نقصان ہی اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہی وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہی کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جیسے جوتی بیچارا
رجو درشن سچ ہوت نہ بارا

	بار ہپت سنتے یہ دیکھا	لکھت بھلی بدھ ہم تو لیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے ۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سکھ ہو اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہو اسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہو یہ بچارکے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ دے کے بھسم کرڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمہارے لائق نہین تم جیسے بھکھون کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہو اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت ہوتی ہو اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہوسکے وہ کرو ۔ یہ سن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہو وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہین تب گرو جی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہو اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور کوئی ہمارا نہین ہو یہ سن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دوت بھیجا کہ اسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھہ کے نبس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور انکے سوا ربھا وغیرہ السپسرا ہین انسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے ۔ جو آپ لوگ ایسا برا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم مورکھ کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی سدہ نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہو کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے ۔ دیکھو بارہسپتیہ مین لکھا ہو جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اوتتھیہ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہو تب سے تارا انکو نہین چاہتی ہو اور ہمکو چاہتی ہو ۔ اور کہا ہو کہ جو استری آپکو بنجاہے اس سے بھوگ نہ کرے اور جو چاہے اسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو انسے ہوسکے وہ کرین اتنا سن دوت نے سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکٹھی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال شکر اچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے ۔ جب مہادیو جی نے سنا کہ چندرمان کی مدد شکر جی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دنون تک دیوتا اور دیتیون کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہما جی نے سنکر چندرمان کو سمجھایا کہ انکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر ناس کرینگے اور شکر اچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی ہین کیون مت لگی ہو جدھ ختم کراؤ تب شکر جی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرمونکو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین تارا کے چندرمان کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہو تمنے جات کرم کیون کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہو اسلیے ہمارا بیٹا ہو پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہما جی نے آکے تنہائی مین

تارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا اُنھون نے اسکا نام بدھ رکھا اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دو داش ادھیاے مین پورورو اجنو گاتھہ
جیسی بدھ دیبی ستون کرے پُن الا سناتھہ

سوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پورورو کی پیدایش کہتے ہین سنیے ہو سوت منُ کے پتر سُدیومن نام راجہ پرتشٹھان پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہوگئے اور اُنکا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہوکر کیسے اپنے راج مین جائینگے اور کس طرح راج کرینگے یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہی کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہا تما راجہ عورت ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہی کہ سنکادک رکھ مہادیو جی کے درشن کی اچھا کرکے وہان پہونچے جہان شیو جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیو جی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرماکر جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدرکا سرم مین سری نارائن جی کے درشن کو چلے گئے تب نہایت شرمندہ پاربتی کو مہادیو جی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی
ترت نارہوئی یہی ٹھاؤ
ہمین چھوڑ آوے جو مانی
ست کہت نہین مرکہا بتاؤ

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہوگئے اور مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہوجانے پر اُنکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان اور بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہی اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورو نام مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہینگی اسلیے اپنے کل کے اچارج بشٹ کو یاد کیا اُنھون نے مہادیو جی کی بہت استت کی اور اُنکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہوجاوے یہ سُن مہادیو جی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین ہوسکتا ہان تمسے ہم خوش ہوے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری رہین تب تک گھر کے اندر استری ہوکر رہا کرین اور جب مرد ہوجاوین تو راج کا کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اس بری حالت کو دیکھ پرجا خوش نہتی تھی پورورو راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے خوش ہو سائجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان منیون کو نہین ملتا اُس ماتا کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرہوان ۱۳

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن دہ کتھا پرسنگ ۔ پورو روا اور اُربسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سودیومن سورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پرباگ کے قریب گنگاجی کے پار جہوسے کے پاس ہے اُس نے راج کے راجہ پوروروا ہوئے ۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے والے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہماجی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور تمہین کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی اُنکو اپنا خاوند بنایا ۔ راجہ اُسے منظور کر سب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے ۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ ۔ یہ سُن بشوابس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا ۔

چوپائی

تم ست سم میڈھے یہ پیارے ۔ رچھیا کریے اُٹھ نرپ بارے	
نار سمان ڈرت کم بھوپا ۔ اُٹھو اُٹھو رن تو انزوپا	

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری ۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو مرد سمجھتا ہے یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہای اوربسی ہای اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھا کہا کہ مجہ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اِس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھائینگے ۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہو کر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہے کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہے یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جاکر سکھ سے بھوگ بھوگیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہہ سوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بد مین مفصلاً لکھا ہے مگر ہمنے مختصر بیان کیا ۔

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

یا چودہ ادھیاے مین جنم کہب سُکھ کیر ۔ اَرم کرہ سمہا سرم سُکھم بربنت جہان کھیر

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیوکنیان ہے ہمارے لایق نہین ہے جب بیاس جی کو ایسا فکر مند جانا تو طوطی کا روپ دھارکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے ۔ کام تو اُسکے دیکھنے ہی سے سب انگون مین

سما گیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہو اسلیے گھرتاجی سے مُن موہت ہوگیا اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی بھی کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہو گیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیئے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرپ گانے لگے۔ اور بشِ البسو نارد تُمبر وغیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا یا دھر گندھرپ وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہوکر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے ڈنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیو پویت کیا اور سب بید آکر استت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ ئے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پترون کے فرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہی اسلیے شادی کرکے گرہست آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہی یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

لوگک بات ہوئی بھو بھانتی
جاسون لہون مکت کر دھارن

تہو بات کہیے جو پساتی
سو سب بھانت سناو ہو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سکھ بھوگ کرو یہ سُن سکدیو جی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہی یہان کے سب سکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہی۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہی اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہی کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہوا چھوٹ نہین سکتا۔ اِس پورکھ اور استری دونون کے بدن مین مَل اور موتر بھرا ہوا ہی اس سے گیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اچھو بخ ہین کہو جون مین ہماری کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین اَو تم گیان کا سکھ چھوڑکے دنیا کے سکھ کو کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور ابدیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈھوبا ہوا ہی تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرےکی کیا دوا کر سکتا ہی ایسے ہی ہم مُجھ یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہی اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے اوبارئیے نہایت دُرلبھ منکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین۔ پورکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤن گا

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی چھوٹا ہی تو وہ بھی مُکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا اُسے گرہست کی دو پہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کرکے پُتر پیدا کرو اور بُڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نراہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کامانر ہوا گرہن ہی کرلیا برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کُل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکاچارج برہگ	ارو دیبی اُپدیس بھی سُن ہر بھیو سراگ

اتنی بات سُن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین اُنکو کہان سُکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سُکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سُوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اُسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پدری نہ لے لے اور برہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدھ کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بُوڑھے ہوکر مرنا پھر لشٹا او مُوتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو بھی اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دُکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پُترون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھر لے چاہے یون ہی صبر کر رہے۔ مگر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سُکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ پاؤن اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بید انت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین	یہہ مایا موہت نہین جاہین

یا سون اب بنون نہی چرتا ۔ اہمت داایک ارو دکھ ہرنا

دکھیو پورانک کہتے ہین کہ سری بشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین۔ کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہے اُسمین پتا پتر کی بھاونا۔ بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے۔ یہ سب جھوٹھے موہ ہین۔ بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے۔ سونگھنے کا سکھ خوشبو سے کان کا سننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہ بیٹے سے کون سکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سکھ کے لیے چاہتے ہو تو سکھ تو زر سے ہوتا ہے اُسکو اکٹھا کر و ہم سے کون سکھ ہوگا۔ یہ سن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا نور ہے کہ جسکے سننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کیسے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی بشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب بھی بھگوتی کی مورت گئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ بولین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین۔

ادھیائے سولھوان

دوہا

سنو کتھا بشن دھیائے مین دیبی کتھن پرسنگ ۔ بیاس پرھاویست سکھی جتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوئے بشن جی کو دیکھکر مہا لچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہا شکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت برس ہوئے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہے اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوونکہ بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین۔ یہ سُن سری بشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین +

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا ۔ جامین سُرت پوران کی پنتھا
ادشکت ترمست شیو کاری ۔ سرون ماتر سون جو اگھہ ہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے۔ بشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ آنکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوئے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے آنکی استت کی اور بشن جی دیتون کو مار کر پھر نتر جپنے لگے برہمانے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین بشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہما نے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے بارہ اسکندھ بنائے ہین ہے پتر اُسے تم پڑھو اُسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برتر اُسر کے مارنے کا حال بھی کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کر دیتا ہی۔ اور جو تم پڑھو گے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری سُکدیوجی کو اوہمین کتھی پڑھایا مگر سکدیوجی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے رہتے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑ دو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن سُکھ دیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور جیون مُکت اور بدیہہ مُکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتا پتر عورت بہن اور فاحشہ ورت برتا کا فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے۔ جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہہ اور جیون مُکت نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مُکت ہوسکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے +

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیا ہین شک کے متھلا کا ٹھہ		جنک پرچھا ہیت سو کہت گنہہ من ماہنہ	

اتنی کتھا سُناکر سوت جی بولے کہ سکدیوجی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن انھون نے کچھ جواب نہ دیا اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی یہ سُن سکدیوجی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان بھرمایا لوگ زر کی طمع سے ٹھگتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی مگر بھرم مین پڑ گئے ناامید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگر موہ مین نہ ڈوبے مین ناامید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ہا ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دوج دیو جہان چھو جاہو رو کیو تمھین ناتھ بن جانے	مم اپرادھ چھما کرسا ہو چھما سیل سوئی سادھ کہانے

یہ سن سری شکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پراد ھین ہو۔ سیو کونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیون بیگانے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سن دوارپال بولا کہ سکھ کیا ہی اور دکھ کیا ہی اور شبھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو سن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو ہی طرح کے سب لوگ ہین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا براگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر براگی تین قسم کے ہین۔ گیانی۔ اگیانی۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری مت ج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اجگتا۔ یہ سن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سکھ اور اُنکے نہ ملنے سے دکھ ہوتے ہین جس سے سکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا کام کہتا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سکھ دے اُسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین گیت رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بدیانت کا چتین بھی سکھ ہی اور دنیا کی باتین اُنھین دکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دوارپال ایسے اُنکے کلام سنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر بھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوئے تھے اور طرح طرح کی چیزین دکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ اُنکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے اُنھین روکا تو اُسی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور سوچ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک بائین باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز واکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُنی کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان پٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان اُنکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے سہے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر یہان کیا ہو سکتا ہی اُنھین نہایت عمدہ سجیا بچھادی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان [۱۸]

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنک کہینہ اپدیش	سنک ہی سہت براگ سوئی سن چ سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ سُکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر اُنکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گائے دیکر کُشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہا موہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلاپوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مُکت اور بدیہہ ہین او باپ نے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندہ بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو اور موہ چھوڑدو نہین تو راجہ سے بھی پُوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سُنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے اُنکی اگیا سے موچھ مارگ کے پُوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تیرتھ برت جگیہ اپارا	ارو سوادھیاے گیان بستارا
ان منہ موچھ ہیت جو ہوئی	بہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جا کر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگناہ رہے اور اگن ہوتر کرتے ہوئے سچے بچن بولے اور پوتر رہے جب بیٹے پوتے ہو جاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مد متسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہو جاوے تو آتما مین سب اگنیون کو سمیٹ کر سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہے اور ہمارا بھی یہی مت ہے اور نکھاد شم کا نانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری سُکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان بگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہے یا بن مین چلا جاوے ۔ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقت ور ہین تب تک جتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور ستر وغیرہ کی اچھا ہوئی تو کہیے وہ کیسے کریگا اور کیونکر باسنا نہین گھٹ سکتی اُنکا اُنکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسمے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا ۔ اگر سنیاسی ہو کر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر مَن نہایت طاقت ور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار آسرم کو ٹھیک کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگر چت شانت سمت آتم وان ۔ اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہے اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہو جاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کر سکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندھ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کر کے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہو سکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہی بھلا کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ اُنکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی چاہے تو چاہے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دیہ کا سبب نہ جیو ہی نہ دیہہ لونہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما سدہ ہی وہ سدا مُکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہو سکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب من شانت ہو گا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی یہ من کے بھید ہین ایک ہی آتم تتو سب مین دیکھا جاوے تو کہان فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بندھ مین فرق آجاتا یہی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا یہی گیان ہی اور آتم پہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دہوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری سُکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا تر من مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے سُنا ہی کہ ایک شش بند و نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنے والونکو سزا دیتے اور بہت دچھنا دیکے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا ہو گیا اور بہت پانی برسنے کے سبب وہی چرمنوتی ندی ہو گئی وہ راجہ بھی نہ تو سُرگ مین گئے نہ مُکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئی دھرم مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاتے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے والے ہین تو جیون مُکت کیسے ہو سکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سے اپادہ سے جو جیو مر گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دہوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو اہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار سے کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا سمجھنی چاہیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس۱۹ کے ادھیاے مین جنک بیاکیہ سن کان
گین بیاہا دک سُکھو سوئی گرب بگیان

اتنا سن سری سُکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھتے اور ہمیشہ و رہانی چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا ہی اور کیسے مُکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودہ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے چراغ کی باتونکے کرنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے کہان ہوتا ہی ابھی آنکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مُکت کیسے ہو گئے اور چور مین چور کی بدلا [illegible] [illegible]

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی بُدہ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہوگئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - بُرا بھلا مین محبت اسبہ آزردگی
جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ ہین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے تم
مالک ہین یہ اپنے مَن مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھا کے خوش ہوتے ہوگے اور رُوکھا کھا کے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو
سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہو سکتے ہو مُکت وہ کہاتے ہین کہ
اسکو برابر دیکھنے والا ۱۲

چوپائی

مُنی تیھر سون سماتا جو سر تیر ایک مت کرہین	سمجھین سو جگ مُکت سمایا سکل جیو ہت نت من دھرہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھیا کے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرمم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ براگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھیا رکھتے ہو اور مختلف طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مُکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُن جو کہ بھلھار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا نام ۱۲ بدیا دھرم نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور دِوا کر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام دالدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام بیفائدہ ہی یعنے نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے بسشٹ اپنے گرُو کو بُلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اِندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے اُنھون نے کہا کہ ہم اِندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان آوینگے مگر خبردار اور سے نہ کرانا یہ کہہ اِندر کے یہان مُن چلے گئے اُنھون نے دوسرے کو بُلا کر جگیہ کرا لیا تب یہ سُنکر بسشٹ جی نے سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب اُنھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو بلٹ کے گرو کو کیون سراپ دیتے - اتنا سُن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرُو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگھ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی مفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کر کے سنیاسی ہو بیجے - ہم سُکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بُدھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سُکھی رہتے اور تم ہمیشہ دُکھی ہی بنی رہتے ہو جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندھ ہوا بندھ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سُکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مُکت ہی اسطرح مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پُتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سُن سُکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سُکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتر دن کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی اُنھون نے کرشن - گور - پربھو - بھور - دیو شرت یہ چارون

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کیرتھ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کردی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے پرم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکا شرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکھدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے اُن ماوک سدھیان لہین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکھدیو جی پہاڑ سے کُود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی نے پُتر پُتر کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتھ کرن مین گھس کر شکھدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیو جی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پُتر سوچ کے لائق نہین ہین اِنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا سُکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آسرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنست ادھیاے مین سنگ گمنو تر بیاس	جو جو کینھو سو کہب کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکھدیو جی سدھ ہوا آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا سنئیے بیاس جی کے چیلے جو کہ اِست۔ دیول۔ بیشمپاین۔ جیمن اور سُمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے تم نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ ہستنی کے قریب آسرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سُکھی ہوئے اور اُنکے پہلے ہی سری گنگاجی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اِسکی سے دیوبرت کہلاے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرپ آیا اُس سے کُرچھیتر مین تین برس تک بڑا اجدھ ہوا مگر اُس گندھرپ نے انکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے سُنکے اُنکے مرتک کرم کیا اور چاہا کہ اُس گندھرپ کو مارین مگر منتریون نے نجانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے سُبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو اُنمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہو چکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور المبکا اور امبالکا ان دونون کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین تپ دق روگ مین مبتلا ہوکر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت کریا کے بعد نہایت دُکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جی کا نبس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ ۔

چوپائی

پتا سمجھ کہین سنکلپا | سو کم جننی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہ چہو | تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ نبس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی گنمین برہمن کو بلاکر بدھون مین پُتر پیدا کروا اسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آ گئے ۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب نبس ناس ہوتا ہے اسلیے اِن استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کہ بن ماتا کے کہن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دہرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے ۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سونے والے مکان مین بٹھاکر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس سے بدُر جی پیدا ہوئے اِس طرح بیاس جی نے نبس کے بچانے کے لیے دہرتراشٹر وغیرہ تین پُتر پیدا کیے سوت جی بولے اِسطرح سے ہمنے نبس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا ۔

اسکندہ دُوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید | کہب شُنت جیہی دیو کی مہا پرکٹ اکھید

پہلے اسکندھ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر ستونکا درکم بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگد اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا اسندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی بھی اُنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دہرم والے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کو پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے سپھٹک من لینے بلور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گرِکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پُتر پیدا کرکے اُور اُور دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گر کارت سُناتا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ بڑا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ

یعنے رجسلا ہونا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رتو متی نار نہین جائی
پتا بچن مانے نہین جوئی
گر بہ گھات پاتک تیہی بھائی
پاپ پنچ تاہو کنہہ ہوئی

نگروہ پتا کا بچن سر شیشٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رتو سُناتا استری کا سُمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کر کہ اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم اوگھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری استری کے پاس پہونچاؤ یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ اور کوئی باز ماس جانکر چھیننے لگا مگر بڑا جدھم ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک ادرکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کاماتر ہو کے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمنا جی مین گر کر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑکر اُسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلی تھین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور اُنھین راجہ اوپریچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکر لیے بالک بڑا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہا تجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور متسیہ نام راجہ ہوا اور جو کنیا ان تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے کالی - متسیہ ودری - متسیہ گندھا - باسبیہ نام ہوے - وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرکا اپسرا مُن کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو داسون نے مارکر بھی کیا کہ وہ سراپ سے کیسے چھٹی - سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرکا نے بڑی استتی کی کہ مین اس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس داس نے پالا اُسی کا کارج کرکے بڑی ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دتیا دھیاے مین اِس تامین جون
بھیو پراسر سون جنم بیاس کہاوت تون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر داس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتارو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کاماتر ہوکر اُسکا ہاتھ پکڑا اپنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کُل یا بید یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ بڑے کلین شیل ساگر بسشٹ جی کے پتر ہوکے کیا ایسا کارج کرتے ہین - پہلے تو منکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن - اُسمین بھی اُتم کُل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیا ہونا یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا یعنے جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کاماتر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ بڑا انرتھ ہے یہ سُن مُن نے شرماکر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پراتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُسکی رُوح کیسے ہوئی ۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہی اور دن مین بھوگ کرنا منع ہی اسلیے رات ہونے دیجیے ۔ دو کہر کے سوا لوگون مین نیند ابھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگیئی اور تبھی کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اموگھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنّیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

	چوپائی	
	سب پُوران بکتا سُکھ بوئی لکھ اور بسی آد نہین جو ہے	ہمرے بشن انس ست ہوئی ہم تیہی کارن تم پر موہے

اور اے مشودری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہو جاوین اسکا سبب یہ ہی کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور بیدون کے حصّے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرکے چلے گئے ۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب اُسکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پُتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کردینگے ۔ یہ کہہ چلے گئے ۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپائن کہلائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے ۔ اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پُتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویپاین جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصّے کرکے اپنے سکھون سُمنت ۔ جیمین ۔ پیل ۔ بیشمپائن ۔ اسِت ۔ دیول اور اپنے پُتر شُکدیو جی کو پڑھایا ۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گُن لیے جاتے ہین ۔ کوئی سبب ہا کہ ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب ہا کہ مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا ۔ یہ کارن سے اُتپتِ کہی گئی اسے سُنکر جو منکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور دُرگت نہین پاتا

	ادھیاے تیسرا	

	دوہا	
ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اوچھاہ		کہت تریتیا دھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ

یہ سُن شونکادِ رِکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ ملاح کی پُتری کو نہایت کُلین ہوکے انھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی ۔ اور اُنکے پُتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچتر بیرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچتر بیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بند ہونمین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کینھ پردار گرہن کم
شرت پران بکتا ار و گیانی

ات ادھرم شرت رہت کرے جم
دھرم مادھرم بچارک دھیانی

اِن ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن شُوت جی بولے کہ اِچھواکُ کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوئے جنھون نے ہزار اسومیدہ اور سو باجپی جگیہ کیے اور اندرپوری حاصل کی۔ ایک سمی کی بات ہی کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگانَدی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھُل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انکھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منکھ کی جون پاؤ اور پھر دوبارہ ہمارے پاس آجاؤگے۔ یہ سُن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پور دنس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بشٹ جی کے آسرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسودن دیوتا بسو تھے کہ جنکی استری نے بشٹ جی کی نجیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہی دیَو نے جواب دیا کہ بشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو چاہے ہوئے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہمارا ایک سکھی اوشنیر راجہ کی پتری ہی اُسکے لیے اسکا دودھ لیجیے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہوجاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سُن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیانا وستھت ہوکر جان لیا کہ گاے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منکھ ہوجاؤ۔ یہ جان کر سب بسوؤن نے بشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیَو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤگے یعنے مرکر اپنی پُری کو آؤگے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منکھ ہوکر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہوجاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمی کی بات ہی کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو اور یہ استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہی اسلیے جب تمھارے تپیہ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی مورت استری کا بھیکھ دھارن کیے ہتی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب جوان ہوا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان پہونچکر دیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور دنڈ سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چتر تھا دھیاے مین پُن سُور دہنی بات ۔ سانتنو سنگ بسو بسو جنم جبہی سُنہو سب لاد

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر اِستری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہی اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہی جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی۔ یچھی۔ یا مانکھی ہو خیر چاہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگاجی کی مورت ہی کہ سراپ سے مانکھ جون ہوتی ہی مگر گنگاجی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ اِستری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی اِستری ہی جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگاجی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بچہین سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سُوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کریگی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہوا نہوا اس سے یہ چاہے خفا ہوکر چلی جاوے جو ابکی بار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دَیو بسن مُن کو چھورن ہارا	اٹھوین بار لنیہ او تارا
سو سُت لکھ نرپ گنگا چرنا	پرکھ ست موہی دے تو شرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہو اب کیا بنس ناس کرتی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ جاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سُن بٹیا لیکر گنگاجی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری اِستری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بششٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیئے وہ چھوڑے گئے اب اسے تم بچہ اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاؤنگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہی اور نہ سُکھی رہ سکتا ہی اتنا کہہ بالک کو لیکر گنگاجی انتردھیان ہوگئین راجہ اِستری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکہ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

بان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پُتر ہی اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پُتر ہو اُسنے کچہ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا
تو پُتر نہین ہی یا اور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگاجی کی استُت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمھارا وہی پُتر ہی لے جایئے اسے ہمنے سب بید پوران شاستر
بدیا بسشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا ارندھیر ہی اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوکو مین
ہوگی اتنا کہہ گنگاجی تو انتردھیان ہوگئین اور راجہ شانتنو اپنے پُتر کو لیکر ہستناپُری مین آئے وہان برہمنون اور منتری وغیرہ کو بلا کر بڑا
اوتسب کرکے پُتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگاجی کا کچہ سُمرن نہ کیا اس ادھیاے کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہی وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچا دھیاے مین ستیوتی اوتساہ	جیہی بدھ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سُنکر سونکادِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس پتری تسیودری کو کیسے گرہن کیا تب سوت جی بولے۔ کہ سُنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلنے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے ہوا کا رخ لیے ہوئے گیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سینگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ناگھنی یا گندربی یا ناگ کنیا ہی اسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگاجی کو بسمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑکر چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمھارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیے ناؤ چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریادا نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہی یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ داس نے کرت کرت ہوکر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بناوینگے یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پُتر کو راجگدی دینا یہ سُن راجہ بڑے اداس ہوئے کیونکہ گنگاجی کے پُتر کو ولیعہد کرچکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کا ماتر ہو پاگل سے ہوگئے ایسی حالت مین پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی دُرجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کردون کیونکہ۔

چوپائی

جو سُت پتا بچن سُن کانا	نرت کرت نہین سو اگیانا
تاکے بھیے بھیو کچھ ناہین	منھو پورب ہیو ہر یا آہین

اُس پُتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

اگیاکے برخلاف کرے ۔ دیکھیے سری رامچندرجی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر
شنشہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامترجی نے چھوڑادیا ۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہے کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہے اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھکار ہے کہ سمرتھ ہے اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے ۔ یہ سُن منتر
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہے کہ تم بڑے سور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے پکھ کرنا نہین جانتے ۔ ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہے کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہوکے کیا کرونگا ۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہے جو تمسے کہون یہ
گانگیہ جی نے منتریون کو بلاکر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا ۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپ ہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا ۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کرڈالینگے اسلیے شادی بھی نکرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے
کے لیے دو اتناسُن داس نے اپنی کنیا دیدی ۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے تھے

ادھیاے چھٹا

دوہا

پانچھٹوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ	ان ار و پانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ

سوت جی بولے اسیطرح سیتوتی کا بیاہ شانتنوجی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباش ہوئے بعد اُسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو بیتے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جسے پانڈو کہتے تھے سات برسکے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کرنیرا کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدرجی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین ۔ اور بدرجی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین ۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری ۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین ۔ ایک شور سین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری بھدر ویس کے راجہ کی پتری مادری ۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے ۔ اور بیشیا کے جُجُتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سوریج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی ۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہے کہ
چوپائی کنتی تینہ کمارن جائے ۔ پھر کم تنہے پانڈو نرپ لائے + یہ اتہاس سہت بستارا + برن کہے سوت او دارا + سوت جی نے کہا

سُنیے سورسین راجہ کی کنیا کُنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کُنتی کو اگن ہوتر کی اگنِ رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے اُنکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔
کُنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اِس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منتھ
سِدھ کریگا۔ اتنا کہ جب مُن چلے گئے تو کُنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج ناراین کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
اُنھین دیکھ ڈر کر کُنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے
سورج بُولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیئے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا
ہی اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پتر پیدا ہوگا یہ کہہ سورج مہاراج کُنتی کو حاملہ کرکے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہوکر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کنچ اور
کُنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کُنتی نے پتر سے کہا اے
بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پتر کو تہ چھوڑتی اب تمھاری وہی حفاظت کی ماتا ابسکار چھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون گی
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر
ویسا ہی کیا اور کُنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا
نام رادھا تھا اسطرح ۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوے۔ اور کُنتی سئویمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے
اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پتر ہوتے
ہین۔ اَنشج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پترکاپتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُرکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کرِتِت۔ جو خرید
کیا جاوے۔ پرایت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دت۔ جسے غریب ہوجانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کُنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کرالو ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے بیٹا
پیدا کرایا تھا یہ سُن کُنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا
کہ اچھا بلاؤ۔ کُنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوے پھر پَون دیوتا۔ یعنے ہوا کو اور

اندر کو بلاکر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پُتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پُتر ہو راجہ پانڈو جی نے کنتی سے ایک پُتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کُمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جگل مُورت مین اسلیئے نکل اور سہدیو مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پُتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ پانڈو کا ماتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گرپڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور یہ حال دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کرکے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال مُنیون نے سُنکر آکے داہ کریا کرائی اور پانچون پُترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے پُوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بُلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پُتر ہین یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہے سُتیا دھیاے مین پانڈو چرت بچار | مرتک دکھایو بیاس جم نارن سبن نکار

سُوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی سری کرشن جیکی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنو پُتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے گئے اور درو پدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنو کی استری کا نام اُترا تھا جب گرب کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اُسمین دھرتراشٹر کے پُتر مارے گئے اسلیئے وہ بہت دُکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سُست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مُورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پریت کرایا اچھی طرح کی مگر پہلے کی دشمنی یاد کرکے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیئے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کرکے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکہ کے گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے یہ باتین تمھاری ہی رکھتا سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کرلیے جاتے تھے تمنے جاکر چھوڑا یا بھلا کوئی دشمن کو چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کرکے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی اگرچہ پُترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت جو پاسرم پر گنگاجی کے قریب تنکون کی کٹی بناکر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھاہو کہ کُنتی جی بہت دُبلی ہوگئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتاہی کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا اور درو پدی اور اوتر اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے بَرکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے انس سے پیدا تھے اور وہ مرگئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ابندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری بیاس جی اور نارد مُنِ آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کُنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پُتر رب سے ہم جایو
پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا
جات ماتر جبھی درشن پایو
تاہ دکھاوہو سُمر کھ بکھیا

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب دُرجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے۔ سوبھدرا جی نے ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اِتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کردیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آتے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہت اشٹما دھیاے مین جدونبش کا ناس
پُہر پرچھت کی کتھا جاتین سُکھد کہراس

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کُنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس ۳۶ برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مرگئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑدیے ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری سمندر مین غرق ہوگئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لُوٹ لیا۔ یہان اندرپرستھ مین انردھ کے بیٹے بجرنابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار لوگے تو تمکو پھر ویساہی زور ہوجاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا لوگ چھوڑنا سُنکر

پرچھیت جی کو جو چھتیس ۳۶ برس کے تھے راج دیکر دروپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس ۳۶ برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑکر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پرچھیت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ ۶۰ برس تک رعایا کی پرورش کی۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا ॥ تہین پیاست بھیو بھوارا
دھیان نشٹ مُن گریوا ماہین ॥ مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہے اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پُوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہے جو مراد پوری نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہوجاتا ہے۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر سنکلپ کردی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گنی ہو لانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھیو برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے منہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلاتے کیسے پیٹ مین جاسکتا ہے اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پُورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہے یہ سُن منتریون نے پُوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوے۔ چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سُرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا اپسرا لبسوگند ھرب سے حاملہ ہوکر آئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہے کنیا چھوڑکے چلی گئی کنیا کو بے وارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اُسکا پتر مدوَرا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کاماتر ہوئے۔

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُرمُن کیتھا بچتر ॥ اور پرچھیت کی بھون گپت رہے کم متر

راجہ پرچھیت بولے کہ جب رورو جی کاماتر ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے کہ استھول کیش آشرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہے اسکی شادی مجھسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کردینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے اُنھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تومین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن کیا
کی مجھے دھرکار ہی اسلیے اب میرے بھی پران نکلجاوین تو بہتر ہی مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہی اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کرچکے تھے کہ دیوتاؤن کے دونون نے آکر کہا کہ
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہی تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے بیٹھے ہو تب رورو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہیے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے دیوتا کے دونون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہی اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواوس آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دونون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جنھنے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور سوچ سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشپ مُن جی

چوپائی

سنکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ	ات لوبھی ات مردل سوبھاؤ
نرپ گت جان چلے تنہہ کا ہین	شوچیت نیک کرون اتا ہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کشپ تچھک باد	پُن تچھک سے ان نرپ ن چھبی سُن ہعت کہاد

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشپ مُن ہین ہمنے سُنا ہی کہ راجہ پرچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ بدیا بخوبی آتی ہی تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوتے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلادینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کرو یہ سُن کشپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا اسے دیکھ متعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا ارتھ سیدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بدیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاے یہ سُن کشپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب کہت ہنو کی اور راجہ کے

زندہ ہوجانے سے امیٹ کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر پُن اور جس بڑی چیز ہو جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بناو دھن کو دھرکا رہے

چوپائی

کیرت ہیت رکھو سر بس دنہو		ہرشچند رتم کر نہو کینہو
یا سون نرپ جیون تج تو بھا		مین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سُکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہوجاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم انکو زندہ کرسکتے ہین اور زر کے طمع سے نندا بھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہے چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مرجاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستناپور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھورا ہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جاسکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہے یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہے کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہے اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہے کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بناکر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہم لوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس نبس مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دوار پالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا انھین منترون سے کرائی ہے کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہے تو پھل اور مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کردیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہے لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگالیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہوگیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہوگیا اور تچھک آکاس کی راہ ہوچلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا۔

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین جنمیجہ ہی ستر		کیرت رہے آستیک مُن ردکیو اُوتر

کیونکہ پرچھیت کے بیٹے جنمیجہ نابالغ تھے اسلیے انکی کریا منتریون نے کی اور گنگاجی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بناکر اگرچہ وہ راکھ ہوگئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگادی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجہ کو راج دیا گیا وکہ۔

چوپائی

نرپ لچھن جت پرجا پیارے
دہا تریئی سکھوے دن اتی
جو جنمیجیہ راج کمارے
راج جنہہ بالپی سب بھانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جگیوپویت کیا۔ کرپاچارج جی نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور جتیندری ہو کے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے راجہ سوبرچ برماچہ نے اپنی کنیا جسکا نام بپوشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سُندر استری کو پاکر بن اور اپبن وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سُبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے اپنے کام مین کُشل ہو کے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ مُن آئے کہ جنھین کسی سمے مین اُنکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے کُنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور اُنھون نے راج رتنی سے عرض معروض کرکے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کُنڈل دھر کر نہانے لگے اُسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کُنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ مُن کا بیر تھا اور مُن سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج نہین جانتے کہ جو نہ کرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے کرودھ بھی نہین ہے بے تدبیر ہو کر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہئیے کہ ابھی کر دون اوتنگ نے کہا کہ آپکے پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو اُنھون نے کہا کہ برہمن کے سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے مُن نے کہا کہ تچھک کا کیا دوکھ تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا مُن نے کہا کہ تچھک نے کشیپ کو نذر دیکر پھیر دیا تھا اسلیے وہ دشمن نہین ہے سُنیے رورو مُن کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور مُن نے اُسے زندہ کرلیا اور اُسپر بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُسی اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے مُن پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا اور اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب پرست کے بیٹے رورو مُن تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سُنیے برہمن کو کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جاندار کا مارنا چھوڑ دین اتنا کہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا برورو نے بنایا اسلیے آپ سب سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ ماریے گا تب تک آپکے پتا کی مُکت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر رہتے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہے اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجے یہ سُن راجہ آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہے کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے دُرگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اسپنے پتا کی مکت کرون یہ بچار اپنے منتریون کو بلا کر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین ناپ کر ستونون کا منڈپ اور بیدی اور کنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے اوتنگ مُن اور تچھک کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاو۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بلائے اور سرپ بدہ سے سرپ جگیہ ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اُسے اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک پایا اور مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگیہ کیجے کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کر دیا اُسکے بعد بیشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ دُرگت ہوئی۔ کیونکہ چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہے نہین تو گھر مین بھی بدھ پورہک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلایئے کہ ہمارے پتا جی کی جو دُرگت ہوئی ہے وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارہوان

دوہا

گرب دوادش ادھیاے مین آستک جنم بکھان	مین بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پوران

آتما سن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا تھا راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت ہو جاوین یہ سن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کر لینگے اتنا کہکر دے چلے گئے اُسوقت کی بات ہے کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جا پڑو کشپ مُن کی دو عورتین تھین ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نراین کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا کس رنگ کا ہے اُنھون نے کہا کہ سفید ہے تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہے کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہے اُنمین قول ہوا کہ جو ہارے وہ داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بلا کر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سُن علاون نے انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گرو گے۔ باقیون نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو و بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت گرڑ جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اُداس کیون ہو جنکے ہم اور ارن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہے کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہی یہ سُن بنتا نے کہا کہ مین اپنی سُوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر چڑھا کر ہمکو لیچلا کرو - گرڑجی نے کہا تم تسلی رکھو اُنکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو اپنے پُترون سمیت گرڑ پر سوار ہوکر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑجی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پُترون کو زندہ کردو تو بنتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑجی اندر لوک مین جاکر اور بڑا جدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑا آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے پینے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُس وقت اندرجی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُششون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے اُنکی دو زبانین ہوئین اور چونکہ باسکی کے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہماجی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارُ مُن سے کردو اُس سے آستک نام پُتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری نارضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے - وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور پتون کی کُٹی بناکر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے لگی تو شام کے وقت کا سونا ناجایز جانکر استری نے جگادیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ تمھارے بطن سے پُتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے - اتنا کہہ بیاس جی نے کہا کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا - آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا اور بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا کی آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پران سُنا دینگے کہ جس سے آپ کا چت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنائیے کہ جہان پُران سنایا جاویگا

چوپائی

پاون پرم پُران لکھانا ۔ دیبی پرم دیو ہم جانا
سُنے پُران پوجکے دیبی ۔ تیہہ سم نہ انیہ دیو کر سیوی
برہمادک سرون اور راتی ۔ جیہہ دھیاوین شُرت بدہ بھاکھی
نہ تم پوجے نہین جوئی ۔ رہے راتردن سو منو سوئی
یہ بھاگوت پُران سُنت ہی ۔ چت شانت ہو جنک تُرت ہی
جد بُکھ پُران مین گائے ۔ نرک ترن ہت یاہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین کہو نیشوری پرتاپ ۔ پوچھیو جل بدہ بھوپ تیہہ بیاس کہیو بکہہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انمین کون گن ہین اُنکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی اُنکا بدھان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور اُنکو دُکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند او سستی اسنکے ہی یا نہین اور انکی دینہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین اور کن کن چیزون اور گنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہی اور اِنکے عمر کی کتنی تعداد ہی اور اسنکے رہنے کی جگہ اور مجھوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستر ون کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے اُنکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچہ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک
ہرجن ہار ہر ہیبہ گھالک
کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک
ادہو پالن پُن تیہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما شرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی پالک بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدِ مایا بھوانی مہا شکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گن بھرے ہوئے ہین دیبی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا یگیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونپکھد ہین کہین پنچ سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی اُنکو کہتے جین بشن جسکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانو ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی اور سانکھہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اِتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجیے اِس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسر ادھیاے مین بدہ ہر راک ٹھور
ٹھوی بہان چڑھ دیکھین بہت لوگ سب ٹھور

یہ سُن نارد مُن بُولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ اَی پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل اِدھر اُدھر دوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ پتا ہوکے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور استت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال اَگی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ پرکت لوگ ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا ✦ جب تمرو تر جل ہی جل بھاسا
تب ہم کمل نال سے جائے ✦ رب بدھ ہو پریت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا بچانیوالا اور مارنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مُول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچ کر ہزار برس تک پانی مین گوتا لیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آبیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتر بھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکھ چکر گدا پدم لیے مہابشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سورہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھر کر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا اندریان مین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان بُلاکر اُسپر ہمکو چڑھاکر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر گر جاے ✦ مہا شکت کو دیکھین ہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل اور جنپر اپنا کت پنچھی بیٹھے اور بن اور پائین باغ ۔ عورت مرد ۔ جانور ۔ دریا ۔ باولی ۔ کنوئین ۔ تالاب ۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے ۔ ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا شکار کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اِندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی ۔ اپسرا ۔ گندرپ ۔ کنر ۔ جچھ ۔ برن ۔ کبیر ۔ سورج اگن ۔ چندرمان ۔ اندرانی سمیت اِندر ۔ سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے ۔

چوپائی ۔ آگے چلیو بمان ہمارا ✦ برہم لوک پہونچوات پیارا ✦ تہہ بدھ دیکھ ہمن کی چنتا ✦ بھئی کہت سوسر ہے متا ۔

برہماجی کہنے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیوجی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب دیوتا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیوجی پانچ مکھ اور دس بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتربھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بہ طرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے یہ درخت اسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سیجا لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سرخ کپڑے پہنے اور لال چندن لگائے اور اسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور رانیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی تھی اور اسکے بھگت ہر نہگ منتر کو جپتے ہوئے اسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے من اسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدشکت بھگوتی ہے اور یہی سب جیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہاپرلے مین کریڑا کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانو کا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

ہر دیبی ستت کینہہ جو سوئی کہب بچار	یا چرتر تہا ادھیاے مین بدہ ہر تر ہوی نار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آو انکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہونچے کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور لکھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور انھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچین ہم جا کر کھڑے ہوئے اکیدن بشن جی استت کرنے لگے -

مول ا

नमोदेव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याणयै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردھ سدھ تمکو بار بار نمشکار ہے -

مول ۲

सच्चिदानन्दरूपिरायै संसाररारायेनमः ॥ पञ्चकृत्यविधात्र्यैतेभुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانندروپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی - بھونونکی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہی -

مول ۳

सर्वाधिष्ठानरूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्धमात्रार्थभूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی اِدھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی - چنیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرفسے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہی -

مول ۴

ज्ञातम्मयाखिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہوجاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलम्पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिव नः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست اَست بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ گرانے کے لیے سولہ ۱۶ اور سات تئیس ۲۳ تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہی -

مول ۶

न त्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलन्त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽप्यशक्तो बम्भण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین تھی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ ہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

श्रीणासि विश्व मखिलं सततं प्रभावैस्स्वैस्तेजसा च सकलं प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तरसाकिल कल्प काले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہو کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननि ते मधुकैटभाभ्यांलोकाश्च ते सुवितताः खलु दर्शितावै ॥ नीता सुखस्य भवने परमाञ्च कोटिंय द्दर्शनन्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدہ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوک بھی ہم لوگون کو دکھائے گئے اور سنکھ کا گھر مین دریپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवो न च विरञ्चि विवेद मातः कोन्योऽहि वेत्ति चरितन्तव दुर्विभाव्यम् ॥ कानीह सन्ति भुवनानि महाप्रभावे ह्यस्मिन्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہمانہ اور کوئی جانتا ہی آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہا پربھاؤ کے لیے ہوئے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भवनेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہی کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

या चेम्भवतेः द्वि कमल प्ररोपत्य कामञ्चित्ते सदा वसतु रूपमिदन्त वैतत् ॥ नामापि वक्रकुहरे सततन्तवैव सन्दर्शनन्तव पदाम्बुजयोस्सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततं मयि भावनीयं त्वां स्वामिनीति मनसा ननु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरविरता किल देवि भूयाद् व्याप्तिः सदैव जननीसुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ای دیبی تم یہ بھاؤ نا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہی اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماں اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलं भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्ति नितान्तभूमिः ॥ किंवा मरे
ऽम जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای جگدنب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سربگیا کا استھان ہو اسلیے مین تیخ کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہوا ور جیسے مجھکو وان ہو لایق ہو اسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्तु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्तुं क्षमास्तु हि न जे तव शक्तियुक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ہمالہ کی پتری — برہما سرشٹ کرتے — بشن پالتے — شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہی کیا سچ ہی — کیونکہ تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہی

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलं तव वै बिभर्त्ति ॥ सूर्य्योऽपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہی اے بر دینیوالی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سو بھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत मख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) برہما - ہم مہادیو ہین سب جنموں ہین تمہارا پربھاؤ رہا ہو وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे द्भवानि दयसे पुरुष म्पुराणा ञ्जानेह सद्य तव सन्निधिग स्सदैव ॥ नोचे दहं विधुरना दिर नीह ईशो विश्वात्म धीरितितमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہوا ہی سے وہ اپنے سروپ کو جاتے ہین یہ ہمنے آج تمھارے پاس ہیو نجکر جانا جو ایسا نہو تا تو ہم - پربھو - اور اناد - برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مور کھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्यान्त्वमेव ननु बुद्धि मता न्नराणां शक्ति स्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव ॥ त्वङ्कीर्त्ति कान्ति कमला मल तुष्टि रूपा मुक्ति प्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو - اور طاقتور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ خوش اور منکھ لوک مین بسرام ستھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو -

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव विहितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्व जानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سُدھا - بھگوتی - گُن وتی - آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے -

مول ۲۰

मोक्षार्थ मेवर चयस्य खिल म्प्रपञ्च न्तेषाङ्गताः स्खलु यतो ननु जीवभावम ॥ अंशा अनादि निधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितताहि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہیں اُنکو مُکت کرنے کے لیے تکلیف کرکے کل پر پہنچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہیں ہے پھر وہ برہم سمندر کے سمان انا دِ ندھن ہے۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वं स हरस्य खिल मे तद नि प्रसिद्धम ॥ नाट्यन्न दैन रचितं वितथे ; न्वर्ङ्के कार्य्ये कृतेविर मसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھیں ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سساتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मया ड्वाब्धे स्त्वा मम्बि के सतत भोगि महार्त्ति देव ॥ रागादिभिर्विरचिते बितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ بلا ہوا ہے اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہیں۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت میں جو دُکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمیں بچا ئیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थ दशिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنوں کو پرنام کرتے ہیں اور تم سب ارتھوں کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاو کو نہیں جانتے تو اور کی کیا گنتی ہے۔ ہم لوگوں نے اور بھونوں میں بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علحدہ علحدہ دیکھے پھر یہ نہیں جانتے کہ اور بھونوں میں بھی اسطرح ہم لوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہیں جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہیں جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرحسے سری بشن جی نے استت کی

دھیاے پانچوان

دوہا

پانچیں ادھیاے میں ہر آج ہل جو کین	دیبی کی استت سو کب سنین سکل پرین	

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्त वदे विधिभावजस्तदनु पद्मज एवत बोद्भव: ॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुण सक-
ल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگرچہ بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گُن سے پیدا نہین ہوئے ہین بیشک ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलिलम्पवनस्तथा खमपि वह्निगुणाश्च तथा पुन: ॥ जननि तानि पुन: कार-
णानि च त्वमसि बुद्धिमनोप्यथ हङ्कृति: ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں - زمین - پانی - ہوا - آکاس - اگن کا گن - کان اور اندری - بدھ - من - اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

न च विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव
ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) - جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیوجی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو

مول ۴

अवनिवायुख वह्निजलादिभिस्सविषयैस्सगुणैश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमस्य च-
तत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कला मृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی - ہوا - آسمان - اگن - جل - پنچ بھوت - شبد اسپرس - روپ رس گندہ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو ای تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہو سکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमजविष्णुशिवाकृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकु-
तूहलैर्विरमसे रमसेऽम्ब यथा रुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای امب برہما بشن شیو نکے اس چراچر سنسار کو بناکر بلاس کے اشچرج ۱ ون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو۔

۱؎ تعجب دینے والی ۱۲

مول ۶

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوک بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیئے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथमहं विहितश्च तमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुणसम्भव स्सुविहितः किमु सत्वगुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نکرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہر کو ستوگنی پر سے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिवभूपतिभृत्यजनावृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بکھم ست نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بناتی۔

مول ۹

तव गुणा स्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटतावन संहरणे ध्रुवै ॥ हरि हर द्रुहिणाश्च क्रमात्त्वया विरचिता जगताङ्किल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमानगतेन वै ॥ पथि गतैर्भुवनानि कृतानि वा कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिं नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شیوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکہ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भावगतानपिनस्तदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्विरहिताः क लभे मसुखं स्फुटम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علٰحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने ष्वलम्॥ निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्व मवाप्य वै ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदम्बुज यदीक्षण गोचरम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہی کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहि कीर्त्तिरनाविला ॥ युवतिसा वमवाप्य पदाम्बुजम्परि चितन्तव संसृति नाशनम् ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے -

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनंक्क इह वाञ्छति राज्यमकराद कम् ॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-न्मतान्न निकटं व्यदिते ऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے - کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے -

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चिता परिभवो विभवेपरि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت منی لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اُنکے بھو مین بیعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा नद मेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्य्यथा ॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात् ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا - اور اندری بجے - دھیان - اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول 19

कुरु दयान्दयसे यदि देवि माङ्कुथय मन्त्र मतो चिर मङ्गुलम् ॥ समभवम्प्रजयन्सुरवितो ह्यहं सुविशारदश्च नवार्णं मनुत्तमम् ॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت - سندر - اور اوتم - نواچھر دن والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سکھی ہون -

مول ۲۰

प्रथमजन्मनि चाधिगतो मया तदधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मंत्र भवार्णवा-
ज्जननि तारय तारय तारके ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھوساگر سے تارو

اس طرح استت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر دن کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھوساگر سے ترجاوین - یہ سُنکر بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہماجی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین - اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ ہین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوکے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہماجی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تُم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھوساگر سے پار ہو جاوین -

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پانچھین ادھیاے مین یہی کہین وبدپیا	جگدمبا بھو بھانت سو جاسُن مٹت کلیس

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہو وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے - ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دوییت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہو اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہو یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

سُنہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہے اتنا فرق پیدا کرینکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ پورکھ ہین نہ نپنسک - اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل - دولت - سُندرتا - پیاس - نیند - مدہوشی - ضعف - تندرستی - بدیا - ابدیا - اچھا - طاقت ناطاقت - چربی - کھال - نظر - آواز - جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین پیدا ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے جیسے - گوری - براہمی - رودری - باراہی - بیشنوی - شیوا - بارُنی - کوویری - نارسنگھی - اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی - سورج مین جوت - چندرمان مین روشنی - یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم ہین بدہ نہ سکت اوبچائی شیو نہین ہر ہین کہان لگ بھاکھون	ہر نہین بالنہہ من چیت لائی سر جہون تہر ہون ہر ہون مین لاکہون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہوجاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا - مگر بشن ہین - رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت - مگر رودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن سے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤ گے اسیطرح جب ہر ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا کام کرینگے - اور سورج - چندرمان - توشٹا - برن - پون - پرتھوی - سنیس - کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤگے اِس سرستی نام شکت کو گرہن کرو اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ - اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گُن نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی تریتا جگ جون مین اور کئی بار سنکھون مین اوتار لے دیتیون کو مارینگے - اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتیون کو پیدا کر جب برہمن چھتری بیس جگ کرینگے تب اُنسے تمکو سُکھ ہوگا شیو جی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف ہوگا تب ہم اپنی باراہی - بیشنوی - گوری - نارسنگھی - شیوی - وغیرہ شکتیون کو دھار کر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہہ سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج کیجیے لچھمی نارائن یہ جوگ آپکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے - جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا وہ ضرور نرک مین جاویگا ہان گُن کے سبب بھید ہے سو سینے پرماتما کے جبتن مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور برہما ہی اور شیو برہما مین رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین مایا بیج کام راج مایا بیج ملے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیو جی سے بولین - آپ گوری مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے - لیے رجوگن اسرون کی ناس کرینکے لیے تموگن رہا کریگا - اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گُنون سے مشتمل ہونگی کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا - نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب ترگنا اور کارج کرنیکے لیے سگُنا جانیئے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوین گے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری بشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

پانچیم ادھیاے مین برنت تتو سروپ ۔ سادھ دیکھو گن بھید سے جیہی سن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اچنت نرگن ابناسی آدنارائن ہی اُسکے لچھن کہیے تین گنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پورکھ کے لچھن سنائیے جسکے لیے ہم نے سویت دیپ مین تپ کیا اور اُونکو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی سرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہی اُسکا ضرور ناس ہوتا ہی اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہی نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہی اُسے اناد کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا اُس کے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین آنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہی اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہی وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت ہی انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید ۔ بن براگ مٹے نہین بھید
تا بن برہم پرکرت الکاؤن ۔ کم کر سکے موڑھ اکلاؤن

سب استھاور جنگم جگت اہنکار سے بنا ہی اُس بنا کیسے ہوسکتا ہی بھلا سگن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گن مین ملا ہوا چت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ تین گنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گنون کی تین شکت ہین ۔ گیان شکت ۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد ۔ سپرس ۔ روپ ۔ رس ۔ گندھ یہ پانچون بکھیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی ماترا یہ ہی شبد گن آکاس سپرس ہوا کا گن ۔ جل کا گن رس ۔ پرتھوی کا گن گندھ ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار رچ سرشٹ کرتے ہین ۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے ۔ کان ۔ توچا ۔ زبان ۔ ناک ۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز ۔ ہاتھ ۔ پانون ۔ لنگ ۔ گدا ۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین ۔ اور پران ۔ اپان ۔ بیان ۔ سمان ۔ اُدان ۔ یہ سب ملکر پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہی یہ سادھن ماتر ہین انکا اوپادان چیت شکت سے ہوتا ہی اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین ۔ اور چندرمان ۔ برہما ۔ رودر اور ہر گیہ یہ چار دان انتہ کرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہوا

استھول سوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو ہر برمین ہی وہ سوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا کہہ آئے ہین اُنہین کو انیتریمی کرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلا رس اور ماترا لیکر من تین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہوجاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے - جب سب رس مشتمل ہوجاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتین کو گھسانے جب چیتن پربیس ہوگیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کیے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی ۔

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کر بستار ۔ سنستھار جو گن روپ کی سنکے تجھو بکار

برہماجی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سنیے جس سے ہمین پربت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین - آرزو ستیہ - سوچ - سردھا - چھما - دھارنا - دیا - تجیا - شانتی - سنتوکھ - یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی - وہ دھرم مین پربیت کراتا - ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتوکی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی - راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپربیت کرنیوالی ہوتی - بغض کینہ - غرور - ہٹھ - اُگمنا - نیند - عزت - دم - گرنکھ - یہ سب اسی سے ہوتے - تموگن کا کالا رنگ ہی - موہ - رنج - سُستی - اگیان - نیند - دنیتا - ڈر - تکرار - خباثت - کُٹلتا - غصہ بکھمتا - ناستک ہونا - پرائے دُکھ کو دیکھنا - یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑکر ستوگن ہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے - مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام - کرودھ لیکر گھر مین آئے اُنھین پھر جیون کے یتون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرتے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکرنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو - جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام - کرودھ - لوبھ - موہ - طمع - راگ - دویش - مد - کسی کی غیبت کرنا - بغض اچھا یعنے ناصافی - اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو - جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ -

چوپائی

بھوشرم کینہ دکھو دکھین گھشتیو ۔ جل دے رچھا کین ہوتا ۔ سُلبہ آدجم بھجن سکینے

ہتنک بیچ بُو یو کر ہیتو ۔ ہم رتو ہا مین تھان ہی سوتا ۔ کر کنک نشپھل کچھو نہ لینے

یہی بدھ اگھ تیرتھہو نہ چھوٹا کھو پتر تامس کا ٹوٹا

ای ناردجی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول
ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا در بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم
جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی اسطرح
پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن رہجاوے جب رجوگن کی ترقی
ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اونکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہی اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور
ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین
یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے
استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہ بیاس جی بولے کہ یہ سُن ناردجی نے برہما سے اور ہمنے اُنسے پوچھا

ادھیاے نوان

دوہا

بانومے ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر گُن لچھن بخ تات سون تیہی سو کہے ہین ٹیر

سری ناردجی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سُنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جیسے سُنکر ہمارے دل کو
شانتی ہو۔ یہ سُن برہماجی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن
تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور
ہاؤ بھاؤ بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ
کی ہیت کرنے والی ہو مگر اپنی سَوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دکھی سادھوؤن کو
ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی
چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور
اور لکڑی وغیرہ سے کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن
اپنے اپنے سوبھاؤ مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سُنو۔ ستوگن۔ لگھو پرکاشک۔ نرمل۔ لبشد۔
ہوتا جب اندریان وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی سنبھرم تندرا ہو
تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سُن ناردجی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علحدہ علحدہ ہین
اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہماجی نے کہا تینون گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب
چیزین آپس مین علحدہ علحدہ ہین مگر اکٹھی ہو کے پرکاس کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علحدہ ہین۔ روئی
کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہی مگر اکٹھے ہو کے روشنی کرتے ہین یہ سُن ناردجی خوش ہوئے اور اُنسے سُن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کیے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

چھپے سگن چھپے نرگن ہوئی — جگدمبا پوجے سب کوئی
جاسون پورو کھ کرت کچھ ناہین — سنگل رچت جگدمب اہاین
بدرہ ہر ہر رب چند سچی ہیت — دشر کبیر برن بن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو — یاسون شکتی کرے راجو
جنمجیہ بھجیے تیہی کاہین — پوجیہ دھیاے یہ کرمن ہاہین
اگیہ تا ہیہ کر کر ہو بچاری — پیاترین اور بہت کاری
نام ماتر جو کہے اُبکاری — پاوے بانچھت سنگل کراری
برہم لشن ہر موچیہ نمتو — تیہی دھیاوت کرستیہ چیتو

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مُکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اِسکا ایک اِتھاس کہتے ہین۔
بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا انشاء ہو گیا
ایک لفظ صحیح ہی ۱۲

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس — جامین مُورکھ بر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سُنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کُل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سو بیاس جی
مُن بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور مَن بھاون نیمکھار مصر کھ مین پہونچے اور سب مُنیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے
اتنے مین سب مُنیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برُن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے
ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہو۔ سُن لومس مُن بولے کہ سبھون مین سے مہا شکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی
خوش ہوتی ہین اسپر ایک اِتھاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیوت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ
تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلا کر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہو تر مُن او وگاتا گوبھل جی نے سامبید کا گان
سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیو دت نے غصہ ہو کر مُن سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین
سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ مَن نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پُتر ہوگا۔ سب لوگونکا دم بھر آتا ہی
جب بیسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دکھ ہوا۔ اِتنا سُن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا مُن لوگ
نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے ارادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پُتر سے نہ ہونا اچھا ہی
اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالایق

ہوتاہی۔ جیسا سُودر ویسا مُورکھ برہمن ہاے ایسے پُتر کو لیکر مین کیا کرون گا۔ نہ تو وہ پُوجا کے لائق اور نہ دان مان کے۔ بلکہ سب کامون مین نندا سُنتا۔ مورکھ برہمنون سے راجہ شُودرون کی طرح پوت لیتا۔ جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کارج مین مُورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے سُودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بٹ[برگد کا درخت] برہمن سے سرادہ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کرادے۔ مُورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتاہی اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نجاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتاہی۔ اور اُس راجہ کو دھکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پُوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مُورکھ اور پنڈت کے آسن پُوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مُورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بستا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ۔

چوپائی

مُورکھ جہان گربت لین دانو	پُوجت ہو ہین سُکل نے مانو	
تہان بدھن کتھہ باس جوگو	جدپ لہین بہُت بدہ بھوگو	

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتاہی جسکا اناج کھاکر برہمن بید کا ابھیاس کرتاہی اُسکے پورکھا سورگ مین خوش ہوکر کریڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مُورکھ پُتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتاہی اب مہربانی کر کے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہہ دیودت برہمن کے چرنون پر گرکر بہُت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پُتر مہا مُورکھ ہوکر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہوکر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویساہی مُورکھ پُتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کر کے اُتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پہنا کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہوسکے تب سب جگہہ مشہور ہوگیا کہ دیودت کا پُتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مُورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ	انیک ات مُن سُن جم بھیو سوکب ورناتھ	

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا۔ جپ دھیان۔ آرادھنا۔ آسن پرانایام بھوت شدھ۔ منتر۔ کیلک۔ گایتری۔ سوچ۔ اشنان کی بدھ۔ آچمن۔ پرانا گنی ہوتر۔ بلدان۔ اتتھ۔ سندھیا۔ سمدھ۔ ہوم۔ اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف دنت دھاون کر کے شودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کرکے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکانام ستیہ تپار رکھا اور وہ نہ کسی کا اہت کرتے نہ آہیت - جب سُکھ سے نیند آتی سُو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشرُ نے مورکھ پیدا کیا - جیسے روپ وتی استری - بانجھ - بے پھل والا درخت - اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے بدیا پڑھاتے تو مُورکھ نہونے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ[١٤] برس اُسی مِن نین گذر رے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا ڈرکا نپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اُسے دیکھ مُن نے سوبھاو سے کہا کہ اہ اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اگیان ہی سے بھگوتی کا سرُستی منتر مُن کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا - اُسکے بعد تیر اور کرش لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بُولا ای مُن جی سُور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پُوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا — دیا سہت اور انرت پرشنسا
جیہی بُدہ جیون کر ہیت ہوئی — سوئی بُدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کر دن دوؤ پرت پالا — شُوکر مرے نہ داس بچالا
یہی بچارت بارُ دُرا تُو — دیا سہت مُن کیہ سوبھاؤ
بہوت دیا اور ہینتر پر بھاؤ — دیہی جان کین مُن، راؤ
بدیا سکل ہیر اور بیاپی — بالمیک جم کب نکے پاپی
بولیو بہُت پر کار دو بشنو — ستیہ بچن کارن شبھ بشنو
جو دیکھت سو بولت ناہین — جو بولت سو دیکھ نہ کاہین
پوچھت سو ارتھ لبش کا داسو — سمجھ لیہہ مُن کر بشواسُو
یہ سُن نج گرہ گیو نکھاد وا — ہوے نراس جیہ کرت بکھاوا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پور بک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ پر اشکت مہامایا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہو آپ بھی اُسی کا جگیہ پوجا اور استت کیجے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان[١٢]

دوہا

کہت ویاس[١٢] ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان — جیہی کر نرشکم لہت سُر پر چرت بات بکھان

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو پوچھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے ۔ ساتوکی ۔ راجسی ۔ اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ تو راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت ۔ بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تتی جودھیاپن کی جگہ مین اترایں سورج ہونے پر منایہ پوربک چیزون سے اور بید کے منترون سے تمر دھا پوربک کیا جاتا ہی اسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین ۔ چیزین سدہ ہوتین ۔ اور کریا سدہ ۔ منتر سدہ ہوتا ہی اسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا دربیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہوجاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کر کے جگیہ مین لگانا لازم ہی بری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے پرکھے پانڈون نے کیا تھا ۔ دیکھو راج سو یہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا ۔ بات یہ ہی کہ بڑون کے کام ین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا ۔ اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدہ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ نے درونا چارج کے ناس کرنے لیے جگیہ کیا تھا اس سے دہرشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشرتھ نرپ آپکے ست ہیتو ات بدہ پوربک بھیوتا ہی تے	جگیہ کینہ یہ سنہو چیتو چار تیر بھے سبھک جا ہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدہ پوربک جگیہ ہوگا اسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگا یا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو ینکا ہوتا کہ وہ ستو گنی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشنون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہو جاتے ۔ اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی ۔ بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من سُدہ کرے بعدہٗ بہت بڑا منڈپ اسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر اگ بناوے ۔ برہما ۔ ادہرپو ہوتا ۔ پرستوتا ۔ اودگاتا ۔ پرتت ہرتا ۔ اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا براہم کو کرے ۔ اور جگیہ کے پھل کی دینیے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے ۔ پھر ہون کرے ۔ پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے ۔ اسی بدھان کے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہوجاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ تو ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گرکر آپ کے پتا مکت ہون اسی جگیہ کو بدہ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہہ بدہ ہر کہہ گین	سری دیبی کرسو کہب سنو شگل پرین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بنا کر جگیہ کیا تھا سو سنائیے - بیاس جی نے کہا سنیے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہاربن مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے - جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین ترونت
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی - اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا - اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہو اسلیے
پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہو اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین سیس جی
کے ماتھے پر دھری گئی - پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین - زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا - پھر برہما کے - مریچ - نارد - اتر
پلہ - پلست - کرتو - دچھ - بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے - مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
دیت - منکھ - جانور - پرند - سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی - برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منو اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منو سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی -
دیو ہوتی - پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی - اور شیو جی کیلاس بنا کر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے - اور سمیر کی چوٹی پر سورگ بنایا
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہہ ہوئی - اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی - کام - دھین - اوچیشروا گھوڑا
رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر - چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین - اسیطرح - دیوتا
نر جگ - آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے - سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جرایج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے - اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بنا کر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہو کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دویپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا آدی شکت
کو دیکھا تھا اور ایسا جگیہ کرنیکی تجویز کی - اور بیکنٹھ سے اُتر کر مہادیو - برہما برن کبیر اگن جم بششٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بُلا کر جگیہ کی ساگری بڑے بستار اور بھو سے اکٹھی کرائی - اور ساتو کی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہمار تو ج وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا - ہوم کے اخیر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ - اور سمرتھ ہو - آپکی پوجا برہما رودر اندر اور
سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کا منا دوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی - اور جب دیوتا دیتون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے - اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے چودھون
بھون مین مشہور ہونگے - اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بعزتی نہ کیجیےگا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کا جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اِتنا کہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کرکے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو
نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سمجھ تتو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا مدہان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیے اجودھیا پوری مین سورج بنسی لشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیش سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز۔ پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور مورکھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے۔ اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لئیق سودرشن نام پُتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی کے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا۔ راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا۔ مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے سُکھ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے۔ اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سینگہ نے مارا اور منگہ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے بڑا رونا پیٹنا مچا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کالنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدہاجت اور بیرسین سے بڑا جدہ ہونے لگا۔

ادھیاے پندرہوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کہنا سنو کہیت
بیرسین بدہ سوں کر منورما کے پوت
بیرسین اور جدہاجت کینھو جدہ سچیت
بلدو واج آسرم گئی بر لو کر منضبوط

السا بڑا جدہ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیراور اوڑکر آپس مین بھڑ بن آخر کار برسین مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہاے اب مین کہان جاؤن اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالیگا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

ماتا پتا گرو نج بندو ہی	تو بھی ہنے نہ ماسنے سندو ہی
بجھیا بھینچھیہ نہ تنک بچارے	جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جاکر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالیگا تو میری سوت لیلاوتی نہایت خوش ہوکر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے اونچاس حصے کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماں کو زہر دیا تھا کہ الہی کی کرپا سے سگر راجا دھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جس دکھ سے راجہ دسرتھ جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبہا ہو نام میرا ماما ہے وہ تمھارے ترکی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے برسین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی اور بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر انکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اتر کر بھردواج کے آسرم پر پہونچے مُن نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو او تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سن وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولہوان[16]

دوہا

یا کھور شن ادھیاے مین جدھاجیت کراس	ہتے سودرشن کو چلنہ بچار دواج نواس

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر ادھر ایلچیون کو بھیجا کہ اسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر ستروجت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج ابھشیک کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو دھاتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر انکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگ بیر پور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر چترکوٹ پربت پر گئے یہ سن منورما نے مُن کے سرن مین جاکر اور بہت روکر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن دروپدی کو منیون کی استریون

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن - دہومیہ - اتر - گالو - پول - جاوال - گوتم - بھرگو - چیون - گنو - جتو - کرتو - بیت ہوتر سمنت - جگیہ دت تیسل - راشاسن - کھوڑو غیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور انکھین کے بیچ مین دروپدی بھی اپنی ساسون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور منیون سے پوچھاکہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی بتائیے - اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہاکہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور انھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی -

چوپائی

بل جم بھبو مہا برت دھاری	دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری		
سُر ہیت دین کین تن کا جو	تیہی چھل بامن ہر سب اجو		
کھوانیہ کو کرہی نہ تیسی	ہر ہوے کین انیت جو ایسی		
لوبھی جُدھاجیت کی آسا	پاسون موہے نہ کچہ بِشواسا		

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالے گا آپ بچایئے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجت نے وہان پہونچکر کہاکہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی وہ نندنی گائے لیلی تھی - یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

ستّرہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان		کام بیج منو نہیو سب شنیے سمت بدھان	

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے منہ سے سنی تو منتریون سے پوچھاکہ کیا کرنا چاہیے زور آور ہی سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور سُدرشن کو مار اپنے نواسے کو بےخطرہ راجہ کرین یا نہین - چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو - یہ سن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہاکہ دس ہزار گاے لونہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہاکہ یون لیجایئے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہوسکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کھولنے کو کہا وہ کھولکر لے آنیکی اگیا دی انھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے من سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

یہ سُن گانے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بسُوامتر کی کل فوج زبردزبر کر ڈالی راجہ اکیلا بھاگ کھڑے ہوئے اور بچارا کہ چھتریون کو دھرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کرکے برہم رکھ ہو گئے اور راج اور لچھمی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُن کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہے کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیبو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مُن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہے مگر شدنی[12] تو نہایت زبردست ہے وہ سدھ ہو چلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگیوپویت کر بید وھنربید بہت شاستر اور اُسکو سب پڑھا پڑھا یئن اور کلیبگ منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے سرستی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سسی کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن دیبی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب کہا ہو کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری باتین باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا بیدار تھ ہین یہ سُن

برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت	دیکھی لکھ سُر نر مُن للچاوت
جہنہ دہر دسندہ بھوپ ست اہی	نام سودرشن سب گن لہی
جن نہین دیکھیو تا نگھ اورا	تن کر جنم بھیوات بھورا
سکل گُنن کر بیج بدھاتا	رچیو جاہ ہوئے ہر کہت گاتا
سوتو جوگیہ اہے نرپ بالک	بھرتا نہی کر تو رچیہ پالک
سن کا بچن سم جوگ تھارا	ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان[18]

دوہا

انشٹادس[18] ادھیاے مین چندر کلا سنکلپ	کین سودرشن بیاہ ہت تینہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سسی کلا سابق کے بر دان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین نے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے برابر اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور بائین باغ کو ان وغیرہ سکھ کی جگہہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آشرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیر پور کے راجہ نکھاد نے چار گھوڑونکا بہُت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اب راج پتر اب بہُت جلد تمکو راج ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہتے لگے کہ تمھارے بالک کو بہُت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی —

چوپائی

منِ وِرداس تنیہ مم اہی | آنکی کرپات جھے جو لہئی

یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ | ست سنکت کر نرگٹ پربھاؤ

سنیا بچو کوشس گچھو ناہین | نہین سہاے کر کوئی جگ ماہین

کبہی بدرہ لہے پتر مم راجو | پر تو بچن ستیہ ہون آجو

آسکھ بچن دین مُن برندا | پاے راج ست ہوے انندا

یہ سُن منورما ہر کھانی | تنیہ راج پایو یہ جانی

رتھ چڑہ بچرت تنہہ ہی سودرسن | مانھو سکل سنیہ ار کر سن

سدہ کام مُن گر لکھ سکیھا | جم سدہ بھیونہ دوسر دیکھا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاب سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون ۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ شوباہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کھلا بھیجا کہ میری شادی سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی ماتا کے ساتھ مُن کے آشرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہُت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا جس سے رانی ہو — اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اونیس [19] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ | دیکھن جا ہین سویمبر ہی بر نوپ بے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ شوباہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھاکر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج مُن کے آسرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جُدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر مُن نے بچالیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی سترجت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سس کلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہی کہ سودرشن تمہارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام شکنیا نے تھا چیَون مُن کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سس کلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بُلایا اور منورتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جُدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مار ہی ڈالین گے سودرشن نے کہا ہرچہ بادا باد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدّہ مین ہی سوبھا ہوتی ہی سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے	پیچھے پاربتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی	دُرگا دُرگ بھوُم کرین چھاہین
کلپہ مدھیہ کالکا بچاوے	سُندپ ہین ماتنگی رکھاوے
سومیا پاٹ سویمبر ماہین	اب تو بھوانی بھوپ مجھاہین
اگر دُرگے گرجاؤ کھہ مارن	چامنڈا اچتور مُنہ بارن
کانن مانہ کا ہنگار چھے	تورپ نگر بھیردی نچھے
مٹیے بشنو تسکل بکھادو	بھونیشوری توہر ہین بکھادو
سرب دشا رچھین یہ مایا	کرہین سدا تو اونیر دایا

یہ کہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھُنڈ کے جھُنڈ آئے اور سترجت کوسلے اُنکے نانا جُدھاجت بھی آئے۔ اور کروکھ۔ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو یا پنچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ تریسٹھ اکھوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو انسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی انکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جُدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہیگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سویمبر ہی جُدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے نا انصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بقصور انکو کیون مار وگے اس بے انصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشر ہی اور نہ وہ ہوتا نہ وہ مرگیا ہی اور دھرم جیتا ادھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو۔ تمھارا نواسا اور اَور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب راجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہت بشش ادھیاے مین بھوپن کیہ بباد | اور جم چھوڑ لوسس گلا سنکے سکل بکھاو

جب حرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جدھاجت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عجب کی بات ہی کہ سب گنونسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سومبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شکل سومبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھوایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بلاکر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہما د کون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مارسکتا ہی جدھاجت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے	کامی کُٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر ہین مین سن لکھا	نار ایک کی کرے ابھلاکھا
باقی برٹ تاکر جسل جائی	جو جُوتی لکھ ترسمد ائی
ہم ہین دیکھ نج من ناہین	کہی ہین ہین جوگ یہ ناہین

جات سویمبر بانجھ جو ناری | کُلٹا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جیسم جاے بچارے | من بھادو ان ہت ٹھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا | ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جدئیپ بردہ پتھتہ یہ اہمی | کنیا نج من سے پت لہی
پرمم بچن سُنو چیت دیکے | بیاہ سو درشن دیہو ہی تیکے
مین نج من سے تا سنگ بیاہی | کہبو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک نبش ادھیاے مین کاشی جین نریش | بار تا بھو بدہ سس کلا تاہتی دینہ ندیش

سُنو باہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر بھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہوسکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھاجت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سویمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دیتے ہو چاہیے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمہین دونون کو مار کر تمہاری کنیا کو لیجا کر ستروجیت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمہاری بیٹی سویمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جا کر سمجھا دو نہین تو اچھا نہوگا یہ سُن راجہ نے گھر مین جا کر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سویمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو بہو بھوپ کرین پرن تورے | تو کیہی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین | آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے | پتا بچن ہم دوس لیجے
پھر سب بھوپ لین چھ چھوری | تاہین کچھ نہین بھری کھوری
جگہ مہا سب کرے سہائی | جو موہ شودت کہا لجائی
جو نہ بھپ تمہین چھ مارا | تو سو بھرو کرے اوبارا

یا مُنہ سُنیے کچھ نہین تاتا — پالیت سبھی وہی جگ ماتا
یہ سُن بھوپ گہین مت ویسی — سُنا کہس نج مُن گن جیسی
کرہون بیواہ سودرسن سنگا — رسچے وہی رنگ جو بدہ نگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ — منورما اور سوباہ کی بارتا نرین گوباہ

سری بیاس مُن بولے ۔ کنّیا کے اتنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنّیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھا وینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پُروہت کو بُلا کر اسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنّیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو پچیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سَو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے تنبو قنات وغیرہ اور سِندھو دیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو لڑھی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پُتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنّیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پُتر کا سیناپت ہو کے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دو نیا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیاپوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہو مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسُرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک سس کلا کو لے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمنیترن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنّیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کرلی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جا ہو بھوپ ہم سب بدہ کھاگے — سُن تو بچن سکل بھر پاپے
گرہو جاے نج گرہ سب کاجو — نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
یہ سُن بھوپ نے گیو سُبھا ہو — سوچہت نرپ کیا کرین صلاحو
بھون جاے سب کین تیاری — دوجن بلاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت کیکے — مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
دیہی بچارت بار مباری — دیکھتے منو سودرشن ماری

ادھیاے تیئسوان ٢٣

دوہا

ترئیوئیس ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدہ — شترو جتھی جدجتھی ہت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سُناکر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جاکر چھ دن تک سودرشن اور منورما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُناکہ سب راجہ راہ مین انکو مارکر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیرلیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علٰحدہ رہے بلکہ سترو جت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو اپنے سسُر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور سترو جت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہوکر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر پرنت نو گن گاوین — سُرت پران تو پار نپاوین
مین کہہ بھانت کہون گن تیرے — گن اگر تم نہین گن میرے
درگا شواچنڈکا ماتا — پیر لوون تھین نمست کرگاتا
پالیہو دین سُودرشن جیسے — سب جگ پال جننن تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی — بولین درگا بچن پر بینی
مانگ مانگ برتم نرپ اجو — پڑو ہون سکل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ٢٤

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی دُرگا باس — کرہین بچن سباہ کے سُنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاے کے اودہ سودرشن آے — پرجا بھینٹ لیہ مدت من ہوئین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون ہان یہ مانگتا ہون کہ جب

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام مشہور ہوکر رہیے یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے اگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمہارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگئے ملائم ہوکر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جبر تر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب راجہ دیبی کو پرم شکست جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سُباہو بھی سُودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سُودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آئے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ شترو جیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن
پالہو سب بدھ پرجا سمو ہی
یہ بدھ آشکہ سنت سناوت
کنہالاج شمن شر جھورت

جہو بہت دن تم اردرشن
ناشہو سکل چور رب ہوہی
نرپ سندر ہونچو سکہ پاوت
اتِ انند کے سکہ منہ لوٹ

ادھیاے چھبیسوان[۲۶]

دوہا

پنچ بنس[۲۵] ادھیاے مین مات سوت سمجھاے
دیبی ستھاپن کر نگیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سُودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر بولے کہ مین تیرے چرنون کی سوگندھ کھاکر کہتا ہون کہ تمہارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو بُرے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تعنے نہ دُکھ پڑنے پر دق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ تپلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہو ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہو دیکھو ہم جنگل کو گئے مگر دکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہو ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور منی اور انکی عورتون نے تپنی وغیرہ سے پرورش کی تب ہمکو کچھ دکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سکھ معلوم ہوتا ہو نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہو بلکہ مین منیون کے تپنی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہو اور منی کے ناج کے کھانے سے نہین ۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سر پر پانا بہت درلبھ ہی کھانے پینے کا سکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہو اسلیے چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سرگ اور موچھ سکھ ہون یہ سن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہوا ور منورما میری بہن ہو یہ سن ماتا کو پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورت پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی ۔ بیاس جی بولے کہ مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ـــــ

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان	برنن کرہین بیاس جی سو سب سنو سجان

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ تو نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہو اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین ضرور چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہہ ہو وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملا کر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اسی رات کو رتوک وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کرادے پرلوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انکو ارگھ پاد تیلہ چمنی مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے ہین اسلیے جہان تک ہو سکے انکو خوش کرنا چاہیے ۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے اچھے برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھر کر ہتیار بند بھگوتی کی چتربھجی مورت رکھے اور اسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے تو وارن منتر ہی بدہ سے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ ہیلن اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پرلوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نو برت راتر تو ماتا — کرہون پرنام نواؤن گاتا
جتن سہائے سنکل کر میری — بار بار بنتی کردن تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگا دے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بنا دے چاہے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کرکے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی - پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا - سات برس کی چنڈکا - آٹھ برس کی سامبھوی - نو برس کی درگا ترسیا سے اگے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اونچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سُننے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے - ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین - دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین - اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے - اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین -

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا + — دیون سرجے سہت بدھاتا
پوجون بندون سوے کماری — بگ جن دکھ ہناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست تموگنی جو دیبی — سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپہو جگ ماہین سوتر مورت پوجن من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نگر کلیان کارنی دہین کے اگیہ بیج ہارنی
پوجن پر نوون سوی کلیانی جاسون ہوے سدھ مم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن جو جمائے بھوبدہ کرے سیجن
ہووے دہ رپ بیج دروہنی پوجن دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچراچر برہمانڈ بناوے کلپ انت بیج مانہہ ملاوے
شوے سیوک شت دوار پالکا پوجن ہوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدہہ کارن چنڈ پرچنڈ پاپ گن ہارن
شوی بیج داس سموہ منڈکا پوجن نت تیہی مات چنڈکا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا اہی ہوت نہ یا منہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی بیج دربا وسکل کہلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچے درگ کوٹ سے داسہی درگت یاسے اور جم تراسہی
جو بھرے نت کاسی درگا پوجن سب بدھ سو برپرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری کرت ہرت تنکے دکھ بھاری
شتر نیج کو ہے جن بھدرا پوجن ہوین سدا سبھدرا

ان منتروں سے ہمیشہ کنیاؤں کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیائے ستائیسواں

(۲۷)

دوہا

سپت بس ادھیائے مین کنیا نند نکھیدھ پوجن کیر مہاتم بھو بھانت کہب نربیدھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی۔ کانی۔ بدصورت جسکے بدن مین
بہت روم ہون روگ عورتون کے کچھ وغیرہ علامتون سے سمیت بُہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت
مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کُمارین مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم
وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے
بیس کی۔ یا سودر کی پوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری
بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی۔ اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر
نوراتر بھر پوجا نہ کرسکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو چھوڑ اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے
ہوم کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو شبتمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کُماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے
پھل دینوالے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے
سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا گرچہ پھول ورناز کبیل
کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے
پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین برآتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین
کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے مکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو۔ اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے
بُہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور
اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی
تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے
موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا
وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب بلدیگا
اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہر جانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون
وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو جب
نومی برکھ مہا شُبھ ماہین
دے مانا بر کینہ کرتا رتھ

چت لگائے تیاگ مدتسر
درشن دینہ بھوانی تاہین
جم ہر ہر کرتا رتھ بھے یا رتھ

بنتیہی بھیے سکل سُکھ تیجا
رتن ملے جبھی ملت نہ گنجا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اشٹٹ بنس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ	برنو جبھی سُن ہوت نہین کارج کرت بچھیپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نورا تربرت اُنھون نے کیونکر کیا تھا یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ سُنیئے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجا دھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی ترتیا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سُمترا تین پٹ رانی تھین اُنمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سُمترا کے لچھمن اور ستروگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دُکھی ہوئے بسوامتر جی نے اگر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھمرا کر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کر کے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنکے سراپ سے پتھر ہو گئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُورملا اور منڈوی بھرت کو سُرت کیرت ستروگھن کو یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرحکی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاؤ بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سداج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہو کر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس جا بد ہو کر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ ونڈکا رِیہ بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے مَن مین سچّی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جا کر رامچندر جی کی کھڑاؤن لا کر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپنکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سُن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جا کر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جا کر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا لاوین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھادی لبس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہے اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمھارے بھائی کو کسینے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہے تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمھاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہوں تو ہم انکو لے لین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نہ رہینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بنا کر راون وہان آیا اُسے فقیر اور عزت جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دُھلا کر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پوری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنکہ توڑ کر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے نازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی جانکر ہمنے ارگھ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمھاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا بہت مم راون ناما ۔ سب پرکار ہوں پورن کاما
تھری ہت آیون ہیی ٹھاون ۔ سوپ نکھا سے سن تو ناؤن
اگی کرہو موہ تج رامہی ۔ راج رہت جو بسے بن ماہی
مندودری اور پٹ رانی ۔ ہو ہو کہا مم کرہو سیانی
ہین تو واس آس کر پوری ۔ چھوُن بار بھو تو پددھوری
ناگیو رہے جنک سن توہین ۔ بن دھن بھنجے وین نہ موہین
سو سُدھ کر سن بن تو آوُن ۔ آلون توہین بین من بھاون
چل تم سنگ شرم سپھل کر پرے ۔ کر بچار ار بات گھر ہے

ادھیاے اونتیسوان

دوہا

اون ترنس ادھیاے مین سیتا ہرن بکھان ۔ رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہو تھرتھرا کے بہت دُھارس باندھکر بولین کہ اے راون تو ایسے بُرے بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلا دیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا اچھی وینہ دھارن کر زبردستی

پکڑ رتھ پر چڑھائے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہائے لچھمن کئی بار کہا کچھ دور لیکر چلا ہی کہ ارن کے بیٹے جٹایو گدھ راج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھا یا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال جوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آ کر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہو انکی تلاش کرنے لگے اتنے مین گیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہی اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہی اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اسنپے ہاتھ سے سب جرنک کریا کی پھر آگے کبندھ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پربرکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہینگے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دشٹ تقدیر ہماری کیا کریگی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دُکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اِس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کسکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہی ویسا ہی بھوگتا ہی اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہی کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہینگی اُنکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہی کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے شوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشرون کو دکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہی اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنیے۔

چوپائی

دھیرج دھر دتیاگ کدرائی
ہت راون سیتا لے آئی
اید سمپد جے سم رہین
دھیرج دھرتی سب سکھ لہین
ار وسوئی دھیر کہادت لوگو
الپ بدھ پور ہین کر شوگو
دکھ سکھ دیوا دہین بچارو
شوک تجھو سکھ تیج نہارو
راج گیو جم جم بن باسو
جنک ستا گت دکھ بر کاسو
جیہ بدھ بھیو کال شبھ جبھی
ہوے جانکی ملہین تبھی
بانر بہت چار دش دہین
جنک ستا شدھ تُرتے لہین
مارگ جان کر شرم بھوبھائی
راون مار جانکی لائی
نہین تو بھرتی سین سمیتھے
یہان لاے چل لنک نکیتھے
مار یہ اون جن کہ راہو
ہوت بھاگ بس جہت اروالاہو

دیکھیے راجہ رگھ جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے انھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم انکے اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پا کر راون بچارے کی کیا گنتی ہے یا راجہ جنک کو بُلا کر مدد کر کے بدذات راون کو مارین گے سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل نہایت سُکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سُکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین چھپے تو سُکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے اُنکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے اے مہاراج آپ تمام لوگون کے سُوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رام چندر مہاراجہ دھراج خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان ۳۰

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام	آکہ کہاے نوراتر برت کرمن سب سُکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اُسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے پاس پہونچے اُنھون نے جیسی یا ہُن کی پوجا ہوتی ہے خاطر کی مُن نے انکو اُداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چرا لے گیا ہے ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا صرف راون کے مارنیکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین کہ راون نے جا کر انسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ جا تیرا ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین اُنکو اپنے ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اجتما ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا دھیان کرتی ہین کام دھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُنکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہان بیٹھی ہین اُنکو بھوکھ پیاس کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سینے کوار کے مہینے بدھ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور پرس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اُسکی بدھ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سُن سب بدھ سے سری رام اور لچھمن جی نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے ــــ

چوپائی

تم نارا ین ہوا بناسی	اکھل بھون گھٹ گھٹ کے باسی

ونس مکھ بدھن ہیت سب یوا	کرپر ارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین یہان کل ماتہہ بُلائے	مچھ روپ دہر جسم تم آئے
راچھس مارکے بید کی رچھا	کینھو سکل کام تم اِچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو	چل ندہ چھن منہ تم متھہ ڈاریو
سو کرتن دہر دہرتی لائے	ہرناچہہ بدہ کر جس پائے
نر ہر روپ ہرن کشیپ کو	دہر ماریو سب جگ کے رپ کو
رچھا کین داس پرہلادا	سُر نر مُن کے مٹے بکھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو	اندرہ دین کین بڑ کاجو
پرسرام ہوے چھتری مارے	تن شوہنت سے کنڈن بھارے
مدہ سے دوجن بانٹ سب دنیا	تم اب دشرتھہ تنیہہ پربینا
دیون بہت تم بھیو کہ اری	راون ہتھو پرچار پرچاری
دیو انش کہپ سکل کرسہایک	انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ ناد کھاتک نہین شنکا	اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی جگ دمبا	رام چلے نہین کینہہ بلمبھا
راون ہت جانکی سمیتا	اودہ آسگیے کر پاکبیتا
یہ ہین دیبی رگھو پت گاتھا	تمھین کہی سن ہوہ سناتھا
جدپ بھو پران جگ ماہین	یہی سمان مم ست کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھم ادھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت ۔ پرشن کین جنم بھوپ سو سنیو لوگ سچیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سورسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہو کے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گیے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور اُنکے ماتا پیتا بسودیو دیوکی بڑی بہنے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑا یا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی اُنکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو پتھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سُنتے ہین کہ اُنکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج اُنھون نے کیے ہون سب کہیے اور نر نارایَن کہ بڑے رکھ بدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین اُنکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہی دیکھیے سُودر تپسیا کرتا ہی تو چھتری ہوتا ہی اور سُودر اچھے آچار کرکے مرتا ہی تو برہمن ہوتا ہی اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہی مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہی کہ نر نارایَن جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا اُنسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدونبس کیسے ناس ہوا اور پردمن سوتر مین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اُٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہی— اور اُنکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہی کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا اُن چوردون نے نہین جانا تھا جنھون نے اُنکے پیچھے اُنکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے انھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اُتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ اُنھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر اُنھون نے طرح طرح کے بن باس مین دُکھ پائے یہ بھی سیر اشک رفع کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی اُنکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دُکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کُل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے—

چوپائی

بچھیا من کر بھوجن کریئے	بڑنی بار سول پھل اودیئے
شلپ برت کرو اتن پوکھے	پر لالچ بس بند ہو نہ رو کھے
پرتھمے بنس ناس بھو ناتھا	تب تم آئے کین سُنا تھا
گولک پتر تین کر جوئی	پتر پرساد تون کل ہوئی
تنہ لے جنم پرچھت راجا	دوج کل اہٹی الوکہی کا جا
چھپے بیر رچھا سب کا ہین	سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
چھتری ہوے دوج در وہ نہ کوئی	کرت کام ہٹ مت کھوئی
ان آدک سندیہ اینکا	ناشو من کر بمل ببیکا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کمب دوتیادھیاے مین جم جگ کرم پردھان	دیواسر لیشو کہک اُٹ سب کے کرم مہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھونکی کیا
کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرحکی جونون مین پیدا
ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شُبھ اشبھ اور مسرت یعنے ملا ہوا اُنھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین
قسم کے ہوتے ہین۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدھ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سُکھ دُکھ بوڑھا ہی کرنا۔ خوشی۔ رنج۔ کام کرودھ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیو کے
آدھین ہین سُرگ مین دیو اور منکھ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے بیر یا محبت
بیر و محبت ۱۲
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیودن کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے سورج گھومتے چندرمان چھپی رد گ
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونیکے
بچار مین مُنی لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہونہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا اجھاؤ نہین
ہوسکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو شن جی نے
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور وشٹا
اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
اور زیادہ کوئی تکلیف نرک کی مین نہین ہی اسلیے مُنی لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوگ پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوک اور
پیاس کے مررہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہانتک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ۔ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کرکے یہی منکھ اِندر ہوجاتا ہی جب پُن ہوچکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور بعد دیکر چلے گئے اسی طرح برہما کے بھیجے ہوئے کشن جی جگت مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدوکل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرسا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر ساجنجیہ جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے اُنکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین۔

چوپائی

ہانگیو جنم دُکھ کو مولا	نانا بھانت لہین اُت شولا	
کام کرودھ آدر کم سوک بہا	بر بہت سکھ دُکھ سکل سہا	

وین مہیت ارجن گُنلائی
سُوہ کیٹ آدک بھوکھیدا
نہی منہ کم جنمو ھرآپو
کرہہ جنم پالا ہن شوکو
کم اوتار لیت ہریا ہین
رام کرشن آدک تن دھینگے

دشکرت سکرت وبھ الساکی
ہوت منو کبھی یہ کہے بیدا
تج سنگھ سکل یہان سبھی اپو
جو بن کام دکھ جسم لوکو
نہین سکھ لکش کلیس ہو جاہین
کم دکھ لہت الیش جن ہو گیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیا ادھیاے مین ادت شاپ پرستاو | جیہہ بدہ سو جھی دیو کی جنکر بدت پربھاو

بیشن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا باعث سنیے ایک سمے کی بات ہو کہ کشپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑ لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشپ جی تم ہماری گائین ہرلیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منش لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑوگے اتنا سُن برہما جی نے کشپ جی کو بُلا کر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہو کر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چرالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہو بڑے تعجب کی بات ہو کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہو جو کشپ ایسے مُن ہو کے موہ مین آکر گائے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہو وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑ کر دان لینے سے مُنہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کُل مین گوپ ہو جاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرینگے یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ دِت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سُنو دچھ کی کنیا دِت اور ادت یہ دونون کشپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم ہیو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہو سکے دِت کا حمل گرا دو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آمین کچھ دُکھ دشمن کو سام ـ یعنے خوشامد کرنا ـ دام ـ زر خرچ کرنا ـ ڈنڈ سزا دینا ـ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے ہو وے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دِت کے پاس جاکر کہنے جانا ہو کہ آپکو حمل ہوا اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکہ گرو ـ ماتا ـ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دابنے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہوگئین تھین اور اُنکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب ہمین نہ مارئیے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہوگئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا بالک بھی ہی مگر اِسکا راج جاتا رہے اور ادت کے پُتر پیدا ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قیدخانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیھو اندرہ تھوڑا ‖ کوپ کرہو جن بھامن مورا
تُوسُت پَوَن ہو ہین ملونتا ‖ شاپ دین تم یہ اتِ ونتا
انسٹا نشت دواپر ماہین ‖ مم خلتی مانکھ تن جاہین
بُرن شاپ رو تو کرت تشایا ‖ بھوگے جلنی نہین کچھ تایا
کشتپ دوعن پرین سمجھاوا ‖ چُپ ہو رہین سکل بھرپاوا
ادتِ انس سے دواپر ماہین ‖ بھُٹی دیو کی سنشے ناہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتھا دھیاے مین پاپ پرت جگ سرب ‖ جہم ہے سو سب بھانت سو سنہو سجن تج سرب

اتنی کتھا سُن راجہ جنمجیہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھُٹیگا اِس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سُوامی نے جب ایسا کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہی اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہیے اور سریکرشن جی کو نہین چاہیے تھا کہ بھیکھم - درون - کرپاچارج کرات - اور دھرم کے انس جدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اِس سنسار کو اسار ہی جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کیے اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ کرتے ہین ویساہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونکے لیے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندھ کے مارنے کے لیے ستوگُن مورت بھگوان سریکرشن جی فریب کر کے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچہات ایشر نے ایسا جھوٹ بولا اور ارجن جی نے بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے پدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا اچھیں کے لیے بید کا بچن ہی -

چوپائی ۔ دھرم برتھم پدستیہ بکھانو ۔ شوچ دوتیہ پاد تُم جانو ۔ دیا ترتیہ چرن تیہ کیرا ۔ پاد چتُرتھ دان تیہی کیرا

بادھین کرم دھرم بنا ہو ۔ دھرم رہت کہ کر کا لاہو
دھرم مانہہ بھرمت کہون کا ہو ۔ دیکھ پرت نہین ٹھکا کا شاہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہاشیل والے سچ بولنے والے اندری جت ۔ دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سُن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہو گئے اُسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑہ آگے نہین مگر دنیہہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اُسی سے پیدا ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھہ ہوتے ہین اور سب تینون گنون سے ملے ہوئے ہین اور برہما تک سب ستھاور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اُس سے کام کرودہ لوبھ طاقت ور دشمن یہ شہ زور ہو گئے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا بجز نفض ۔ اسو بار دشمنی ۔ امید ۔ طمع مسکینی ۔ فریب ۔ ادھرم ۔ نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جگیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے سُدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اسُدہ ہوتا جگیہ مین پہلے زر کی شُدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے بٹورا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شُبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دیس وقت اور کریا کی بھی سُدھتا ہونی چاہیے مگر کسیکو ناس کر کے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شُدہ جگ کیا جاویگا تو پروردہ کے سبب کبھی سِدہ نہوگا

چوپائی

سر اور اسر آدِ سب لوکا ۔ اِستنسٹ اور بر سستو کا
یہ سنسار اہنکرت ہولا ۔ جاہین بدہ بھانت کے سولا
کوئی نہین راگ دویش بن بہائین ۔ جنم لیئہ اروے شبھ دھائین
جب تک راگ بر نہین جاہین ۔ اکھو پاپ کینہ جانہہ پرائین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنچم ادھیاے مین مایا بس سنسار ۔ اروتار این نر کہتا سب بدہ کربستار

سری بیاس جی بولے کہ پنڈت کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدہ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب یوتا گو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ لوے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدذاتی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپستوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتے ہین اور دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکا ۔ اور ترتیا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی یہ سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جاتی جڑ ہی اب نر نارائن کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو یہ سچ بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اونسے ہر کرشن نر نارائن یہ پتر ہوئے اُنمین ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نر نارائن بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نر نارائن تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگو گے وہی دینگے اسی طرح باربار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے بھیڑیے سنگھ ۔ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کرکے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نر نارائن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہاتپ یا آدشکت ستا تہنی کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایا دی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیچ مایا بیچ وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارائن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو ۔

چوپائی

کواس جگت جیہہ تو شر شولا | دیو وبج نر ہیہ نہین بولا
برہما ہم شیو چندر رُبتا شا | کواس جو تو پاش نہ پھانسا
گننا کون رکھن کی بہاہی | موہت کرہو نہین تم جاہی
تلو تما تم رمہا تم استے | اکیے ایک کارج کر لینے
پُن سب ملے کون سندیہہ | جیہہ چاہو تیہہ بس کر لیہو
ہمسے بھیو نا کچہ ناہین | ہچھوت تیہہ کارن تم کاہین
یہ سُن کام کہیو چھن ناہین | ہو سب ہم کچہ سنشے ناہین
بر دیہی سیوا لولینا | ہوے ہین جو تو ناند ملینا
اندر کہا تب تم سب لیہو | کارج ہمار ترت کر دیہو
یہ سُن کام ہو نچو جائی | سنگ سماج لیے سکھدائی

نرناراین جنہہ تپ کرہین ۔ تہان جاے نج گت بسترہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یاچھٹین ادھیاے مین کام بسنت سماج ۔ لکھ ناراین اوربسی اوپجا یو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان بسنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے انپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ ۔ بکل ۔ تلکا ۔ جھیول ۔ سانکھو ۔ تال ۔ تمال ۔ مہوا وغیرہ پھولے ۔ کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بندر کا سرم مین بہار کرنے لگا ۔ اور رمبھا ۔ تلوتما ۔ اپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور بھونرون کے گونجنے سے نرناراین جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششر رت گذر گئی اور بسنت رت آگئی ۔ کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے ناراین جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے ۔ اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششر رت گویا مست ہاتھی ہو اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہو صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہو ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہو یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد ملنکا ۔ رمبھا ۔ تلوتما ۔ پشپ گندھا ۔ سوکیسی ۔ مہاسویتا منورما پرمدورا ۔ گھرتاچی ۔ گنبا گیا ۔ چارہاسنی چندر پربھا ۔ سوما ۔ کوکلا ۔ لاپ منڈتا ۔ بدیو نمالا ۔ امبوجاچھی کانچن مالنی ۔ وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین اُنھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے ناراین جی کے آگے کھڑی ہوئین اور ناراین جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین ۔ اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہو یہ ہمارا کیا کرینگی ہم ایسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے ناراین جی کی بہت استت کی تو نرناراین جی بولے کہ ہم تمہارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سُن وہ بولین ۔

چوپائی

کہان جانیہ تورچ پد تیاگی ۔ مانگت یہ تم سُن انُراگی
جو اوربسی آدھین ناری ۔ اندر پوری سو جانہہ مرکری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا ۔ ہوے ہم پت اب کرو سناتھا
آتشا بھنگ جوت گرے کہیے ۔ درنا دھکے جانہو پربھو پیرے

یا سہون کام سہت لکھ ناری ۔ بناگنہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی ۔ آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سن پن ناراین سوامی ۔ بوے گھٹ گھٹ انترجامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا ۔ سو کم تجین سبھے بدہ ٹوتا
یہ سن سکل اپسرا بولین ۔ بچن شدہ ارس سہت امولین
چلے سرگ جل چلے یہی ٹھائین ۔ بھر ہو ہم سنگ تج ہیا ہین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شستماد ھیاے مین اہنکارس سرت ۔ ہی جگ تیہی چیت دے سنو تج تسہر روگرب

بیاس جی بولے اسطرح انکے کلام سن نارایں جی بچار نے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول وہی ہی اور سنسار بر چھ کا مول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کر کے نہ بیٹھ رہے بلکہ اونسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین ۔ مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر اپنے رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے ان عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہو کر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہوویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹھنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی اس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سن نرجی بولے کہ شانت ہو کر اہنکار کو چھوڑ اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سن شانت ہوئے اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ پرہلاد جی اور نر نارایں جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہو سکتا ہی جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر انکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ڈورون سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب بھی من گھومتے ہین یعنے جو کوئی دینہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ موہ لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا ۔ اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پوران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اودہت سے تیر گیے ہوئے لوگ بھی

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ - ترتیا دواپر مین بھی گر بڑ بھا پھر اس کلجگ کی کیا کہنا ہے نعفص - دشمنی - موہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انمین آپ کون سنکا کرتے ہین اسمین سادھو لوگ کوئی کوئی بڑے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین - یہ سن راجہ بھی کو لہ جو پن والے - مد - موہ کے بغیر جتیندری سدا چارینین ہین وہ دھن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین - میرا دل ڈرا کرتا ہے کہ بقصور عابد مہامن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی - اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے -

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو — ہدری نہین کام بن بھایو
نرنارائن شانت سوبھاؤ — جدہ کین کیہ ہیت بتاؤ
بیر بہوت دھن وار نمتو — سو نہین ماچھت من نج جیتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی — کم رن کین جیتھا اجھانی

ادھیاے آٹھواں

دوہا

کہت اشٹما دھیاے مین نارائن پرہلاد — کرجم بھیو سماگمن جیہہ سن ہٹت بکھاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور بیس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے بیٹے چیون منی نربدا ندی مین بیاہرتیشو رتیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اسکے زہر سے دکھی ہو انھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشنو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اس سانپ کا زہر جاتا رہا اور منی کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر منی کے سر کے پرے سے چھوڑ دیا اور منی وہان گھومنے لگے ایک دن انکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا - یہ سن منی بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہے ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا - آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے - تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے منی بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن سدہ ہے انھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیون سے اسدہ ہے سو پہلے من سدہ ہو تو جیو بگناہ ہو جاتا ہے اسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج دیہ جہان گوین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون - بنگ رمحس ملیچھہ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی سدہ آتما نہین ہوتا جنکا کچھہ باسنا مین چت ہو رہا ہے انھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نساہین | تیرتھ گئے کچھ سنسیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو | بجر لیپ سنتے ہون یہ تاپو

اسلیے پہلے من سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربیہ کی سُدہی ہوتی پھر سوچ آچار سُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فوراً ہی تیرتھ کا پھل جیسا کہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سیچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہوسکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتیون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو تپا مبر دھارن کیے ہوئے سری بشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کریا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدرکا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوے

ادھیاے نوان

دوہا

یا نومین ادھیاے مین نارایِن پرہلاد | کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ مُنیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نرنارایِن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنکہ اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین ۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہوکر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہی ۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نرجی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدہ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا تیج کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو ۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو کہ ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین ۔ یہ سُن نرجی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدہ کرو ابھی ہم تمکو ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رودے پربان چڑھا کر ٹنکور اُدھر نرجی بھی تیر و کمان اٹھا کر اٹھکر کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی ۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے تعداد ستر اور استر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تار کا ئر کا ہوا نہ برترا سُر اور مدھو کیٹبھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ بشن جی کے انس نرنارایِن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے ۔ جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری بشن جی

سنگھ جلکر گدا پدم بن مالا جھمی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرر پر سوار ہوکر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پر ہلاد جی بڑی استُت کرسے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا — سادھو بھگت بسبل کرتم سیوا
پوچھیو مجھین جتیون کم ناہین — ان تھسیون سون بہودن ناہین
دیون سنگ شت تمسر جدھے — جیتے پے انسے تم رُدھے
بُولے ہرشن دتیب بانی — سنہو تات تم نہین پہچانی
لیے ات سدہ اہین مم انسا — نہین جیبو تو کاتم شنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما — دھرمم دھیان لہو لشراما
انسے کبھو بردوہ نہ کیجیے — جو کچھ کہین سیس ہر لیجے
یہ سُن بھوَن گیو پر لیاد — رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پر ہلاد اُرو بل جُدہ — دیون سنگ بَرنن کرب شکر بھیے جنہہ کرودہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نر نراین جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہوجاوینگے تو اور ون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجو گن ستو گن تمو گن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر منکھہ بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اُنہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پر ہلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جُدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرادیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی اُنھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے نصرت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا — دیتین گھیر لین من بھایا
ار و سنگہ مُنہہ اسُر بچھاڑے — جو ہیہ بھیتو بھر گئی پکارے
رچّھا کرو مہامن ہیری — یہ سُن اسُر بچن بھرگ ہیری
شنکا تجو کر مو پُر کہارتھ — رچھیب تم ہم کہت جتھارتھ
شنکرُہ دیکھ سکل سُر بولا — وتین تیاگ چلے کر ہولا
آئے نج نج بھوَن سیانے — ہرِ ہو گئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین شیو برت انُر جیارتھ — کینہو بھرگ نا جنن ہر جیکر بدہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بُولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استہان کو چلے گئے تو سُکھد یو جی دیتون سے بولے کہ برہما جی سے ہمنے سُنا ہے کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی اسکے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارینگے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچاوین ہان اتنا ہوسکتا ہے کہ اور دیوتون سے رچھیا ہو جاتی ہے اسلیے تم لوگ کچھ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیو جی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اُدہر دیتون کو لے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتڑا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور سُکر جی کیلاس مین پہونچے شیو جی نے پُوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو اُنھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیو جی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر سُکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کرکے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین انھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بیرحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے سُکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دُشٹتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیسا ہی

مارہی ڈالے اِس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شُکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا
کرو اُنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اُٹھائے ہوے اور مارتے ہوے آپہونچے کہ شُکر جی کی ماتا نے ایسی نیند پھیلا
دی کہ جس سے سب اِندر وغیرہ غافل ہوگئے اُسوقت سری کشن جی نے اِندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیجلین
اُنھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہوگئے یہ دیکھ شُکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اِندر سمیت کشن جی
کو کھالیتی ہون یہ کہ ایسی جوگ بِدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہوگئے اِس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون شوک گرست ہر جانی — ہر سُن کہی بنج جُت جانی
ناتھ ہتھو یہ پاپن آشو — یہ مایا لکھ دیو اودواسو
یہ سُن کشن سُو درشن ٹیرے — آئے تُرت منو رسے نیرے
لیتب تا شِر چھیدن کینھا — دیون کا نہہ پرم سُکھ دینھا
اُستت کرن لاگ سب دیوو — جیہ جیہ جیہ ہر نیک کریوو
پرہر اور پُرندر دووؤ — جُو حتی بدھ بھر گو سُر اپ دنوؤ

ادھیاے بارھوان

دوہا

یاد وادس ادھیاے مین ہری دنیہ بھرگ سُراپ — سیوا تپسوی شُکر کی کینہ جینتی آپ
تاسنگ سُو شت برکھ لگ شُکر رہیو ایکانت — تا آکرت کر گرُ چھلیو دِتین لے برتانت

سری بیاس جی اِسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ بھرگُ جی نے اپنی اِستری کا مرنا سُن نہایت کرودھ کر سری کشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا
یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہی پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما رجوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ بخلاف
کیسے ہوا جو آپنے تموگن اِندر کے کہنے پر قبول کیا اور اِستری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منھ لیجے جو مُن تمکو ساتوک
کہتے ہین وہ بڑے مُورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمھارے اوتار مرت لوگ مین بار بار ہونگے اور حمل
مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کروگے اِسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری کشن جی طرح طرح کی
جون مین جنم لیے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی اِستری مار ڈالی گئی تو اُنھون نے کیسے گرہست
آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے
پربھاؤ سے ہماری پیاری اِستری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہوگئی گویا سُوتی تھی اِس طرح مُن کی اِستری جی اُٹھی
اُسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کرلی مگر یہ نہین جانتے کہ شُکر جی
تپسیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اِندر جی نے اپنی کنیا جینتی سے کہا کہ تجھے ہم شُکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جا کر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے او پر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو مُعوان بیٹھے ہوئے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دُوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمہارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا کہ شیوجی بھی انتر دھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد سُکرجی نے جنیتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمہاری خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے آنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم تمہارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہہ ویسا ہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ سُکرجی بر پاکر گھر آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہر اپنے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے یہ حال سُنکر برھسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جس لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھار گو بکیھا	دھر گرو کیون بھون ارلیکھا
وین جانیھو لہتپ آئے	بھار گو آئے چرن سرناتے
پوچھا گرو تنکر کشلانا	آنند بھیو سکل سُکھ داتا
ہم شیو سے سنبھ بدیا پائی	تا سون کرب سُکھی تم بھائی
ادن مُن بار بسار پرناما	کنہہ جان نج پورن کاما
تر بھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی	جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان ۱۳

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین گرد دھر سُکر سروپ	دیتن کو موہت کیو کو پوشکر انوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برھسپت جی نے پھر پروہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنائیے یہ بڑے سندیہ کی بات ہر کہ برھسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پُتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے جو جھوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نتھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برھما شیو اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہر اور جب بسشٹ نام دیو لسوا متر برھسپت وغیرہ فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر ہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو پھر

تینون لوکون مین بکی کس مین ہیگی اور کنکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی امول بچن بولے کہ ہر ہما کیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور بکار ہوگا کیونکہ چتر ہین اسلیے انکار اگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پر یہ بھی ورتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہی بھلا دینہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرمانے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ نا رہ نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے وہی مضبوط ناو ہی یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے مُن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب سکر اچارج نے جنیتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جنیتی نے کہا جایئے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس وہو رت منیہ مم جچانا	دھرم روپ کہت من مانا
لو بھی ادھک جت نرک گرادہر	جیہی لبس سر گرم کہا بچھادہر
جگ جیہے بخبین کرت پربانا	سو اب کہت حما اگیانا
لُوبھ جیت سوئی کرت کراوت	تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراورکین	گرد کو گرو تب جان نج سُراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکر اچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آتے ہین کیا تم انکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون مین کہ اسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو تو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شُکرجی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانو گے اتنا کہہ شُکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شُکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہوگئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما شُکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شُکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شُکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شُکرجی بولے کہ اچھا اب تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھّا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دل کی بات جسے ہمنے برھماجی سے سُنا تھا کہتے ہین سُنو

چوپائی

ہونی ہار اوشیہی ہوئی — سبھ وا اسبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تاہ مٹاون ہارا — دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا — ستر جتیہین چل جاہو پتالا
یہ بدھ کہیو نہ سنشیہ کرہو — چلے جاؤ ستر سنگ نہ لڑہو
دسن جگت پورکین تم راجو — دیون اوپر ہٹہ کرسا جو
پُن ساور نِک منونتر ما — اندر اسن پہو کر دھاما
بامن دینہ بل کو بر دانا — تاکر سر بس لے بھگوانا
نومُن مُن منہہ بسرت ہمسے ہین — بل پرہلاد پوتر سکھ سوے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندر جی کو نظر آئے تو اُنھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدھے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا چھات لچھمن جی مچھلی کچھوے سوّر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برھم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح تبلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام — شانت کرین جگدمبے کا جو پڑھت سب کام

سری بیاس جی بولے کہ سکر اچارج کے اتنے بچن سُنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جُدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن نمچ وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کر کے لڑنے کے لیے دیوتون کو جا کر للکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور اُنھون نے جا کر سری دیبی جی کی بڑی استُت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہو کر گرڑ پر سوار ہو دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہو کر دیتون کی فوج مین گھس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جاہو تم سکل پتالا | تسکے تہان تمھار ہو کالا
آپہی سمیہ سبھی تم نیکا | تب پھر آہو اب مین ٹھیکا
یہ سُن کرت پرنام بہوتا | گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سُنا دانو ہی | سکل دُکھ ناشک پرمیہی

ادھیاے سولھوان

دوہا

کھوڑش کے ادھیاے مین کہب بشن دتار | جن چرتر سُن جنن کے مٹت سکل دُکھ بھار

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سرپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اُتار لیے اسے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اُتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوتے ہین سب مختصر کہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نرنارائن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اترمُن کے یہان دتاتری اُتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اُتار لیا تھا اُسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری اسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرما اور سری بشن جی کے دتاتری اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اُتار ہوا اور پھر ترتیا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اُتار ادت مُن کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین ترتیا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اُتار ہوا اور پھر اُسی ترتیا مین راجہ رگھو جی کے نہایت پوتر بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین ہی نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے

یعنے اسکا نام ۱۲

چوپائی

ماکی کرپا سرجت بدھ لوکا | ہر پالت کر سکل بشوکا

ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا — تمھین تجھاے کہت وے ڈنکا

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین — کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور اُنکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے اُنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا اُنکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے اُنھین اسیلیے بھیجا تھا۔ یہ سُن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رُک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چریج کو دھارن کیے ہین اسیلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لینگے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے اُنکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی وتیعنہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اوربسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی طاقت سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے یہ سُن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی لبسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوے اُنکو ایسے دُکھ کیون ہوے کہ کنس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کُل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دُشٹون کو مار بھو بھار آتارا مگر ان دُشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے اُنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے اُنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم۔ درون۔ کرن۔ بیراٹ۔ بالہیک بکرن۔ دھرسٹ دیومن۔ سوم دتا تر۔ سبکو مارا مگر اُن چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما الپبو تپر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور لچھمی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دُکھ ہوئے اور سو بھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر اُنھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہوکر سین کی سیوا کیون کی اور رُکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہو مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کہا کیا کہ گولک پتر آپسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دیکھ وہ دھرم کمائین لوگو — نہہ کیھہ بھانت کرے ست جگو
یہ سُن سکل کرہین بچارو — کہو کون بدھ ہوے اوبارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین دُشٹ بھوپ بھر کرنت	ہوے پرتھوی بدھ سرن منو کے سکل تپانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنیئے ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہو اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہی زمین نے کہا سُنیئے مگدھ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ ششوپال - چیدکا شراج - رکمی - جانو - کنس نرک - شالو - کیشی - دھنک - تیسیاسُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دکھ ہم سری براہما جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نکالتے نہ یہ دکھ پڑتا اور آگے بڑا دکھ دائی کلجگ آتا ہی اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاوینگی اسلیے اندر جی ہمارے اس دکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون - یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمہارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہما جی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہما جی نے پوچھا کہ تمکو کون دکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہی وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب یہ کلجگ آتا ہی اُسکا ہمکو بڑا ڈر ہی کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ مین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتاریے - برہما جی نے جواب دیا کہ ہم تمہارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیے چلو سری پوران پورکھ کشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کشن لوک مین پہونچے اور سری کشن جی کی استت کرنے لگی

چوپائی

نیہر کیہ مین پہس تمہارے	پورن پور انہو جانن ہارے
پرتما آدبھوت بھوکھیتا	ہو تم سکل جگت نوسکیبا
تمھری کرپا کہت موہے بیدا	پر کچھ کرت نہ بدھ ہو کہیہ جہا
سکل کرت پالت اپ ہرحو	جب جس چہت تبی تس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہما جی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سنایا اور کہا کہ اب وہ اپر ایسی ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریے
یہ سُن کشن جی پھر بولے کہ ہم تم - شیو جم - اندر وغیرہ کوئی خودمختار نہین بلکہ سب برہم سناتن ادہیہ شکت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت	دیوی استت کرنے سون گرنج ہی نکیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہو کے بھگوتی
کہا کہ جراسندھ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی - مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب بلکر پرتھوی کا
بھار اُتارو - کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدو بنس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی
اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری بشن جی کو
گوکل مین پہونچا دینگی - اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی - ہماری شکت سمیت سری کرشن اور
بلرام نام سے مشہور ہوکر سب دشٹون کا ناس کر زمین کا بھار اُتارین گے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ بھی بہت
سے دُشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل
اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسلیے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان بتایا ہو وہان وہان اوتار لو اور اے پرتھوی
تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ جھتیرین کو رب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہو جاوینگے اور جدو بنسی پر بھاس
چھتیرین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کرکے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نار سہت سب دیوا | گوکل بدھ پوہر ہوے ہر سیوا
کر ہوہر وجہت بھر نہن سنشا | ات پاون جدو لور کر بنشا
یہ کہہ انتردھیان بھوانی | بھئی سکل سُرہی اکٹھانی
نج نج بھون گئے سب کاہو | دھر اُسکھت تن پرم اوچھاہو
اور کھد بر جہہ سہت بہی تب ہین | ووج گن ہر کہت سکھکر سبہین
مُن گن مدت بھیں من ماہین | اب جگ فکھت منو کو ناہین

ادھیاے بیسوان ۲۰

دوہا

کہب بیس ۲ ادھیاے مین دیبی لبس سب لوک | بسو دیو ہو اور دیوکی کیو بیاجت نسوک

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب
بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہوسکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے
ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہوسکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش کے لیش
سے آدمی مُکت ہوجاتا ہی ایسا کون ہی جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سُمن ہو سری بھگوتی دیتی ہین
اور امر نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہی بلکہ اُنکے معنی دیوتون مین
کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے - اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

ادیما جل کے جیوون اور مچھڑون کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہی متبھہ اور استمبھہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار مُنھ ہین ایسے برہما سرستی
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہا دیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اُنکے سوگ سے کام دیو سے تکلیف
پائے ہوئے شیو جی جمنا جی مین گر پڑے اسی سے اُنکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاما تر اور ننگے ہو کر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہا دیوجی نے دیبی جی کی استتت کی اور کہا کہ اس
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اُسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہا دیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سُناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دُکھ دیتا تھا اُسے دبجیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری لبسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جد و بنسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے
اُنکے یہان برن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور بنیون کے بیشیہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اُگرسین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برن کے سراپ سے دیوکی ہوئین۔ دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے
ساتھ کردی جب دیوکی اور بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ اے مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اُسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجھکو مارے گا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیو جی نے بڑی
ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیجا وینگے بچایا

چوپائی

گھر بسدیو دیوکی لائے ہرکہت دیو دُشمن چھر لائے	کنس سمجھ نج بھون سدائے لکھ یہ چرت سکل ہرکھائے

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک بیس ۲۱ ادھیاے مین برنتم تنیہ جیہی بھانت	کنس ہتیو بسدیو کے سوئی کہت سوہات

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیو جی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے اسکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیجا وینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ برے
بھلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ اے مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ وان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پرائسچت
بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا۔ سونا چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
بارہ ۱۲ برس اُتّم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھون کے کہے ہوے بچن جھوٹھ ہین کیا آپ

کہتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہی اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کر کے بنائے ہوئے بڑے پہلے کرم ہوتے ہین تو کیا بید - بدّیا - منتر - تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہون ہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی کیونکہ اگنشٹوم نام یگ وغیرہ جگیہ سُرگ وغیرہ سُکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا - اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے اس بیٹے کو بچایئے یہ سن بسدیو جی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہوتے ہین سنچت - یعنی پیشتر کے جمع ہوے - پرالبدھ - برتمان - پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین ستّبہ - راجسا - تامسا - پنج بھوت - یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوے ملتے ہین جب پہلے کی دیہہ کو چھوڑکر جیو کرم کے بس ہو کے سُرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب دیوتا کی دیہہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سُرگ کے سُکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان وہی کرم اسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے ہین اور پرانسچت کرکے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہی کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اورون کے لیے ہی اپنے یا اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین دنیا مین کیون اپنی نندا کرادین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا مناسب ہی یہ سُن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے لگے -

چوپائی

لکھو سکل بسدیو اودارا ۔ دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت نا ہین ۔ کونبچار دیکھو کو ناہین
ستیہ بچن نج دھرم نا روڑھا ۔ ان سمان کہو کوئی بھا بوڑھا
جات کنس ڈِسٹھی ست دینے ۔ دھرم دُھرندران ہم لینے
یہ بدھ سنتہ کنس گرہ آئے ۔ تنیہ سونپ دنیو سر کھائے
ستیہ بچن نا لکھہ تہی کیری ۔ ونیو کنس ترت سُت پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ یاسے ۔ سو تم دیو بلوک کرا سے
یہ سُن بھون گیوے بالک ۔ تب نارد آئے سُت گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا ۔ پھیر دین سُت کام نہ ٹھیکا
مر تیو نہ یا سون یا سون پھیرا ۔ کہ پن نارد سن سکھ پھیرا

جب سب ویسو لاے نہ سوجھے ۔ کون پرتھم کو اشٹم بوجھے
یہ سن پن منگاے ست نارا ۔ نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین دیوکی گہت ست ہت کنس ۔ مارے آن پورو جنم کتھا اور جنم بھیے سر انس

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہوکر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونون کا برابر پاپ لکھا ہی پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگاکر سنیئے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا سنیئے سوایمبھو منونتر مین مرتیچ جی کی اورتی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہما جی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہما جی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ تھے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہما جی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہوکر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو یہ سُن وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس منکھ گندھرپ بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہما جی نے کہا اچھا دہ جنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہو اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب برہما جی کے بردان سے امر ہوکر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے اُنکا نام سنکرکھن ہوا اور لوگ مین مشہور ہوگیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے ۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا ۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سُنو سُلر سُر سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین ۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت ۔ بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے۔ اور جدھشٹر دھرم سے۔ بھیم سین ہوا سے۔ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے۔ کرن سورج۔ بدر دھرم سے۔ درونا چارج برہسپت سے۔ اسوستھاما شیوجی سے۔ شنتنو سمندر سے انکی استری گنگا سے۔ دیوک گندرپ پت چھیتر سے بھیکھم لبسو سے۔ براٹ پون سے سودھر تر اشتر ارشسٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برمایہ بھی ہوا کے انس سے ورجودھن کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی۔ سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوے۔ دھرشٹ دیومن اگن کے انس سے سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے ورودپد برن سے۔ لچھمی کے انس سے درودپدی۔ درودپدی کے پانچون بیٹے بشوے دیون سے۔ کنتی سدھ سے۔ ماوری دھرت سے۔ گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوتون کی استریون سے۔ دشنٹ راجا سب اسرون سے۔ ششپال ہرن کشپ سے۔ جراسندھ برچت سے۔ شلیہ پرہلاد کنس کال نیم کیشی میگر یو۔ ارشسٹ بل کا پتر دھرشسٹ کینوا نو ہلاد سے۔ باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مشٹک ترتیب سے ہوے کبھیا پتر ہاتھی دت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر سی کا بھائی۔ اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے یہ سب دیوتا اور دیتون کے انس سے پیدا ہوے۔ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری کشن جی نے ایک کالا دوسرا سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے۔

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا سنت سناوت یا یہی گاوت	تم سن کہی مہی کے ناتھا پاپ رہت ہو سب سکھ پاوت

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئس [۲۳] کے ادھیاے مین کرشن جنم کی گاتھ	سب سنو بدہت کنس کی مت تیئے دیت ساتھ

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس من مین بچار بھر بولے کہ جب دیوکی کے چھہ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے شنکر کہن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نندجی کے یہان رہتی تھی۔ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوا دین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آ لگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر ہمی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتیار نہ چھوڑنا اور نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آ گیا

اور بے تعداد پیار اچھا کر رہا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہی اُنھون نے کہا تھا کہ اگلی جب تمہارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجدینا ہم اُسکی پرورش کر کے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اُٹھ جائیے یا اُدھر منہ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندرجی پیدا ہوئے جنکو دیکھہ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا مُنھ تو دیکھیے آخر کنس دُشٹا تمام ہی ڈالیگا یہ سُنتے ہی بسدیوجی بیٹے کا مُنھ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہاے یہ پُتر بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ پُتر لیکر نند کے یہان چھوڑ آو اور وہان کنیا ہوئی ہی اُسے لے آو دوارپال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سُن سر یکرشن چندرجی کو لیکر چلے تو ٹھیک ٹھیک ایسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمناجی کے کنارے جھٹ پٹ ہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اُسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جانگھ جانگھ پانی ہو گیا اور وہ اُتر کر گوکل کو ہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اُسیوقت جسوداکے یہان جوگ نِدرا بھگوتی نے بھی اُتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیوجی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسوداکے آگے سُولا دیا کنیا لے بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سُوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اُسکا رونا سُن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سُن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سَنوُر مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکے کو دے جاؤ کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سُن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اُسے پتھر پر ٹپکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ دُشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا اور نہایت رنجیدہ ہو کر اپنے محل کو چلا آیا اور بکا سُر دھینکا سُر بتسا سُر۔ پوتنا وغیرہ کو بُلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنک بتسا سر کیسی
جات ماتر سب بالک مارو
یہ پوتنا سکل سِشُ مارن
جیہہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو
یہ کہہ گیو دُشٹ نج گیہا
سوچت مَن کا کرہون اُپائی

جاہو سکل دِیس دلیش بدلیشی
جو تِن رو کین تِن ہت ڈارو
گوکل جاے بسے اکھ کارن
سکل کارج تم ہاتھ ہمارو
چنتا بیاکل ببرن دیہا
کیہہ بدھ رپ مارون کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چتر نبس ادھیاے مین کرشن کتھا سنجیپ
سری پردیومنا ہرن تک کہب نے کچھ چھیپ

سری بیاس جی اِتنی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

سنے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہی اور یہ جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چارپائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ گوپ گوپی اور جدونبسی ان سبکی دیوتون کی ونیہہ ہی اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا۔ اور پوتنا بکاسر [تمساسر] اگھاسر اور یہ لمباسر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدجی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جانا کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دہنر ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے لیے بھیجا وہ رتھ پر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا بڑ ہاتھی کو مار کر دھنکھ توڑ ڈالا اور چانوڑ مشتک وغیرہ کو مار پھر شلیہ بھی مارے گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون نے ساندیپن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تیئس اچھونہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے جدوبنسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیوجی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین بسا آئے اور آپ پھر متھرا مین آکر اُدہر کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے وہان اپنا پیتا مبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر شسپال کی شادی ہوتی تھی مگر رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جاکر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جامونتی۔ ستیہ بھاما۔ سترنیلا کالندری۔ لچھنا۔ بھدرا ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردومن بیٹے ہوئے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سَنوہی مین سے شمبر اسُر دیت اُنھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایاوتی کو دیا یہان سری کرشن چندر مہاراجادھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو اُنھون نے ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے مَن مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہی اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسُر چورا لے گیا ہی جب سولہ برس کا ہوگا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا	کرشن شُکھی اتِ پلکات گاتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے	یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنج بیس ادھیاے مین ہم ہرآد مہنت	کچھ کہہ پھر برنن کرب ہرا شکت کے تنت

اتنی کتھا سُن راجہ پریچھت نے پھر سُکدیو جی مہاراج ایسے ساچھات ایشر نارائین کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسُر بیٹا چورا لے گیا یہ سُن بیاس بولے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہی سنسار مین کسے موہت نہین کرتی منکھ دیوتہ معارن

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اُسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمہائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی۔
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دُشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین ناسمجھون کیسی کی ہین وکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رُکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سُن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل پر اوپمنیو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بناکر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈاے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
بن پھل کھاکر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہو برہما بشن گندھرپ کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کر سکتے ہین یہ سُن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گر کر اُستُت کرنے لگے کہ آپکو
بار بار نمسکار ہی ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپ کے اور دوسرا چھٹکارہ نیوالا نہین ہی عورت کا
سوبھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہی رُکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پُتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہی اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہی مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پُتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہی مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دُنیا کے بڑے بڑے دُکھ جانتے ہین کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پُتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پُتر مانگتے ہین ہم اُن کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوئے اور انیک دُکھ سہتے ہین یہ سُن مہادیو نے اشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پُتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریون مین دس دس پُتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہی پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنی نہ اتنا کُنبہ کسی کا ہوا ہی نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپ کا کُل نشٹ ہوجاویگا
تب غم نہ کرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہی اور گاندھاری اور اشٹاوکر مُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہوگئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھہ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پریرت کرتی ہی جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ جڑی
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کر کے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہی اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہی اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہی اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشر سیوا کرنے کے لایق ہی اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہی کہ اُسی پرماتما مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کل مین جنم نہو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مکھ سے جانکر
یقین کر کے بھجنا چاہیے جس سے جیو آتما مُکت ہو جاتا ہی اور ستدبیرون سے کروڑ جنم مکت نہین ہو سکتا شیو تیا شخبھو وغیرہ رکھا اسلیے ویسان
مکت ہوگئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لچھمی سرستی وغیرہ کی اوپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہراجا ۔ شِوی سوی سکل کہا کر کاجا
اب نکاشتن جہت مہیالا ۔ برنن کین سکل ہسم حالا
یہ پوران ادبھت ہین بھاکھا ۔ سکل پاپ ہر کر نشرت شاکھا
جو ہی سُنت بیدمت پورہ ۔ پاپ رہت اور کچھ نہین ورہ
دیہی لوک جات سو پرانی ۔ سُن پوران یہ مرکھانہ بانی
پنچم پوران مین گاوا ۔ بیاس بدن سُون جو سُن پاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین ۔ دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
سُن جنمیجہ جو کچھو سونا ۔ سو سب تمہین سُنا اب ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین لشن اوبچا شبھ ۔ اہین بڑے بچھاے کے شنبھو سکل رچ دنبھ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سُنکر رِکھ لوگ سُوت جی سے بولے کہ اے سُوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہا چرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر باس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری لشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شِوجی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور الشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکہ کی اُنسے سری کرشن جی کیا کچھ کم تھے یہی شک ہی اتنا سُن سوت جی بولے کہ سُنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سُنی تھی اُسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سُنکر پوچھا کہ ای بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سُنا تو بھی ہمارے مَن کی برت سنسی کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کر کے سری شنبھوجی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سِدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین اُنھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیہے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سُن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دینہہ دھارن کی تھی اسلیے اُنھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گروُ کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن رنج مین رنج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر اُنکے ہوتے رہے اور جو دینہہ دھارن کیے رہے پھر نرگُن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور اشٹا بکر کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر کی

دنیہ کا موچن اور آنکی استریون کا لوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لٹیرون کے آگے نپنسک ہونا بنا جانے پر دو مُن اور انرودھ کا ہر اجانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی کے اوتار این تن کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے ایشٹر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے پوجیت کیے ہین پھر آنھین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کہو اُس کرکے کیون نہ پوجیت ہون اکار برہما کا او کار ہر کا مکار رُودر کا اردھ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور شیو سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدھی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور نتیہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کر سکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو شمبھو جی کی پوجا کی تو اُسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اِچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُودر کے انس سے نندورتا دو سرے رُودر پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین۔ پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی۔ دیبی تنتو کے نکٹ رہنے سے بھومین اُو متا ہی جوگ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچار نے کی بات نہین ہی جو بھگوتی اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سودیو کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین پہنچا کیے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر ولسے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین اپنی کلا سے پیدا کر گئے اور سری کرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسی سے باندھ سکتی ہی پھر سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہو گا ایک سمرست بھاو کے قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے جو ست بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم پتنی رکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ سنکو اہنکار کے قابو مین ہوکر شبھ اشبھ کرم موہ جال کرکے مورکھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہی جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بندھن نہین کر سکتے جیو ون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کہ یہ کرینگے اور کرتے ہین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی مگر اُن بنا کارج کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے پنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہو سکتین اگر اُنمین اہنکار نہوتا تو اوتارون کی دھار امین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی نہ سنسار ہوتا ہی۔ پورہ کہہ راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گُن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین مُن لوگ کہتے ہین کہ تینون آس اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور مایا کرکے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

انپی مرضی سے اُتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گربھ باس کے سنکٹ مین بسنے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر ایسے پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشنا ٹل موتر سمیت کوشلیا اور دیوکی حمل مین انپی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون سکھ ہی جسمین کروڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کر کے اور دان دیکے لوگ گربھ باس نہین چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے ای راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے قابو جانیئے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیاے دُوسرا

دوہا

کمب دُو تیا دھیاے مین دیبی کیر منتو — جاہین مہکھاسُر جنن کتھا سہت سبھ تتو

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ جو گنیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ جو جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُنی بولے کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان ادھ شانت شُروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین سُنبت دونون کی بات ہی کہ جب مہکھاسُر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسُر نام دیت نے سُمیر پہاڑ کے نزدیک جا کر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ کے بولے کہ ای دھرماتما بر مانگو ہم ہمکو دینگے یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر ہو جاؤن اسلیئے جس طرح مین نہ مرون ویسی جُگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہو جاتا ہی امر ہو جانے کے علاوہ اور جو کچھ تمہارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسُر بولا کہ دیوتا منکھ اور پُرکھون سے ہم نمرین پھر استری کون مار سکیگی اسلیئے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورُوکھ تمکو نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پا کر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسُر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقتور کیسے ہوا اور اُسے کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی نے کہا کہ کشپ کی استری دَنو کے رمبھ اور کرمبھ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پُتر نہین تھا اسلیئے اُنھون نے پنچ ندتیرتھ مین اولاد ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبھ مچھ پوری مین جو پٹ چھنی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا جب کرمبھ آگ کے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جا کر گراہ کا روپ بن کرمبھ کے پانو جل مین پکڑے اور اُس دُشٹ کو مار بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبھ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر آگ مین ہُننا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ سے تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپ آتم ہتیا کے کرنے کو

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سُن سر کے بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو اُسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنا لے اور وہ نہایت طاقتور اور سب لوگ اُسکو بندنا کرین اگن جی نے کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سُنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور اُسی جچھون کے سہاونے اور سُندر راستھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگا یا وہ بھی کام وتی تو تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے بھاوی بس اُسکے ساتھ میتھن کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو لیکر چلا گیا ایک سمے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہو کے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے بھی اُسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس مو بہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور بیہوش ہو کر مر گیا۔ پس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا بل سمیت اور بدسمیت وہان پہونچا اسے روتے ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پٹ کود گھس گئی تب مکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اسر ہوا

چوپائی

مہکھاسُر اُت بھیو بلوانا ۔ اُسرن سنگھاسن دے مانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے ارکا ۔ سکل بھانت سون کر ابھشیکا
یہی بدھ رکت بیج مہکھاسُر ۔ ات بل لکھا نپت تت سُر اُر
سرہارے دیتن کے مارے ۔ مرت نہین کا کرین بچارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی ۔ اُر بہرپا اُپ سکل بکھانی
میپال سُن مُن گُن لیجے ۔ دیبی چرت ماننہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تریہ ادھیاے مین اندر جدھ کی بیت ۔ مہکھاسُر نج سین سنگ جا ہوئے سب جیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکھ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سمندر تک زمین اپنے بازوون کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نرہا اُسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا باہم مرویت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اور درکہ بڈالا کھیہ۔ سابشکل۔ ترزشیر۔ کال بندھک۔ بل ور بک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے رہتے تھے۔ جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اسیکے قابو مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اُسی کو اربن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہوا سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلاکر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہو کر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہو اندر سے کہو کہ ای اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسُر کی سیوا کرو۔ جب تُم انکی سرن مین جاؤ گے تو کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسُر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے بڑکھون نے تمکو فتح کرلیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ بُرا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سُن نہایت غصہ ہو مُسکرا کر دُوت سے بولے کہ ای نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مدسے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اُسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ اُکھاڑ لینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑ دیتے ہین جُدھ کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی کہ تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنکہ بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جسکے بل سے پورن ہو گئے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جُدھ مین سمرتھ ہو۔ بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکھاسُر کے پاس پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اسنے مجھ سے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ شُبھ اچھا کرے تو اُسکا کلام پیارا اور سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو اُسکا کام نہو گا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے مُنھ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے مُنھ سے کیسے نکل سکتے ہین جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت کے ایسے بچن سُنکر مہکھاسُر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلاکر بولا کہ ای دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آگے اُسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کر سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ جابدون کے بیچ مین شور ہے اور نہین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہو رہا ہو کہ جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دُشٹ نے پہلے ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا اسمین بشن جی جو اس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

آچارج فریبی چھوٹی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ شُو ربنکر ہرنیاچھ کو چیر ڈالا اور انھون نے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم اُنکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے ہر کبھی نہ جاوینگے ہمارا دشمن در اندر طاقت ور کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اور ون کی کیا بات ہی مین اندر ۔ برن ۔ جم کبیر ۔ اگن ۔ چندرمان سُورج وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکہ دیتون کے ساتھ بہار کرونگا اور اے دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پُرکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہی اے دیتیو پاتال اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانوُون کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بر وان کے پربھاو سے دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے نہین ڈرتے اے دیتیو تم دیولوک کے فتح کرنیکے لیے طیار ہو جاوُ کہ اُنکو فتح کر کے نندن بن مین بہار کرین اور کاپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

تلوتما اور لسبی گھرتا تھاجی ۔ پرمدوُر اینکا ساچی
مشرکیش رمبھا مہ سینی ۔ مدومکٹا آدک شکھ دنی
نرت گیست چتری سب کاہو ۔ شکھ دے ہین یہ ہی بڑلاہو
پاسون ہو طیار سب لوگو ۔ سنگر ہیت کرو سبھ جوگو
سبکے رچھا ہیت بھار گو ۔ لیھو بُلاے پوچھ سو آو
کہو کرین گھر مین تت جاگین ۔ جاسون جیت ویرنہ لاگین
بولے بیاس سُنہو مہیپالا ۔ ام دتین سون کہ سب جالا
گیو پاپ مت چل نج گیہا ۔ ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تہا دھیاے مین سمت دیون گیر ۔ دوت گئے پرجبسم کہیو گرہی بلاے گھنیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسُر کا دُوت اندر جی کے پاس گیا تبھی اُنھون نے بھی جم ۔ کُبیر ۔ بایو ۔ برن وغیرہ دیوتون کو بُلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسُر جو سب دیتون کا راجہ ہی بروان پانے کے سبب مغرور ہی اور سیکڑون مایا جانتا ہی اُسکا بھیجا ہوا دوت سرگ مین آیا تھا اُسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاوُ یا مہکھاسُر کی سیوا کرو وہ دیاوان ہین تمھاری جیو کا کرو نیگے جو نوکر بنکر نمشکار کرتا ہی وہ اُسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے پہونچتے ہی وہ فوراً یہان پہونچین گے اتنا کہکر اُس دُشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نہین لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور ا ور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کر لین تو وہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ بد ذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
سادھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کرآوے کہ کتنی فوج ہی اور کب خرچ کی
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بنا کر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کرادین سو بھی نہین
ہو سکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک چیت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کرآوین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی ۔ سری بلی جی
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جا کر سب حال معلوم کر کے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھاسُر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلوا کر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ ای دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسُر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ آنکے شکر آچارج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ ای اندر جی دھیرج رکھیے اکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی کہ چاہیے
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہونی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو مُن لوگ
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوتے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے چاہیے اور
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر کے
اختیار رہتا ہی کام کا ہو جانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور شور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی ادمی کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو جو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہر کھ اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دُکھ پاتے اُسیطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہی چوبیس تتون
سے علحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ مَن ہی کو بھوک پیاس اور اُسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی ۔ رج اور موہ یہ سریر کے گُن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہی ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت سُولہ بکارون سے علحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کیونکر ہمکو کیسے دُکھ ہو سکتا ہی ای اندر یہ جان کے آپ دل سے نرہم ہو جایئے (یعنی بیرا گیہ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتوکھ سدرش کوئی آنو ۔ سکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھوا نربل گیان کٹھارا ۔ کاتے متھی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا ۔ کرے سُرادھپ دھرمن ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا ۔ بن بھوگے یہ سبھی پرگاسا
جو بھاوی سو ہو یہی نیکے ۔ سکھ دُکھ کرم ڈھگ کیجے جیکے
سب سُر کرہو سہایک آیو ۔ وانج بدھتی سون سب تہیا ہو
اتھوا منتر لیہو سب کیسا ۔ جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی ۔ سب بدھ مہاراج ہو سوئی
نہ کہے ہوت پن کرناسا ۔ دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تاسون ہوے جبھی سکھ ناسا ۔ کرے ہر کھ جن ہوے اُودا سا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیہر بردتھ ۔ ہاریو دیت سماج سون کہب ہی ات سوتھ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سُن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسُر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سُکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو ایشور کی اختیار رکھتا ہی اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برترا سُر نمچ اور بل کو ہمنے مارا ہی اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیو گرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجز مددگار اور ضروری مہادیو اور لشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو کھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسُر کے لیے فوج کی طیاری کرلتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ رد کرتے ہمکو اِس باب مین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دُکھ نہین جو سُکھ یا دُکھ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہوہی گا ہمکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ ہمکو دُکھ ہوگا یا سُکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہر لی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پُورو کھ کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ادھر سمیت سُنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ ای پتا مہ دیوتون کے مالک مہکھاسُر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر مین لڑائی کی خواہش کر کے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہما جی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیو جی کو آگے کر لین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوُن کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ بیٹھ اور ابچار سے
پورکھہ کام کرتا ہی تو ضرور بہ گرتا ہی - بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اِندر برہما جی کو آگے کر کے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کر کے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے لوک کو گئے اُن دیوتون نے دیون کے مالک سری کشن جی
کی استت کر کے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے مد سے بھرے ہوئے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اِندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشت کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہا دیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو کے
چلے یعنی برہما جی ہنس پر کشن جی گرڑ پر مہا دیو جی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کر کے جبتک کہ دیوتا
پہونچین مہکھاسر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جُدھ ہونے لگا کہ جسمین بہر تیر - تلوار - برچھی - مُوسل - کلھاڑا - گدا - پٹش -
تشول - چکر - شکت - تومر - مگدر - ہَل - وغیرہ مختلف طریقون سے استر ستر سے آپس مین لڑتے تھے مہکھاسر کی فوج کے افسر کا نام
چکشر دیت تھا اُسنے اِندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہو کر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھاسر بڈلاکیہ
سے بولا کہ ای بیر تم جا کر مغرور اِندر کو مار ڈالو - اور برُن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آ جاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سُن بڈلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اِندر کے پاس پہونچا اِندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہو کر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے اُنکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہو کر اُسکے بان اپنے تیرون سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر اُنکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا - اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانون نے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اِندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہو کر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کر کے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقت ور دیکھا تو اپنے بیٹے جینت کو آگے کر کے لڑنے لگے جینت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ پر
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہو کر بڈلاکیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اِندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرپ گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسر نے
نہایت خفا ہو تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھیجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے - تب برُن جی پھانسی اُٹھا کر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آئے - وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جُدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا - وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

ماریو جم تامر ہی نج ڈنڈا
پرسو چلیو نہ تنک پرچنڈا

کھینچ چاپ چھوڑیو بھو سایک | اندر آدکن ہنیورن لایک
دیون شنت اور اشت نشیلی لکھ | چھوڑیو لاگ کہن وتین دکھ
کہین تشٹھ پن تشٹھ ویچ ار | شر لاگے سو کہیو دھرن پر
ہاہاکار دیت دل ماہین | پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین
یہ بدھ تام بجیتین سہیو | دیون آر آر ونگل ٹھیو

ادھیاے چھٹا ۶

دوہا

باچھٹین ادھیاے مین پن دیو اسرسین | لڑیو پر سپر جاہ لکھ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہو گیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت
مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سکو کودن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو
اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھ اُنکے بازو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر
تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیاروں سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے
شناوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہو جاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہو گئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ ویسے ہی
زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ
اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور بشن جی کو یاد کرنے لگے
جو ہنس گرڑ بیل پر سوار ہو کے آئے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس
ہو گئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشُر
اگرسیہ اُگربیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونھون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے
دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اچھا کر کے
بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہونچنے
نہ پانے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔ مُوسل۔ گدا شکست
پھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ بشن جی اور اندھک کا روم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندرا ور
باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور مہاہنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا (جسمین رونگٹے کھڑے ہو جاوین ۱۲)
سری بشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہو کر اونچی سانسین بھرنے لگا
تب بھگوان بشن داہنے ہاتھ سے آسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے
اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین اُنھون نے

بچاکر سودرشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا بشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتیون نے خوشی منائی سری بشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومودکی گدا اما یا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہوکر بشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیو جی نے بھی اُسے آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہوکر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدھ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اور دیتیون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو گھڑی مین اچھا ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر بشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوئے تو گرڑ جی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پُکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سُنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیو جی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیو جی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیو جی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیو جی کو دیکھکر بشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ بشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہوکر اُنکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آواز کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہماجی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگونکو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے ٹھا کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہوگیا اور پھر آدمی کا روپ بناکر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سو سُن بشن بچایو سنکھا
تا دھن سے پورت بھولوکا
رگھو جن گن سب بھیے سکھاری
کیون بھوپ تم سُن گیا تھا
پانچ جنیہ تہبی نام سونکھا
سُن سُر سُکھی اسُر جت شوکا
دانو منہ سکل دھن ہاری
پوجھ دیبی ہوو سنا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ
ہرم شنکر نبیہ چل گئے کہب یہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتیون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کُودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور بشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھا کے مارنے کے لیے غصہ ہوکر پہونچے جبتک بھگوان بشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک اُسنے بشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیو جی نے جانا کہ بشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کُبیر چندرمان اگن برن کُبیر سورج یہ سب اس دانو کو دیکھ جُدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتیون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوڑنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتیون کے جُدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنک کا ردوا اور جودھون
کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کسیکو کھُر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرپ خائف ہوئے اور اندر اُسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوے
جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشر وا گھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندراسن پر جا کر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتیون کو مقرر کر دیا اسطرح سَو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ
پا کر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تو برہما جی کے سرن مین آئے وہان او نہین جو گنی سروپ چتر نکھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوے
مرتیچ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیر گندھرپ چارن اڑگ اور نگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
انکی استت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہما جی ہم مہکھاسُر کے آزار
پہونچانے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دُکھ
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہی بھلا ہزارون قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی نرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہی جو کہ دیتیون سے نہایت دُکھ
پاتے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
وغیرہ سب چیزین یہ ڈھیٹ تمام مہکھاسُر بھوگتا ہی اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے جتنون سے دیوتونکو عذاب دیتا ہی وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہملوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تجسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جادین
بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہما جی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح
آزردہ دیکھ برہما جی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اُس دانو کو بر دان کا اہنکار ہی کیونکہ وہ
استری سے مریگا پُورکھ سے کبھی نہ ماراجاویگا اسلیے کیو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہادیو جی کو آگے کرکے بشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج
بچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہکر ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیو جی نے بھی دھیان دھرکے

جانا کہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر اُسیمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمسکار کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علیحدہ علیحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اُسکا سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسُر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسُر جگیون کا بھوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بیچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے اُنکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس اُنکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھیے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب اُنکا بوجھ آپ کے اُوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے اُسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا کیا جاوے اِس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین جا سکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑ سکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑ سکتی پھر اُس پاپشٹ مغرور کو اَور کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور اُنکی استُت کر کے دیوتون کے کارج کے لیے کہین کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر آوینگے اُنہین سے ملکر کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کارج سدھ نہوگا - بیاس جی بولے کہ رودرجی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا اُٹھکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہوا سُندر اور سُکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا ۱۲

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین سُر گے جم سُر لوگ | کیسو جگت ہر بھگوتی پرگٹی کین لسوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی اُسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اُسمین عمدہ عمدہ مکانات بنے تھے اور تالاب - باوٗلی - ندی - سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا - اشوک - کمل کلپ برچھ - بکل چنبیلی - تلک - امبا کے بیا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلوار یان لگی تھین اور سنک سندان وغیرہ اور پار تھد بھگتی سے اُستت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر ستونون سے کھچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوئے گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت گھر تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنر دن سے چارون طرف سج رہا ہی اور بید پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی استُت کر رہے ہین اور وہان جیہ بجیہ دو دوارپال سونے کے عصا لیے کھڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجیہ دوارپال یہ سُن سری بشن جی کے پاس جا کر سب دیوتون کا آنا کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رماکانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما - رودر اندر - برن کبیر اگن جمراج دیوتا دروازے

کھڑے اُستت کررہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سُن سری بشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین اُنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور اُستت کرنے لگے کہ ای دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین آئے ہین ہماری رچھا کیجیے یہ سُن بشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہو کر یہان کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سُن دیوتا بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھ مین ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہی کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہی اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہی اسلیے ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین ای کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانودن کے مارنے والے ہین برہمانے یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدّیا۔ اِس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہی کوئی نہین ہی ای مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے بچن سُنکر ہنستے ہوئے سری بشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہی مگر ہم لوگون کی شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور پہلوگون کی استریون کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھکر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو نکلتے ہوئے دیکھ بشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہا دیوجی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا بہت عجیب تیج جو کہ دیتیون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر بشن جی کے شریر سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا پھر کُبیر جمراج۔ اگن۔ بُرن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ بشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری ہو گئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگُن ستوگُن تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید مُنھ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئی اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس دیو جی سرب گیہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اچھا ہی اس مہا لچھمی کے چرتر امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سوت جی اسی کتھا کو منشیونکا دکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیے اُنکی دنیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین جس مہا لچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین مگر جیسا کچھ ہم سے ہوسکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے روپ دھرتی ہی اور کام دیکھ ایک روپ بھی ہوجاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمیت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہا مایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

تشنکر تیج بھیو مکھ تاکر سویت برن شبھانت اجاگر
اور جم تیج کیش بھئے تاکے ویر کھ لنتل گھن برن چھٹا کے
نین تین پاوک کے تیجا کرشن رکت اور سویت سو بھیجا
سندھیا تیج بھون بھئے تاکے چکن کرشن کٹل کر بھاکے
مانہو کام دھنکہ بھئی سوئی تیج روپ کم کہے کب کوئی
پون تیج شرت سندر تاکی نات دیر گنہ نہین ہر شجا کے
دولا کام کیسر من آہین ناسا دھند تیج سے ناہین
ستدرش اہے تل کسم منوہر ات بچتر برنے کم نوھر
چکتن برن پہلے رد تاکے بھیے پرجاتپ تیج چھٹا کے
گنند سدرش سم سکھر پربھاکر اوشٹھ ارن ات رمینہ شبھاکر
بشن تیج اشٹا دس باہو شبھا کار تم کنھونہ کا ہو
انگل لین نیج سو ان لائی سومیہ تیج کچ سکہ شائی
اندر تیج مدھم سب انگا بھیو ترزل جت سدرش انگا
جنگھا اور بھیے بارن تیجا بھیے شنبھ مہ تیج سو شیجا
بیدھ برگٹ بھئی سوناری شبھا کار سروپ سنواری
تیجو راس سکل گن سائی شوبھن انگ سو ونت سہائی

دیکھہ دیو ہر کھت بھے سارے	کھکہ ٹراس جو ہتی دُکھارے
بولے بشن سُرن سون ایہو	بھُوکھن آیدہ سب اِن دیہو
نج نج آیدہ مانجھ نکاری	سو ہیو تُرت تیج نج دھاری
یہ بدھ بشن سین سمجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نواں ۹

دوہا

یا نو ہین ادھیاے بھُوکھن آیدہ دین	جم دیون دیبی سوئی کہیون سُنہو پرین

سری بیاس مُن بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سُنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور پھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑے اور سُورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑا مَن اچھے کُنڈل کونچھی ۔ بھُوٹا ۔ اور کنگن بشوکرما نے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرما نے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بیجنتی مالا برن نے دی اور ہموان نے خوش ہوکر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری بھگوتی سج گیئن پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایک ہزار آرے ہین اور نہایت چمکدار ہے اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہا دیو جی نے اپنے ترسول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتون کا کاٹنے والا اور اُنکا ناس کرنے والا ہے دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانون کا بھرا ہوا ترکش جسکی آواز کرکس ہی دیا جمراج نے اپنے کال ڈنڈ سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرلے کال مین سب کا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کمنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرما نے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا ایک برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرما نے کومودکی گدا دی ۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرما نے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین ۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھہ نہایت متعجب ہو دیوتا اس تینون لوکون کی موہنی کی استت کرنیلگے ۔

مول

मम शिशवाये कल्याएये शान्त्यै पुष्टै नमोनमः ।। भगवन्यै नमोदव्यै रुद्राएये सततन्नमः ।। १

।। काल रात्र्यै तथाम्बायै दून्द्राएयै ते नमोनमः ।। सिद्धौ बुद्धौ तथा वृद्धौ वैश्वाव्यै ते नमोनमः ।। २

।। पृथिव्या या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी त्वया ।। अन्तस्थिताथ मयति वन्दे ता मीश्वरीम्य-

राम् ।। ३ ।। मायाया या स्थिता ज्ञाता मायया न च ता म ज्ञाम् ।। अन्त स्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री-

न्नम शिशवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरुभोमातस्त्वाहिन श्शत्रुतापितान् ॥ जहि पापंहयारिन्त्व
न्तेजसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्माया विनङ्खो रंस्त्रीवध्यम्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदंस-
र्वदेवानान्नानारूपधरं शठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडिता-
न्दानवेनाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بدھ۔ بردہ بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پرا پیرشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار یے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بریانے سے مغرور ہوکر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا شٹھ اور مورکھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن ہین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دُشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بر دان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت ہلا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سُم تھا ایشر کال روپ ہی دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہادیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دھن سُن لُسبد مہا سُب دیو
چلو سُمیر دسا بھیئن پوری
اسُر سمیت بھیی سُن تا ہین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری
پوچھت یہ دھن کنہ کی برا
کین یہ شبد کین دُکھ دایک

پربت چلے اود ھ جل بولسو
جھون دُشٹ دیکھ پربت ہر دُور تی
شُر کہین جیبا ور کہین امین
کوپ جگت ہی سبھے لگاتی
تُرت جاہ جاہ سب دھیرا
دیو ورج انھوا شُر نایک

جو کوئی ہووے شبد کا کارک
نہون ترت دُشٹ جو گرجا
دیو راجست کم رَو کرہین
یہ کن کین نہ جانت کاؤ

مم سمیپ لیاؤ پرچارک
ایکھ چھین تاہ کو برجا
مم بس اُسر نہ وہ اوجرہین
ترت جان تیہی مم ڈھگ لاؤ

ہم اُس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اِس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اِس طرح مہکھاسُر نے دُوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہو کر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جا کر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہی جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہی نہ منکھ کی استری ہی نہ دیت کی بلکہ دبیہ روپ دھارن کیے ہوئے من ہرنے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ مین شور کر رہی ہی اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہی اور شراب خوب پیتی ہی اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استت کرتے ہین اور جی جی پکارتے کرو رچھا کرو اور دشمن کو مار و ایسا کہہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہی اور کسکی عورت ہی اور کس لیے یہان آئی ہی اور کیا چاہتی ہی اُسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سرنگار۔ بیر ہاس رودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آئے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہی وہ کرین یہ سن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آو اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہو گئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہایت میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہی اور برہما کے بردان سے پُورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھر مانکھ تن تو ڈھگ اہین
جدمن ہووے چلو تیہ پاسا
جد نہین تو نج پر بھو بلاؤن
کہ کر بھو رتُرت سو کرہون

اُنہوا تو رج جوگ نہ ہین
پورت کر ہو مم پربھو آسا
بھگت تمہار نہ مرکہا مجھاؤن
پتھہ سنا تاس ہر یہ کرہون

ادھیائے دسوان

دوہا

کسب وشم ادھیائے مین دیو دوت سمباد ۱
جیہ سن امر سمودہ کے پرکٹت دوکھ پرواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دُوت کے بچن سُن کر سنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منتریون مین سرسیٹ تم ہمکو
دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر آنکو جگیہ
کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر
کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے ادبخوش
ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے
تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصور وار کو لڑائی
مین مارونگی اور یہ ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دنیہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ
ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیر تجھ پر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ
پاتال کو چلا جا اگر جدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مورکھ جگ مین تمنے بہت
ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شستر دن کا دھارنا سپھل کرین نہین تو محنت ضایع جاویگی مگر اچھا ہووے کہ کام سے دُکھی ہوکر
تو جدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تو نے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی
ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی
کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مدسے
مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی
جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اُسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے
رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے
مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمہارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے
خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھ کے
بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے
ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے
تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمہارا اور مہکھاسُر بھی تمھارا خادم
ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو بھگت بھاوے
ہوہو مہکہ نرپ کی پٹ رانی
بھوتر لوک کیر سب لیھو
مہکھا بدہ ہوے سکھ سنساری

بھامن کہت نہ ہم لگاوے
سکھ سیان سنو ہم بانی
سب سکھ لیہو تاہ سنگ دیہو
لیھو سب ہم کہت بچاری

یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق پُتر ائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا ابھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بُدھ مان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے کہا تھا کہ تمھارا استرپون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مُورکھ تو بچار کر کیا ہم پُورکھ نہین اور پُورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ رس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مُخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُورہ بیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسُر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اُسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دنیہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سُکھ۔ دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اورکا اَور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدائش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدائش ہوتی ہی اُنکے آگے اَور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرطبے ہین اُنکے بردان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مُورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا۔

چوپائی

پادین اندر سُرگ اور دیوا ۔۔ ہوہین ہو بھنج کر مم سیوا

چھوڑتبن نج تو پاتا لا ۔۔ چلے جاؤ سُن کے تکالا

جدمت مہکھا کیر پٹکولا ۔۔ تو مم سنگ بھرے سے شولا

مرنا در جو تاہ پٹانا ۔۔ تو کو میٹ سکے بلوانا

جو مانت برہما دک دیوا ۔۔ سنگر بھنگ لیے کم لیوا

کارن دلوتھان بدھ تپا یو ۔۔ وہان نہ تنک آن کی دا یو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکر مند ہوا کہ مین اب جُدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پُوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح پر بنے رہین گے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سُکھ بہت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانورون مین پنچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی مُورکھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوی
ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سر پر سینگ
ہوتے ہین جب وہ جُگالی کرنے لگا تو وہ بھی جُگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو مارینگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے اے راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سُنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کرسکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ تندبی کیا ہی
اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین سمت مہکھہ سماج	ہوے جم تاخر ہو دوت تنہہ کیو کہیا یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بھجو د مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بُلا کر بولا کہ اے منتریو سوچکر
جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین
ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید اِن چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ اے راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا
چاہیے سچ تو بہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور
ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل
کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق
سب لوگ علیحدہ علیحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی راے لے
اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے
آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈرانا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ
کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا انجان ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت
کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے
آپ بخوف ہو کر بیٹھیے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی
پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپ کے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بروپاچھ کے اتنے بچن
سُن دُھردھر دیت بولا کہ اے راجہ عقلمند بروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُنیے قرینہ سے تو وہ ہمکو کامأتر معلوم ہوتی ہی
کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کربھیتا ہوتا ہی آپ کو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی
اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات پرکہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اسے
اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو بہت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے بہت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کھلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کھلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت ہر ہمابشن مہادیو مین نہین یعنی
ہمابشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا ماریگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اہ راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سچ کے پت ہو اُسے سجیا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سجیا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کرٹر اسمجھنا چاہیے یعنی نیچے پڑ رکھ
اوپر استری ہو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جاکر اُسے آپکی داسی بنانے کیلیے آتا ہون اس طرح
سے کے بچن سن تامر دیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسیئے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی ہتیار
ہتیار لیے ہی ہم اسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ سنگھ کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا سچ یا اسکو کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے تامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمھارے قابو نہو تبھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جاکر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل ہے ہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوتے اور وہ سہم
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جاکر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمھارے اوپر عاشق ہو کر تمھارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُنسے محبت کرین
کیونکہ اُنکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا استعمال بار بار کرتے

بہت طرح سے قبول کرے اور دکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہی ای سُندری یہ ہتیار کیون لیے ہو تمہارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنکہ رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمہاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے ؔطمعی لوگ آپس مین جنگ کرتے ہین پھولؔ
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمہارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمہو پرسن ہوہ رگی ہے ۔ مم پت بت کہ چھوڑ گوہ ری
جیہی تسر اسر سبھے کوتی پوجین ۔ تا با نچھت کر نہین کوتی دوجین
تم ہوگی تاکی پڑانی ہے ۔ نہین دوسر کوتی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سکھ ہیو ۔ رن منہہ جر سنیہ دُکھ لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی ۔ بھُوگو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سکھ بھُوگو ۔ تو سُت ہوے نہ باسن جوگو
جو آاوستھا بھر کر کر پڑا ۔ برِدھ بھیو سکھ نہین کچھ بر پڑا
بھجو نیہہ مم کرِ ہٹ آپن ۔ تو ہی سمجھاے کہت کچھ داپن

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین پھر تامر جب نیچ ۔ تب باشکل ور تنگو گمن کہب آے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے ایسے بچن سُن سری جگدمباجی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامر تو مرجانے کی اچھا کیے ہے
نہایت کا ماتر مور کھ اور آگیا نی مہکھاسر اپنے راجہ سے کہہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا
پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ بشن کی نہ کبیر کی نہ برن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ کر
کیس گُن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوک مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین ملا ہوا
اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیبا بر ہم ہی پھر اسکو چھوڑ
اس نیچ مہکھاسُر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جد ہو کرے ہم آسی جمراج کی سواری جو منکھون کا باپ لادنے والا ہی بناوینگی جو
اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ چاہیے
ہمجنس کا میل سُکھ دیتا ہی جو اگیان سے بنا لیا جاتا ہی وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مُورکھ ہی جو کہتا ہی کہ ہمارے مالک کے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکہاسُر سنیگ دار اسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جگیہ کا بھاگ اور دیو لوگ چھوڑ کر سُکھی ہو یہ ہو سنتا کہ دیبی جی بُہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکہاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہو کر بھاگ گئے اسیوقت سنکھ
بھی غصہ ہو کر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئے تامر کے پلٹ آنے پر مہکہاسُر بھی مُوہت ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا ای دتیو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاستر دون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہے وہ اکثر سِدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہے جو اچھی طرح رچھا کیجاے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دُوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہو جاتا ہے اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کر کے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقت ور اکیلی یہان آئی ہے اور پھر جنگ چاہتی ہے
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہے مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہے نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہے جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہے آپا پر کے یا دی کہتے ہین تدبیر کے معتقد
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہے اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہے ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہے شمرتہ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا شور بیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڑلاکھ نام ہانہ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہے یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہے یہ دریافت ہوتا ہے کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اپنے
تیج سے پیدا کر کے اس عورت کو بھیجا ہے اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کر کے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کر کے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپ کو بھی ماریگی یہ مین نے بچارا ہے مگر اتنے دنی
نہین جانتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی راے درست ہے آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپکے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہے اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہملوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہے اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہے اتنا سُن دُرمکھ نام دیت بولا کہ ای راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہے اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مرہی جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو ہونی ہے وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہے جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہے اور جیتنے سے سکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہوچکنے سے ہوتا ہے اسلیے جینے اور مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے دُرمکھ کے بچن سُن باشکل نام جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کر کے راجہ سے بولا کہ ای راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار اڑا دینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بھیانک رس بیر رس کا بیری ہوتا ہے

اُسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم تُری ہین ہونچا دینگے۔ ہم جم۔ اندر۔ کبیر۔ بُرن۔ پوَن۔ اگن۔ لِشن۔ تسنکرہ۔ چندرمان اور سورج۔ اِنسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابنلی سے کیا ڈرینگے ہم آسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالین گے ہمارے بازوُن کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اُسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُبھر دُھر ویت بُولا کہ ای راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پا کر آئی ہے آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر مَن کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سُنیے ساتوک۔ راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین ای راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہنل نہین کاہ کاہ کرین کبھی	جو لبو اس کر ہوتِن کو کبھی
تامس پاپ نرت مت ہینا	سٹھ نجکپ بھوا نبھل چنھیا
تاسون کارج کرب رن جائی	چھوڑو چنتا اور کدرائی
پکڑ تاہ در شٹھی بے آب	لکھو دھیرل کہب کیا اب

ادھیاے تیرہوان [۱۳]

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرنکھ دوی	جم رن منہہ مارے گئی کہب سنوہم سوی

سری بیاس مُن بُولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرنکھ دونون مغرور ہو کر ہتیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ ای دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب لیور پہنا کر مُنکھ کا روپ دھارن کر کے تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ لینگے ای سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا اسکھ پاؤ گی جو کہ استریون کو لبھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ای نیچ تو کیا جانتا ہی کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کُل وان استریان اچھا خاندان اور گُنی جو اپنے برابر یُور کھ ہوتا ہی اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بُدھوان وغیرہ ہین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کا ماترا استری جانور سے شادی کریگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ یوروپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سینگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہو جانے سے اندر بیخوف ہو جاوینگے
یہ تو یقین ہی کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر اُنھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کرکے
اُنھون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بیخوف دخطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے
اوپر بانون کے سمُوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہو جانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور دُرمکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے۔ دالوتے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
تیسرے سیوا ہوائی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور اردھ چندرا کار بان سے اُسکا دھنک کاٹ
ڈالا بھی گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین پر
گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہوکے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان دُرمکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوتے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکھ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسنے غصہ
کرکے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہامایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مُشل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
شوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی اُتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھور اور بھیاونا ہو گیا اور سیار۔ کتے۔ کوّے۔ سفید چیلین گدھ۔ باز وغیرہ دُشٹون کے سرون
کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانیوالے پچھیون کی آواز ہوتی اُسوقت بدذات دُرمکھ
جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
یا مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہی یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہی اسلیے پاپ سے
موہت ہوا بک رہا ہی آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہی ارے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
ابھی تجکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے دُرمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
اُنھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اِندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سُوبیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

تا کر گت دھن دیبی چھیندا	پانچ بان سون رتھ پن بھیدا
بھگن بھیے رتھ پیدر دھاوا	لیگے گدا چنڈ نہہ آوا

ہتیو کیسری مستک ناہین — پرسو سنک ہٹیو ہرناہین
گدا پان لکھ تیہی جگت ماتا — کاٹیو منڈ کاڑھو اس تاتا
مستک کٹے مرتک ہے دھرنی — گریو دیو گن جے جے برنی
استت کرت دیو گن تا کی — دُرگھ ہتے پشپ جھر بانکی
رکھو گند ھرپ سبد ہو جد یادھر — کنز آدھر کہت ادر شر ور
رن مستک منہ جب مت ڈاری — چنڈی بھی تب سکل سُکھاری

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھکے ادھیاے مین دیبی ہتیو پرچار — تامر چچھو ره سوکہب سُنو سکل جیت وچار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرمکھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانتون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرمکھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی دکھ سُکھ کرنیوالا ہی منکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سرشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب بلکہ ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھر اکھیہ فوج کا افسر بولا ای راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جتنا ہی اتنا کہہ اپنی فوج لے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور تامر نام کو دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی نے سنکھ اور رودے کی آواز کی اُس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے چچھر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کر کے بولا کہ تمکو کون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین ٹھہرے تو رہو سا اتنا کہہ بائین ہاتھ مین دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمہاری آواز سے نہین ڈرتے۔ عورت کے مارنے مین دوکھ اور اچنبھ سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتون کا جدھ سُندر کٹاچھ اور ہاؤ بھاؤ دن کرکے ہوتا ہی کیسطرح کی استریون کو کہین ہتیار دن سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو پھولون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون کا لوک مین جنم دھرکار ہی کہ اس دولاری اور پیاری دنیہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدادے اگر تلوار کی دھار سے دنیہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہوجاوے مگر اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر جیسے کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کمر ملک کا پاٹ گداؤن کا گھات بانون سے سر پر کا بھیدن کرنے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار منہ نوچین اُس جنگ کی دہورت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سُرگ ملنا بہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتونکا مارنیوالا ہی

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح شن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہوکر کیون جھوٹھ بولتا ہی تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ
تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اورون کو مُورکھ جانتا ہی اسلیے تو مُورکھ
ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکہاسُر کو مارکر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبا اگاڑے کے سکھ سے
چلی جاونگی اور دیوتا کے دُکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکہاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہوکے لڑ۔ اے مُورکھ جو تجھے اور جہاں کو
جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر وین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سنکر
طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے
تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈ کا نے رتھ سے گرا دیا وہ دُشٹ
گدا کے لگنے سے بیہوش ہوگیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامٗر دیت چنڈ کا
سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آئیے سرشٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھجوا دین تم موت کے منھ مین
آئے ہو تم تربلون کے آنے سے کیا ہی وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو
بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامٗر اُنکے بچن سن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی
نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چچھر بھی ہوش
مین آکر ٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا اب چچھر اکھیہ اور تامٗر دونون مہابلی اور سُوربیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے
اور غصہ ہوکر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا
دیے اور اُنپر تیرون سے زخمی ہوکر مورکھ ہو بانون کے سموہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامٗر کے ساتھ جنگ کرنے مین رن سنکٹ
لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوتے تامٗر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے
گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

اُنند کا ٹیو پر تامٗر بنڈا
گرو شُمر نہ ما ہنہ کرالا
لے اس دوڑیو سو جگدمبے
کھڑگ پان لکھ شُرشُر مارا
ایک سو کھڑگ ایک سے پانی
یہہ بدھ رن دُربد دوبیرا
بھگی سین تنگی چھوا اور را
جے جے کرین گگن منھ ٹھارہے
رِکھ گندھرب دیوبتا لا
مُسلی بلی چھنک بھٹرم اُنڈا
یہ گت لکھ چچھر تیہہ کالا
دیکھیو بھگوت تبھی آبلے
جن لاگے تن کین پکارا
اپر مین سے مستک بھانی
ہت جگدمب سری شُرپڑا
دیو بدت کستا دل چھوڑا
اٹ ہرکھت جن آوت بارھے
چارن سدھ سب بھیے نہالا

باربار بھا کہین بلہاری	بجے دیبی یہ کہین پکاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

بھیو سمر مین جمہ کہب تم نہین کچھ بھاس	پندرھوین دھیاے اس لوہا دکت ناس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اسکے مارے گئے پیچھے بڑے بلوان اسلوما نام اور بڈلاکہیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا اُنھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ بازون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا اُنمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہو کر شانت چت دیتون کے مارنے مین طیار دیبی سے پوچھا کہ اے دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین اور سونا مَن - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور جاؤ دُکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا ناس کرنے والا کہتے ہین جب نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دنیہ مین ہتیار ون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم یہ تعجب کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہے اسلیے کیون دُکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہے آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہے اور جو بھوگ سے پیدا ہے وہ فانی ہے بید شاستر کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہے کہ پرلوک نہین ہے اور جوانی کا سکھ بھوگو اگر پرلوک مین تسنکا ہو تو سُرگ لوگ کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سُکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دُکھ ہو اسے پنڈت ہمیشہ ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اے امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دنیا بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو سبکو سب پر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران مین اسلیے پُورکھ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پُوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کیلیے ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوگ کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دُشٹون کی سزا دین اور طرح طرح کے اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہے سو جانکر ہم اسکے مارنے کے لیے آئی ہین اس دُشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ جاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اُس بھینس والے دُراتما اپنے راجہ سے کہدو کہ اور ونکو یہان کیون بھیجتا ہے آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہے تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑ کر سب سمیت پاتال کو جہان پر بلادر ہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو اُنھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ اُنکو دیدین یہ سُن اسلوما علحدہ کھڑے ہو بڈلاکھیہ سے پریت پُورَبک بولا کہ اے بڈلاکھیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہے ایسے وقت پر بگاڑ یا ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈلاکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہے اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا جانکر بھیجا ہے قسمت کا لکھا ہوا مِٹ نہین سکتا ہے اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کیسے کہ سکین گے کہ دیوتون کو

رتن دیکر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھاہی کہ جھوٹی بات کیکے بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سر لشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھیے یہ سوچ دونون بیر تبر کمان سے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا اُن بانون کو امبکاجی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اُٹھا کر دیبی سے بولا کہ ای دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر بردہ آمین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسر کم عقل ہی پر یہ اپر یہ نہین جانتا اسلیے اسکے آگے ہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی کنگر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی جا ہوا اچھا کہو چاہو بُرا مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور انرتھ پورکھ کو دھکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت سو بھا دینے لگا جیسے چھیول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگہ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اُٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ گے گدا چنڈ کا گے ماری دیبی جی نے بچا کر اُسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آس دُرآتما کی فوج مین ہاہاکار مچا۔

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین   استت سب کرین تہہ ہی ڈولین
باجین دیو دُندبھی گا دین   کنرآد بھوبھانت منادین
دوؤ دانون ہتے لکھ سنکھا   اُرن تپت دیکھ کر نہھا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے   کچھ بچھو چھن مانہ رہنگیلے
رن تشتیش کین بلوانا   بھاگ کوئی مکھے لپٹانا
تراہ تراہ کر روے پکارے   اسلوما بڈلا کے مارے
اینہہ بھوپ سینک جی تھوان   ہتے کیسری بچھولہوان
نرپ سون ام کہہ رودن کرہین   سوشن مہکھاسر اور جرہین
ہوا اوداس چیتنا کل نانا   دُکھت شوچت نج من مانا
اسلوما بڈال دُکھ ناسا   کیسون بھوپ تو سن کہین پیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گھوٹش کے ادھیاے مکہہ دیبر سمباد   کہب سنو بہو بھانت جم نج کی سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ سے کہتے ہین کہ انکے بچن سن نہایت جلد مہاکہا سُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جتے
جاتے ہین اور پتاکا اور دہوجا سے سجا ہوا اور ہتیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکور لگا ہی سار بان نے جلدی رتھ لاکر کہا
کہ ای راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجا یارتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سن وہ مہابلی مہاکہا سُر سنکہہ کا
روپ دھارن کرکے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا یہ من مین بچارا کہ میلے منہ سینگ دھارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اداس
نہو جاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہوکر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش
ہوجاوے ہمکو بھی آسی سروپ مین سکھ ہی جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پورکھ بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازوبند باندھ اور مالا پہن دھنکر بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دھر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست جُودھون کے ساتھ آتے ہوئے
دیکھ سنکہہ بجایا دہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکہہ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ ای دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پورکھ ہون یا عورت سب طرح سے سکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پورکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سنو۔ سو پر بہت سے اُٹھے ہوئے بھید اور شُد بھاد سے اٹھے ہوئے
اینک بھید ہین آپس مین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پاکر مدھم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سکھ دینے سے مدھم کہا جاتا ہی اور
اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سو بھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دربہ وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سکھ دینے کے
سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی بن کے پورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی
وہ بھی چترائی روپ بھیس کُل شیل گنون کر کے برابر ہو تو آپس مین سُمتکر کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیرجو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاتا ہی
کہ نہایت عمدہ سکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کرلیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار
گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی ای سُندری
مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کردینگے جس سے تمکو سکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے
ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتر ہوکر تمہارے سرن آئے ہین کام بان سے دکھی ہوا آپکے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہی ای سُندری مین تمہارا خادم اب سے
مرتے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون ای چچل
یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون ای سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین ای سُندری اب تمہارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہاکہا سُر سے ہنسکے بولین ہم پرم پورکھ کو
چھوڑ دوسرے پورکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ لچھو کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتانہ نشر رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسیکے سنجوگ سے

بیتین ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہا روپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیلک کے سکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین اے بدذات تو مورکھ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی تو پرکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا اے بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین بڑا دکھ ہی اُنکو جانتے ہو اور موہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑکر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہے یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے ستریون کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے بھی یہ بچن کہدیا اب تمھارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو برچھ کردین تمکو مار ڈالونگی اسمین کچھ شک نہین ہی ایسے دیبی کے بچن سنکر کام کرکے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے ہوے ڈرتے ہین اور شیو وشنو وغیرہ دیوتون کو بہت کر پورکھون کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملیگا ہم تمسے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرکے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہانسے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت کرانے مین ہمکو ناراض نیکیے اور تم نے بہت اور بہت سے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے ہماری کونسی شوبھا ہوگی اور استری ہتیا۔ بال ہتیا۔ برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجا دین تو یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے لکھ کل کے جو منے سے نہ استری کو سکھ ہوتا نہ اُسکے بنا خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سکھ اور بجوگ سے دکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو مگر تم مین غرور آئی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس ہٹھ کو چھوڑدو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہوکر ہمکو تمکو دونون کو سکھ ہوگا دیکھو لشمی جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہین برہما ساوتری سے رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی ہو جو تمکو مدکرکے بانون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا۔ اور یہ نہین جانتے کہ کام سے ہمکو کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سکھ کا ناش چاہتے ہین اے مرگ نینی ہمکو چھوڑکر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑدیا پھر پیچھے کمبخت مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہوکر موہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ	دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سُر ناتھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاراج کہ بچن سنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑدیا تھا اور پھر اُسے کون مورکھ راجہ پیچھے سے ملا جس سے اُس عورت نے دکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سن مہکاسر کہنے لگا کہ اُس مین سنگھل دیس نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھن دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندرسینا دہپ تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور ریج بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنکر
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھگا تھی جو شبھ گنون والی پت برتا گن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرمان کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا شور بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیا اُن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن مندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کر کے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار کو
موچھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خاوندون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے اینک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہو جاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ ادمان پاد کا بیٹا
اوتم جو دھیر وجی سے پیدا ہوا تھا اُنھون نے بیقصور پت برتا اور سرب دھرم پایاں استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہوتے ہین اتفاق سے جو خاوند مر گیا تو عورت دُکھ کا باسن ہو جاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگنی سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی رائے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اپنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دوکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاو نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑ رہی تھی کہ
کوشل اپوری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آ ہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کینا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی ہی یہ سُن راجہ بولے کہ ای دُوتی تو ہوشیار ہی اس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم ککستہ نبس مین پیدا ہوتے راجہ ہین اُس سے کہ گندھرپ بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر نگ کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا بدھ سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ ای مندودری سورج نبس مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمھارے پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر تمکو ہٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین سُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے ای سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ ای دیبی کام کسی سے جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کینا سکھی سے بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مہکہہ سکھی سُن بانی
جاۂ بھوپ اپنے نگ نیکے
راجہ سُن سنیا جُبت گہیو
تسپرہ بھیو کا منی ماہین

نرپ سُون بولی پرم سیانی
نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
نگر اجودھیا سوچت بھئیو
جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھارؔوان

دوہا

انسٹادش ادھیاے مین مندودری تیرمانت
کرسماپت پن کہب جم مہکہہ لیو کرتانت

مہکہا ئشرسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق ہوئی اُسکا بیاہ بھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گن وان تھا اپنی شادی کر لی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی جو نہایت شستہ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہو کر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر و مدر دیس کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین بُلا کر انھون نے مندودری کی شادی کر دی اور بہت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کہاری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مندودری سے کہدیا اُنھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کرکے دھتکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سوئمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہوکر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہی میری زندگی کو دھتکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سُکھ کو چھوڑ زیادہ کرکے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہنسا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسینگی اسلیے یہین تپسونی ہوکر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کرکے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سو چکر وہ استری نہایت دُکھی ہوکر والد کے گھر کو چھوڑکر
اور بن کو چلی گئی۔ اسلیے ای کلیانی تم بھی ہمسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی دُشٹ پُرکھ کا آسرا کروگی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پریم ہت کارک ہین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہی۔ سری دیبی نے کہا کہ ای بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مارکر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوون کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم و نیہ دھارن کرتی ہین مین اروپا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی ای مہکھاسُر تجسے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تمھین مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جدہ کی کامنا
کرکے میدان مین کھڑا ہوگیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردھر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہوکر تیز بانون سے دُردھر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مر گیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مر گیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے اُسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیز بان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہوگیا اور اس
درد کو برداشت کر وہ دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پُرکھ روپ چھوڑ مہکھا
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور سہین۔ تب شیر کو دکر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بھ بن گیا اور سنگھ کو کوپ سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھ روپ مہکھہ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک یدھ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کرلیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر نتھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون پر
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مدسے اونمت ہوکر بولا کہ ای دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ اور جوبن سے مغرور

یعنی مغرور ۱۲

اور پُورکھ اور متوالی ہو جھو ٹھہ موٹھو اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
پورکھ استری کو آگے کرکے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہو تجھے مار کر دیوتون
کو بیخوف کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہی اتنا کہ
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اُس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اُس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برساتے اور نقارے بجا بجا کے جے جے شبد
پکارنے لگے اور رکہہ سِدہ گندھرب پشاچ اور گ چارن کنز سنگرام دیکھکر خوش ہوکے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاشر
طرح طرح کی دنبہ کرکے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اُسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کرکے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترشول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سُن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیئے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جسمین ہزار
آرے لگے تھے اور مہکھاشر سے زور سے بولین کہ مہا نیچ اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہی ایک لحظہ بھر کھڑا رہ ابھی جم لوک کو ابھی جا
یہ کہہ وہ چکر امبکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاشر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار نکلے
اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سُکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانودن کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاشر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منج مُنِ ساد ہ سُکھاری | سکل بھئے مہکھاشر ماری
دیبی رن تج کہون سبھ ٹھائین | تکے دیوتا تنہ جس آئین
اسنت بہیت مدت سب نیکے | کرن چہت سو سب بدُھ ٹیکے
نرپ یہ مہکھ ناس مین برنا | سُن پا منھ جن سنسنے کرنا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

۱۹ ادن بنش کے ادھیاے مین دیون جم بھوبھانت | دیبی استت کینی کہب سوئی سُن مت سانت

سری بیاس من بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاشر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی استت کرنے لگے

مول ا

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजन्यवति विष्णु रिद म्महेश शक्त्यातवैवहरते ननु चान्तकाले
॥ ईशा न तेऽपि च भवन्ति तया विहीना स्तस्मा त्वमेव जगत स्थिति नाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھیا کرتے اخیر وقت مین شیو جی ناس کرتے ہین تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्चवसुधाकमलाजयाच॥पुष्टिः कलाय विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिःप्रभात्वमसि बुद्धिरुमा रमाच॥२॥

ٹیکا

(۲) کیرت ۔ مت ۔ سمرت ۔ گت ۔ کرنا ۔ دیا ۔ شردھا ۔ دھرت ۔ بسودھا ۔ کملا ۔ اجیا ۔ پشٹی ۔ کلا ۔ بجیا ۔ گرجا ۔ جیا ۔ تشٹی ۔ پربھاو ۔ بدھ ۔ اوما ۔ رما ۔ سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेवविदिताभुवनत्रयेऽस्मिन्॥ आभिर्व्विनातव तु शक्तिभिराशु कर्त्तुं कोवाक्षमस्सकललोकनिवासभूमे॥३॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا ۔ چھما ۔ کانتی ۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو ای سکل لوک کی نواس کرنے والی بھوم ان تمھاری شکتیون کے بنا جلدی کون کر سکتا ہی کوئی نہین ہی۔

مول ۴

त्वन्धारणानतुनचेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुं क्षमौ कथमिलामपतौभवेताम्॥ पृथ्वीनचेत्त्वमसि वागमने कथंस्थास्यत्येतदम्बनिखिलम्बहुभारयुक्तम्॥४॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہی آکاس مین کیسے ٹھہرا رہ سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

येवास्तुवन्तिमनुजाअमरान्विमूढामायागुणैस्तवचतुर्म्मुखविष्णुरुद्रान्॥शुभ्रांशुवह्नियमवायुगणेशमुख्यान्किन्त्वाम्दतेजननितेप्रभवन्तिकार्य्ये॥५॥

ٹیکا

(۵) ای ماتا جو منش برہما بشن رودر چندرا اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمھاری مایا کے گنون کرکے موڑھ اور موہت ہین کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول ۶

येजिह्वतिप्रवितते ऽल्पधियोऽम्बयज्ञे वह्नौ सुरान्समधिकृत्य हविस्समृद्धम्॥ स्वाहा न चेत्त्व
मसि ते कथमापुरद्धा त्वामेव किन्नहि यजन्ति ततोहि मूढा ॥ ६॥

(۶) ای امب جو منکھ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہب الکن ہین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا
روپنی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمھارا ہر جگیہ کیون نہین کرتے -

مول ۷

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवन मेव नित्यम्॥ स्वीयान्सुरान् जननि
पोषयसीह यद्वत्तद्वत्परानपि च पालयसीति हेतोः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے
اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین -

مول ۸

मातस्त्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्च कदम्बवृक्षान्॥ नो छेदय
न्ति पुरुषा नि पुणाकथञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरा म्परिपासि दैत्यान्॥ ८॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام
سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے نباے ہوے ہین -

مول ۹

यत्त्वन्तु हं सि रणमूर्द्ध्नि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमतीन्विदित्वा॥ देहान्तरेऽपिकरु
णारसमाददाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥ ९॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوجون
مین انکے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مر کر دیوتا ہو کر دیوتاون کی
استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہے -

مول ۱۰

चित्रन्त्वमीयदसुभी रहितान सन्ति त्वञ्चिन्तिते न दनुजाः प्रथितप्रभावाः॥ येवाङ्कुते जननि
देहनिबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरोऽत्रहेतुः॥ १०॥

ٹیکا

(۱۰) اے ماتا جن دیتون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کھو کہ ہماری اچھا سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دنیہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین ۔

مول ۱۱

प्राप्ते कला वहह दुष्टतरेच काले नत्वाम्भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते॥ धूर्त्तैःपुराण चतुरैर्हरि शङ्कराणां सेवापराश्च विहिता स्तव निर्म्मितानाम्॥ ११॥

ٹیکا

(۱۱) ات دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاسترون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین ۔

مول ۱۲

ज्ञात्वा सुरास्तव वशान सुरार्द्दितांश्च येवै भजन्ति भुवि भाव युता विभमान्॥ धृत्वा करेसुविमल ङ्ज्वलु दीपकन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽतिघोरे॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتون سے تکلیف پائے ہوئے کشٹت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کرکے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین ۔

مول ۱۳

विद्यात्वमेव सुखदा सुखदाप्य विद्या मात स्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम्॥ मोक्षार्थिभिस्तु कलिता किल मन्दधीभिर्न्नाराधिता जननि भोगपरैस्तथाज्ञैः॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا منکھون کے سُکھ بِدیا اَبدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور موچھ چاہنے والے مُن تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو ۔

مول ۱۴

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्य म्पादाम्बुज न्तव भजन्ति सुरा स्तथान्ये॥ तद्वन्न येऽल्पमतयो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل منکھ تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے ۔ وہ بھولے ہین اور اُسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

चपिडत्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्माकरोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति ख
लु संहरते हरस्तु त्वां सेवतेन मनुज स्त्वतिदुर्भगोसो ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے چنڈی تمھارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے بشن جی پرورش کرتے اور مہادیوجی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منکھ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہے —

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि
नैवयदैव तेषां य स्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीना: ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اے دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکھ بھی اُس بالدیوتا بنا بغیر منھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے —

مول ۱۷

शम्भोहरिस्तु भृगुरोकुपितेन काम म्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इतिय च्छ
ल कृद्धरायान्त्वां सेवतां जननि मृत्यु भयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی - مچھلی - کچھوا - سؤر - نرسنگھ - بامن وغیرہ اوتار زمین پر لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہے ضرور ہی ہے —

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ तेयेनरा भुवि भजन्ति
कपालिनन्तु तेषां सुखङ्कुथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہے کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منکھ زمین پر بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہے نہین ہوتا —

مول ۱۹

यो भूद्गजाननगणाधिपतिर्महेशात्तं ये भजन्ति मनुजा वितथ प्रपन्नाः ॥ जानन्ति तेन सक
लार्थफलप्रदात्री न्त्वान्देवि विश्वजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین اُنکو جو پُورن کرم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہی کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی اشٹبُو کی ماتا سکھ سے سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्व यारि जनतापि दयार्द्र भावाद्धत्वा रणे शित शरै र्गमिता द्युलोकम् ॥ नो चेत्स्व कर्म्मनि चिते निरयेनि नान्त न्दुःखा ति दुःख गति मा पदमा पतेत्सा ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہو کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بپت پاتے۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावा जानन्ति ते ऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केन्ये भवन्ति मनुजा विदितं समर्त्था स्सम्मोहिता स्तवगुणै रमित प्रभावैः ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اَمِت پربھاو گنون کر کے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनय स्तव दुर्व्विभाव्य मादा स्वुजन्नहि भजन्ति विमूढ चित्ताः ॥ सूर्य्याग्नि सेवन पराः परमार्त्थ तत्त्वन्ज्ञातन्नते श्रुति शतै रपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاؤنا کرنیکے لائق سمجھکر آپکے چرن کمل کو نہین بھجتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو جو روپ جو تمھارا لچھن ہو آسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کر کے بتایا ہوا بیدکا سار انش ہو۔

مول ۲۳

मन्ये गुणा स्तव भुवि प्रथितु प्रभावाः कुर्वन्ति ये हि दिवि मुखा न्ननुभक्ति भावात् ॥ लोकान्सुबुद्धि रचितै र्व्विविधा गमैश्च विष्णवी शाम्भ स्कर गणेश परान्विधाय ॥२३॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپکے سُورج تم وغیرہ گن اپنی بُدھ کر کے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم تنتر دن

وغیرہ سے لوگون کو بشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کراکے تمھاری بھگت بھاوت سے الگ کر دیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्र्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्च्चनभक्तियोगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि
या दुःरुषे म्बिके त्वन्ताम्मोहमन्त्रनिपुणान्प्रथयस्यलञ्च ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) اے ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیئے ہوئے آگم منکھ کے بنائے ہوئے شاستر دن کرکے جو کہ بشن و شیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنو نکو تمھارے چرن کمل سے الگ کراتے ہین اُنکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ مین اُنہین نپن کراتی ہو بلکہ اُنمین اچھی طرح بسارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चाति बलङ्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्य सदा गमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः
कवयः कलौवै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) اے دیبی ست جگ مین ستو گن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیئے اُس گن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیئے اُس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اُپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوئے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवि योगसिद्धां विद्याम्पराञ्च मुनयोऽतिविशुद्धसत्वाः ॥ तेनाप्नुवन्ति
जननीजठरे तु दुःखन्धन्यास्त एवमनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدہ ستو گنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدہ ایسی پرا بدیا جو تم ہو اُنکو دھیاوتے ہین اُن من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دُکھ نہین ملتے اور جو منکھ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भवकृत्यकर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वया वि
रहितः प्रभवत्यमुष्मिन् कर्त्तुं त्विह तुमपि सञ्चलितं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) اے بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمھین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے پھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مول ۲۸

तत्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुं किं वा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किन्त्वे न्द्रिया-

णि गुणा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता न्निष्फल मप्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) ای دیبی چت شکت بنا تو جو پرتھوی جل تیج بایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جتنے ہین او رکیا تمھارے بغیر گن کے کرمون سمیت اندری پھل دیسکتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे ष्वपि हुत म्मुनि भिस्त्वभा गन्न्हन्ती युर म्ब विधिव त्प्रतिमा दित ङ्किम् ॥ स्वाहान चेत्त्वम सि तत्र निमित्त भूता तस्मा त्त्वमेव ननु पालयसी ववि श्वम् ॥ २९ ॥

ٹیکا

(۲۹) ای ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم تینون کے ہتنے ہوے اپنے حصے بدہ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्व्वन्त्वयेद मखिलं विहित म्भवादौ त्व म्पासि वै हरि हर प्रमुखान् दिगीशान् ॥ कालेः स्तिवि स्व मपि ते चरित म्भवा द्या जानन्ति नैव मनुजाः क्व नु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) ای بھگوتی سرشت کے شروع مین یہ سب بشو تمھین سے تنے بنایا ہی اور تم ہی اسے اور بشن ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासुर म्महिष रूप धर म्महोग्र म्मात स्त्वया सुरगणाः किल रक्षितो यम् ॥ कान्ते स्तुति ञ्जन नि मन्द धियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थ तया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) ای ماتا آپنے مہاوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगति नो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवन कण्टक दुर्व्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृता ननु ज गत्सु कृपा विधेयाप्य स्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) ای ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے دکھ دینے والے دُراتما بیری مہکھاسُر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہی—

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استت کی تو دیبی بہ آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہ جو جو تمکو مشکلات درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آپڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کردینگی - دیوتا بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کردیے اب اپنی ایسی اچل بھگت دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین - ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا مسر دوست اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پایا تھا اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا او منکھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھ درلبھ دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمھین ہم لوگونکی آدھت سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہوگئین اور انکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بنشت کے دھیاے مین دیبی کتھ پر برت | بھیے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکر بت

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے منی جی جگت کے شانت کرنے والے اور آدبھت دیبی کے پربھاو کو دیکھکر اور انکی امرت روپی کتھا کو آپ کے منھ سے سنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر اور شبھ دیبی کے چرتر سنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑکر اور جسکے کان کے چھیدون مین سننے کی طاقت ہوگی اور جس بھگو کے چرتر امرت پینے سے امر ہوجاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے انکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاون کو دیوتا اور منی حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اتارنے والے ہین عقلمند لوگ اسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین لگے ہوئے راجاون کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو انسے علٰحدہ ہین وہ کیون نہ پوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملو تر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن و معانیہ کے بنا روگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ دردن کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے و نرات اپنے ہی مطلب مین لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت دکھی ہون انہین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک مردھیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے نہت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بھو سمیت دیکھے جاتے ہین انہین یہ سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کرکے اوتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیاوان ہین اس دشٹ آتما مہکھاسُر کو مارکر اور دیوتون سے استت سنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گئین

آپ نے کہا کہ وہ مہالچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جارہین یا وہان ہی استھول سریر سے
زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سُمیرپربت کو گئین اسے سمجھا کر کہیئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا
منوہر مَن دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہہ ہی اور اُنکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہمالش رودر استری کے بھاو سے پہونچے اور پیھر ورد
ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی
تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری
کے راجہ ستر گھن کو بٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو اپنے اپنے
استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت پر
برسنے لگا اور زمین مین پیدایش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو
منور نہر بڑے تھنون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے آپس پچھی جابجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید
پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور بدیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف
سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور ستہر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے
دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گوون جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن
اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبھون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی
تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوا بید اور شاستر کے
اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اُسبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور وقت پر
مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد
سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی۔ لمپٹ۔
مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی
ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھوسر
دوچھ ستو برتی کرونا کر
سکل جگیہ ساتوک تے کارین
داناد ھین بچن تریہ کرما
راجس بید پڑہین نرپ کیرے
اور کٹ کرم ثمرت بدھ کیکے
یاجن بچن دان ارو لینا

ان منہہ ساتوک بید باد پر
دان نہ لینہہ سدا ادم شم کر
ہیہ مُنین پر لشو نہین مارین
ساتوک بپر کرین یہ دھرما
ہوہین لورہت تن ہیہ سرے
بچھین بانس پوہت دیکے
ٹھنا دھیاپن کھٹ کرونیا

تامس کرو دُو جگت چت راگا
راجن کرم کرت تن و ن راتی
سُکھی بھئے سب مکھہ نپاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا
کِرکہی نج گورچھ ہیا جا
یہی بدھ نُدرت بھئے سب لوکا
کچھُ او دیگ نہ پر جہی ہناگم
بھوپھل تُر مانو رُج ہینا
نہین اُکال مرت پاوہین پرتی
نگم بہت دہرمہین سب کرہین
یہ برنی نرپ مکھہ کہانی
دولِش پراین رہین ابھاگا
تنک پڑھین اور کہین پوساتی
بید نرت برت کرت سُدھاتے
بیش نج سب بدھ انوروپا
لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
مہکھا ہتے پر سکل لشوکا
بھُونی جُبت سُر ہین کر آگم
آدھ ایت کا ہو نہین چینا
سکل بہبوجبت اور رُوح ہانی
جنڈی پد سروج ہیہ دہرہین
جنہہ سُن ہوت سکل اگھہ ہانی

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک ۲۱ بش ادھیاے مین شمبھہ دیت کی گاتھہ
کہب امرنج بھوَن جوئی جم بھی سکل اناتھہ

اتنی کتھا سناکر بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے کہ جیوون کے سُکھہ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شُمبھہ نشُمبھہ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مرسکتے تھے بڑے بیر ہوے ہین اور بہت فوج ساتھہ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے امبکا نے مارا اور چنڈ مُنڈ رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دھومر لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی اُستت اور پوجا سُمیر پربت پر کی یہ سُن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہئیے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹہ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سُن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سُنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سمبھہ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شمبھہ اور نشمبھہ دونون بھائی اسبھہ ورشن آشرم پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھہ مین اَن جل چھوڑکر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے اُن دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامنہ برہماجی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اُٹھو ہم تمھارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم وینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گرکر پرنام کیا اور جوکہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیئے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بُہت دین ہوکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دنیا کے سمندر اور بھگتون کے بچون کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجیے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے جہان کی
کہان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہے اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہے جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور اسی طرح مرکر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہے یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیا وان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون طاقتور
عورت ہے جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سُوبھاؤ
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہے ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پُروہت کرکے اُنکی پُوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سُنبھ نکا
سنگھاسن بناکر مُن نے راج کے لیے دیا اور شُمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اسی کے روپ کا تھا شُمبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا سُور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بُوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شُمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شُمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شُمبھ نے جیت لیے اور نشُمبھ فوج اکٹھی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشُمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بہوش ہونا سُنکر شُمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین بہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
درون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہے جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نراودھار تیج
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سکھ الیشر کے اختیار ہی مین ہے۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا — جو بلونت دیوگن پالا
گیانی دھنی بھاگ جت سارے — کال پری دُکھ سُت بچارے
کال بخشیت اچرج کاری — کرت نرہ نرپ نرپہ بھکھاری
دانہ جا چک بلی ہی نستوا — بُدھی بکل منو جان نہ تتوا
شئورہ کا تربھیہ کرے شورا — کال کیر گت کو کرے دورا
ست دُکھ کر اندر اسن دھاری — پھر دُکھ لہیو کال گت بھاری
کال کرت دھر شٹھہ نہ آنا — گیانی گنئی بڑو بلوانا
پای گیان رہت تہہ کرہیں — جب جس جہت تہر تس بھتری
نہین تسہے کچھ کال کلا مین — بدھ ہر ہرام کرت پلامین
سو کرادِ جو نن نمالی — جات کال لبس ہرۂ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین دیون اشت کین — پرکٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب پرمین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شمبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہوکر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پوربک پوچھا کہ اے گروجی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزارون منتر اور بچار پانچھت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیوتا کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کرکے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن۔ برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا جاہے سو تم لوگ مصیبت مین ہو تو جگیہ کیا کرینگے۔ بھاوی جو ہوتی ہے وہی ہوتی ہے اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے وہی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نررتھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سُوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہو کر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاؤگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جا کر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکر وہان مایا بیج جو ہر ننگ ہی اُسکے پُرشچرن کی بدھ جانکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہو جاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہو جاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پُوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہو کر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دور دینے والی مہامایا کو نمسکار کرنے اور منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے ۔

مول ۱

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम नेकार्थ्यदे भक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشنو کی ایشور تمکو نمسکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور پھر دانون کا ناس کرنے والی اور منکھون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمسکار ہی ۔

مول ۲

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःकोऽपि वेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरूपा प्रजा सृष्टि संहार काले सदेव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدی دیوا آدی روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کر سکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو ۔

مول ۳

स्मृति स्त्वन्धृति स्त्वन्त्व मेवासि बुद्धि र्जरा पुष्टि तुष्टि र्धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी र्गतिः कीर्त्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणाम ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سُمرن کرنا۔ دھارن شکت ۔ بُدھ ۔ بوڑھائی ۔ مضبوطی ۔ خوشی ۔ کانتی یعنی اچھا یا سوبھا ۔ شانتی سُندر بدیا ۔ سُلچھمی ۔ چال ۔ کیرت ۔ میدھا ۔ نہایت دھارن کرنیوالی بُدھ اور بشنو کا پُور ان بیج یہ سب تمھین ہو ۔

مول

यदा ये स्स्वरूपैः करो षीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमा मोघ शान्त्यै ॥ क्षमा योगनिद्रा दया
त्वं वि वक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तै स्स्वरूपैः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین۔
چھما۔ برداشت۔ جوگ ندرا۔ رحم۔ بولنے کی اِچھا تمھین ہو۔ اور سب پرانیون مین اُتّم روپ سے تمھین موجود ہو۔

مول

कृत ङ्का र्य्य मादौ त्वयाय त्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धोहयारिः ॥ दयाते सदा सर्व देवे षुदे
वि प्रसिद्धा पुराणोषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ ہملوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی
سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو۔

مول

किमत्रास्ति चित्रंय दम्बा सुतं स्व म्मुदापालयेत्पोषये त्सम्य गेव ॥ यत स्त्व ञ्जनित्री सुराणां
सहायं कुरुष्वे क चितान् कार्य्य समगूम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہی کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवाते गुणा नामियत्तांस्वरूपं वयन्देवि जानी महेवि ष्वव न्द्ये ॥ कृपा पात्र नि त्येव मत्वात या
स्मान्भये भ्प स्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنون کی اِچھا یعنی اِستنے ہی گُن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشو کے پوجنے کے
لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین۔

مول

विना बाण पाते र्विना मुष्टि घाते र्विना शूल खड्गै र्विना शक्ति दण्डैः ॥ रिपून्हन्तु मेवासि
का विनोदा त्तथा पीह लोको पकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھرگ تیرتھ اور شکت اور ڈنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو اِن استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढानकार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान
प्रमाणान्त्व मेवासि कर्त्र्यस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اِس بات کو مورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اِس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अजस्सृष्टि कर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाशकृद्वै पुराणेप्रसिद्धः ॥ न किन्त त्वसूतास्त्रयस्ते
युगादौ त्व मेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہے کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्व म्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासं युतास्ते प्रकु-
र्व्वन्ति कामञ्जगत्यालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اِسلیے تمنے اُنکو بڑی اُگر اور پوری شکیتان دین اُنھین تمھاری شکیتون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

नकिन्न मन्द मतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परांस-
कल काम फल प्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا بدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

येवैष्णावाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम्॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्घ्रि मलाम्ब
लज्जाङ्क्रान्ति स्थिति कीर्ति मथापि पुष्टिम्॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو - شیو - سورج کے بھگت - کملا - لجیا - کانتی - استھت - کیرت - پشٹ - ایسے ناموں سے آپکا دھیان نہیں کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہیں -

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथ सेविता त्वमिह देववरैरसुरैस्तथा॥ भुवि भजन्ति न ये ऽल्पधियो नरा
जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سرشیٹھ دیوتا کرتے ہیں تمھیں پرتھوی میں جو کم عقل ہیں نہیں بھجتے وہ بھاگ کیر کے چھلے گئے ہیں -

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनं तु रसेन करोति हरिः स्वयम्॥ त्रिनयनोऽपि धराधरजाङ्घ्रि
पंकजपराग निषेवणतत्परः॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہیں اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہیں -

مول ۱۶

किम परस्य नरस्य कथा न के स्तव पदाब्जयुगं न भजन्ति के॥ विगतराग गृहाश्च दया क्षमा
कृति धियो मुनयोऽपि भजन्ति ते॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے من دیا چھما سدبدھی آپ کو بھجتے ہیں تو اور لوگوں کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے چرن - جگل کو نہ بھجتا ہو -

مول ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रि भजनेन जना रतायै संसारकूपपतिताः पतिताः किलासिं॥ ते कुष्ठगुल्मशिर आधि
युता भवन्ति दारिद्र्य दैन्य सहिता रहिता स्सुखौघैः॥ १७॥

ٹیکا

(١٧) اى دیبی جو لوگ تمھارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑھ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ دینتا سمیت رہتے اور شکھ کے سموہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्यं भवन्ति निपुणाधन दार हीनाः ॥ जानीमहेः स्त्वमति भिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवे जननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(١٨) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور انکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمھارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندرتا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہو اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ اُس بھگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے بشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمھاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دکھ پاتے ہین سب دکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسُر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمھاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شُمبھ نشُمبھ دو دیت دکھ کے دینے والے جو پُورکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتونکا راج چھین لیا ہی ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمھین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیوتو چرن بھجن مین — نرت رہت سے دُکھی سدن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی — تن دکھ کاٹ جنن بلوتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری — منگل بھون رچھو بلھاری
نج کرت سمجھ بشو بشو بشر — ہتو دیت دارن اکھلیشر
کرت اُسر پیڑت سب دوکا — مدبل جُبت تن ہت ہر شوکا

بار بار ہوین جگدمبا
مارکرو سب دیت اربا

ادھیاے تیئیسوان[۲۳]

دوہا

تریوبشں[۲۳] ادھیاے مین کوشکیا اوتپت | دیون تنکی ستت کری جبہہ سن مٹت ابپت

سری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو اپنے سر سے دوسرا روپ ظاہر کیا جو پاربتی جی کے بدن سے امبکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر سے بدل کر وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگئین تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سندرتا گنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کر کے میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو بغل مین لیے ہوئے شمبھ کے نگر کو گئین سو پاربتی جی وہان جا کر باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سو چھم راگ گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہوگئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اُسیوقت شمبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلتے کودتے ہوئے اتفاق سے وہان[۲] آپہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا دیسہ روپ دیکھ نہایت متعجب ہوکر شمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کرکے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سب کے موہنے والی شیر پر سوار سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہے نہ گندھربون کے پُور مین اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس لیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کر لیجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ اوچیشروا گھوڑا جسکے سات منھ ہین ہنس کی تپا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے ہین اور نشمبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے ہوے سُگریو[۱۲] دوت سے شمبھ بولا اے سُگریو تم جاکر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتُر ہو وہان جاکر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہو جانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہو جاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے ای دُوت نہایت میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُنکر یو شمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ ای سُندری مین شمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جسنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہو گیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کر دیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کرو گی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہوکر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہو گی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کرو دیبی اُس شمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُوربک کہنا وہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُن تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقتور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے دانی سُور سُندر کام کے سمان روپ بتیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی سُوبھا بڑھانے کے لیے رتن سُونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اُچھس اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کرکے یہان آ پہونچین اے دُوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقتور ون مین طاقتور اور خوبصورتون مین خوبصورت واتا گئی ۔ سُور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دیہہ اور گلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پرتگیا کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری قسمت کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

۲۸ چتر بنس ادھیاے مین کہب دُوت سمباد — جہان اُسُر کا مارت ہوے مر ہین بہت بکھاد
تاسون جو مت مان نر سو نہ پرا استری نیہہ — کرہین دکھاون ہیت یہ برنو کتھا ادھیہ

سری بیاس مُنِ راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری سُو بہاو یا ہٹہ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اِندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتے کے مانند آنکھین تمہاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہو اور تمہارے روپ پر موہت ہو کر تمہاری پرارتھنا کرتا ہو تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اِس مُورکھ سُو بہاو کو چھوڑدو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کرو یہ تمہارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہو اسلیے بُدھ مان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلاے گا جو لوگ آوینگے وہ تمہارے بال پکڑ کے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجا وینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑدو کیونکہ تم عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سکھ سارا سارا کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرتگیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتی ہو اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جُدھ وین بیر دھرم مین تو تُم تھہی ہونگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا بُرا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہو کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت حکمت بل بہت ہیتو جُت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دُوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچار اور پرنام کر شُمبھ سے بُولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہو یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہو اور طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہو تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہو ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہو کیونکہ سخت کلام بُولتی ہو اور اُسنے جو کہا ہو وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرتگیا کی ہو کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرتگیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہو اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہو تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھُومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لاویگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یا دانو اسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہے اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہے اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا اگر جو اُسکے ساتھی ہتھیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہے بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہے اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان ہمالیہ پر باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دکھی ہے اسی سے اُسنے نہایت ہوشیار دوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دکھی ہے اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہو گیا ہے اُس مورکھ دوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہے ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُتساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہوا سکھ دینے والا ہوتا ہے اور دوسرا دکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہے اُس مورکھ دوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہے تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہے تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بچتر ہاؤ کرنا وہ بھی بھاؤ کرے گا اور یہ کالکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہے سکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹے گا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جانس کا ما ۔ ہوہی تو ل من لبرا ما
تو دورسن شمبھ جب پائی ۔ سب پرکار تو لبس ہو جائی
بچن ہمار تیہہ کرہ پیاری ۔ جوات پشیل آہت کاری
گنادھچھ شمبھ بھجُ نیکے ۔ ما من مان واے جو ٹیکے
شستر جدھ پریہ ہی جگ مندا ۔ نہین تیہہ جوگ نہ پرا تیہہ پھندا
کراشوک راجیہ پد کھاتا ۔ جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

نچ نشیں[۲] ادھیاے مین دھومر مین بدھ نیک ۔ کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہے اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھ کرتا ہے کیونکہ تو طاقت ور ہے اور فوج سمیت بھیجا گیا ہے اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ- اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاوینگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان لچھمی کے موہنے والی
بھگوتی ان دونون کی شادی اجگُت ہی کیا نہایت کامانر سُلکھنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گاے بیل گُلے کو اسلیے جاکر شمبھ یا
نشمبھ سے کھو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ
جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون
نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہ چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وشِسٹ مُند آتما تو کیا بک رہا ہی دھنگ بان باندھنے والے کو
یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سُن دھومر لوچن مضبوط دھنگ لے کالکاجی کے اوپر
بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استُت کرنے لگے
اور بان کھڑگ گدا شکت مُوسل وغیرہ سے دیبی کا دیتون سے بڑا جُدھ ہوا اسری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے
پھر رتھ بھی توڑ ڈالا- وہ اور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا انھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے
پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارتھی
بھی مارا گیا اور اُسکا دھنگ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے
پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہُنکار
ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا
دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوؤن اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا او
وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ- کاگ- شیین- سیار بٹ اور برف جو پرتیون کی ذاتین ہین رو رہین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سُن اور خون سے بہتے ہوئے اور پانون- کمر- گلا
ہاتھ- وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آتے
اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دُشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سُنائی
دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سُن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُمانکہ کرم
کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دُکھ دیتی ہی جب سب فوج
کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج
ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے
بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ
بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا جنین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج
نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ مُہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس
مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین- اور جچھ- گندھرپ- کنّر- سنکھ وقت پر ان سبکو اُسی کے مددگار جانیے
ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ویسا کیجیے تو کردن کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شمبھ نے نشمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھوم لوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سنکھ بجاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ شکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر ہے اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیو کرتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے - بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کارج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے جس طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور منڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شمبھ چنڈ منڈ سے بولا ؎

چوپائی

چنڈ منڈ دھاؤ تنکالا | سین سمت جتیو رن مالا
کالہِ مار امبکا لاؤ | تُربت کارج کر پُن چلی آؤ
جو مد گربت چنڈ نہ آوے | تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت ڈھیلا | ہو سب جوگ تُمر کے میلا

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین چنڈ منڈ کر جُدھ | بر نو جم دیبی کیو تن سنگ ہو ہی ات کردھ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور منڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہو کر بولے کہ بائی تم شمبھ نشمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانے والا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو اتنا اُجھار اُجھا ہونے کے سبب تم جھوٹھ اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازوؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ایرادت کی سونڈ چھیدنے اور دیوتون کے جیتنے والے شمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے اے سُندری تم تو چتر ہو شمبھ کی طاقت پرتچھ ہین دیکھتین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پرتچھ کو چھوڑ انومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شمبھ دیوتون کا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے منتر کو چھوڑکر دھرم منتر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تمسے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سُندر اور کام شاستر مین ہوشیار شُمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگوگی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ۔ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ او نیچ جلا جا جھوٹھ کیون
بار بار بولتا ہی ہم بشن اور شیو دیوتون کو چھوڑکر شُمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندار کی
مالک جانو ہمنے ہزارون شُمبھ نشُمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھُنڈکے جھُنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچاوین تمھین دُرآتما شُمبھ اور نشُمبھ سے کیا ہی بڑا بیر دھرم
کرکے سُرگ کو چلو شُمبھ نشُمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم اکیلے وہان نرہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہوجاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شُمبھ اور نشُمبھ کو بھی مارینگی
اور دن کو بھی مارکر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اِس طرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھرگئے اور شیر بھی غصہ
ہوکر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا منی جچھ گندھرپ سدھ سادھیہ کنّر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹیڑیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہوگیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند پیٹ کیے کھڑگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتری ہی بہت چوڑا مُنھ کیے اِدھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑکر منھ مین ڈال چباکے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کرکرا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مارکر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکّر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھ چندا کار بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مدہت
ہوکر گر پڑا تب دانوؤنکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھاکر کالکا کے
دہنے بھجا مین ماری اُس گدا کو بچاکر کالکاجی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا اِن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکاجی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور بھیجے رن جگیہ کے لیے ان دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکاجی بولین
کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین کھڑگ ہی استمبھ ہوتے ہین اُنکا استمبھن کرتی ہین جسمین ہنسا ہوتا ہو کہ دیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہوکر (بہتے ہوئے) خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتوّن کو دیکھ خوش ہو امبکا جی بولی —

چوپائی

سُرن کارج کینہو بر لیہو ۔ جاسون چنڈ مُنڈ تم مارا
چنڈ مُنڈ ہت کیو سینہو ۔ چامُنڈا اس نام تمھارا

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سُنت نسبُہ دھیاے مین رکت بیج سنگرام ۔ کہب بھلی بدھ جاہ سُن سُجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ مُنڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شُمبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ اے راجہ رچھا کرو رچھا کرو کالکا کھائے لیتی ہے اُنسے بڑے بیر چنڈ مُنڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اُسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہے وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تُمبی پھل ہے ایسی ندی کادرون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کُل کی رچھیّا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہوکر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ بھی جنگ مین دانووُن کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نسُمبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہو جانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنّر وغیرہ پُورکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ لیجے اسلیے آپ جنگ نہ کیجے یہ دیبی ہے جسے مہامایا پرکرت – پرما۔ امرتا کہتے ہین اور جو اخیر مین سبکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی – دیوتون کی مالک تینون گُنون سے مشتمل – تامسی – سرب شکت جگت اجیتا اچھیا نِتیا – سب جاننے والی – ہمیشہ اردت رہنے والی – بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب دیوتون کا گھر نرگُن سگُن سب سدھیون کی دینے والی – ناس سے رہت – آنند روپنی – آنند دینے والی – گوری – دیوتون کو ابھیہ دینے والی ایسی اُسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھا کریگی اسکے قابو ہو

اپنے کُل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے انکے بچن سُن دیوتون کے بل کا ہرنے والا شُمبھ بولا ای دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چُپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا بڑی بلوان ہوتی ہی جگت سب دیو کے قابو مین ہی اسے جیتنے مین کون شک ہی جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم برہما۔ بشن۔ مہیش۔ جم۔ اگن۔ برُن۔ سُورج۔ چندرمان۔ اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہی جو جو ہونی ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہی جیسی شدنی ہوتی ہی ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے۔ اور سُکھ۔ دُکھ۔ عمر۔ زندگی۔ مرنا۔ لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما بشن۔ مہادیو شیو اپنے وقت پر سب گرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بُلایا ہی پھر کیسے بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہوچا ہے فتح ہوجا ہے مرین جو ہوگا اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہی اُنکے بچن جگت سے جگت ہوسکتے ہین مگر جو اُنکو جانتے ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک نے لوگ کہا کرتے ہین جو شدنی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اُسے تو بلوان ہو رکھ کہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اُسکے ہونے مین پرمان کیا ہی اَدرشٹ بدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہی اور ادرشت کہین درشٹ ہوجاتا ہی یہ مُورکھون کے ڈرانے کی بات ہی ترالنہبہ والون کو یہ دُکھ مین چت کی دھارنا ہی کمھار کے پاس مٹی رکھی ہوتی ہی مگر اُسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اور تدبیر کی کمی مین کبھی کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہی وہ پُورا ہوتا ہی یہ برہسپت جی کا قول ہی یہ بچار کر شُمبھ لڑائی مین رکت بیج اسُر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ ای رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اُسے جیت کر تمھارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اُسے جیت کر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین۔ اتنا کہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوشی کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینوالی دیبی کے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سُن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا ای دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر دھوم لوچن ہین ہمارا رکت بیج نام ہی جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہو جاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قوت دیکھو جو اور ڈرپوک نے تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو پیشتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سُنا ہو اور بنیاے شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو نو دن رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس سبھون کا راجہ ہی دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندرانی اندر اور مہادیو پاربتی بر چھیل کو ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پُرانے سنجوگ کے رس مین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہونے پر گیان اور مت کچھ نہین سُوجھتا۔

چوپائی

تاسون کہنہ کر ہوپت لایک	شمبھ نشمبھ ترلوکی نایک
یہ کہ مون بھیوجب وانو	ہنسی بھوانی جسم ہنسے بانو
چامنڈا کا لکھ تہان ہین	ہنسین ٹھٹاے سمجھ من ماہین
یہ لکھ چکت بھیے سب تہوان	بول نہ سکین ملچھ شسکھ جہہوان

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

انتھا ئیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ	کہب جودیی سون بھیو سنہو جیت کر سدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ ای دشٹ ہم نے جو پہلے دوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہ دیے اب تو کیون بکتا ہی وہ یہ ہی کہ تینون لوک مین چاہیے جو ہو مگر روپ بل۔ اور ایکشرج مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بناونگی اسلیئے شمبھ یا نشمبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر بدھ سے شادی کرلین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہی چاہے لڑائی کرچاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا یہ بچن سُن وہ غصہ ہوکر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جنسے وہ پاپا تما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے وتیون کی سینا مین بڑا ہاہا کار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن نشمبھ سب فوج کو بلاکر بولا کہ کلیاج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زور آور کال کیہ وغیرہ جاوین اسطرح شمبھ کے حکم سے مدسے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکا نے وتیون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا ابھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کالی نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر چینے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مورچھت دیبی کے اوپر اَشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ مین جسے دیکھ ردئین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس لوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدرراچھ کی مالا پہنے اور سُوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین بشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتا مبر اوڑھے ہوے آئین شنکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر رنگ کیے جنگ کی خواہش سے کازیکیہ سرونی آئین اندرانی سندر ملکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سُور کا منھ کیے پریت پر سوار تھی نار سنگھی نرسنگھ کے مانند سرپر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کُبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے کلیان کرنے والے مہادیوجی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد ماریئے اور انکے بعد شنبھ نشنبھ کو بھی مارو جگت کو بیخوف کر کے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیوجی کے بچن سُن چنڈکا کے سریر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سو سیارون کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیوجی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامتر شنبھ اور نشنبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جدھ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سُن جلدی مہادیوجی شنبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم ترپُر دیت کے ناس کرنے والے شیوجی ہین اُس وقت امبکا کے دُوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے مہارانگیی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شنبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دُوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودُوتی لوک مین مشہور ہوا دیتون نے جب مہادیوجی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر ستر لے کر جلدی میدان مین آئے اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے کالکا اُنکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین برہمانی جی کمنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین گرانے لگی (یعنی برہمانی شکت) اور بشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور ایندری اندر کی شکت ایراوت کی سُونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے لگات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار گرجنے لگی اور شیودُوتی اٹ اٹ ہاس کر کے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت مور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارُنی پھانسی مین باندھکر جنگ مین دیتون کو بے جی کر کے اور بیہوش کر کے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ مُوند مُوند کلپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جب جب دھن اور نا دکٹھورا
بھاگت دیت دیوگن گرجت
ساجدھ رتھار وڑہ جیا رادہ

سن دانو دکھین جھون اورا
رکت بیچ لکھہ آیہ برجت
گرت آے کرودھت من بھاو

دیبی سُن دھایو تنکا لا ۔ اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انتیسوان ۲۹

دوہا

اُن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گا تھہ ۔ کھبکین لبتا رپُن شُمبھو سیِن سے ساتھہ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈ کا ادر کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بیشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بیشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بُہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزار دن پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بُہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اوٹھہ کھڑے ہوے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو ٹھٹھ ہی مار کو ماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علٰحدہ علٰحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بُہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکر مند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین انسے یہ کیسے مارے جائینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکر مند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بُہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوؤن کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہنے دینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ ہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج کے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوے اور استرون بنا بیہوش تھے وہ غضبناک ہو کے
بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو شور بیر دانو تھے اُنمین سے
اُسکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرپ اُسر جچھ تنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور
اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شسترون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوون کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے
چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدہ نکرنا چاہیے
یہ عام عورت ہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن
ہین کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے اوٹھ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو
اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت سُندر اندر پوری
وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ یار کھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے
ای نسُمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوینگے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نسُمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای
راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازؤن کی طاقت جو تینو بھر کو قابو کر سکتی ہی ای بھائی دُکھ کو
چھوڑ دو تم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان جگت لا دینگے۔

چوپائی

ہمرے رہت سمر تو گمنو
تو ہت جای جیہ شری لاؤن
یہ کہہ جیشٹھ سہو در پاہین
رتھ چڑھ بل سین لی ساتھا
منگل پڑھت بڑھاوت سنگر

ہے اجو گیہ یہ سُن مم بچنو
تو نشُمبھ نج نام کہاؤن
بل گرہت کنشٹھ رن کاہین
استر ستر لینیے سب ہاتھا
گیو روپ کرات ہی بھنکر

نبدی شوت اسنت بہو بھانتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب ترلش ادھیاے مین بدھ نشنبھ کر نیک | جنھ دیبی دانون کہ پراکرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشنبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اُسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت
شنبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُن آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جھُنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشنبھ میدان
مین جا کر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوے نشنبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی
کہ ان دونون بیوقون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین
مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی اُمید کرکے آئے ہین آس بڑی بُری ہوتی ہی جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے
وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا کچھ رہیت اور بچت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی ہم
شنبھ نشنبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشنبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون (بیوارث ۱۲)
سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشنبھ کا بڑا بھیانک جدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھس گیا جیسے ہاتھی
تالاب مین گھس جاتا ہی اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر
کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشنبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین
لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شنبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون کی
سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سُرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر مرنے
یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا آسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مُسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای نیچو جینے کی آسا رکھو تو
ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سرگ مین پہونچ بیخوف ہو کر کریڑا کرو کا ماترتا اور سورتا ہر جگہ
نہین ہتی ہم ابھی جیودان دیتی ہین سُکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشنبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر
بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اُسکے کاندھے پر پھر سا
مارا اُسنے اُستی تکلیف کو سہکر لوٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی پُورکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشنبھ کے
مارنے کی اچھا کر کے باربار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دن کا خوف دینے والا جدھ ہوا اور دیو اور دیت آپسمین جیتنے کی اچھا رکھتے
تھے اور گوشت کھانے والے کرو ڑون پنچھی۔ ٹگرُ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّوے یہ سب خوش ہو کر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین
دیتون کے سر پرون سے لہو گر کر سو بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جُڑے تھے۔ ایسے دانوون کو
پڑے ہوے دیکھ نشنبھ غصہ کر کے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر پہلے
ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشنبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمھارے
گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پُوری کو جاؤ گے اتنا کہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشنبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اُسکا سر بیہ بڑا داڑن

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دیتیون کی فوج مین ہاہا کار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنہ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمہارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشمبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا یہ اب میدان مین تمہارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دیتیون کو کل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ او سنکلپ مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور بڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کارج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دیہہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیے جب اس دیہہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمہاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پر کھو ابھی تمہارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دیتیون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے روپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُورکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہو جاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھیہ کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھیٹ اور پوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے سمکھ ہونے سے آج ہی استرا بلا سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلا بل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمہارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

آسمان اور زمین کے بیچ مین خلو کو انترچھ کہتے ہین ١٢

عورت ١٢

چوپائی

تو سنکھ سنے شکر نرائدہ
تہ بدھ لشن برن جم دھن پت
تہ بدھ تمھو کال بس جانی
جیون رہے سے سُکھ ہیو
نمھر و مرن دیکھ شر جو ہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین

بھاگے سمر مانجھ تے تج یدہ
بھاگ گئے جانت ہون گت
جاکیہ کرو پاتال پیانی
فرنگ بھی ورت ناگن ہر کھیو
منگل گہین کر کر ہو ہاہا
سنت کہت ہم نرپ تم ماہین

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

ایک ترنس ادھیاے مین شمبھ ناس کی گاتھ	کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھرہاتھ

سری بیاس مُنی بولے کہ اُنکے بچن سن سرخ آنکھیں کر دیتون کا راجہ شمبھ بولا کہ ای نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے
ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بیشرم ہو کر گھر مین ہان کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اُسمین کیا فکر
ہی کیونکہ وہ وِدھاتا اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہو جو وہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت
بھی شُدنی نعیر اور کچھ نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ پھاگن مین برسات
ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن ماتر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین
کر سکتا دیو کو ہم سرشٹ مانتے ہین انربھک پورکھ کو دھکار ہی کیونکہ جو شمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اس اکیلی دیبی سے
مارا جاوے اور مہا شور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارد ھ بیت جاتے اور
کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار ون جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی
اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دوگنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے
دوگنے وقت پر شیو جی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے ای مورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج
اگن چندرمان اِن سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی
اس لیے سریر کو پا کر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ
ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہماچل
پربت تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی
موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب چھپ کر دون سے
استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام
سے موہت شمبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج
سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوچھتا ان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین
یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ امبکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس
کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے
قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی
مد سے مغرور سب طرح سے سُندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے بانا کی بجانا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید
کر کے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرنا جس کو ناس کرنا ہی اور جو رکھشون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو دھاؤن کے ساتھہ ہی مگر وہ اِیسین دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو بصورت ہمارے کل کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے بجھانے سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ سنئو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آسکے ٹھہرے ہوئے بھگوتی سے بُولا کہ ای دیبی لڑائی کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مُورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی اُنکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھوہی رتھ آہستہ آہستہ بُولنا تر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور لجیا اُنکا زیور ہی ڈھٹا ہی کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کر کسا ہی دیکھہ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اُسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا لیکر دوڑنا بُدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پرنا یکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی چنڈ کا بچ والی ہی ڈرانے کے لیئے سندر ہو ہو شبد کرنے والی شو اسیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جُدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج کوے کا سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑھے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جُدھ مین کھڑی ہو جاؤ پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جُدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین برس نہین ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کاما تر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بُولین کہ ای مند آتما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکتا ہی تم کر تاہی ہم تو صرف مین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اُس سے کہہ میٹھی زبان سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مار و جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور مُن اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اُٹھا کر شمبھ نے کالکا کو ماری اُنھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اُسکا شو نے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدہون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا اسنے پیدل ہو بڑی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچا گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہتیار سمیت چندن لگائے ہوئے اسکے بائین ہاتھ کو کاٹ ڈالا تب اُسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کُود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اُسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بُولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اُسے آتے دیکھ کالکا جی نے اُسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ زمین پر گر پڑا اور اُسکی جان نکل گئی اُسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اُس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہوا بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم وچھنا ورت اگن اُٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جُدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہ مین تم سُن دیبی چرترا
سُر رچھن دیتین کرناسا

کیسو شمبھ ناسن سو پوترا
سُنت پڑہت یہی چو کر آسا

سو گرہ تارتھ بھو مُنج ہتیبا
نِردھن دھنک جی رُج چھوٹے
رپ سن بھئے تاکہو نہین ہوئی
اورسُن چرت مُکت پھل پاوے

اسٹت لہے سُت جوکرہی گتیا
سکل کام سُو ون دن ٹوٹے
سُنت سُناوت جو نر کوئی
سو سب لہے جو کچھ من بھاوے

ادھیاے تیتیسوان ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیاے مین سُرتہ بنش اتہاس
کہب بھیے سیوک جتھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہابیان کی مگر یہ تو بتایئے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہی اور خوش ہو کر کسے اُسنے بردیا ہی اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہی اور کہ باقی کہان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھ مفصلاً کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سُن ست وتی کے پُتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سُوارو چکھ منونتر مین پورب ایک سرتھ[نام ۱۲] راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پر ورسچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط برہمنون کے پوجنے والے گروجی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابرو دہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چارطرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سُرتھ کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سُرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پورمین آ اچھی طرح قلعہ کی حفاظت کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہو کر استھان بڑا بھاری بنوالیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین ہین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ آچار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہی کہ لوبھی آدمی ۔ بھائی ۔ باپ ۔ دوست رشتہ دار باندھو ۔ گرو ۔ پوجیہ برہمن سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیے مین انکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دُکھی ہو کر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہو کر بڑے گھرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ[۱۱] کوس پر سُمیدھا مُن جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی کے کنارے پر نیر بیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور مُن کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار درخت لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا ۔ اور شرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہو کر برہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا مُن کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جاکر ساکھو کے درخت کے نیچے

مُن کو بیٹھے ہوے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتے ہوے تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اُٹھو اُٹھو تمھارا کلیان ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن دیا وہ مُن کی اگیا سے اُسپر بیٹھے اور ارگھ پاد آچمن سمیدھا جی نے بدھ پُوربک دیے اور پُوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہی اپنے دل کا کام کہدو اگر وہ کام اسادھ ہو گا تو ہم تمھاری اچھا پوری کر دینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہی اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سواے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہی دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون ای مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھی نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہو کر یہان رہیے ہمارے تپوبل سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے ای راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن بیخوف ہو پھل مُول کھاتے ہوے راجہ اُسی آسرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بیشرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارہ نہ پانے سے دُبلے ہو گئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہو کے نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لیکر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہو گا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین نپن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیس جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پُوچھا کہ تُو ہو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھوون کا سماگم مان بیس بولا کہ ای دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہی ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پُتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہو کر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوے اور منتریون سے فریب دیے ہوے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہی جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب ہم دُو آرام سے بن مین پھرینگے یہ سُن بنیئے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہو گا اور بیادھ جیتا کرکے بیپرت ہو گا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہو اچت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پُتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سُکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہی مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کرکے ہمارے ساتھ پھرو بیس بولا۔

چوپائی

بھوپ مُور مَن سستھر ناہین	اتِ دُکھت پُرت جھن تہ سہاہین
چنتا کُٹمب کیر دن راتی	ونیچ تیاگو کہو کہ بھانتی

بولیہو نرپت راج دُکھ موہون
پُوچھین مُن سون چلو نیرائی
یہ کہہ نک بھوپ و دُو ساتھا
ہاتھ جوڑہ بنوت مہا لا

چھوڑت نہین جم ست دُکھ توہون
سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
مُن نیہہ جاے نوایو ماتھا
کرپا کرو مُن ۔ اج کرپالا

ادھیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

تینتیسوان ادھیاے مین بھوبنیسوری نارت
سُرتھ بھوپ سُن یہ کہیو سوئی کہت اب

راجہ بولے کہ اہ مُن جی یہ بیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے جلتا نہین جاتی گھوڑے سب دبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت جھوٹھا خواب کے ملند ہی مگر دل کا وسواس نہین مٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دُکھ ستاتا ہی نہ دوست اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل موہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ اوبھت کون کارن ہی اہ سُوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس کے دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے موہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمید ھامُن سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اہ راجہ سُنیے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما۔ بشن ۔ شیو اندر۔ برن بانو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرپ سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موچھ اور بندھن کے بھروا ہو رہے ہین اور اُسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے موہ مین بندھا ہوا ہی رجوگنی منکھ جیتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار موہا کرتی ہی برہما۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین موہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جاکر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھرتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسیکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہماجی بھی موہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کرکے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہماجی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور جگت بیج بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اہ مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اُچیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے ہمکو ستان باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دُکھ پاکر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمھاری رچھا اُن دیتون کو مار کر ہم نے کی تھی اب اہ مند کیسے غرور کرتے ہو یہ موہ ہی اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پھیلے ہوے سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اُٹھ کپ کپاتے ہوے سرخ آنکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان سفید بہت بڑا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار
نہ کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جاکر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشیٹ ہے ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کہہ وا اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے اسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے مَنو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ ملا تو گھوم کر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہین شبو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پاکر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہوکر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمھارے ہی
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو
تو سست کہین تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پورا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آتے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شیو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جاکر شبو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہوکر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی السائت کہہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہے کیونکہ تو نے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کا بل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سِدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورب سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی کے
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کا بل ہے جو سربگیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کسیکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہامایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن شرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن اُسی دیبی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پُرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چتین شکت وہی ہے اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکہ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر
کے قابو مین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پُرکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پُورکھ اکرتا ہے مگر اُدرِشٹ
ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درشتہ (جو نظر آوے ۱۲) کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کر کے پُورکھ پوران کو رنجت کر کے پیچھے سبکو
ہرتی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہے وہ نمت بہوت ہے کیونکہ وہ دیبی کر کے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت وہ بج کرم کرن مین
شوانش روپ تن منہہ بلونتا
بانی رما او مانج رو پا ۴
دھیاوت تینہے کرت سب کاجو
سرتست استب پالن کی کرتی
ہیدیبی ماہا تم بکھا نا ۵

دیبی پریت کرم دھرم مین
تینہے کین جو بھے بھگونتا
تینہے دین تے پوجت جوبا
سربشیوری جان مہرا جو
ہرده سدا کہت کرشرتی
مت انوسار نہ انتہی جانا

ادھیاے چونتیسوان ۳۴

دوہا

چھتیس ترتیس ادھیاے پوجا کیر یہ کار
دیبی کے برنو سنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سمرتھ نے پوچھا کہ ہے منی جی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے منی نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا
کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دکھ ناس کرنیوالی ہی پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوترا و سفید کپڑے
دھارن کرے پھر آچمن کرا اپنی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کرا اسمین آسن بچھاوے اسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ
آچمن کرے پھر جتھا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام اور بھوت شدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر ان
پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کرانگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے کٹ کون جنتر بناوے
اسکے باہر باھیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اسمین نواچھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دون مین ایک ایک لکھے
اور اخیر کا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنواے جال کے کہے ہوے منترون سے بھگوتی کی
پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نواچھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اسکا دسوان
حصہ ہوم جسکا دشانش ترپن اسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہا کالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹ
کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا جیٹ کے اجالے پاکھ مین ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہتا ہو
نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین انسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے
کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سرخ دھتورے کے پھول یا تل شکر ہی سے کرے اشٹمی چودس نومی
کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہی اگر غریب ہوا امیر ہو جاتا روگی روگ سے چھوٹتا
بے اولاد کے اولاد ہوتی ہی جو نہایت نیکبخت اور فرمانبردار رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہی وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی
کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے جو بھگت
سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پانچھت پھل پاوے

کنوار کے سُکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہے وہ سب کام پاتا ہے نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس جَو چھوڑے اور پھول مالا وغیرہ عمدہ چندوا تانے پھر جنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبدیہ پھل پھول گانا بجانا ودگا وغیرہ استوتر کا پاٹھ بید کے پارائن اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کیناؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔ کپڑے۔ عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر دسمی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہے وہ اِس لوک مین سُکھ سے بھوگ بھوگتی ہے اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہے اگر پُرش کچھ پوجا کرتا ہے اور جنمانتر مین امبکا کی سُتھر بھگت اُسے ہوتی ہے اور جنم بھی اچھے کُل مین ہوتا ہے سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سُکھ کی دینے والی ہے اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤ گے اور دشمنون کو جیتوگے اور اِس دنیہ مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سُکھ پاؤگے اسمین شک نہین ہے اور بیسوین اُتم تم بھی سب کام دینے والی لکشمی کی ایشری مایا شرسٹ استتت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دُکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لشکا تُرست رہت بھی ہوہین
اروچ پوچھین سُکھ تن سوہین

بلو پتر کر بسیر کمل تے
جگدھاتری پوجین چت سہل تے

بلسین پٹہ دان تے پرانی
شکت پراین ہوے گُن کھانی

دھن ایشرج سکھا ڈھیہ ارونانی
گُن بھاجن پنڈت شبھ بانی

بید منتر کر دیبی پوجین
نرپت تلک ہوے سب سوجھین

بھان کرین سُکھ تے بھو بھانتی
انت کال بھگوت پور پانتی

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پنچ ترنش ادھیاے مین دیبی درشن کین
شر نہہ مہیپ سمادھ بس سوتی کہب پرہین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن مُن کے بچن سُن مُن کو پرنام کر بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سر تھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہوبولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کرکے نہایت بھرا

وین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پُورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پراوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کو سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کیے پُن سے سنگ
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون جگ
دُکھی سنساری باسنا سے تپتے تپائے آپ کے آسرم پر آئے ہین دنیہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بھگت امرت کے برابر بولی سے کرپا پُوربک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتردان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پاکڑ کر پار کیجیئے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کر اُنکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنھ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे
اس نو اچھر کے منتر کو نراہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اس طرح اون کرکے پرپرنا کیے گئے تو مُن سُسیلھ
سمیدھاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جاکر ایکانت
جگہہ مین آسن لگا استھر بُدھ ہونا نہایت دبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اِس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استھر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسیطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوتی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس تک تپ کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سنکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دیہہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اُسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہومنے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہو گی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پاکر ساورن مُن ہو گے بیس آپسے بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین ہے
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین بیچ اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ اے بیس ہمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتر دھیان ہو گئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہو کے چلے ہین کہ اُنکے منتری

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای راجہ آپ کے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے انکے ایسے بچن سن راجہ سن کو نمشکار کر کے اور انسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کرا ستری اور رشتہ دار باندھو نکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پا کر آرام سے چاروں طرف گھومتا ہوا انکت بندہ کال بتانے لگا اور تیر تھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گن گانے لگا ای راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیو نکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہے

چوپائی

یہ اکھیان نتہ نر جو تی	سنت سکل سکھ پاوت سوئی
گنا ند مو چھد کیر تد سکھ پر	پاون سرون پرت سب کہہ ہر
نرن اکھل ارتھن کرداتا	منگل دھرم جت مرکھانہ باتا
دھرم ارتھ گاتہ کو کرئی	پرم مو چھ کرکارن سرئی
بولے سوت سنو من لوگا	جنمیجیہ جسم کر اوریوگا
پوچھیو سیتو قی ست پاہین	بیاس سنگتا کیہو تہان ہین
جاہین چنڈی چرت سہاوا	شمبھ دیت بدھ بھل بدھ گاوا
سن کا ٹنک بیاس جم بھاکھا	کہیون پوران سار سرت سیاکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب برتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین	برترا اسر کر سنک یہ کرا و تر بن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ ای سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے بچن میٹھے سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے اسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور سبھ پوران کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برترا اسر کے نام سے مشہور تھا اسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی سنکھ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور فریب سے ستو جگیہ اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برترا اسر گر پڑا یہ بڑا ہی بروده پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین پریرا کر نیوالے تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجبر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے سو سب الشرح فرمایئے اور ستم تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگُن کا آسرا کرکے اُس سے مِلاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھنسنے سے اندر اور لشن جی نے اُسے مار ڈالا اے سُوت جی لشن جی اور اِندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوئے اِس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو موہتی ہے اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اے مُنیو برتراسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی لشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا یہی ہمکو سُننے کی اچھیا ہے کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہے مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہے جو خوش نہو گا اور برتراسُر کے مرنے کی کتھا دیبی کے بھوسمیت تُھیے اتنا سُن بیاس جی بولے کہ اے راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ آدرسہت پیدا ہوئی دیوتا تو امرت کو پاکر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہے دھن ہو جو شروتا ایکاگر چت ہو بھگت سے سُنتا ہے تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہے سُنیے جو بید اور پُران مین اِندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور ہے اور جس طرح اندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین اے راجہ اسمین کون تعجب ہے کہ لشن اور اندر نے برتراسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے موہت مُن لوگ بھی بار بار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی مُورت لشن جی مُوہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے مُوہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون جیت سکتا ہے جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے اور جسکی مایا کے گنُون سے موہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنُون سے موہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جاننے والا بھی کوئی منکھ مُوہ کو چھیہ نہین کر سکتا کیونکہ شروع سے وہ جیو تینون گنون کر کے پرتھوی تل مین لیسی بھوت ہو رہا ہے اسی سے مایا سے موہت لشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اِندر کے پورب کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے ہوشیار برہما جی کے پیارے توشٹا پرجاپت ہوئے جنھون نے اِندر کی دشمنی سے تین سر کا لشنوُروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ کر کے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علیحدہ علیحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشو البشوُروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے کہ گرمی مین پنج اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سُوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اِندر یہ سوچکر کہ یہ ہمارا راج لے لین بڑے دُکھی ہوئے اور اُن بڑے تپسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا ہے تب شانت نہین ہوتا سیطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین اُنھین سے عبادت ناس ہو سکتی ہے اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے لشنوُروپ کے لُبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی منیکا رمبھا گھرتاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن عبادت کر رہاہی اسلیے یہ کام کرو کہ جاکر اُسے موہت کر دو اب دیر نکرو طرح طرح کے سرنگار اور طرح طرح کی حرکتین کرکے اُسے موہ لو اور ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہووے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہی کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہی وہ ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر او پکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بیخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمون سے اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان ترشر مُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین کرتی ہوئین پہونچین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن اندھے اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے اسرم پر رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ کی بات ہی کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر سوچنے لگا اور لوک کے لاج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد و تیہ ادھیاے بشو روپ بدھ کین	اِندر ار و برترا سُر جنبن کتھا کہب برہین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ وشٹ مت اندر نے موہت ہو برتراسُر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ موہن برت دھاری ہوے سمادھ مین دل لگائے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکرمند ہوا کہ یہ پنیا تما کیسے ہم سے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کرکے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لائق ہی ایسی فکر کرکے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُر آتما ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پاویگا اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر فکرمند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اُٹھینگے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھیا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو اسکے سر کاٹ ڈالو جسمین یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کرکے تچھیا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلہاڑا انکے نہ کاٹ سکیگا اسلیے ایسے بڑے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت بڑا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سر کے کاٹنے سے کیا ہی ای اندر تمکو کیا ڈر ہی کہو اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نجاوے
تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کرکے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھی کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے
پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے فریب کرکے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے
پاپ کررہے ہو پھر ہمکو تو کچھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمھارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر تمکو تمھارا بھاگ
دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیا نے بہت خوش ہوکے کلہاڑے سے مُن
کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی آن مکھون سے نکلے کلنگ یعنے
گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منھ سے نکلے یعنی جس منھ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منھ سُرا
پینے والا تھا اُسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح آن تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ مُن کو مرا ہوا جان
نہایت خوش ہو اندر سرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین
آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سُن تونشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور
کہا ای اندر تم نے بتقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمھارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے پرج اور عبادت کی
طاقت دیکھین اور وہ پاپا تما اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے ایسا کہہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہوکر بیٹا پیدا
کرنے کے لیے اگن مین آہت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور
گویا دوسری آگ ہی ہو ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ تونشٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہ وہ کہ جلے
ہوے تونشٹا کے کہتے ہی وہ بہت بڑھکر پہاڑ کے برابر ہوگیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے میرا
نام کرن کیجیے پھر کام تبلایے آپ فکر مند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کردونگا میرا یہی برت ہی اُس بیٹے
کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دُکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چُورن کر ڈالون اور نکلے ہوے
سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین
بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سُن تونشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیا
کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمھارا نام برتر ہوا تمھارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید
کے انگ سے تُو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور تر لوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بقصور اندر نے
بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تاسون پورکہ بیاگھر تم تاہین
کرت ایرادہ برہم ہت کاری
یہ کہ تونشٹا جُت مُست شو کا
اندر بدھن ہت کرُپل سمتا

ہنو بُرندر بھرم کچھ ناہین
نشٹھو نلج پاپی اُپکاری
آجدھ دیبہ کین کرجوگا
کھڑگ شول گد شکت بر تشتا

توم شارنگ چاپ شر ر گھا
ٹیش کوُرچ تنیر بان پرم
یہ بدھ سکل جبدھ کر ساما
توشٹا شُتہ پٹھا یو تھو ان

چکر شو ورشن سم جو ارگھ
رتھ ات پنشٹ بیگ جت ورہ دھم
کر تپرہ دے ات ابھرما
اندر شرن جت نت رہ جھون

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیائے مین جم شر سنیا بھاگ
اُرپت آلیس سیس وصر برتر کرن تپ لاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کرا کر بلوان برترائسر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اُسیوقت وہ راچھس جو بیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترائسر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دوتون نے برترائسر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترائسر یہان جلدی آتا ہی جو تمھارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہو کر ایز لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہی اسلیے اے مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات دارن بہت ہی جلد آتا ہی اسی وقت جب اندر دوت کی بات سنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّوے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندر دلان کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھار اہتی ہی رات کو گھر ون کے اوپر راچھسیون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین دھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہی اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منھ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوئی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ او لکا پات وغیرہ انیک ہونے اگنکونین بسیار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہو گئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہی اُنکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بلا کر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہی کہ دارن پون بہتے اور آکاس سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور دُکھ ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین اِنکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہو کر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت بُرا کام کیا کہ بے قصور مُن کو مار کر کون پھل بھوگنا پڑے پُن اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہی اسلیے جو کام مین الشرج کی اچھیا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سُکھ نہین پاتا موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہی اُسی پاپ کا یہ پھل ہی جو ملا ہی یہ برترائسر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانو دن

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہے اور نوشتا کے دیے ہوے بجر کے برابر انیک استر سستر لیے ہوے ہے اور بڑا پرتاپی رتھ پر چڑھا ہوا پرلے کرتا ہوا آتا ہے وہ کیسطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گند ھرپ کنز جچھ مُن اور دیوتا سب اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکر مند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے نوکرون کو بُلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کُبیر برُن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے بھانون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہے اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر سے نکلے اُسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوئے اور برترا سُر بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہے وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برترا سُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا - پرگھ - پاش بان - شکت گلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سَو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے والی تھی اُسمین پہلے برُن جی بھاگے پھر بایو - جم - اگن - اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا سُر اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون اُس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون حکم بجالاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترا سُر کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہو اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہے اب سُنو تمھارے فائدے کی بات کہتے ہین کہ سادھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر تمھارا دشمن ہے تپ سے لچھمی ملتی ہے اور تپ ہی سے اُتم راج اور بَل اُسی سے زیادہ ہوتا ہے اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور سادھان اور استھر ہو کر کلیان کرنوالے برہما کو بھی وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لبشوؔ کی جون سری برہما کو خوش کر کے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہے اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپاتما اندر نے بے قصور میرا تپسوی پتر مارا اُس سے مین سُکھ نہین پاتا اے بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر دیتا کے بچن سُن نہایت خوش ہوا اور حکم لیکر برترا سُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گند ماد ن پہاڑ پر پہونچ پُن رونپی گنگا جی مین اشنان کر کُش کے آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ اَن جل جوگ پرائن	ہوے دھیاوت بِدھ کہنہ بھاین
اِستھر آسن کر بیٹھ تہا ہین	جت برنج دھیان گت ناہین

کرت تپسیا تنہہ جب جانا
بگھن کرن ہت بہو گن دھرپا
چھپ سپ آننگ کنتر گن
دوت انیک دیو گن کیرے
تپو بگھن کے ہیت اُو پایا
پر بر تراشہ دھیان نہ تیاگا

اندر بہت چنتا اورآنا
ٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گریجا
بدیا دھرالپسرا اُدت مُن
پہونچے جاے پُرندر پریرے
تنہہ مایا بن کیہہ تج دایا
کرت تپسیا کرانورا گا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کیب چتر تھا دھیاے مین برگربت ہوبرتر
جم دیون کیدیو سکل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سَو برس ہوے تو لوک کے پتامہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے تو شٹا کے بیٹے سکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمھارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمھارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراسُر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہوکے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڑگڑا کرکے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف اُسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اَور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پرکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمھارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بر دان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراسُر بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے تو شٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہوکے کہنے لگے کہ تمھارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے ؎

چوپائی

کرے جیت بھرنج پت بچنا
گیا دھیہ وی بنڈ بھوری
تاسون سُت مم دُکھ اب ناشو

بھوجن بھور چھپا ہم رچنا
تین سر شوت پُتر ناگوری
کر تچھت شبھ گیان پرکاشو

اُشٹھو روپ سُت چت تے کِھون
سُت بادسبھ شیل نیسوی
بن اپرادھ ہتس سُو پاپی ۴۲

اُترت ناہ کرت بدھ سبھون
بید نپُن جوات تیجسوی
نندت سب بدھ مرکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برترا اسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا اور نہایت مد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہوکر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ پالون کو بلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بناکر کھڑے ہوے کہ دہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برترا اسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتیون سے روم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برترا اسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھندپال کھڑگ کلھاڑا پنش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلاتے تھے اسطرح کی نہایت سخت اور روم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برترا اسُر نے اندر کو غصہ ہوکر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا اور پہلے کی دشمنی کو یاد کرکے وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہوکے ہاے اندر ہاے اندر بار بار کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہوکر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سریشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برترا اسُر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت ہوکر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پرشچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برترا اسُر نے منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرشچرن وغیرہ کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برترا اسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتیون کا روم ہرکھن جدھ دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برترا اسُر اکیلا تھا جب بردان کے سبب برترا اسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھاکر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل کھڑے ہوے اندر پُری برترا اسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی۔ سب بِمان۔ اوچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برترا اسُر کے قابو مین ہوگئین اور دیوتون کی جماعت اندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین دق ہوکر گھومنے لگے اور برترا اسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تشٹا نہایت ہی خوش ہوکر بیٹے کے ساتھ خوشی کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہوکر مُنیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت مہادیوجی کو پرنام کرکے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برترا اسُر سے ہارے ہوے ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی اے مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بر دان کے مد سے بھرے ہوئے اِس دشٹ برتراسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کرکے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اِس بکھیے شکست اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے پالنے والے دیا کے سمندر رجنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کام سِدھ نہوگا اِس سے سب کام کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اِندر مہا دیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے ہری بھگت تبسل سری بشن جی کے استھان کو گئے اور جو بشن جی پرمیشر ہر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کرکے بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے بھرے ہوے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اِندر سہت سب دیو | نم دیبی استت کرکہیو بر کھون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتو کون آتر دیکھ سب ارتھون کے نشچیہ جاننے والے سری بشن جی پریم کے بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو بُرا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو آپنے پیشتر ہی مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دباکر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن کرکے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اِسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کر سکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بُدھ بل دِڑھتا اور فریب چاہیے جس سے ہو تو ورسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اِسلیے برہما نے اُسے بر دان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہے اِسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہے اِسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جا سکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے پھر مارنا اے سب گندھرپو جہان یہ طاقت ور برتراسُر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اِسطرح یقین دلاکر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقت ور دشمن کے مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مرسکتا ہے اور گندھرپ مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بحیر مین گھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی اُسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارینگے دُشٹ دشمن سے شستھا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور وھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن وپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تُم لوگ اکھٹے ہو کر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرینگی اُس ساتو کی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب مُوہت ہو جاویگا تو برترا سُر
جلدی مرجاوے گا جب وہ ماتا خوش ہوگی تو سب کام سدھ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدھ نہوگی وہ انترجامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لبشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھو کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی اُستت کی تھی
جب اُسنے اُنکو مُوہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح لبشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سُمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی استت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्प्रतप्तांश्चत्रा सुरेण समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे
परमार्थ तत्वे प्राप्तं त्वदङ्घ्रि कमलं शरणं सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برترا سُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش
ہوجیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

त्वं सर्व्वं विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्नते
स्त्वविदितम्भुवन त्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरानसुर प्रतप्तान् ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्यमेतदखिलं विहितं त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वामनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्ये

ٹیکا

मखिलं स्ववशान ते त्वद्भ्रूभङ्गचालनवशा द्विहरान्ति कामम् ॥३॥

(۳) اے دیبی سب تینون لوگ تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہوکر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھوؤن کے چلنے کے بس ہوکر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین —

مول ۴

माता सुतान्परिभवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटापराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि बिना पराधानस्माँस्त्वदङ्घ्रिशरणान्करुणारसाब्धे ॥४॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہوجاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگوُن کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے اے کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بیقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو —

مول ۵

नूनं त्वदङ्घ्रिभजनात्प्रपदाः किलैते भक्तिं विहाय विभवे सुखभोगलुब्धाः ॥ नेमे कटाक्षविषया इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजन न कर्त्तरि चापदृष्टा ॥५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ مانتی ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور استھان پاکر اب ہماری بھگت کو چھوڑ الیشرج مین شکا بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہوگئے ہین اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो न नोऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचिताः प्रभवत्यसौ न स्तमास्त्वभाव करुणे ह्यसे कथन्न ॥६॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دُوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھارا ہی بنایا ہوا مُوہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرُناجگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو —

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्यपतिर्बलिष्ठो व्यापादितो महिषरूपधरः किलाजौ ॥ अस्मत्कृते सकललोकभयावहन्त्वमृत्तद्ध्नत्थ न्नभयदं किंधुनोपि मातः ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اُس برتراسُر کو کیون نہین مارتی ہو —

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवानुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौच ॥ वृत्रन्तथा जहि
खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं व्विमोहय यथा न भवे द्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ہی دیا کی بہت اسیطرح کھل اور پربل برتراسُر کا ناس کرو اس طرح سے اسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेश मातस्सन्ता पिनानति तराम्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योस्ति
कोऽपि भुवनेषु सुरार्त्ति हन्ता यः क्लेशजाल मखिलन्निद हेत्स्व शक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا دیت برتراسُر کے دُکھ دیے ہوے اور اسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے۔

مول ۱۰

एत्ले दया तव यदि मथितत्ता तथापि जह्येन माशु जनदुःरव करङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्ध
रभवानि शरैः पुनाना नोचे त्प्रयास्यति तमो ननु दुष्ट बुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) اے بھوانی اگر برتراسُر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دُکھ دینے والے اس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے پوتر کرکے اسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دُشٹ بُدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ۱۱

ते प्रापिता स्सुर वनं व्विवुधा रयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखै किल पाविता स्ते ॥ त्राता न कि
न्निरय पात भया दयार्द्दैय च्छत्रवो नहि किं व्विनिहंसि एत्लम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن بہونچا یا تو کیا اُنکو پوتر نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھّا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے تو برتراسُر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ۱۲

जानी महे रिपुरसौ नव सेवको न प्रायेन पीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्ताव कस्त्विह भवे

दमरानसौकिन्त्वस्याद पङ्कजरतान्नतु पीडयेद्वा ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمھارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بُدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمھارا سیوک ہوتا تو تمھارے چرن کمل مین رت رہکر امر دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मितमेव यस्मात् ॥ मन्त्रावय
ञ्च सकलम्पशक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمھاری پوجا ہملوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्म एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्तव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यँय्योगि-
नोऽपि मनसा सततं स्मरंन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو منکھی سنسار ساگر کے جل کے اُترنے کو پوترنو کا روپ تمھارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोकविदोपि नूनन्त्वांसस्मरंति सतत ङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तु तृ
प्ति जननी मसुरैश्वराणां भूयस्स्वधाम्पितृगणास्य चतृप्ति हेतुम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سُدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि काकि सिशान्तिरपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्य्यकरी नराणां ॥ सर्व्वंत्वमेव
विभजम्भुवनत्रये स्मिन्कृत्वाददासि भजतां कृपया सदैव ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا - کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بُدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھونون مین سب الیشرج تمھین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کرکے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے پھانسی انکس اور ابھیہ مدرا سمیت چتر بھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے کنگن اور گھنگرو پہنے ہوے ادھ چندر آکار رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل لمھی تین نیتر کیے اور پارجات کی نالی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مُکھ کرکے کرنا رس دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بید انت شاستر سے سدھ سچد انند روپنی تھی اور دیوتون سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے سب کہو دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دُکھ دینے والے برتراسُر کو موہیئے جس طرح سے تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

پاچھٹین ادھیاے مین برتراسُر بدھ گانہہ | اور دیبی مہاکہب جیہہ سُن سُکُل سناتہہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پرجولت لوک کو جلاتا ہوا برتراسُر نظر آیا اور رکھ لوگ اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برتراسُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی ہے نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بُہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت اور سب رعایا دُکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام کے رسک لوگ تعریف کرتے ہین پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ بھُو لوسے کبھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیر بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوف ناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین کھڑگ گرتے دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ للچانے اور بہکانے کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ پا کر اور سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمہاری اور اندر کی دوستی ہو جاوے جس سے تم اور اندر دونون سُکھ پاوینگے سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہو جانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہی رہنے سے عابد مُن گندھرب کنر سب سُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہو جانے سے تمہاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمہارے سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمہاری دوستی کے مجھوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون آدمیون کو ملا دینگے اندر تمہارے آگے پہلے قسم کھاینگے

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہی ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی۔ سمندر مرجاد کو نہین چھوڑتا اسیلیے
ست ہی سے تمھاری اور انکی دوستی ہوجاوے اسکے کرڑ براجل تیل سکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور مناسب
ہی رکھیون کے بچن سن برتراسر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور شانت
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ انسے دوستی نکرے سویہ دُرآچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسیلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بلھے کو نہین جانتے منُ بولے کہ جو آدمی برا بھلا کرم کرتا ہی اسے بھوگنا پڑتا ہی
اسیلیے دشمنی کر کے کہان شانتی ہوسکتی ہی بشواس گھاتی پورکھ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہوجاوے مگر بشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قول کرو اور دوستی کرو یہ سن برتراسر نے کہا کہ سوکھے گیلے تھہر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بلا کر اقرار سنا کر دونون کی دوستی کرا دی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور بیچمین آگ کو گواہ کیا جب تینون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو برتراسر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھ مادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایک دن توشٹا
برتراسر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی بھر طمع سے متوالا ہی۔ بگاڑ مین لگا ہوا دوسرے کے دکھ کو سکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود دغا بازی مدسے مغرور اندر ہی جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اسنے ان ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پون ہوگئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اسے اندر نے دیکھا اور اسکے بردان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسیلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا انھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پورک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہو کر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برتراسر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی استت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اُستت طرح طرح کے استوترون سے کرنے لگے اور دیوتون کی پُھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینو کال دیو گن پوجا ۔ دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے نِسر کِل دیو بھوانی ۔ بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
تربھون سرسیشٹھ لشن کر پوجن ۔ کین پرندر من منہ دُوجن
دیو بہینا ہر ترنیا تے ۔ شُکھ کرہا بو بہت ہر کھاتے
ہر کھت بھیے دیو سُمدایا ۔ کنز راچھس جھجہ لکایا
اروگندھرپ سکل سکھ پورے ۔ بھئے نہ یا منہ کہت کروڑے
پرنسکت برو شن جُت پلنیا ۔ سو مایہو برتر ہی کر ھٹینا
اروبھگوتی کین تا موہو ۔ ستِ بچن سُنیے نہین کوہو
پاسون برتر تہستری دیبی ۔ کہی جات سُر نرمن سیوی
ہتیو شنکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شنکر نہت برتر ہی کہہ دتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شتما دھیاے مین ہتیا بھیہ سی شنکر ۔ گپت رہیو جسم لہوں بھاکہہ امر پور چکبہ

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گرا ہوا دیکھکر بشن جی بشن پوری کو گئے مگر برتر اسُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندر پُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا نقطہ ہی برتھا ہو گیا ہمارے ہی کہنے سے برتر اسُر کو یقین ہوا دیکھو بشواس گھاتی اندر کے ساتھ ہم لوگ بھی بشواس گھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھکار ہے جو انرتھ کرنے والی ہے جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہے اسلیے بشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مُورت ہو بجر ہین گھُس کر جنجھون نے مارا لوگ اپنے مطلب ہی مین مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ بشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہو گئے ہین اور وہی لوگ ہین دُرلبھ پاپ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہے کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہے کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے ہین بڑے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

منی لوگ بھی اسنان و دل مین سوچکراوداس ہوا پنے اپنے گھر کو چلے گئے تو شٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے بشواس گھات کر کے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی ایشر تمکو دکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو شٹا سمیر پربت
پر بنہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برترا ئسر کو مار اندر کو کون سُکھ یا دُکھ ہوا سے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقت ور
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور مُنگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برترا سُر کے مارنیکے لیے بشن جی نے
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو مُکھ ہوتا ہی تو پتا۔ ماتا عورت بھائی
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برترا سُر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر بناتیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم
کھاکر قول کر کے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مار ڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا کیا پھر مُنیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کر کے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے انھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح
طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک
مین کیرت جاتی رہی اُس گھیوی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مار ڈالے آسیے بھی دھرکار ہے
اندر دیومُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ ججات
بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھاے اُسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے
تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بناتیج کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقتور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے
کہ نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سُکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن
نہ گندھر بونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اور بھی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے
ہوے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگا۔
تھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدہ گند ھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور منیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر جوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیوتو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا اور رکھیون نے ایسے بچن سن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بُلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہوکر کہتا ہی کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سن سچی بھی ات دینا	بولی گرو سن بچن پُر ہنیا
رچھا کرو نہکھ سے میری	ہون پر بھو پڑی سرن مین تیری
یہ سن گرو بوے شبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سناتن نج نہین تو ہین	دیہون نہکھ ہی بہیہ نہین مو ہین
سرنا گت ہی دیت جو پاپی	جات نرک منھ مرکھا الاپی
سو سنھ ہوہ تیاگو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو دُکھ	نہکھ تین دیبی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہوکر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے خفا دیکھ رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاسترین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی بڑی نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے برابر ہزارون بیٹھیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرنےمین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نہ کیجیے تم اچھی جگہ ہوچکا اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی چھے اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑکے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سُن دیوتا اور مُن دُکھی ہو کر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جا کر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی اول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن مین آئی ہو اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جا کر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے دوسرا خاوند کرین جب اِندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کیے آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے اِن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی یہ تو نہین جانا جاتا کہ اِندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اِسطرح اِندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا حکم دیا اندرانی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اِندر کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی اُستت کرنے لگے اور بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا اِندر برہم ہتیا سے خوف کھا کر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو اُسیکے پُن سے اِندر نشپاپ ہو کر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سُکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کے موہت اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پا کر سب بھو بھوگین گے تیج بھرے ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پروہت بنا کر اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاویگی اور نہکھ کو بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرا دینگی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور تبر یاسکھکر پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑکر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ روپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے بر ہماسے چیٹی تک کی ماتاکرنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پر میشری سومیہ انند دداشن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے روپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سہج مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کڑور جنم کے پن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سن اندرانی بولین کہ اے پر میشری مین اپنے خاوند کے درلبھہ درشن چاہتی ہون اور نہگہ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اس دوکی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مورت اچلا مم رہیے ۔ بشو کام نامٹی سب کہیے
تنہہ تم نج پت دیکھو جائی ۔ دکھت لکھے بھول اوہکائی
کچھ دن گئے نہگہ نرپ ہب ۔ سوستھہ ہوہ تو سب منجھ ٹوہب
موہت نرپہ اندر پد سیہی ۔ ست گراوب جہت منھ تیہی
وہی دوتی سنگ اندرانی ۔ چلی تھان سو بھاکی کھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا ۔ مدت بھی لکھ تیہی چر کالا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد ۔ اوہ پتن نرپ نہگہ کر سنیے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین آپکو جانا ہے اور پھر انھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھا اور دیوتا اور رشیون نے نہگہ کو آپ کے آسن پر بٹھایا ہے وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہے کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہے کہئیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندرپوری مین رہو دکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بردان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب من ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہے اسیکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہے عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہے ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی بر خلاف ہے کچھ ہم

کلسا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دُکھی کی
رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چیت اور بہت چنچل عورت کڑورون
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑگئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اُسپر سوار ہوکر آئیے ہم یہی چاہتی ہین ایسا سُن وہ موہت ہوکر کا ماتر تو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالینگے اسمین ہد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من و بیپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح
اندر سے سُنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی [نام اندرانی ۱۲] سی خواہش ہی اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپ کے قابو مین رہینگی اپنے
دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کر سکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُرلبھ ہی اگر قسم کھاکر کہو کہ جو خواہش ہوگی اُسے برلاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کردوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا - مہادیو جیکا بیل - برہماجی کا ہنس کارتکیہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیوتون کی نہ راچھسون کی سواری
کبھی ہوئی ہی وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہا دیوی سے موہت نہکھ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی
جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سرشٹھ کہینگے اتنا کہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلاکر بولا کیونکہ کاماتر تھا
کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کرکے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کرکے اُسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اس
سُندری کے پاس جانیکے لیے کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگونکی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کرلیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کرلیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تھے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کا ماترا اور مورکھ تو تھے ہی لوپامدرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے شریشٹھ
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو بید سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہی اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جا کر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے
چھوٹ کر پھر سرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُنے گا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی اُستت
کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جا کر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکھ کو سرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان اندر
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پا کر نندن
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے
اپنی جگہ پائی

اگست جی کی بیوی کا نام

چوپائی

یہ سب برتراسر بدہ گاتھا	تم سن کہی مہی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت وشم ادھیاے مین تر بدہ کرم کے روپ	جن سے بندہت نر پڑت سکل ببیس بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ہی براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے
جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہما بیان کی مگر اسمین شک ہی کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر پھر دُکھی
ہوے اور سنو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندرپوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے
ای دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پرانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سردھا والے شاگردون کے آگے مہاتما لوگ سب کہتے
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سوت جی سونکا دک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتو جاننے والے پنڈت
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت دوسرا برتمان تیسرا پرالبدہ گت جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سبھ اسبھ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کروڑ جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پا کر جو برا یا بھلا کرم کرے اوسے
پرتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچمین سے کچھ کرم لیکر دنیہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھُوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پُرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکھ دیت جچھ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھہ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے بس مین نہوتے تو دنیہہ کا سمبدہ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور سے کرم بیجمین پراپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہوکر پُن اور پاپ جسطرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن اور ارجن یہ نر نارائین ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھبا و زیادہ ہوا اُسے دیوتون کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے انس کو چھوڑ آتن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑا ور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربہتا پربھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبالمند بھوگوان علم ور۔ فیاض ہوتا اُسے دیوتا کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارائین کے برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سر پر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازؤنکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا اُنکو خوش ہوکر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھُوگنا ہی پڑا کہو منکھ دینہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نر کیشری سے بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جاندارون کو بدن کے پانے پر کرم کی بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قیدخانہ مین قید ہوے تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا نوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے سب تقدیر سے اتنا پُورکھہ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُٹمبہ سمیت پر بھاس چھتر مین شریر چھوڑکر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھتر مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدھ بھُوپ کرم گہنائی
کرشنہو مرن بیادہ شرلاگے
تم سُن سکل بھانت ہم گائی
بھیو منج کا کرہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ اُنپت
کہب جہان سد سُشکل دھرم بترنے سُت

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلدام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہو کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا رُوپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جی کے ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ دروپد بالھیک سوم دت کرن ہبگرین وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جو اہیر ملچھ اور نکھا دہتے راہ مین کرشن چندر کبیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہو بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہو اُسکے خلاف نہین ہو سکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم ارتھہ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھہ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھہ کام کی خواہش کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھہ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت ہوتا ہو ویسا ہی ہوتا ہو راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بدچلن اور بیشرم اس کلجگ مین دیوتون کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سودر اپنے اپنے دھرم مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ستِ دان دیا صرف اپنی عورت سے بھوگ اور سب جاندارون سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور براہمن وغیرہ بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منکھ لوگ مین منکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ منکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح وقت کی گت بر خلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اُسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے شاید اتفاق سے جاندارونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے پربھاو سے دُکھ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹھ راجہ سُنیے جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بیعزتی کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کر دی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جات کے کل مین پیدا ہو کر عابد کے گلے مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری اور اُنکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور بایا بیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون گانون مین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترئی کے کرم مین مشغول تپ کے جاننے مین ہشیار ہوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گؤون کی خدمت کرتے اور سودر تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہے اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین اُنکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے گرو ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی بُرائی کرنے والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین اے راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہے ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہے اسیطرح چھتری اور بیس سودر بھی بیدھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے چھوٹے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرینوالی اور ہمیشہ کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی اے راجہ پوتر بھوجن کے کھانے سے دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا اُسے برن سنکر دوکھ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہے اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے لوگون کے پاپ سدھ نہین ہوسکتے یہ سن جنمیجے جی بولے کہ اے مہاراج اور اے سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین لوگون کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ اے مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان کرنا ہی ایک تدبیر ہے اور تو نہین ہے جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہے اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو پھر پاپ سے کیا خوف ہوسکتا ہے جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پدارتھ دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ نہین کرسکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگاری ہے اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ اجودھیا کاشی وغیرہ پُن کی جگہون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانیونکے چھیدن بھیدن بھی کیے ہے اور اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہے سب شاسترونکا رہسیہ ہمنے کہا

چوپائی

گرنچار دیبی پد پنکج + اچیا نام بیاسرتی لوگا
بھجیو بھوپ نہچی نہجیت شُبھ اج + جہین سداگر نہو بدھ جوگا

پر مہماو یہو نہین جانہین ۔ مایا کیہر کہھو کم مانہین-
براہمن سکل چیت گاتیری ۔ ہروے مدھیہ بھرم چھیدن اتری
جانت نہین مہماتیہ کیرا ۔ یہ سب برنیو بھوپ گھنیرا
جو جگ دھرم بیو ستھا پوچھیو ۔ سوسب کہیون سکل بدھ بھوکھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین تیرتھہ جاترا ہیت ۔ آڑی بک کرجدھ اب برنوسنہو چیت

راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای منی جی پرتھوی مین جو پن تیرتھہ چھیتر اور ندی منگل اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون انکو کہیے اور جس تیرتھہ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہی اور تیرتھہ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئیے بیاس جی بولے کہ راجہ سینئے تیرتھہ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشیٹھہ ہین اور جمنا سرستی - نربدا - گنڈکی - سندہو گومتی - تمسا ندی کابیری چندر بھاگا بیتروتی چرمنوتی سرجو تاپی الکھنمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پن روپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پن کی دینے والی ہین جنمین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہی مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس - پریاگ - نیمکھار - اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن مانس بندو سر- اچھودید رکا سرم جسمین نر نارائن عبادت کرتے ہین بامنا سرم سنجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہی وہ اُسیکے نام سے مشہور ہی یہ سب پن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھہ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھہ دان برت جگیہ عبادت پن کرم یہ سب پوتر تا سے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چت کی سُدھی ہوتی ہی اور انھین سے تیرتھہ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھہ ہی کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا کرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھہ اہنکار مدیہ سب تیرتھہ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین- ہنسا- ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریونکا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھونے کے دوکھہ کے سبب تیرتھہ کا جانا بیفائدہ سمجھو اُسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہی تیرتھہ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھہ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے منی لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھہ کیا جس بیفائدہ تماشے کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بسشٹ جی کے سراپ

نگلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے لبشسٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے منُ کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون
اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تاک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سن
راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابدمُنیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس
اور دُکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گئودان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہورہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
ہو پہنچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے
سن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سمھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پُوربک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے بنے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بناکر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بناکر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھ اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا بالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
ہم غصہ ہوکر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہوجاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سُکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کھیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جاکے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ پتر جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا
کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہانا بتایا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے
گئے اور راجہ اُسی عارضہ مین مبتلا ہوکر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سن کہ جلندھر کا عارضہ ہوگیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دُکھی جان جنگل کو چلے آئے اِس سریر سے تمنے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھہ سے تمھارے والد آزردہ نہ رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تیہک جُت دھرما
جبہی چلیو با سُو تہنہ آئی
کہی ایکانت دیا جبت بانی
جاسُون جات بدھن کی ہلتیا

تپیا دیکھنے ارتھہ سکرما
بیر روپ دھر لو بیہو بھائی
راج تپر مُور کھہ ہم جانی
تیہی نہ جانس دُکھہ سمیتا

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرہ۱۳ کے ادھیاے مین شُنہ سیف کی گاتھا
پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُپچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے مُوہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو وششٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میری اُپچار کیجیے وششٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سنیے تمھارے دُکھہ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ۱۳ طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھہ ناس ہوگا کسی براہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہو جاویگا اور برُن بھی خوش ہو جاوینگے اتنا سُن راجہ نے معتبرون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھہ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہامُن بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شُنہ شیف کو جگیہ کے کھمبے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اپچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھہ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین اسی دنہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو ای راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدنمین محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لبسوامترجی نے نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو بُرن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر بُرن کو یاد کرتے ہوے پکارا بُرن نے اِستُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کر کے اپنے گھر کو گئے اسطرح لبسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لبسوامترجی کا کہنا نہ مانا اسلیے اُنھون نے دل مین نہایت غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک شور کے مارنے کی اچھا کیے ہوے کوشکی ندی کے کنارے پر پہونچے وہان بُوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامترجی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر اُنکا سب راج کاج لے لیا اب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اُنہے ججمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین لبسوامتر سے لبشسٹ جی نے کہا کہ ادھم ورندہی تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا ای نیچ تو نے ہمارے ججمان بڑے دھرم ولے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہی اسلیے جا بگلا ہو جا جب لبسوامترجی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے لبشسٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑہی نام پنچھی ہو جاؤ اور جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اِس طرح غصہ کر بگلا اور آڑہی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت پر جھوجھ بگلے کا روپ دھارن کر لبسوامترجی اِدھر دھر سے درخت پر آڑہی پنچھی ہو کر لبشسٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑکر بار بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے چھوٹے سیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب اِن دُنون کو لڑتے ہوے برہماجی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور لبشسٹ اور لبسوامتر دونون نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو لبشسٹ کو شک یہ بھانتی — مُن ہو لڑے منہو آراتی
تو کو دیو دُنج ارو مانو — اہنکار جیتے یہ جانو
تاسون جیت شدہ مہیا لا — ہی دُربھ جانہ سب حالا
جتن پورپ تیہہ سادھو ہوپا — تاسن سکل بترتھا نورو پا
تیرتھ دان تپ ست سہاون — جو کچھ دھرم سادھیہ من بھاون
کرپا سنا رہت نج چیتا — سرون آونج ہوہ سو بیتا
لبھو تیرتھ پُو جھونت دلوی — تاکی نام رٹھو ہو ہی سیوی

تاکے گن کی استت نت کرہو
ڈرہہ سدا کلجگ کے دوکھن
جوجن کرہین یہی بدھ کاجا

تاپد دھیان چت منھہ دھرہو
یہی بدھ کرہو سدا نج توکھن
بھوبھے چھوٹ جاہین نرپ راجا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین متیر ابرن سستام
شاپ سون بھیو بشسٹ کر سوئی کہب سونام

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے متیر ابرن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ ان کا کرم سے نام ہوا یا گن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی متر ابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے انکا نام متیر ابرن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیا ہوا سراپ کیسے لگا اور بےقصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے سبکے وقت پر ستوگن ہی نبارہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھ نے انکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دکھی ہوے در بیہ سُدھ کریا کی سُدھ من کی سُدھ یہ نرگن آتما کے سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پر انسکت کی سنکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اسے سنسار سے چھڑا دیتی ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے ہین اسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور رہتی ہے اسمین کچھ شک نہین اسلیے اس بھگوتی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے والے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکو کے بارھوین بیٹے تھے انھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جنیت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکو کے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسسٹ پلست رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کل کے گرو بشسٹ جی کی پوجا کر ملائم ہو کر آپ سے بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بشسٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُن بھی بلائے ہین اور سب سامان اکٹھا کیا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین الکتسوا کو نبسیون کے گرو ہو کر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ آپ کو مناسب نہین ہی جو نہ رکی ٹع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے اُنکو روکا مگر بسشٹ جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہو کر گوتم کی پوجا کر کے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نم نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار دیچھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور گائے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے تم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُن کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نم کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور ہمارے سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکہ نہین ہی کیونکہ تم طمع سے اپنے ہمکو جِجمان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر تم برہماجی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکہ کو جانتے بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا چھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا تمہارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُن نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُن کو اب دونون سراپ پاکر بڑے دُکھی ہوے بسشٹ جی نے دُکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نم نے ہمکو سراپ دیا ہی اب یہ ہماری دنیہ گر پڑیگی ای پِتا اب ہم کیا کرین یہ دنیہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دنیہ کے دھارن کرنے کے لیے کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنیہ مین ہی اسی طرح اُسمین بھی ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جایئے بسشٹ جی کے کلام سُن برہماجی بولے کہ متر اَبرُن کے بیچ مین گھُس جاؤ اُسی سے تم وقت پاکر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہ دھارن کر اسی دنیہ کی طرح سب کام کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پِتا کو پرنام کر کے برُن کے لوک کو گئے اور جیوانس سے متر ابرُن کے بدن مین گھُس گئے اور پہلے کی دنیہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلبسی اپسرا اسکھیون کے ساتھ برُن کے گھر مین گئی اُسے دیکھ متر اور برُن دونون دیوتا کامانتر ہو کر اُورلبسی سے بولے کہ ای اُورلبسی ہم دونون کامانتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سُنکے اُورلبسی دونون کو قبول کرتے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بسشٹ دونون مُن پیدا ہوے یہ دونون متر ابرُن کے بیج سے سرشیشٹ مُن ہوے اُنمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بسشٹ جی کو اپنا پوروہت کر کے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُن جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

یہ بسشٹ کارن مین گاوا · جیہی بدھ تن دیہانتر پاوا
پلے شاپ جنمیو کُل ماہین · نترابرنہو کے شکہ چہاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیہانتر باس · کہلے مُن ہر ہیہ نرن کتھا ر مبھ سبلاس

انتی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بسشٹ کے دوسرے دینہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دینہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بسشٹ جی نے دوسری دینہہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بسشٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سُوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیکھتے ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچار کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہوتا ہی اُسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سُوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کر کے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پُوجا کی اور خوش ہوے اُسیوقت انھُون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بُولے کہ اہی راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دینہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دینہہ تمھاری کر سکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دینہہ کو پا کر تمھارے پوروہت بسشٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی مانگو ایسا سُننے پر نم کا آتما خوش ہو کر دیوتون سے بولا کہ اہی دیوتو ناس ہونے والی دینہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہی اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہو کر بچرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ اہی مہاراج آپ سبکی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہو کر تمھاری مراد پُوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی اُستت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کے درشن دیے اُسوقت مین رُوپ مہارانی کا کڑور سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے رُوپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اہی دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے مُوچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سُن خوش ہو سری جگدمبا بُولین کہ سب پرالبدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہو گے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُن دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اُسکے بعد مُن لوگ نم کی دینہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اپلا دھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کر کے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی دینہہ سے پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدینہہ

ہو گئے تھے اسلیے اُنکے نسل مین پیدا ہوا اُسکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے لنگاجی کے
کنارے پر متھلا پوری ذھن دہانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوئے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور
بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوئے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے تم سے کہی جسکو سراپ سے بدیہہ ہوا۔ راجہ نے پوچھا کہ ای بھگوان آپنے
نم کے سراپ کا سبب بیان کیا آپسے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سریشٹھ راجہ کے پُوروہت اور برہما کے بیٹے بسشٹ
مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن کو بھی گُرو جانکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے
اور اکشو کو اکے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گُرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین
چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کر سکتا ہو وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکے تیاگی عابد اور نیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس
مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین
ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین
نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہما جی کے بیٹے اسیطرح اور عابد تینون گُنون سے ملے
ہوے ہین پھر منکھ بچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیو جی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگ کا ابھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنہون
نے بھی اتفاق سے ساگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے
بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر ان سب مین تینون گُن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گُنون کے بھاو علیحدہ
علیحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گُنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگُن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگُن
کی کبھی تموگُن کی اور کبھی تینون گُن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگُن نرلیپ بے عضو بینظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم
شکت بھی نرگُن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ
ایک ہی ہو سکتی ہی جو ان دونون کے سریر علیحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موچھ
ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس ترگُناتمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مُکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح
کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاسترون کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے
ہوے بِنت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا
ہی شبد گیان سے کارج سِدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد بودھ
اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے
سے مِٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بِدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے
اور کرم ہین اور کاریگری چِترتا وغیرہ کے اور ہنر ہین انسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پر ارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما رکھنی اور صبر یہ بدیا
کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگ ابھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام
کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیے جو مُن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر
معاف نہ کیا جیسے قصور سے شلک کے اوپر ہرجات نے مہربانی کی تھی بھرگ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر ہرجات نے

معاف ہی کیا اور من کو سراپ نہ دیا آپ بڑھاپا قبول کر لیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے اس باب مین کسکو دُوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ بس کیر نرپ سارے ۔ د ربہ لوبھ سے بھرگن بچھارے
جو بھارگو گل کیر پوروہت ۔ تھے تناین ہی ہیہ نرپ تت
ڈالیو تہنو چار د وج مو لا ۔ کرودھ ببس ہوے گہی کر سولا
گینونہ برہم گھات کہ پایو ۔ سمجھیو میٹھ پاچھ دہ دایو

ادھیاے سوٹھوان

دوہا

ستورہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ ۔ پیر بھارگون لوبھ سے ہر ہین کرین روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کر کے بھرگ بنسی براہمن کو مارا انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پوروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوچھنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک ہولے سے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کر خوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے ہین سنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور ہری بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکست کے پوجنے والے وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کر کے بھرگ بنسیون کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پا کر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہاجن ہو کر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سُرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب ہو گئے کسی سمے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا اسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کر کے زر مانگا مگر انھون نے طمع سے انکار کر کے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر ادھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر ادھر کو بھی ہو کر چلے گئے اور ججمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آ کے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہی ہیہ لوگ کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے ان بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی
کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے
لگے تو وہ ہاہاکار مچاکر نہایت دین ہو ڈرکر اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین
بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو نکیلے تیرون سے غصہ ہوکر مار ڈالا پھر جہان بھرگ
کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ
چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرادیے
اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُن
جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو
یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہر کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرادیے ارے بڑے پن اور پاپ کا بدلا
اسی لوک مین ملتا ہر اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہوکر وہ ہیہیہ لوگ
بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین
جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی لگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ
تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی اُنھون نے نہ دیا ہم ججمانون کو دکھی دیکھ کر ان مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہر کارتا
برج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو
کبھی لٹین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہر وہ ہمیشہ جگیہ کرتے دے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ
کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہر سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہر اُسکے پاس نہین
رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگاکر جو آدمی مرتا ہر وہ نرک مین جاتا ہر ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے
پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین۳ گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہر ایک۱ دان۔ دوسرے۲ بھوگ۔ تیسرے۳ ناس اوندین ان
اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو اُسے
زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہر اسلیے ہم لوگ ان نیچ
براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گروُن کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے
ہین اسطرح منیون کو سمجھاکر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے
پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمعی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہر جو سب دکھون
کی کھان دکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہر اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

نین برن گر گرت بردھا	سکل کنسٹ دینے مین جو دھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی	کُل کے دھرم اُور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بند ہوئی ۔ گوروسُت منتر بھام نج سند ہوئی
بھگنی آدِ سکل جے پیارے ۔ تو بھی سے مارت نرسارے
تو بھاؤ شٹ کرت جو ناہین ۔ نند کرم اس نہین جگ ماہین
موہت پاپ نکر سے ہو کے ۔ کرت سکل انوچت مت کھو کے
کرودھ کام اردا ہنکار تے ۔ تو بجھ مہا رُپ ہم پکارتے
پراتھو تجے تو بجھ لبس پرانی ۔ بھرکا شیش رہیو جو بھانی
یا سُون تو بھی کرت نہ جوئی ۔ السو نند کرم نہین کوئی
پاپ بدّھ ہی ہیہ کر تو بھا ۔ ما یو بھرگن نہین کچھ شو بھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین استھت بھرگ کُل ٹھیک ۔ سری دیبی کی کرپا سے پُن ہی ہیہ کی نیک

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بھرگُ کے خاندان کی عورتون کا دُکھ کیسے دور ہوا اور اُن براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بد چلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہیے اے پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سُکھ دینے والی ہے بیاس جی بولے سُنیے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اُس دُکھ سے چھوٹین اب ہم اُس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دُکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا اُمید بھرگُ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اَپاس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو اُنھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر و تمھارے انس سے پُورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہ وہ بھگوتی انتردھیان ہو گیئن جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین اُنمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کُل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ جیخود ہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے پہونچ گیئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی زار دھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سُنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہو گیئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہو گیئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگھون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہو گیا دیکھو اُس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہو گیئے یہ براہمن کا پربھاو اور اُس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گیئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہوکر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بُولے کہ اے ماتا ہمارے اوپر خوش ہوجاؤ ہم تمھارے غلام ہین اور ہم لوگون نے تمھاری بڑی خطا کی اِسی سے تمھارے دیکھنے سے اندھے ہوگئے ہین اب تمھارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے اندھے ہین تمھارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہے ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا ہونا مرنے سے زیادہ دُکھ دیتا ہے اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنایئے اور اب ہم پاپی لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور کیا ہے اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنیگا ہم سب ہی یہہ لوگ قسم کھاتے ہین اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بُولی کہ ہم کو غصہ نہین ہے اسکا سبب سنو کہ اِس ہماری جانگھ سے پیدا ہوکر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو مار ڈالا تھا اور اسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اِسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون کو جلانا چاہتا ہے بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہے جسکے دیہہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہے اسلیے ہمارے اس لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمھارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی بڑی استُت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہوکے بولا کہ اے چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمھاری آنکھین جیسی تھین ویسی ہی ہوجاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی اے راجہ جس طرح تُو بھی چھتریون نے پاپ کرکے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا کہ دونون کا دُکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ تبلایئے کہ اِن چھتریون کا یہہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور بھرت سے بھارت نام پُترو غیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہے یہہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہوکر اِن چھتریون کا یہہ نام ہوا یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہے کہ یہہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ ہے ہیون کی پیدایش کی پُرانی پُن دینے والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور نوجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہوکے بیکنٹھ کو لچھمی جی کے درشن کی اچھا کرکے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہے کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کنیا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگون جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہے لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہے جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہے اتفاق سے بار بار بشن جی نے پُوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو دیکھتی رہین اور کچھ نہ بُولین بشن جی نے گھوڑے مین بہُت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہوکر کہا کہ اے سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہوگئی ہو پُوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اِس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہہ پر نہ ٹھہروگی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دُکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگنا تھ دیا کرنے والے کسُو کو بہُد تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پران ترت تو آگے — کیہہ کارن یہ رہ ہین بھاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا — برہائل تا ہت سب گاتھا
کرہو پرساد سراپ سے دیوا — دائرن سون کرہون تو سیوا
چھوٹت کب یاسون پرچو کہہو — کب تو نکٹ آد سُکھ لہو
بولے ہر کرُنا جت بانی — جب تمھرے سُت ہوے سیانی
مم سم بھوتل منجھ بگیانی — تب موہی لہہ لہو سُکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھروین ادھیاے مین ہے یہہ کتھا بکھان ۱۸ — سری بھگوتی پرساد تا نس رہیو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کر پرلوکت پتکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سُننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سُوت جی شونکادک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سُنیے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سُکھ دینے والی پُران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور اُنکے حکم سے مرتیولوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سوبرن تیرتھ

سے جنوب کی جانب سے جوسب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ نسماندی نہین ہر جو اجودھیا پوری سے تنولہ کوس شمال کی جانب ہر بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہر کیونکہ درمیان مین گوتمی ستی اور گنگا جی کے ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہوسکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی استت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ مُنھ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپبت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اُسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمہارے خاوند ہین اور ہر باسدیو جگنناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہر کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہر اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاونہ کرنا چاہیے بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ ۔ لیسکتا ہر خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہر جیسا تیسا سادھو یا اسادھو خاوند ہو بلکہ سبھم کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہر پھر تمہارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھاوتی ہو یہ سُن لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہر اِس لیے اے دیا کے سمندر اِس سراپ سے ہمارا اُدھار کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے یہ کہا کہ تمہارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہر بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہر جو وہ ہین وہی آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہر جو ایسا جانکر نہ کرتی تو تمہارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہمسے سچ کہو نکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ ہمارے بہت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جُگون مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے بھگت ہوتے ہین اے سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہر جب اس طرح خوش ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے آسن پر بیٹھے ہوے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگنناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اورخاوند کی کامنا کر کے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نبرگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے بہت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری لشن جی نے کہا سنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین کہتے ہین ہم ہمیشان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم اُنکو شیو کی پیارے اور جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور اُنمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہی کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی ہی جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین پوچھا تھا تب لشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیو جی تم کو لشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہی آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمھارے تپ سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان لشن جی گھوڑے کا روپ دھر کر آوینگے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اُٹھ ہو گھوڑے کا روپ دھارن کر کے تمکو ملینگے اُسی طرح ہم بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہوکر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے خاوند کے ساتھ بیکنیٹھ کو جاؤگی اور پھر انکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیر نام ہوگا اسی سے ہیہیہ نام نبس زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی ہر دے مین رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دے مین بیٹھی دیبی کی استت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سورج کی گھوڑی مین کیسے لگتا

چوپائی

ام دیو بر گرجا چت بھوان
اوماسہت گونے من بھائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت
دیو اسر شہر رکت نگمہ رشٹا
گد گد گرا کرت تیہی کیری
کب ہی روپ دھار بھگوانا

انتر دھیان بھیے تبھی بھوان
لچھمی تیہہ ہی لیسی من لائے
شوبھن پرم دیبے بھو بدھ چت
جاکے پد نکھ لکھ سب ہر شٹا
استت ہر کھت ہر آون بھری
اہین یہ کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان[19]

دوہا

اُنّس[19] کے ادھیاے مین ہر سے بڑوا ما نہہ — بھیو چتر سوئی کہب سُنو چیت دے نا نہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھر بون سے سجا ہوا تھا وہان جاکر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنیٹھ مین بھیجا اور کہا اے چترروپ ہماری طرف سے لشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دُکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیوجی نے اسطرح کہا تو بہتسون سے سجے ہوے بیکنیٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب سیکڑون باولیان ہنس مور تو تا

کوکلا ئون رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے سجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کالپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا وغیرہ درخت سے سجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجے دوار پالون سے پرنام کر کے بولا ای بھائیو پرماتما بشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جا کر نہہ پورنک سری بشن سے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتا رماکانت کرنا کر کیشو شول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاے وہ چتر روپ دھرے ہی مگر کارج کا کو رونہین جانتے اتنا سن جے سے بشن جی نے کہا ای آؤ یہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلا کر چتر روپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا وہ سری بشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اُسے دیکھ کنٹھ سمیت مہادیو جی کی خیر و عافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ بشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتا دین ہمکو مہادیو جی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی اُس سب ارتھ دینے والی دیوتا جچھ کنر آدمی وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اُسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دُبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اُسکی زندگی پر دھرکار ہی دشمنون کے آگے اُسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دُکھی اور تمکو اُنسے علٰحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی کے ساتھ رہیے اور اُنکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سرونپی ہین اُس نازنین کو قبول کر کے خوشی رہیے مین استری کے برہ سے پیدا ہوے دُکھون کو یاد کر کے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی دچھ کے جگیہ مین مر گئی تھین تب مین نے بڑے دُکھ اُٹھائے تھے مہادیو جی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین کوئی دُکھی نہوگا اور اُسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای بشن جی آپ نے عورت کو چھوڑ کر ہزارون برس تک کونسا سکھ پایا اور پاؤگے آب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جا کر اور رما کو سمجھا کر اُنکو لائیے اور اُنمین بیٹا پیدا کر کے بیکنٹھ کو لائیے سری بشن نے مہادیو کے بچن زبانی چتر روپ کے سن منظور کر اُسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے کے بعد سری بشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی اُنکو دیکھ آنسو بہانے لگی اُن دونون کا سنگم اُسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دنیہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث نا طاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا گت ہوگی نیا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارایں دونون دبیہ روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین اُنکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ ای ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہی اسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری کشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اسکی رچھا ہم کیے دیتے ہین اسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین۔

چوپائی

نرپ حجات ست ترلبس ماما	ہر بر ماتہو کرت تیہی ناما
سوترلبس راجہ ہی آسرم	پُتر ہیت تپ کرت سُدھا ہم
شست سنوت تپ کرت گئے آب	تیہی ہت یہ سُت پرگٹ کین ڈب
تہان جاے بجھ ٹہہ اوب بھوپھی	تبھی یہ تنیہ دیو تیج روپھی
سُت کا مناا ہی نرب کیرے	یاسون لیجائی نج کھیرے
ام سمجھای پرہی سُت رچھا	کرہبان جڑھکے ہر دچھا

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

نبشنت کے ادھیاے مین کہب شبن سُت گاتھ	جو نرگی مین جنم دھر بھیومہی کرناتھ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہی کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیادھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار وہان ہین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح تیجسوی دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت پاکر خوش ہوتا ہی ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنہ چوم نہایت خوش ہوئی اور پیار کر پُتر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہو استری پُور رکھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نے اپنے خاوند چمپک سے پُوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہی ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہی چمپک بولے ای سُندری چلو ہم سب جاننے والے اندر سے پُوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرب یا منُکھ کون ہی اسلیے پُوچھکر اسکا سنسکار کرینگے بغیر پُوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پُوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمسا ندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہی یہ کس کا ہی کیونکہ نہایت خوبصورت ہی شاستر مین کر ترم پُتر لکھا ہی اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے رُوپ دھارن کیے کشن جی کا ہی اسکا نام ہی ہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے پیدا ہوا ہی کشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ وہان آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہوگا اس لیے تم اسے

چھوڑا کہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بِمان پر سوار ہو راجہ ترلبس کے پاس گئے بِمان سے اُترتے ہوے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت کر کے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البھ آپ کے درشن مجھ مند کو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور بِکھے باسنا سے علحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا۔ ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مُکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوے تمھین دینگے بعدہ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے چلے جانے کے بعد راجہ ترلبس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جاکر دیکھا تو بالک نہایت خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانوں کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے انس سے لچھمی جی مین پیدا اس پر بہاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُترا اُٹھا لیا اور سر چوم کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جنا رون نے ہمکو دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاو تمھارے لیے ہمنے سَو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئین وہی دھن ہین جنھون نے تمھارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نو کا روپ ہمارا پیتر کیا ہے یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے اِن سب لوگون کی حسب لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی بر کھا قبول کرتے ہوے راج محل کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی سے ابھنوشت بولی ‏ راجہ سون شبھ بات امولی
پایو بھوپ کہان یہ بالک ‏ کام سدرش نج کر کل پالک
کہیو شرت گن دین کمارا ‏ ہرے لیت جو چت ہمارا
راجہ کہو دین موہی میشا ‏ جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہر سے پرگٹ رما مین بھئیو
رانی سُت بے بھئی سُکھا ہی
دریہ بیدھ جاچکن لُٹاوت
باجھین باج بیدھ پرکارا
اولسب کرہ بھوپت ستہ ناما
سب بدھ سُکھ پا یہو مہپالا
رِن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشو رہرسے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ناہین
شنکرشمان پرتاپ مہی پت

سو کرِ کرہ پار مایت دِیئیو
نرپ سُت جنم اُچھاہ لپباری
بیرن دان دیت ہرکھاوت
ناچھین باربدھو نرپ دُوارا
راکھیو ایک بیر سُکھ دھاما
اوُبھت سُت لہی بھیو نہالا
جوتبرن کرہ ہستھ اُتو پا
پالی سُکھی نرپ بھئیے سوناٹک
سُکھ کی کھان بھُوپ سب ٹھاپئین
رانی جُت لکھ سُکھی بال گت

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک بنش[۲۱] ادھیاے مین ایک بیر ابھشیک	تھب بھرتا برت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس من بولے کہ راجہ تُرلبش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنسار کی سُکھ پاکر دیوتا پتر اور رکھہ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پُوجا کی اور گودان وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کراکے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لڑکا پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن پُکھ نچھتر کے سورج سدھ جوگ آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سُبھ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو مینا ک پہاڑ کی چوٹی پہ بان پرستھ کے آشرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر ہیہ بیر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بُلا کر اُنکی ویدک کریا کی اور پیتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگاجی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنکی گویا ان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الایچی کٹہل لکچ ملک
آمب مندار پھوٹے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور رانبہ اور گنگاجی کے جل مین شتوپتون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
اُنھین کنارون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند پستان
اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نتھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اُسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دُکھ ہی ہمسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دُکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور بُرے
بُرے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دُکھ ہی ہم
منکھون کا دُکھ ناس کر دیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کر دیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام
سُن وہ بولی کہ اے راجہ سُنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سُنیے تمھارے راج سے اور
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اُسکی عورت کا رُکم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور شیلا
پتی برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دُکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دُکھی استری
کی زندگی پر دھکار ہی اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ برہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب لکھی کی آہٹ ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر لکھی کُندرو پھل
کے سمان اُونٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سُندر اور کالے بال سُرخ ہتھیلی سرخ آنکھین اور سُرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جا کر عرض کیا کہ اے مہاراج اسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پا کر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لچھمی جی کی
دی ہوئی ہی اس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سُن خوش ہوکر راجہ نے کنیا قبول کر کے اپنی رانی کو
دی رانی اُسے پا کر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پا کر خوش ہوئین پھر
اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پا کر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسوتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اُس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی —

چوپائی

گنگا تیر دور نہی جو گوہا مین تیہی سنگ گئی جل بھوپا	کمل رہین لکھ کین سنجھو گو تاکی گت لکھ مین انورو پا

کیھون تاہ کے پُتو سے بچنا ۔ دور جات بٹی لکھ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی ۔ یہ سُن رو کیو پتا تہاتی
اور کرہ دین کمل پھلواری ۔ گرہ باپن منہ بہت سنواری
تاہو پہ نپنچ من لائی ۔ چلی جات شنکا تج بھائی
بھوپت شسر پان کھواری ۔ تا سنگ کین بہت سمبھاری
بھی بدہ سکھی بہت مم سنگا ۔ نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس ۔ جسووتی برنن کرے سو سُن بہت ہلاس !

اسی کتھا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پر پھولون اور اپسراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگھ کھڑگ گدا دھنکھ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آوہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑ کر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑدے مجھے لے چل مگر اُسکا ماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو بہان سے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مارا اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑ کر اُسکی بغل مین رتھ پہ بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بُلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ اُنھین کا ہے اور مین اُنھین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھ ترک کردے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کاماتر ہو ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا اے نازنین تم نے ایسا بسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہے جس سے میرا دل تمھارے ہی قابو ہو رہا ہے اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر مہربانی کرکے جو یہ جوانی ورتھا ہے اور جاتی ہے اسلیے اسے سپھل کرو اور ہمین بھجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہی مین

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی کہ جسکے ساتھ پتا شادی کردے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایساہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بیٹے یہ ہمکو بڑا ہی عجیب ہی کہ اس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو یہہ راجہ کے بیٹے پتا نے رکھا تھا سو یہہ تو ہمارا ہی نام ہی کیا ہمارے ہی بیٹے تھی سچ کہو تمھارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی بیٹے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمھاری سکھی کو لے آوین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھاؤ بھلا و کھ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت مین جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا یہ ہمکو مُوہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کنول دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چمبودتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان ہی یہہ راجہ آویگا جسنے دتاتری جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو دیکھا دیکھنا وہ اس بدذات راچھس کو مار تمھاری اس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہو گئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راج کمار سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے۔

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سُہائی ‖ نا گیا سر دھرا گودانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے ‖ پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اور چھٹت جال مین ‖ ہی کر بالی الپ کال مین
آئی یہان چلی تُسند کا+ ‖ بیٹھی تب سے رہت کلنکا
اپنے دکھ کارن مین گاوا ‖ سکل بھانت نرپ تمھے سناوا
اب تم کہو تینہ ہوکاکے ‖ کون بھرت کم گوموت بانکے

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئس ۲۳ کے ادھیاے مین کال کیتو اکھ بیر ‖ بھیو جدھ جم دُرمن کر گھت سنومت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسووتی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسووتی سنو ہمارا ہی ہیہ اور ایک بیر نام
ہی ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہی کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہوگیا پھر اُسکی تم نے صفتین بتلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی پرتگیا کہی ہی کہ ہی ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کرسکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمھاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مارکے تمھاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دُکھ چھڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر کنکے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کردینگے اُسمین تمھاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھادو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتادو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسووتی اُدھر سے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ ای راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھادیونگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقتور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھادینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتری
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہی ह्रीं ह्रैं रिरु दुदयिते योगम्वारिहुं स्फ दू स्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
سرگیتا ہوئی اور جسووتی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا سُن
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پُکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُسوقت
ایکاولی کے آگے عرض کررہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنیت یا گارتکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اسلیے طیار ہوجاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو دیدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہی ترہی بجاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہوے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمھارا والد آتا ہی یا اور کوئی
طاقتور آتا ہی جو برہ سے اتر ہو تمھارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بُلایا ہی اسلیے ای نازنین بتاؤ ہم
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہی
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری
سکھی جسووتی اس بیر کو لے آتی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی سچ ہی
کہ وہی کسیکو لائی ہوگی یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہی یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور برترا سُر کی طرح

لڑائی ہو رہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسوو تی ایکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان آ راج پتر سے یہ بدذات وانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمہارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اس کُٹل کتا چھ سے اُسے دیکھیے ہمنے تمہارا احوال ندی کے کنارے پر راج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماتھ مین اپنا جمال مبارک دکھائیے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسوو تی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو اِنکے والد کے پاس پہونچائیے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے کر دینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے میلے کپڑے پہنے اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسوو تی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کر دی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ انوپا	رما پتر من پرکھت روپا	
نج گرہ آے سکل سکھ بھوگے	پریا سنگ کر سکل سنجوگے	
بھیو تپرتا مین کرت بیرجا	تاشت کارت بیرج ات دھرجا	
کیسون بنس تو سن مہیپالا	ہر ہیر کیر بچتر لبنالا	

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیس کے ادھیاے مین گیانہو جم جٹ بیگ	شکت کیر بچھیب سب مین ٹک رہت سنیگ	

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ ہیوں کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بڑم کو تو بل ہی کہ سری لچھن جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سر لنیٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہی اور راجیت کے نام سے برن پوران پرکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اِس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اِسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سُنا ہی برہما جی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور برہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہدر تھنت وغیرہ اُسی بھید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر شمیا پراش

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہہ اور کلیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھیہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ اے سرشیشٹ
مُن جی اسار سنسار مین جانداروں کو کون سُکھ ہے ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دوپ ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوئے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کرکے مہادیوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشیشٹ شکدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے آتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کرکے جنگل
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہوگئے وہان جاکر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کرکے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آشرم
بناکر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
ہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مرگئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بمکھ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان ایک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کردی تب ہم بھی خوش ہوئے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھیی روگ سے بچتر بیرج مرگئے اور ستیوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہوجاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نزدیک بولے کہ اے والدہ کیون بلایا کیا حکم ہوتا ہے کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ اے بیٹا تمہارے بھائی چھیی روگ سے بے اولاد مرگئے اسلیے بنس کے ناس ہوجانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بلایا ہے یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اُنکا سنگم کرکے
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہوا سمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے آکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ اے ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوئے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہے اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوک کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے باربار ردکر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہوکر کہا کہ اے بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

دو کھ سہت آپ گرو کے بچنا	کہن نہی نہین کچھو بچرنا
شتنشٹا چار یہی پر مانا	جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
یا سون بچن کرہو مم پیارے	تنک نہ دو کھ تمھین مم بارے
پتر جنن کر سکھنی کر ہو	ماتھی پتر بھئی انسر ہو

اتنا کہتی ہوئی ستیوتی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سُوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ اہ دو بیاین جی آپ اِس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بہار کیجیے بیاس جی نارد جی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اِس بُرے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کر لین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اہ پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان ٢٥

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین پرکٹ کرت نج موہ	بیاس گیان در موہ مین کارن پوچھت شوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن آتپت	سنچھیپی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہو کر ہمسے بولین کہ اہ بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہی اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہی اُسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہی وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے اِنکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتو منتی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتو سنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھر گئی اور مارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑ گئی اور ہمارے سنگ تھر تھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اِسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر ادھر اُدھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشٹر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری مان اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ اہ دویپاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو انھون نے پتر کے لیے امبکا سے عرض کی کہ اہ بیٹی بیاس جی کا النگن (یعنی بھوگ) پریم سے کرکے ایک اچھا بیٹا پیدا کرو جو بنس اور راج کا بڑھانیوالا ہو بہو نے ہم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہی اِسلیے بڑا دھرم والا جس دان اندری جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوئے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوئے اُنکے ہونے سے محبت ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے برہ کا دُکھ بھول گیا اِسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہی اور روپ رہت نرالمب اور مایا وی لوگون کو موہا کرتی ہی ہمارا دل ماتا اور پُترون مین لگا رہتا ہی بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چھن بھر من اتھہت رہتا ہی کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان یہ بیٹے مرنے پر سرادھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ نہ تا سے پیدا ہوئے یہ ہمکو کیا سُکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہی جو من کو موہت کرتی ہی اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے ہین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سُکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کُنتی اور مادری دو عورتین تھین کُنتی راجہ سورسین کی کنیا اور مدراج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہو گیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین کُنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بُلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کُنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوئے پانڈو کو برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مر جاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے پکڑا چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے اپنے بیٹے کُنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کُنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کُنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو سونپ دیا ہم سُنکر سُکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوئے اُنکو پانڈو کے چھپتر کے پُتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُریودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کُنتی نے ہوتے ہی ہونے پٹارے مین کرکے گنگا مین بھجوا دیا جنکو پاکر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے شورویر اور دُریودھن کے بڑے پیارے ہوئے پھر بھیم سین اور دُریودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دُریودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ کُنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈون کو ہم نے دروپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کرکے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوئے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کہا نڈو بر سمجھدار

سیمنت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کردیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھاکر سیر ہوگیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور بہرے[12] دانو کی بنائی سبھا دیکھکر درجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور رجدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سیمنت سب چلے گئے تب اس دکھ سے بھی ہم دکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دکھ جت جگ ماہین
نارد مین ڈوبت ہلکھاہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی
جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کاکے ست کو ماتا
کا سکھ جو دکھ دیت بدھاتا
جا سون موہ ہر بردی دون راتی
بھرمت رہت چنتا جر و چھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاون
نہین سنتو کھ ہوت یہی ٹھاون
چیرڑھا ہنڈوے برمن چنچل
تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم ہر بگیہ اہو من رایا
ناتہو سنشی کرکے دایا
سو بدھ سکھی کرہو جم مو ہون
ہوے جو رہت سیتہ کتو توہون

ادھیاے چھبیسوان[26]

دوہا

چھبّیس[26] کے ادھیاے مین نارد آپن موہ	کہہ ہین کہب لگاے من سنہو سکل تج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو انھین سنکر نارد جی ہمارتھ تتو کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما بشن شیو سنگ کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت مُن بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر تیون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کرلی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اٹھنے اور متھن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھاکر ایک دل ہوکے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہنچے اس مہاتما راجہ نے پوجا کی اور ہم چوماسے کے لیے اسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جائے

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکہ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سُکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرے دے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لا دیتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر ساد ہ کر گاتھر سام سُننے مین کرن رساین گایا راج پُتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے سجیا بچھاوے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پُوچھا کہ اے نارد جی سچ سچ کہنا راج پُتری تمسے زیادہ محبت کرتی ہے اسکا کیا سبب ہے ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہے تمہارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ کے گھُمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہے سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پُوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہے اور ہم بھی اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھکار ہے پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمہارا مُنھ بندر کا ہو جاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہے ویسے ہی ہمارا مُنھ بندر کا ہوگیا ہم نے بھی چھمانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جا سکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تم نے سراپ دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اور اس ہواس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا مُنھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی نے نارد جی سے پوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھُوٹے پھر منکہ کا مُنھ کب ہوگیا کہیے پربت مُن کہان گئے پھر تمہارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہے جب پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بیدھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بُلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق کہین راج پُتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بہ خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی کرینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے بلاکر کنیا دان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سو سن کہئی	کھوتپا سون مم ہت کرنی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو	آپن جہت نہ آن اُچھاہو

ہم ہی دیور کہہ سم نہین کوئی	برہت لاگت چھیہ جو ہوئی
تات مور تہی سنگ بسیا ہا	کرہو آن پت کین نہین چاہا
نادسند ہو منہ مومن محبت	نکر بین رس مہت مسبجت
سُکھ پور ب ات ہ مدّھسر تمنگل	رہت سکل سُکھ جہان جات مل

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستیت نبس ادھیاے مین نارد کیہ بیاہ	نرتو جامین موہ کرہ مہما ہے بن تھاہ

ناردجی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے مُنہ سے لڑکی کے کلام سُن کیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ اے سُندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا مُنہ لگاتے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہے یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر منہ لگائے مُنی کو کتنا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اس بُوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دُوپت کے ایسے کلام سُن وتینی کی ماتا کیتنا سے بُولی کہ اے بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا منہ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکت سے کیسے مُوہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور بھسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے مُنہ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے گدھنگے پورکھ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا بر کوئی راج تیرہوگا تو ہٹھ نکر دایہ کے مُنہ سے بچن سُن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مُورکھ ہے بھلا نارد کے ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلے گا اس بندر کے منہ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہونگی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کُل روپ دھن مُورکھ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہے جو آواز سُنکر عاشق رہتی ہے اور جان چھوڑ دیتی ہے اسلیے مُورکھ لوگون کو دھکار ہے نارد جس سات سرون کی بدّیا کو جانتے ہین سواے مہادیوجی کے اور کوئی نہین جانتا مُورکھ کے ساتھ نکاح کرنے سے بلحاظ مرنے کے برابر دُکھ ہوتا ہے خاہ کتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن منکھ چھوڑنے کے لائق ہے مُورکھ راجہ کی دوستی کو دھکار ہے جو ناحق غرور کیے رہتا ہے اور گُن جاننے والے بھکت کی دوستی اچھی ہے جو بولنے سے سُکھ دیتی ہے سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکھ پہونچتے ہین جو سر سمیت بید جانتا ہے وہ منکھ دیوتا کے برابر ہے جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہے تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہے جو مان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہے اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سُنکر خوش ہوتا ہے وہ زہریلے ہونے پر سریشٹھ ہے اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے اُنکو دھکار ہے کیا ہمارے پِتا نارد کے گُن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہے اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند منھ ہو گیا پہلے انکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا منھ دھارن کیے کنر سب کو پیارے نہین ہوتے سندر منھ سے کیا فائدہ ہی اچھے گن چاہین تپا سے کہیے کہ ہمنے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہی اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کر دین اپنے لڑکی کے بچن سن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انھین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کر کے وہان رہنے لگے مگر بندر کا منھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینیا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر دمینتی ہمارا منھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوتے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے اُنکا بڑا آدر اور ستھان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوتے اور ہم سے بولے کہ اے ماما نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمہارا منھ سندر ہو جاویگا ہمین راج کینیا کو دیکھ رحم آتا ہی نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے بہی کہا کہ اے بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جاکر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پتری جلدی جاکر اپنی والدہ سے بولی کہ اے ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمہارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہوکر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال مُنیشر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم بھوگا تھا اسلیے اے مہابھاگ مایا کے گنون کے کیے ہوتے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہی نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تین گن ہین اور یہی جانداروں مین دیہ گرہن کرنیکے سبب ہین ✤

چوپائی

ایک سمے ہرپور مین گیون
مایابل موہت نرپ ناری
یہ سُن بیاس کہیو سُن نارد
گیان وان ہوے کم مُن رایا
تِن کِم بھیو پور کہ بدھ نندن
کہی نرپ سدن ماہین تم رہیو
جاسون سنکل چرا چر موہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا

ہنسیون تہان استری نہین بھیون
بھیون بھیے مجھ مین سُت بھاری
سنشے موکنھ ہوت بشارد
ناری بھیو کہو کہہ دایا
ار و کم سُت جا بھو بھند بھندن
یہ مایا چرتر سب کہیو
کہو کتھا نج تو مکھ سوہت
سب سار انس سہت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن نج گاتھ
کہین کہون سنھو ہزید دھرا سیہ ناتھ

سری نارد بیاس مُن سے بولے کہ اے مُن جی اچھّی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت مایا مین پیوست ہے اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے موہت ہے ایک سمے ستیہ لوک سے کشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتیر سام ساتون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گیئن جگت کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن کشن جی ہم سے بولے کہ اے نارد جی یہ نیت کی بات ہے کہ اپنے خاوند کے سامنے استری کسی اور پُرکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نرا ہار جتیندری عابد ون سے بھی مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے نارد جی جو آپ نے کہا ہے کہ ہمنے مایا کو جیتا ہے سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دینہہ یا منکھ کی دینہہ یا ترجگ دینہہ کو دھارن کرتا ہے وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہے چاہے ست رج تم سمیت دیہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور سربگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہے کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہے اُسی کے قابو ہے تو دیہی چاہے مُورکھ پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہے اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری کشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ اے رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہے اُسکی کتنی طاقت ہے اور کہان رہتی ہے اور کسکے اوپر رہتی ہے ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھایئے اُسکے جاننے کی اچھا ہے سری کشن جی بولے وہ نرگن اکھل ادھار سربگیہ سرب سمت اجرا نیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہے اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے ساتھ گرڑ پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر اے برہما کے پُتر بکھاد مین مَن نہ کرنا اِس طرح ہم سے کہہ سری بھگوان نے گرڑ کو یاد کیا یاد کرتے ہی گرڑ جی آئے سری کشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے اور ہوا سے تیز چلنے والے گرڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بَن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گیون کے رہنے کی جگہ منیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کُبج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ اے نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے ہین اور صاف جل سے بھرا ہے اسمین نہا کر کان کُبج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گرڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سایہ مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہایئے پیچھے ہم اِس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری کشن جی کے دیکھتے دیکھتے پُرکھ بھاو چھوڑ استری ہو گیے

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بین اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بیکنیٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہوجانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اُسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت متعجب ہو پُوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو — ۴

چوپائی

سُرمانکھ گندھرب کُماری — اور گ آدکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ دتی ایکاکی — کم بیٹھی شُو چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کنیتا — ست کہو سمجھت تم دھنیتا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری — جھت کاہ کہو ستت پُکاری
منمتھ مُوہن بھوگ انیکا — بُھگو گھو ہم سنگ سہت ببیکا
کرو پت مُوہ مُوہ سُکھ ساری — ہو ہین تم سُن کہت پکاری

ادھیاے اُنتیسوان ۲۹

دوہا

اُنتس ۲۹ کے ادھیاے مین ناردجو تی بھاو — چھوڑ لیے جسم پورکھ پُن سوئی کہب بناو

ناردجی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سُوچکر بولی کہ اے راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمھارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی بند ہو کوئی نہین ہے اس طرح ناردجی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کاماتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ انکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیچلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو چوکونہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُسکے کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجاکر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوگئین اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کریڑا کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو اُسنے نہ جانا اور سُہاونی پُھلواری کنوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہوگئے

اور ہم بھی کرٹیرا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گئین پشپتر کی دنیھ پونہ کچھ بھاو اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی دھن ہی مین پریم مین بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کرٹیرا مین آشکت سُکھ مین لوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کرٹیرا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے باربار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے آخیر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیردھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کرٹیرا
مین لگے اسیطرح کوئی پروار مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور جھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوؤین ہین اب
ہماری برابر دُنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن ہین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد ہین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جُدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آئے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہی یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نچاہیے مرے ہوئے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پُورکھ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمھارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کڑوروں مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان
تک رنج کروگی ناردجی کہتے ہین ❦

چوپائی

ام سن بچن بشن کے تب ہم
ٹھین سنان کرن ہت جہین
مجن کرت ترت تنہہ بھیو
ہربتیا کرے سر تیرا
سر اُٹھاے جل سے جب دیکھا
نج من منہہ تب سوچن لاگا
ہر کے سنگ نارگت لیھون
جب یہی بدھ چنتا ہم کنیھا
ناردیہان آو کا کر ہو ❦
وائرن جوت بھاو ہم بھوے

پورب کہ سنگیہ تر تھہ ہین کرہم
ہر پریت جو بھاشن تہین
پوربکہ روپ وہ چھین ہوے گیو
کھڑے رہے نرکھت موہے دھیرا
کمل نین کرکنہہ تب پیکھا
نارد ہون مین یہ انوراگا
بھو دکھ سہہ موہت مین بھیون
تب ہمسے ہر کہو پربینا
من مین کھڑے بچارت آہو
پورکھ بھاو کہہ کارن ہوے

ادھیاے تینسوان ۳۰

دوہا

یا تینسوین ادھیاے مین دیبی مہما بھور | ناردسون ہرنہین سو برنوگن پور

ناروجی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھہ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ مُن کہان سے نکلا رورو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے ہماری زندگی گھرراج خزانہ سب جھوٹھا ہی ہاے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا ہیگا ای سُندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمہاری محبت مجھہ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھہ یا کچھہ کھا گیا یا جلدی سے برن پکڑ لے گئے ای سُندری جو تم تیرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دھن ہو تمہاری بنائی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی ای امرت کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین پھنسکر سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا ای سُندری تم اور پتر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دُکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندرجی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دُکھ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برھمانے یہ خلاف کیا ہی کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علیحدہ علیحدہ کہا ہی مُن لوگون نے جو استریون کو مردون کے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوئے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ اے راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونےوالے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جتبک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کو سنجوگ کیسا اے راجہ گھر کو جاو تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ ایشر کے اختیار مین ہی اس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی اے راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو ہو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی اے راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سُکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جاندارون کو منکھ کی دینہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاو یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان بشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جلنے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہمنے
جانی عورت کی دینہ مین جو ہمنے چرتر کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین اے دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھُستے ہی اور نہانے ہی ہمارا
پیشتر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دینہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندرانی اندر کو پاکر
موہت ہو گئین تھین اے بشن جی وہی دل وہی پورانی دینہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمسکو بڑا تعجب ہی اے بشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ سمجھا نا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دینہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری بشن جی بولے کہ اے نارد جی جاندارون کے بدن
مین ہونے سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور ترییا یہ چار دشا کے بھید جاندارون کے ہوتے ہین
اُسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چت چلایمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے وادے کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

ایسی ہی مایا ہر ای ناردجی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا
جان سکتا ہی مایا اور گنون لگائیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہی بنا گُن کے یہ سنسار مین کچھ
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگُن زیادہ ہی مگر رجوگُن اور تموگُن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھُونون کا مالک
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہر اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سُنا ✣

چوپائی

تاسون مُوہ نہ کر ہو نیشا ✣	مایا کرت جگ لبسو ابیسا ✣
ارو آسار دُرگھٹ ہوا پارا	یہی بدھ جانو سکل سنسارا
دیکھو مایا تم مُن رایا ✣	بھُوگیو بھُوگ انیک سُہایا
پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے	اوبھت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایک نرلس[۱] ادھیاے مین مہادیبی کیسر	کہہ مایا ناسنارہ تہوپن مایا دھیان گھنیر

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے ناردجی کے مُنہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہی سو کہتے ہین استری دنیہ پانے کی
کتھا سُنکر نارد مُن سے پھر ہمنے پوچھا کہ ای ناردجی کہیے کہ سری کِشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی
کہان گئے ناردجی بولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی اور
ہم سے کہا کہ ای ناردجی جہان تمھارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمھاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان
جی سے پونچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہو کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جہاروں سری کِشن جی کے جانے
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوئے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتاجی نے پوچھا کہ ای مہا بھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہو اے لڑکے تمھارا دل
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہر ناردجی بولے جب اِس طرح پوچھا تو پتاجی نے
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا احال سب کہنے لگے کہ ای پتاجی ہم کو کِشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک
اِستری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے بہت سوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے
سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے ای برہماجی اِسکا سبب کہیے کہ منش کا گیان بھول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عورت
بنا ڈالے گئے اِس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہو اسب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ
کیا آپنے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہماجی سے اِسطرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مسکرا کے بولے کہ ای بیٹا

یہ مایا سب دیوتا مہا تما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جا سکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے ویسے سری بشن جی اور شیو جی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہا مایا کال کرم سُو بھاو جگت اور نمت کارنون سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہی اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے مُوہت ہین نارد جی بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح پتا جی نے کہا تو اہنکار چھوڑ کر اُنسے پُوچھ طرح طرح کے عمدہ تیر تھ دیکھتے ہوتے یہان آئے اسلیے آپ بھی کورون کی ناس ہونے کا مُوہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین یہ دل مین یقین کرکے آرام سے بچریے بیاس جی جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہہ اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوتے سارسُوت کلپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اس عمدہ دیبی بھاگوت پُران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندر جالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اسیطرح اپنے قابو مین کر یہ مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور مُوڑھ یہ طرح طرح کے سُو بھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہو سکتا ہی دیوتا کی دنہیہ یا منکھ یا دیت جو جاہے بے گُن نہین ہو سکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہو سکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے اسیطرح شیو جی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگُن سے بھرے ہوئے ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگُن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے اگر برہما بشن رودر سورج نبسی چندر نبسی اور چودھون مُن یہ سب گُن کے قابو مین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پر تو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسیکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تاسون مایا ناسن ہیتو
بن پچدانند نی دیبی
نہین تم راس ناس ہی تم سُن
تاسون مایشیری بھوانی
مایا گُن نبرتی کے ہیتو

نہین کوئی آن دیوتا کیتو
کو سُمر تھ جاکے سب سیوی
کنتو بھان شنش چلا برہا گُن
ستو پر کاس جُت ست گن بھائی
آرادھوات پریت سچیتو

یہ بر تر اسُر بدھ مین گاوا ۔ جو پُوچھیو وہ تمھے سُناوا
اب کا سنن جہت مہا لا ۔ یہ پورو ار دہ پُوران لبشالا
تم سُن کہا سنکل بدھ پُورا ۔ جنہہ دیبی مہما کر دھورا
لبتر سہت کہا بھُو بھانتی ۔ یہ دیبی رہسیہ اگہ کا تی
جیہی کہی دیو نہ بھُوپ اُودارا ۔ بھگت شانت جو ہوات پیارا
دیبی بھگت نرت جو ہوئی ۔ شیشہ جلیشہ ٹہ ست وا نر کوئی
گرو پد بھگت جا سو اور پوری ۔ تاہی دیہو کرسنشیہ دوری
اکھل کتھا کر سار پورانا ۔ نکھل نگم سم جہت جگ مانا
جو نر پڑہت بھاو جُت تاہی ۔ بھگت سہت و اُسن گنے تاہی
سو دھنوان گیان جُت ہوئی ۔ ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
ار وُسُت پوتر سہت سُکھم نانا ۔ لہے سدا نہ نج من مانا

اسکندھ ساتوان

اودھیاے پہلا

دوہا

پاپہلے اودھیاے مین سورج سوم کل بھوپ ۔ جو ہین تنکی سبھہ کتھا پرار بھُو انوروپ

سری سُوت جی سونکادک منیُون سے بیان کرتے ہین کہ اہی رکھیو پریچھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اِس کتھا کو سُن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پُوچھا کہ اہی سُوامی سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہی اہی سربگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سُورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہی کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پُوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت ہوگا اسطرح جب راجہ نے پُوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اہی مہاراج سوم بنس اور سُورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار مُنہہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اُس سے بر وان پا کر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منکھُم کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مریچ ۔ اترِ ۔ انگرا ۔ بسشٹ ۔ پلہ ۔ کرتو ۔ پلست ۔ یہ ساتون مانسی پُتر ہین پھر کبدھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

بیوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہے اِی راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہے جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ مہاراج اس بات مین ہمکو شک ہے جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھہ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہماجی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھہ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرگیہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھہ پرجاپت سے برہماجی نے رعایا کی پرورش اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھہ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پُورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سُوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھہ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دُکھی ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح انکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھہ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اس پاپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے کو تم نے گمراہ کیے ہین اس طرح نارد جی دچھہ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھہ نے ساٹھ کینا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا نمین سے تیرہ [13] کینا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش دہرمہی ستائیس سوم مہہ
چار ارشٹ نیم کنہہ دنیہی
دوے انگرا کا ہین تن دینا
تنکے پُتر پوتر سر دانو
کرت برودھ پرسپر سارے
اور سب موہ سہت بڑ شورا

دوے مُن بھرگوہ دنیہ کرمودہ
دو ہو کرشاشو کنہہ سب بدھ جنیہی
یہی بدھ بیا ہیو سبن پرپنیا
اَت بلوان بھیے سُن بانو
راگ دویش جت سکل بچارے
مایا نرت سکل بدھ گورا

ادھیائے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیائے مین سوم سورج کو بنس
دیبی بھگت پرائن جو سب بدھ سبھ انس

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھ ناردجی
سے سنا ہے ایک دن سری ناردجی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سرسے انکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور انکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم پن سے کہا کہ اے مُن جی آپ کے آنے
سے ہم پوتر ہوے اے مہاراج جو راجہ لوگ اس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین انکی کتھا کہیے ان سورج بنشیون کی پیدائش اور
عجائب چرتر بستار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح ناردجی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے پوتر اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اس سے جگت کے بنانے والے ہو سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہما جی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے انھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوے تھے انمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوے ان کشپ جی کے دچھ کی تیرہ۱۳ کنیا بیویان ہوئین انھین سے دیوتا دیت جچھ انیک پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوے انکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے انکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو۹ بیٹے تھے انکے نام دل لگا کر سنیے
اچھواکو۱ - نابھاگ۲ - دھرشٹ۳ - سرجات۴ - نرکھنیت۵ - پرانشو۶ - دشٹ۷ - کروکھ۸ - پرکھدا۹ - یہ نو۹ مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
ان مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو۱۰۰ بیٹے پیدا ہوئے جن مین کچھ بڑے تھے نوؤن کے بنس کے بستار
کا حال مختصر سنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سوربیر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشٹک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہو گئے یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کتھا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اس باب مین
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنستے ہوئے
ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین انمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اسکا
پانی نہایت صاف تھا اسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور گو کلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بیٹھے تھے

اور سال تمال سرل نپاگ اسوک برگد پیپل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹھل سپاری ناریل کتکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آنبہ انبلی گنجا کرپیا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگُ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندریونکا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہوجانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گئین گویا مٹی کے بنڈ مُن نبے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح ادھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہے کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہے یہ سوچ تیز کانٹا نے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہے اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہے اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہے ایسا کہہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے منتری اور راجہ کا پیشاب و پاخانہ بند ہوگیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جاندارون کا پاخانہ اور پیشاب رُک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہوکر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کاہو نے تہی تاپس کیرا	کینہیو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری	تاسون پیڑا ہوئی ہماری
اروسکے یا منہہ نہین شنکا	کہت پکار دیے ہم ڈنکا
تپو برد ہہ تپ برد ہہ برشٹا	بھر مہا تما گیان گریشٹا
تاکہ کن اپکار سنوارا	گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گُن سینک ساری	کشٹت نرپ سُن بچن اُچاری
یہ سُن من گن سینک ساری	کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا	ہم مُن کر شینے مہراجا

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تریتا دھیاے مین چیون سوکینا بیاہ | جم کینہو سرجات نرپ سوسُن جت اتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہوکے پوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے
پوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور تپا کو دکھی دیکھ سوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے تپا جنگل
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے
چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہائے ہائے کی آواز بھی سُنی اے راجہ یہ کیا آج
اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بےعزتی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بےعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہے کہ مُن لوگ
ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے مُلایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ اے راجہ ہم کبھی ذرا بھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہو کر ہمنے سراپ دیا ہے بےخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے
آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کرکے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہیے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون اے راجہ بوڑھے
اندھے ہوکر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے اے راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کرسکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہوجاوینگے اور وہ ہماری خدمت
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر اے راجہ سوکنیا اپنی
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل
مین سوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہے
جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کرکے کاماتر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جاسکتا زیادہ کرکے خوبصورت اور جوان سے
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہیے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اوداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی
ہو منتریون کو سے صلاح کرنے لگے کہ اے منتریو اس باب مین سوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہے کیا کرنا ہوگا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جاسکتی ہے
تب سوکنیا تپا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے تپا جی آپ ہمارے لیے اوداس کیون ہین
ہم وہان جاکر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ اے بیٹی تم
اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کرو بھی تو ہم اس اندھے کو رتن کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف
ہے والد تو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گُنوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مرجاوینگے یہ بہتر ہے

مگر ایسا کرنا بہتر نہین اے بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو ہونی ہوگی وہ ہوگی ہم دھیرج کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہ جاے
ہمارا جاوے بارہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن سُوکنیا والد سے بولی اے تاباجی ہمین مُن کو دیجیے ہمارے لیے کاہے کو دُکھ
اُٹھاؤ ہم نہایت پوتر بوڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہے
بھوگ کی اچھا کچھ نہین ہے اُسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر اُنسے بولے کہ اے مہاراج خدمت
کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی آسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے
تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور
نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کر کے گھر کو چلنے تو سوکنیا ملایم ہوکر بولی کہ اے تاباجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال
اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین مُترلوک اور رساتل مین
بڑی کیرت ہو پرلوک کے سکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے
کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت ارُوندھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسوئیا پت برتا ہے ویسے ہی ہم
آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے
اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے +

چوپائی

راج سُتھی لکھہ بلکل دھارے — اَرُو دت سب جن کرت جنگھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری — منہی لوچھ ارُو پدر سر دھاری
منترن سہت بھوپ نج بھوَنے — سُتا تیاگ تنہہ لِ سب گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا — مین برنی سُن ہوہ سُنا تھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب جتھا دھیاے مین چرم نرت کنیا کین — مُن سیوا اسمو اد اور اسونی کمار برین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سُکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور طرح
آگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے
نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر تل جَو کشا کمنڈل آگے دھر کہتی کہ ہیری مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہوجاوے تو مُن کو
ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لبساڑھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا چُنا کر کھلاتی جب کھا پکر
جیون جی سیر ہوتے تو آنچرے سے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر اُنکو آسن پر بٹھا اُنکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور
پھلاہار کر خاوند کے پاس جا ملائم ہوکر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھالیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سوجاتے تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے ٹھنڈی ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دو گھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھا مٹّی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو آچمن کرا دانت دھاون لا اُسے بنا چُننا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی آرادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سورج کے بیٹے اسونی کمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنّیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس جاتی ہے اُس کنّیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہرو ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اِس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو تیج سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین بہان پر چلنے کے لائق تم پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ کہنا تم راج کھتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین کر سکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف کرنے سے کیا فایدہ ہے آپ تبلائیے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے اُن دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنّیا سکنّیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنّیا ہین اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند لبنے آسرم مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیدیا جو سُدامانام پہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اِس جنگل مین تم رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اِس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی اسے قبول کیا اِس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کھو جب کام دیو

بان چلاویگا تو وہ گسکے اوپر گرینگے تمہارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

نوجوبن جُت اندھ کہ ناری ۔ کینہہ تمھے بدھو جرؔمت بھاری
نہین یہی جوگیہ اہو مرگ لوچن ۔ اب پت آن کرہُ دُکھ مُوچن
کُمل نین تو جیون بتر تھا ۔ بھیوا اندھ پت پاے اتر تھا
بن نِواس کرِشناجن دھارن ۔ ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
یاسُون پاونانگ دوماہین ۔ کرُہ ایک پت کچھ بھے ناہین
مُن سیوت جوبن کم کھووت ۔ مانن تومت کینہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت مُن کاگن سیوہو ۔ پوکھن رہا کچھ نہین لیوہو
سب سُکھ تر جت مُن پر ہر ہو ۔ نج پت ہم کینہہ انکھی کرہو
نندن اور چلتیر رتھ ماہین ۔ کانتے کرُہ بہار تہماہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ سُتا تم سب گُن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال نہیو ،کم مت ناہین
پک بھاکھن شبھ مُکھ مرگ نینی ۔ دوئے مین ایک ہی بھجو سوبینی
دیوا ہے مین سنہوکر شودر ۔ بھوگھو بھوگ جرٹھ مُن پرہر
کہو سوکیش مرگ ساوک لوچن ۔ بردہ سنگ کس سُکھ دُکھ موچن
تو تو یے بن نین منیشا ۔ کم سیوا کرہو دھرشیشا
شُش سُکھ تو ات کومل گاتا ۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لُبھاتا
یاسون ہمین بھجو چت لائی ۔ سُت کہت نہین کرت ڈھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چیون جواجیہ بھانت ۔ بھے اسونی کُمار کی کرپا پاے گُن پانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کُمار کے ایسے بچن سُن کانپتی ہوئی بچاری راج کُماری دھیرج کو دھارن کر اُن دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہمسے ایسے نہ کہیے اے دیوتو ہمکو پتانے بڑے دھرم والے سُکرمی مُن کو دیا ہے پھر ہم فاحشہ کیسے ہون گنشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کُل کی کنیا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہوئے اور سُکینیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ ای راج پُتری تمہارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بر وان مانگو ہم تمہاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتون کا بید جانو ہم تمہارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب اُن
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سن سُکینیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سنایا کہ ای سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہے پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کاماتر ہوے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمہارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہے کہ ہم اور تمہارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہے مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہے جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سن چیون منی بولے
کہ ای سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بلا لاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سن سُکینیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہے وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہے وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سن اسونی کمار منی کے
آسرم پر آئے اور سُکینیا سے بولے کہ تمہارے پت روپ کے لیے پانی مین پرویش کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پرویش کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہے اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ اُنکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہے ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندرجال کیا ہے اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ بسویشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمہارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمہارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی تمکو
نمسکار ہے تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مورکھون کو بدھ دینے والی اور گیانیون کی سوجھ دینے والی ہو اور آد پرکرت پورن پورکھ
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مکتی دینے والی اور دشٹون کو دکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سکھ کی سادھنے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سکھ جی اور کیرت دینے والی ہو تمہاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا میرا
پت دکھاؤ ہمسے اسونی کمار نے فریب کیا ہے اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر میراپت دکھایئے جب اسطرح تریُرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سُکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کُمار نے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوے تب چیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہو اسُونی کُمار سے بولے اے دیوتو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اِس سنسار مین پھر سُکھ بِلا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ مین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اِس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے اے مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اوکھد پینے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہماجی کے جگیہ مین سُمیر پربت پر منع کردیا ہے اسلیے اگر آپ کرسکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصہ لگوادیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جاسُون ہمی کین تم دُو دُو ۔ جو اروپ جُت جم نہین کو دو
بردہ رہیون پر تھری دایا ۔ بھارجھ پاوا جم رب چھایا
تاسون کرب تجھبن ہم بھائی ۔ سوم پائی نہین کرت جُٹھائی
سکے ستگھ اندر نرادر ۔ ہوہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی ۔ تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دوؤ بھائی ۔ سُرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
چیون سکینے لے نج آسرم ۔ آئے مُدت سگل بدہ جُت جم
یہ مین چیون کتھا مہبالا ۔ برنیون یہی سُن ہوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

پاچھٹین ادھیاے مین چیون اگیا سرجات ۔ جگیہ کرین یہ کہت تیہہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ چیون مُن نے اسُونی کُمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اِندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیئے گئے اے دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کیئے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ چیون مُن کا چرتر سنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہونا تھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے تو ویسے خاوند کو پاکر سُکنیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکنیا کو ہمارے پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہو گی یہ سُن راجہ بولے آج ہم پیاری پتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اِس طرح رنجیدہ ہوانی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہو گی تو اُن شانت اور غریب کو اِسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کر کے نئی جوانی مین اِسنے راجہ مُن کے کُل مین کلنک کا ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھِکار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ پاپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی اِس کنیا کو مار ڈالون تو ایک اِستری ہتیا دوسرے پُتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اُسکو بھی مین نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہی مگر کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہاے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد اُنکے پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ ای راجہ اُداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے چیون مُن کہان ہین اور یہ جو ان مد سے بھرا ہوا پُورکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا شک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانا نیا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اِسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے شوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اِس سُندر پورکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمہارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی دوسرا نہین ہی اسونی کُمارنے اُنکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کمار یہان آئے اور رحم کر کے مُن کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پوچھا کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمہارا بوڑھا پا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہی آپ مفصل کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اشونی کمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ یہ اوپکار کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بردان دیا ہی کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمہارا حصہ کرا دینگے اِس طرح ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کنیا اُن مہاتما مُن سے پُوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بُولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرادینگے کیونکہ ہمنے اسُونی کُمار سے قول کیا ہے کہ تمہارا جگیہ مین حصہ دلوادینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو رُوک دینگے اور اسُونی کمارہ کو سُوم پان کرادینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو مانکر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دِن دیکھکر جگیہ کی جگہ بنواکے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے لبشٹ وغیرہ منیون کو بُلاکر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسُونی کُمارہ بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہے دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسُونی کُمارہ کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سُن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سُورج کے بیٹے ہو کر اسُونی کُمارہ کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اندر سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سُورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

نرنے یہی مکھ ماہین پرندر — کہو کرین مل سکل دیو بر
سوم گرہن کرو ارب ان کنہ — کین سوم پائی گن مُن منہ
ہمی پر پرنا کینہی بھوپھی — تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
ست بچن ہم کرب سُرلیشر — اُنکے دین ہے ہمہو یہ بر
اِن اوپکار کین بڑ میرا — نوَبے کرت کین نہین بیرا
تاسون ہمہو کرب اوپکارا — یہ بچ مُن پن سمجھ ہمارا
اُس مُن سُرپت بچن اُچارا — نندرشہ نہہ منہ اسونی کمارا
دو دچکتسک اہین اُپاون — دیہونہ انھین سوم من بھاون
سُنت چیون مُن اُس تب کہیو — جا راہلیا مو نہی گہو
اب تم تر تھا کرو دہ جن ہو و — ارے پرندر سُرست دود
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی — انش انہو کر سب منہہ لاگی
چیون سچی ہت کر اِم بادا — بہوتیہی سُن سب تہب بکھاوا
تیجو ورت چیون من گیانی — نج تپ بل سے سوم بکھانی

دین پان ہت بید ن کے کر
نکہہ بولت نہین کوئی نہ خر

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے سپتما دھیاے مین نیچ تکہ نرپ سمرجات | بھاگی سوم ارو ترپت اتِ اسونی کمار سو بھانت

بیاس جی بولے کہ جب ان دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اِندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکست دکھانے لگے کہ ای برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین بشو روپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اِندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے ان مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کر دیا کیا تم اکیلے اس سوم کا حصہ پاتے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی ان لوگون نے بھی سوم قبول کیا انکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اِندر بولے جگیہ مین کسیطرح سے بید حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالینگے چیون جی نے انکا کلام نہ مانا اور انکی نندا کر کے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے انھون نے پینے کی اچھا کر کے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے تم سوم گرہن کراؤ گے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے بشو روپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اِندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ سے اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اِندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کڑوڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اِندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اِندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سو کوس کے برابر اسکے دانت تھے اور بازو اسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک اور خوف دینوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند منہ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا دو انل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اِندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار ہوئے اور دیت منہ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اِندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اِندر کا بازو رک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اوپر کو نہ اٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ مین لیے ہوئے اِندر نے اسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی آئے اور اِندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ ای اِندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کُنڈ سے نکلا ہی اور اسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹاوینگے اور کوئی شکست کے بھگت کے غصہ کو مٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اِندر سے کہا تو نہایت مُلائم ہو چیون مُن کے پاس جاکر بولے کہ مُن جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوتے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمہاری منتھیا نہو ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن منتھیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کُمار ہمیشہ کے لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بِکار کیا ہی وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اِس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون مُن سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کرکے عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کردیا پھر دیوتون کو استھاپنا کرکے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی کُمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا ای راجہ اس طرح چیون مُن نے سورج کے بیٹے اسونی کُمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے تھے اندر کا غرور توڑ کر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور مُن کا آسرم تو اچھی طرح سے زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کراکے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہو کر دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور اُنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کُشستھلی نام پوری بسائی اور اُنکی شکست دینے والی انرت دغیرہ ولیسون کا راج کرنے لگے جنکے کُ مُنی سمیت سَو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بَرجوگیہ سُنا نرپ کیری
ڈھونڈھے سَکَل کُلین مہیپا
ریوت نام شنکھر پر بھوپا
لاگیو بھوپ بچارن ایہون
پوچھیو جاے سَکَل کے گیانا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک منہہ
اودوہ ندی سب دیہہ وپ ہر
بنگ چارن سب کرہ جوہرے

بھئی تبھی ریوت بر ہیری
پربھُو دن نہ پایو یہی دوپیا
راج کرن لاگیو سُبھ روپا
کیہہ نرپ کاہی سُتا مین وہیون
برہم لوک منہہ جاے بدھاتا
بدھ پور پوچھن گیہو سیوتی
دیو جگیہ سُنترت گرہ ہورہی تنہہ
رکھ گندھرپ سدھ بدیادھر
ہنوین بدھ ارو کرہین بھورے

سکل بھانت گاوہین تو لینے
سب بدھ چتر اور پر بینے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ
پھر بھویت کو بنس کچھ جامین ہے ست سنگ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہے کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہمنے
کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منھ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے براہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھور لوک کے راجہ ریوتی
سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہے جو ست لوک نہایت مشکل سے ملتا ہے اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہے مگر سرگ لوک
سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہے اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہماجی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے
سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوک بسے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک
یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی منکھ کی دیہہ
سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گلستھ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب ویت جا سکتے ہین اور اندر
وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہابھج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو
دیکھا اسوقت ہوا نے انکا کپڑا اڑایا راجہ نے انکو بے ردا دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھکر
دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا
جگناتھ کی استتت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جاسکتے ہین اور من آتما من توضرور جاسکتے ہین سب لوکون مین
من ہی سبب ہے اسیطرح جگیہ سے سب لوک جاسکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے
تو اسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہماجی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ
اے راجہ سنیے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرب گا رہے تھے اور لحظہ لحظہ
بدلے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر نہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا برہماجی کو
دکھا کر مطلب کہا کہ اے برہماجی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ ہمنے
دیکھے مگر من چنچل کسی مین گوتا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے اے دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے
راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے بتلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہماجی نے ہنسکر کہا کہ اے راجیند جو راج پتر تم نے
دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مر گئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہے تمھاری نسل کے
لوگ سب مر گئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہے اور وہ متھرا پوری کے راجہ
ہین ادہ جات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت
کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور میری
سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہے اور دیو دونی دیوکی

مین باسدیو اور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیاہی جو نارائن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدوکُل مین باسدیو نام سے مشہور ہوکر اوتار لیاہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون
نے اگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑتا آیا
مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور بسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیاہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے ہین جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا
کے بر ہونے کے لائق ہین اِس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی
راجہ کنیا دان کرکے تم بدرکا سرم مین چلے جاؤ اور وہان جاکر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پر دیہہ تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

بسیجیہ تو لیہو سُن یہو
ریوت سُتا سہت بدھ لُوکا
کنیا سہت نرپہی نہ برہا ئی
اتنے سمے آیو کم تنکی
یہ سُن بیاس کیہو سُن بھُوپا
گلان بیاسا دک بدھ لُوکا
جب سر جات گئے سُر لُوکا
لین راچھس کہا لیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسا پا ہین
جاشون سورج نبس لبتارا
نبس ہیت نرپ دیبی دھیا
نت نت ہی اچھوا کو بھوپ کے
نرپ اچھوا کو اجو دھیا ماہین
اوتر تہہ رچھا کے ہتیو
دچھن تہہ رچھا ہت پیارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر نت جگ لبیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کیہو مُن گُن تج من کی
جرا چھُدھا مرت یہ انوروپا
ہو ہین نہ کا ہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھئی سشوکا
کشستھلی تج بھاگ گئی سو
بھو اچھوا کو مہیپ تھا ہین
بھیو جون بشٹرت سنسارا
نارد کر اپدیش جو پا دا
برتھم نکچھ سمو ہ روپ کے
بست سکّن نکھ ناشت اہین
نرپت بچاس پتر کر دیتو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دورا کھے
اپنے نکٹ پتر شکھ چا کھے

ادھیاے نواں ۹

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم گُستہ بکھان	پُن ماندھاتا کر جنن جو سب گُن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹک سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور تم پاک
ہوکر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت
تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ انھون نے کھالیا کچھ لاکر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کرانیکے
لیے بششٹ جی آئے تو انھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ
جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سُن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کا ششاد نام
ہو گیا اور وہ جنگل مین جا کر خرگوش اور پھل پھول کھانے سے وقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھواکو جی مرگئے تو ششادسری اجودھیا
کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر انھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے گکسہہ نام لڑکا پیدا
ہوا اُسکے اندر باہ اور پُرنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہو گئے اسکا سبب
کہیے بیاس جی بولے سُنیے جب ششاد سُرگ لوک کو گئے تو گکستہ راجہ ہوئے اُسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری
سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جا کر ششاد کے بیٹے گکستہ کی
خوشامد کرو تو وہ آ کر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت او پاسک ہونے کے سبب
اُنکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور
آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھن ہون اور پوترا ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان آکر
درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ منگھون سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد کیجیے
اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہکام مشکل
نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہے یہ سُن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر
ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر کرینگے نہین تو نہین یہ سُن دیوتا اندر سے
بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سُن اندر نہایت شرماتے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے
چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیو جی کی سواری کا نندکیشر ہے راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوئے
اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے اُنکا نام ککستہ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے
اسلیے اُنکا نام اندر واہ نام ہوا۔ اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست
دی اور اُنکا دھن دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھکر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستہ راجہ کی دوستی ہوئی تبھی سے ککستہ
جو نسل چلی وہ ککستہ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین ککستہ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوتے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوتے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے
جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پُوری لمبائی جو اندرپوری کے برابر ہی شاونت
کے ہرہدشو بیٹا پیدا ہوا ہرہدشو کے کبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوندمار ہوا اُسکے درڈاشو پُتر
پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکمبھاشو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور
اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقتور راجہ ہوا ہے اُسکے بیٹے کا جوناشو نام ہوا جسکے مہاراج اودھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون
نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا نہوئے تھے بلکہ
والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے
ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہے اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے اسلیے ماندھاتا کے پیدایش کی کتھا مفصلاً کہیے جس طرح راجہ کے
بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سو عورتین
تھین اسلیے راجہ اکثر فکرمند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر
گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پُوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو
کس بات کی فکر ہے کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای مُنیو راج دھن اچھے گھوڑے
وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقتور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہ بہت
سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہے اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی –

چوپائی

ہوت اُتر گیر گت ناہین ❦ یہ برنت سب بیدن ماہین
سُرگ کبہو نہین ہوت اُتری ❦ یاسون سکھی رہت نہین گترہی
سنتت ہیت رہت نت شوکو ❦ ہنست موہ تا کے بن لوکو
بیدشاستر کے جانن ہارے ❦ آپ لوگ ہم کہت بچارے
کرکے کرپا او پاے تباؤن ❦ جاسون مین سنتت سکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آجو ❦ تواب کر وہی مم کاجو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا ❦ جگیّہ کرادن لگے کردایا
جل پورت تھا پیو گھٹ نوتن ❦ بید منتر منترت کرنوتن
سُتر ہیت منترت جل جوئی ❦ لکش منہہ بھوپ پان کیو سوئی
بھار جا پان کرن کے ہتیا ❦ منترت جل مُن کین سچیتا
سُو بن جانے بھوپت بیا ❦ یہ اتر تھو تن سب بدھ کیا
پراچھی جل بن کالش بلوکی ❦ سکل بیپر تب بھیے سشوکی

پُوچھن لاگ نرپت سُن بپرا
نرپت کیوہمی یہ پانی ۴
یہ سُن اِشٹ سما پیو بپرن
منو مل گر بھ بھُوپ کیو دھارن
جب وش ماس گئے تب لوگو
کین نکار لین تب بالک
کندھاسیشت منتری یہ بولے
یہ کہہ دلیشن دین پیائی
سُو بلوان بھُوپ ماندھاتا
کہی تاس ادتپت بکھانی

جل کن پیو بھوپ کہو کھیلا
پیا کین کا کچھوا پانی ۴
نج نج سدن گئے سب بھپرن
یہ دیکھو بدھ کرت سبھ کارن
دچھن کچھ بھید سُت جو گو
دیو کرپا نہ مُرلیؤ کُل بالک
ماندھاتا شہرپت ٹکھ کھولے
بھُوون بھُوکہ بیاس آئی
بھیو سکل جن پانچھت داتا
بھوپت سُینو مرکھانہ بانی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین نرپ ماندھاتا برت
پُن ستیہ برت بھوپ کے چرت کرت جو بت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ست رکھتے تھے جنھون نے سب کو فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کر سکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششُ بندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اُس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کُتس دوسرا مچکند پورو کُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرجشو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا تروہنو انام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اِچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مندآتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین بگھن ڈالدیا تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو ہے لیا تب براہمن لوگ جمع ہو کر اُنکے پتا اُرن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سُن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سُن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے سچے کلام سُن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مندآتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا وہ غصہ ہو کر والد سے بولا کہان جاؤن تبلائیے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھر کر کیونکہ سوچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہرلی اسلیے انھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کُل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھودی والد کے ایسے کلام سُن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور اُنھین کے ساتھ وھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہوکر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے لبشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو ۹ برس تک برکھا نہ کی انھین
دنون مین لبسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہوں تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ اِن لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہر کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہر یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رُو رہے ہین ہماری زندگی کو دھرکار ہر مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند اِن لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ اِن پترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذار دن اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کرو گی سچ
کہنا یہ سُن دل مین سوچ رکھ تپنی بولی کہ ہم لبسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہر اِسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہر اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پتر بولا اے پت برتا اِس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن عابد ہوئے (بسوامتر کا نام ۱۲)
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار لبسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سُور وغیرہ کو مار کر ہر روز لبسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین اِن سبکی رچھا لبشسٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور لبشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہر کہ جب تک سپت پدی نہین ہو جاتی تبتک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنّیا ہی بنی رہتی ہر پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنّیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے لبشسٹ جی اِس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ اُنکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہر جب لبشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھرکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا اتیا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اروترشنکو اس نام تمھارا	بھوتل بدت ہوے نرپ بارا
رہے پشاچ روپ تو بالک	سب دیکھین بھاسکر کل گھالک
یہ بدھ جب بشسٹ مُن شنا پا	تب ست برت بچرت پایا
کرت تپسیا کوشک آسرم	ات بچیز جو ہو تیر تھ سم
کا ہو مُن شت سے اوپدلیشا	لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پر کرت جو جگ کی جننی	بھجت تاہ جم تراس مو چنی

ادھیاے گیارہواں

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ پتر شنکو کی گاتھ	کہیے جا ہین ہے اُدھاک دیبی مہما ناتھ

جنمیجہ جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشسٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے سری بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اُسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نو اچھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے ای براہمنو ن میرے بچن سنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اُسکا دسوان حصہ ہوم کرائیے آپ بید کے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پورکھو نکا ادھکار نہین ہی جو جگیہ کرادین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دُکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہی مین جنگل مین پڑا کیا کرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اُسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کرتا تھا جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین ای راج پتر تو نے کیا سوچا آگ مین مرنہ چھوڑ ای مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے ای رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہوگی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کام کرودھ چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اُسوقت اجودھیا پوری مین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہی اس سے وہ نہایت فکرمین ہوئے اور منتریون کو بلاکر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہی ست برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہی کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہی اگرچہ وہ بن مین رہتا ہی اور غریب ہی مگر گیانی ہو گیا ہی اسلیے چھما کرنے مین لگا ہی اور بسشٹ جی سے سراپ پاکر پشاچ کی طرح ہو گیا ہی وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر رُوک دیا اِسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوئے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے کےلیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ست برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے کپڑے پہنے جٹا رکھائے کرور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہی اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے بولے اے بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لایق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بد ذاتون اور چورون کو ضرور مارنا اور اِندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے آسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شٹھون کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی ان چیزون سے بچکر رہنا اور ایسے رہنا کہ کوئی کبھی انہین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سو کر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پراشکت کی پُوجا کرنا اُسی لڑکے باپ بھی ہوتے ہین اسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہی وہ ماتا کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور بید کے جاننے والون برہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور اُنکو گائے زمین سُونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ سے مُورکھ براہمن کی پُوجا تُم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا اے عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بعزتی بھی نہ کرنا یعنی مُورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر یہ چھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے جتن سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیت
تاسون راجہ دُوجہ سدا ہین
اوبچاؤ بدھ آن نہین گت
ماہنین پوچھین سب بدھ تاہین
دان ہیو سب بدھ دوج پُوجا
من بچ کرم آ پاۓ نہ دُوجا

ڈنڈنیت سب مون کرے بھوپا	دھرم شاستر جیہہ بدھ انوروپا
نبابے او پار جب دھن کر سنگرہ	سدا کہون ست اور نہ بگرہ
راج نیت یہ سو چھم بکھانی	سمجھو بہت اہو تم گیانی

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادشوین ادھیاے مین لبشوامتر پرتاپ	سو ترشنکو سرگہی گیو یہی کہب کرتھا پ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والدنے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر وغیرہ کے جاننے والے براہمنون کو بلواکر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس ودیس کے راجاؤن کو بلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سرگ مین پہونچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندراسن کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب لبشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہو گئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا اے براہمنون کے راجہ ہم سے اِس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سنیے جیسے ہی لبشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہو گئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون سے خوف دینے والے ہو گئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہو کر اُسے دیبہ دنیہہ کر دیا اور پشاچتو اور پاپ دونون ناس ہو گئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہو گئے اور شکت کی مہربانی سے لبشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مر گئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچند ر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دنیہہ سے سُرگ مین جاؤن یہ سوچ لبشٹ جی کے آسرم پر جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہے اُسے آپ غور سے سُنیے ہمکو اسی منکھ سریر سے سُرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ پدارتھ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اسی سریر سے سُرگ لوک مین جا بسین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیو لوک مین بھیجد یجیے لبشٹ جی بولے اے راجہ منکھ دنیہہ سے سُرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب پُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سُرگ باس ملتا ہے اِس لیے ہم اِس تمھارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مر کر سُرگ مین جاؤگے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہوگئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤگے تو ہم دوسرا پُورو ہت کرکے جگیہ کرائینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہو اسی سریر سے تو شوبھ ہو ای سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی اِستری کے ہرنے سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مر کربھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال کی صورت اُسی سریر سے ہوگئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لنبتا کی بدبو ہوگئی اور کانون کے کُنڈل پتھر کے ہوگئے اور بدن کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہوگئی یہ سب حالت پرانشکت کے پوجنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گایتری کا جب کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہو ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہے اب زہر کھا کر یا دریا تالاب مین گر کے یا پھانسی دیکے سریر چھوڑنا اچھا ہے یا جلتی ہوئی آگ مین زہر پی گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب ہتیا ؤ کھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ چاہیے جو ہوا آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ اپرادھ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرالبدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھوٹ نہین ہوتے اسلیئے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہے اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگہون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پُوجا کرتا ہوا وقت گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے شہر کو نہ گئے اور گنگاجی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہے اس سے نہایت رنجیدہ ہو راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جاکر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگاجی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس لیتا ہے اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمہارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمہارے منتری ہین آپکے لڑکے نے کہا ہے کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہوکر راج کو چلیے ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتیجسوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے لڑکے نے کہی ہے آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُننے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کرکے چلے گئے۔

چوپائی

اودھ آئے کہہ سب پرمانتا | راج تلک ساجت چت شانتا

جب شبھ دن آیو تب کینا — ہرشچندر لکھہ نرپت پربینا
منترت کین جیے ابھشیکا — ہرچند نرپ بھیو سمت بلیکا
کرت راج ست نیت انیکا — سوچت تبھی سمت من نیکا

ادھیاے تیرہوان[۱۳]

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ — بشوامتر ترشنکو کر ملن کتھا انوپ

راجہ جنمیجہ جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ آس چنڈال کی دیہہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مرگئے یا گرو نے مہربانی کرکے آس سراپ سے چھوڑایا اس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سننے کی مجکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سنیے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلا کر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اس جگہہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کرکے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے اور سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلاکے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچارہ کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ آہستگی رسوئی مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑا کر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمھارے ابھیاگت[۱۴] ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین آپ حکم دیدیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمھارے کھانیکے لائق نہین ہے پہلے تو منکھ کا جنم پانا نہایت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے جو لوک مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اسکو برا کھانا نہ کھانا چاہیے منجی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی وہانیہ اچھی نہین اے براہمن اُنہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آپ مین آوے بسوامتر جی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی آپت کال مین سو جہم دھرم ہم کہتے ہین آپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رچھا کرنی چاہیے پیچھے شدھ ہونے کے لیے پرائسچت کرڈالنا چاہیے سندرکال مین پاپ کرنے سے درگت ہوتی ہے آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھ مارنے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے اے انتیج ہم چوری کرکے دیہہ کی رچھیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہے وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

[۱۳] [۱۴] مہمان

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتاہی لبسوا مترجی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے ای سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور برا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے مٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملتی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سوائے اِسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوئے لڑکے کو لے ہی چلی تب راہ مین ستّ برت راج رکھو نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتاہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتاہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک مُن نہ آوینگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور شور مارکر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے ای مہاراج اُسی سے اُس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بسشٹ جی کی گاے اُنھون نے مارڈالی اِسی سے مُن نے غصہ کرکے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گاے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کردیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کُمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے آپ اُس راج کُمار کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اِسطرح جب اِستری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبسوامترجی اپنی عورت سے بولے کہ ای سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیاہی اس سے ہم ضرور اُنکو بدیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑا وینگے اِسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبسوامترجی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گرپڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیاہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کردین

چوپائی

یہ سُن بولیو تبہی بھوالا	مُم ہت یہ کرو بپر کرپالا
پرتھمی مین بسشٹ سون کیون	جگیہ کراون سو نہین لیون
ہمین جگیہ کروا وہو ایسو	سُرگ لہون یہ تن سے جیسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی	مُنیج دنیہ سے کم سو توہی

سُرگ لُو سبھ سے پُن مین بھاکھا ۔ انیہ پورو ہت کہ کرباکھا
تب مُن سراپ دینھہ اَتِ بھاری ۔ تم چنڈال ہوس آبکاری
یہ مین نج برتانت بکھانا ۔ جیہہ بدھ بھیو مورہ اپمانا
اب مم دُکھ ناشہو مُن رایا ۔ جتیے سُر پور دے کروایا

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودہ[۱۴] کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک ۔ گیھو تدنو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی ساگرہی اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جانا کہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہی اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گاتیری جپ کرجو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دِن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اِندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمھارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اِندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کُرور منکھ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اِندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُورکھ چلا آتا ہی جانا کہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ ای چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلاجا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہوجانے پر دیوتا گرپڑتے ہین تب پھر راجہ زور سے روئے کہ ای بسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامتر جی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرپور سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اٹک گئے اور بسوامتر جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ ای براہمن ای سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنایے کہیے کیا کرین بسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی شریر سے اپنے استھان پر لیجاو نہین تو ہم نئی سرشٹ بناکر اُسے سُرگ مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیبہ دینھہ کردیجیے بسوامتر نے دیبہ دینھہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامتر جی خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامتر جی نے بڑا سلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ مین بھیجدیا اسلیے اُنکی تعریف کرکے خوش ہوکر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

لچھنون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بسشٹ جی کے آشرم پر جاکر پرنام کر
بیٹا پیدا نہونے کی فکر سنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر
بتائیے اُتپر کی گت نہین ہوتی اس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بُھلاتے ہو یہ گورو انچھی دھن ہر جوا پنے
لڑکے کو دلراتا ہی ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سُوچ بسشٹ جی
راجہ سے بولے اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے اے راجہ تم برن جی آرادھنا
تدبیر سے کرو دہ تمہارا کام کردینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین اے دھرمشٹھ اُسکی ارادھنا کیجیے تمہارا کام
سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُورکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہی بناے شاستر کے مت سے یہی بات ہی کہ
منُکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے سے ہی کام سدھ ہوتا ہی اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے
کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے
جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا انگ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ
بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے اے مہاراج میرے لڑکا نہین ہوا اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے
چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر برن جی بولے اے راجہ تمہارے گُنی اور منوبانچھت کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے
جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا اے دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خبر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ
سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہی جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے کے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہی اسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن برن جی بولے
کہ اے راجہ تمہارے راج پُتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا۔

مراد پوری ۱۲

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی
نج نپتا سون کھیو بکھانی
سُت رانی ہرچندر بھوپ کی
تن منہہ سُشیو پاتی پٹ رانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی
راجہ وودہ سُن ات ہرکھے
سمپتا دکین سنسکارا
دسوین ماس بھیو سُت سُندر
جب سُت بھیو بھوپ اشنانا
جات کرم کینہو بھو بھانتی
پرمودار بھیو مہا لا

نج گرہ گیو بھوپ بگیتانی
جمم بردان لیہو سُبھ بانی
اگر ایک تے ایک دپ کی
پت برتا اور سُبھ گُن کھانی
شیو یا گربھ وتی بھے آنی
سُکھ کی ودھا چھُون دُش بھے
بھو پت بھو سُر برند جُبارا
مانہو دوسر آئے پرندر
کین دوجن وطیو بھو دانا
پُر مدت بھوپ خبر رانی چھاتی
دہن اور وہاینہ ہنن کی مالا

سبھی وین نرپ کین اوچھا ہو	اگایک گاے آٹھاوین باہو

ادھیاے پندرہوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین جب ہو نرپ کے پوت	تب آپلے پاشی کہب تن چسر تر مضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی (نام برن ۱۲) براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند منھ والے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور اچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے ہین لکھا ہی کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بیعزتی نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سکھ کیسے ہو یہ سوچ دھیرج کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے کہتے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہی اور مہینہ بھر مین اُسکی مان شدھ ہوتی ہی اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہوسکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کرور گووین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آ پہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہوکے پرنام کیا اور ارگھیہ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑ کر بولے اے بارلیش یعنے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہی اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویساہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہی کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لایق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہی مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہی مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کُل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ برُن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش ہوئے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور چوڑاکرن (مونڈن ۱۲) ہونے لگا تو برُن جی پھر آئے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی برُن جی آپہونچے اب کی بار برُن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی تھی راجہ انھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملائمت سے بولے کہ ای سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہی اُسے مَن لگا کر سُنیئے جو آپ اُسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دِوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیوپویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین برس جگیوپویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے ہو تو جب اسکا جنیو ہو جاوے تو اسی پشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کرپال ہین اور سب شاستروں کے اور دھرم کے جاننے والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برُن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہو کے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ گذرتے گذرتے لڑکا دسوان برس کا ہوا اُسکے جگیوپویت کی طیاری بسشٹ براہمن کو بُلا کر اپنے الیشرج کے برابر اپنے منتریون کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ برُن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیوپویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برُن جی آہی گئے انھین دیکھ راجہ نے ہاتھ جوڑ پرنام کرکے کہا کہ ای دیوتا اسکا جگیوپویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی ہوجانے دیجیے جو جگیوپویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کرکے معاف کیجیے برُن جی نے کہا کہ ای راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگیگا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ سے پوچھکر برُن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برُن کو آتے ہوئے دیکھا تھا جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہی اُس فکر کا سبب ادھر اُدھر سے پوچھنے لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اُسکی تلاش کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برُن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دُوتون نے پہاڑ کے درون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا۔ ای مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہی آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو انھون نے غصہ ہو کر سراپ دیا کہ ای راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینوالا ہی

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ بس راجہ
کوپ کین جا سون جل سوامی
نرپہی سراپ دی برن سو وکا
یہ تم سن برتانت انوپا

پیٹرت بھیو سنو مہا راجہ
راجہ بھیو بیادھ جت نامی
گیہو نرپہی کر گیو سنشو کا
بھاکھیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ
کچھ برالبدھ کچھو کپی کارن سون بہا ہر

ہر خپد لبوا متر سون بیر بھیو تج ساتھ
ہرشچندر اور کو شکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دکھی ہوئے تب جنگل مین راج تپتر نے سنا کہ پتا جی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اسسے ملے اور اسکو روکا کہ ای راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطے کہ اپنے جیو کی رچھا سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیے اپنے جیو بچانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کرا کر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے ای راج تپتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا جاوین مر تب تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہرشچندر کو اسنے بہت دکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جگت سے اسے روک دیا اور یہان نہایت دکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پوروہت بسشٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی انسے بسشٹ جی نے کہا کہ ای راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین انمین ایک یہ کرت یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہو کر تمکو آرام کر دینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بسشٹ جی نے انکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین ایک اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے انھین براہمن سے پوچھا کہ سنو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ شیف شنو لانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجی گرت نے انکی بات سنی بھوکھ سے تو دکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو مرتک کریا کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے نہ دیا اور

کہا یہ میرا ہی اِس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو تنوگا رے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نرمیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو
جگیہ کے تھمبھے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہو کر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اِسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اِس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اِتنا کہا اِس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اسی بیچ مین شُنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمہارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمہارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور تنوگا تمکو دینگے اِس بات کو سُن شُنہ شیف کا
پتا جو لوبھ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنیوالا پشاچ ہی ای بیشرم کمبخت
بدنصیب نالائق تو آپہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہا پاپی تجھے دھرکار ہی تو نے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
پر تو نے ور بیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہو کر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اِسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا
چاہتا ہی اِسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جا کر نہایت رحم کر کے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دو تمہارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا نہ روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پُن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اِسلیے ای مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جانداروں پر اور رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوتے اور اندریون کے شانت رکھنے
سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
اِس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اِچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اِس سے نہین جس سے بقصور اِس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ
اُسے بھی مارتا ہی اور اِسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اِسکو تمھین سپرد کر دیا ہی دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار بیوقوف نے
تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا کبھو
نیل گو کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اِسمین کچھ شک نہین اِس سے جو راج مین
پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اِسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ
تم سورج بنس مین پیدا ہو ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اِس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
اور ہمارا کہنا ماننے سے تمہارا دُکھ چھوٹ جاویگا اِسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمہارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہو گئے تھے

اُنکو ہمنے اُسی ودہنہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بے بس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہم نے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچیا بھنگ سے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہو گا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہین۔

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی
ہے گا دیہہ جلبند ھبیٹرت
یہی تج آن برار تھنا کیجے
ہمرے یہی کارج ہین آپو
سُن نرپ بچن کوپ من کینا
نہین چھوڑت نرپ کرہو ن کاہ اب
بولیہو مُن سون چتر سیانی
ہون پاسون شنیے من اٹرت
جو چاہو ہمسون لے لیجے
جَن نگرہ کیجے کردا پو
بھیو دُکھت لکھ دوج ست دینا
سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تب

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہوین ادھیاے مین لبشوامتر دیال ۔ شنہ شیف مُوچن کیو ہرشچندر رُج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لبشوامتر جی نے شنہ شیفت کی بغل مین گئے اور کہا اے بیٹے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری آگیا سے تمھارا کابیان ہوگا لبشوامتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیفت تو نہایت دکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے بُرن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہوکر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپ نے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بے عزتی کی سو آپ نے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خود مطلبی اپنے دُوکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اُپترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈر کر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے اے مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عارضہ سے دبا یا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اے مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے کہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب وہ بیہ دیکر اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خرید کیے ہوئے لڑکے سے آپ کے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے بُرن جی راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہماری استت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمھارا جاتا رہا اتنا کہ بُرن جی نے راجہ کو تندرست کر دیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شُنہ شیف جی کو پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جے جے کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شُنہ شیف جگیہ کے کھمبھے سے چھوٹے ہوئے نہایت خوش ہوتے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شُنہ شیف ہاتھ جوڑکر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنے کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جاوین جب شُنہ سیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہو سکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہوا اور اُنھین نے تمکو پرورش کیا ہے پھر تم کسکے بیٹے ہو سکتے ہو یہ سُن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچند رکا بیٹا ہے اسمین شک نہین ہے یا برُن جی کا ہے جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار جیے تراتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانہو

بت پتا آن کر داتا
ہمری کہی بات تم مانہو

اُسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برُن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بشسٹ جی بولے کہ اے مہابھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑکر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اُسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچند کا خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبھے مین باندھا تب اُنکا بھی یہ لڑکا نرہا اور برُن کی جب اسنے اُستت کی ہے تب خوش ہوکر اُنھون نے چھوڑدیا ہے صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ بڑے منترون سے جو اُستت کرتا ہے تب وہ خوش ہوکے اُسے روپیہ جان جانور راج موچھ اور جو کچھ چاہتا ہے وہ دیتا ہے یہ بسوامتر جی کا لڑکا ہے جنھون نے بڑے سنکٹ مین برُن کا منتر اِسے بتایا جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بشسٹ جی کے بچن سُن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہے تب بسوامتر جی نے اُسکا دہنا ہاتھ پکڑا اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شُنہ شیف نہایت محبت سے مُن کے بچن سُن بسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برُن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اُسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان ریوت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برُن کے حالات سُنے اسلیے وہ خوش ہوکر اُس جنگل اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اُسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کُمار گھر کو آیا یہ سُن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کُمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اُسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اُسمین پوجا بشسٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بشسٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اِندر پوری کو پہونچے وہان بسوامتر اور بشسٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اُتم مُن اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ بسوامتر جی نے پوچھا کہ اے مُن یہ بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہے ہمسے سچ کہو یہ سُن بشسٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچند رہے اُسی نے بڑی دھنیا سے راجسوی جگیہ کیا ہے اُسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین ہے اے بسوامتر جی اُسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہے ہرشچندر کے برابر نہ راجہ ہوا ہے نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شور اور دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن لبسوامترجی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارہ کے بولے کہ لبششٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برن سے جگیہ کرنے کی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کرسکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یہی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند	نرپ سون بیر بھیوات کہب سوئی تج چھند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ اے سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا اے سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے راجہ ہمکو لبسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین اے راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی لبسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے اے سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہوگی اُس عابد کو ہم منع کردینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کر کے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کردینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے اے مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح لبسوامتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہوگی اسکا ایک تو وہی سبب تھا جو لبششٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کر کے ایک نہایت گھور راچھس کو سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پُھلواری مین پہونچا اور رکھوارون کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینر اور خس جو تھکا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور چنپا کیتکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پُھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پُکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سبکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا ارے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو اے محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مار ونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہے اور کس صورت کا ہے اور اُسکو کتنی طاقت ہے یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہے نہ دیت ہے نہ جچھ نہ کنّر ایک بڑا بھاری سُور ہے اے راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہے جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو تو جڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہے بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہے ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہو کر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جا کر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اِس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُور کے مارنے کا بہت غصہ ہو کر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارن شبد کیا اُس بھیانک مُکھ سُور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُور اُس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھا کر راجہ کے اوپر گو دا جب راجہ نے دیکھا کہ اِسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہے تو زور سے کھینچکر بہت سے تیر غصہ ہو کر چھوڑے تب وہ سُور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہے شیخندر بھی نہایت غصہ ہو سُور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سُور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکھے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اِس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہے اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھُولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامترجی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا لبسوامترجی بولے کہ اے راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اِس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے اے مُنجی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی سُور کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پھر بھوکھے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

مارگ لکھاؤ ہو موہی مُنیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آیو
اودھ نرپت مین ہرچند ناؤن
جو مکھ کرن ہیت دھن اچھا

مین نج نگر جا ہون جگدیشا
ملیھو آے نہین کرت پرلاپو
راج سمے کارک دہن داون
اہ اجودھیا مانگیو بھجبا

جو مانگھو سو دیو نہ شنکا | کہت بجائے ہین ہم ڈنکا
مرکھا نہ کہت سُنہو دوج راؤ | تمھین دیو دھن ہیل گناؤ

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُنیس ۱۹ کے ادھیاے مین ہرسچندر کر راج | چھل بل کر کوشک ہر یو یہی کہب کر سلج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بشوامتر راجہ ہرسچندر کی ایسی باتین سُنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پُن دینے والے اور پوتر تیرتھ مین
اشنان اور پترون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہی اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہی سوامیمھون کا یہ قول ہی
کہ بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منکھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پُن کیجیے
تب ہم راہ بتادینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُنی کی باتین سُنکے کپڑے اتار ندی
مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہی وہ ضرور ہوتی راجہ مُنی کے قابو مین ہو گئے راجہ نے
نہایا اور پترونکا ترپن کر مُنی سے کہا ای سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی
چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہی جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا
اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سن بشوامتر جی بولے
ای راجہ ہمنے پہلے ہی بشسٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سُنی ہی کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہی اُنھون نے کہا تھا کہ سورج
بنسی راجہ ہرسچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہی اور نہ ہوگا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہی اُسکے لیے
روپیہ چاہیے یہ سن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہو گے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح
مُنی نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی
مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہی کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پُن ہوتا ہی
اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرائیے تمکو راجسوی جگیہ کا پُن ہوگا اُسکی ایسی باتین سن راجہ مُنی کی مایا سے موہت ہو گئے پھر کہا کہ اچھا
اسکی شادی کراوینگے اتنا کہہ بشوامتر جی نے راستہ بتادیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بشوامتر جی بھی اور راہ سے آشرم
آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بشوامتر جی بولے ای راجہ بیدی کے بیچمین آج
کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مُراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہو گا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا
جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہی جسنے بھوپا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سکھ ہوتا یہ سن بشوامتر جی بولے کہ ای
مہاراج اس برکو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو مُنی کی
گفتگو سن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بشوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ مُنی جی
نے کہا ہی دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو بولے

اہی براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامتر جی راجہ سے بولے ڈھائی پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سُوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کرکے پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سُوچتے رہے کہ مین نے کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لُوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے مُن کے کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہوا اسطرح نہایت فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ اہی مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر ہی آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کرچکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و آمان ہی اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دنہیہ بھی چھین ہوتی ہی فکر کے برابر موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے اہی مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید آ جلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامتر جی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج لینے کا اقرار کرا لیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامتر جی جو دوسرے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ اہی راجہ اپنا راج اب چھوڑ دو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ اہی سوامی یہ راج تو آپہی کا ہی ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن کو دیدیا جبکہ انکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی گُنجان جنگل مین چلے جائین سب الیشرجون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہ دھرماتما ہرشچندر راج مندر سے لبسوامتر جی کو ملتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے او کہنے لگے کہ اہی پرمیشر اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہو کے رہینگے اہی مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سُودا
نرپت پُتر جُوتی کے ساتھا
پُورباسی نندہین دوج کاہین

اُنھین جات لکھ کینھو دوندا
جات لکھیو جن منھو اناتھا
دُراچار اردھورت کھاہین

سب دو جا دبھا کہین نہین نیکا — کین بہُر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو — تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو نٹھُر بچن نرپ پاہین — جو آوا اُنکے مَن ماہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو — نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی — تج سُورن اپنے گرہ جائی
جَد تو ہر دے بھوپ ہو تو بھا — راج لیہو آینوا شو بھا
دان کینہہ مانہو جو راجو — تو سب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدِہ گادہ تنے جب بھاکھا — ہر چند بھوپ نہ آنیھو ناکھا
کر پرنام ہر دو بچن اوچارے — جگ کر جو رد ین نرپ بارے

ادھیاے بیسواں

دوہا

بسنت کے ادھیاے مین ہرشچندر جم کین — جگت دچھنا دین کی سوئی کہب پربین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچندر جی لبسوامتر سے بولے اے مُن جی بنا تمکو دچھنا دیے ہم انلج نہ کھاوینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑدین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے اے براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سُونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن لبسوامتر جی بولے اے راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہے اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اِسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اِس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین اسمین کیا لگتا ہے کہ نہین دیتے کہ سُونا نہین ہے تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لادینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور اِستری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب اُسکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی بہار سُونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہوجاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر سری گنگاجی مین نہاکر دیوو غیرہ کا ترپن کر اور لبشو لیشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کِس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اِس پوری کا مالک تو نہین ہے صرف مہادیو جی ہی اِسکے مالک ہین اِسلیے یہان کون مجکو مول لے گا سری مہادیو جی

جو چاہین لین یہ سُوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے کے سمیت اندر گئے اور پوری مین پربیس کر راجہ نے یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پلام ہو کر پرنام کیا اور کہا کہ اے مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کر لیجئے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم دیجیے یہ سُن بسوامتر جی بولے کہ اے راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ اے براہمن آدھا دن باقی ہے دوپہر اور خاموش رہیے یہ سُن بسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو سراپ دیکر چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہے وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان اودھین بچن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض براہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ براہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہے پھر اس سے بُری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہہ کا بیچنا اچھا ہوگا سُوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منہ نیچے کیے ایسا بیاکُل دیکھ رانی پریم سے گڈگڈا کر بولین کہ اے مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہے وہ آدمی پریتون کے سمان ہوتا ہے جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہے اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہے اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہے دیکھو راجہ ججات نے ننوا سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہے اُنمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہے اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہے اور یہ بھی شاستر کا حکم ہے کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ اے راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین جو لکھا ہے کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہے کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطے کہ استری پُتر کے لیے ہے کچھ رت بھوگ کے لیے نہین ہے اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہے آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ موہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہو کے راجہ رونے لگے اور کہا کہ اے سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات ہے کیا تمھاری مُسکراکر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہے ہاے ہاے ایسے بُرے بچن کیسے منہ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہو کر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور دُکھ کے بچن راج پُتری بولی۔

چوپائی

ہا مہاراج کاگے اپد ہانا — گرہیو مہی منہ جہم جن آتا
جو تم مہا سترن جت بھیا — جو گیہ پرے جہت منہو یہ لجیا
جن کوٹن بپرن بہو دانا — دین سوہم پت بھوم سیانا
جو چھت ناتھ سنا تھ کین بہو — سوانا تھ سم بھیو دیو کہو

ہاے دیوتو نرپ اپمانا
اِندرا و پیندر تا یہ مم سُوامی
یہ کہہ سُو نرپ راج ہمّاری
پت اُسنیہ دُکھ پیرٹت بالا
سِشُو لکھہ بات تہی اِت رولا
تات مات بھوجن دے موہین

نرپت کین کا جو دُکھ مانا
یہی گت کر سو بھوا نو گامی
چہت منہہ گری نہ دنہہ سمہاری
مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
بھیو چھُدھا ترجسم کنگ لودا
چھُدھا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسوان [٢١]

دوہا

ایک [٢١] نبس ادھیاے مین ہرشچندر مہپال
مہاسوک کینہو کتھا سوئی کہب بشال

سُوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اِس طرح لڑکا رورہا تھا اُسیوقت بڑے عابد بسوامتر جی آپہونچے جو دلمین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھہ ہرشچندر بیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے بسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدار دن کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مُورچھا سے جاگے اور وہ بسوامتر کو دیکھ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سُورج تپتے ہین اور سَت ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور سَت ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی پر دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور سَت ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے سَت ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ بسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے بشیرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اِسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اِس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اے سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اِچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دواسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اے دیبی دینگے یہی بچن میرے من مین لبس رہا ہی کہ کہین سے بٹور پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبلے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بےعزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پور کھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسیکو دُکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلاہی کہ کھڑگ سے جیبھ کے دوٹکڑے کرڈالین مگرعزت چھوڑکر یہ نہوگا نہ ہواہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا وین اور یہ کہین کہ ہمکو کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی ای مہاراج آپکا دل نہ مانگ سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے ۔ نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جر نیچا ۔ ہو ہیہوتا شم دُکھ نہ میچا
دوت بیت نہین مدرا ہتیو ۔ راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین ۔ نہین دُوکھن یامین کچھ توہین
دیہو بیچ موہی دھن دوج کاہین ۔ سَت پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہمر ہو شوبھا جگ مین ہوئی ۔ کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیائے بائیسوان[22]

دوہا

بائیس[22] کے ادھیائے مین ہرچند بھوپ اودار ۔ بپر دین ہت نج بدھو بھیو کرشنکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے اِی سُندری بیرحم ہو گیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کرسکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح بر سخت باتین کہنے سے شوبھا دیتی ہی تو یہی ہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گِڑگِڑا کر گلی گلی پکارنے لگے کہ ای بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہوسکے تو مول لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی تبلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم امانگھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس نہایت جلد بسوامتر جی اُنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول لیکے داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین عورت اور مرد دونون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس[32] لچھنو والی استری یا پُرکھ ہو اور رچھ اور گُن والی ہو

تو کروڑ ورسورن عورت کی قیمت اور دس کروڑ ورپورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دُکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب اُس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای ساد ھو جبتک مین اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین اب داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دُکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زلفین رکھاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اُس لڑکے کو آتے ہوئے دیکھ اُس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سُن برہمن بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا کروڑ اسیطرح جو عورت بتیس لچھنون والی دچھ شیل اور گنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اُسکی قیمت دس کروڑ ہی یہ کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اُسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اُسکو اپنے گھر لے چلنے کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنسا اور جو کچھ برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پُنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر رہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو چرنون کے آگے گرا ہوا دیکھ ہاے ہاے کہتے ہوئے راجہ دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہاے ہماری پیاری ست شیل گنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی دیکھو درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دُکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن مجکو اتنا راج کے چھوٹنے کا دُکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دُکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دُکھ مین ڈالکر چھوڑا ہاے اچھا کو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سُکھ کے لائق ایسے خاوند کو پا کر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے ہی راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دُکھی ہو رونے لگے کہ ہاے جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اُسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہاے یہ لڑکا سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک اُنگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمھاری یہ حالت ہوئی ہی اور مین اُسپر بھی نہ مرا دھکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جا کر انتردھیان ہو گیا اور درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہو کر چلا گیا اُسیوقت لبسوامتر جی آئے اور اُنکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اُسکو دو یہ سُن راجہ بولے ای رلج رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب لبسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اُسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا ہی لبسوامتر پھر بولے ہم بُرا روپیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح روپیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سُن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کروڑ لشنک کو اور لڑکے کو دس۱ کڑور لشنک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کڑور شورن ہم سے لو
فقد اوزر ۱۳

چوپائی

سُودھن سولپ جان مُن رایا
راجھی سوک جگت لکھ کوپی
راج سوی نکھ کی نہین بھوپا
اپنہ سنگرہ اوپراجو ہیپا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو
دیکھ مور بل ترت ہیپا
تپ براہمنا دہین آدبل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی
ابھن ناری ار وست ددو
سُن کوشک کہ دین چوتھائی
یہی ہمار پرتچھا جانہو
لیکے دیہو جہان سے چھہو

ہونا ری بیچے نرپ پایا
گادھ تنے بولیو منو لوپی
یہ دچھنا پورن انور ویا
جاسون پور جگیہ ہوا ایشا
دچھنا جان لیہو تو سوگو
ٹہو ہون توہی دہون کونے بیا
مم نہین جانے اہین بھوپ کھیل
اور دیب کوشک مُن گیانی
بیچ دین دھن جانت سُوو
اہے شیش کیجیے اوپائی
اور نہ کچھ اب بات بکھانو
جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیائے تیئسواں۲۳

دوہا

تر لوتیس۲۳ ادھیائے مین ہرشچندر مہراج
بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کر ساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہ اور گیارہ لشنک شورن سے غصہ ہو کر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنھ کر زور سے کہنے لگے ارے بھائی سُورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مول لینگے یہ کلام سُن پرچھیا لینے کے لیے نہایت بدبودار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھروابدن مہا کال روپ پُور کھون مین ہیچ ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دنبہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمھاری کتنی قیمت دین اُسے ولیسا کرور ورنسٹ اور نہایت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مُردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا اے راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویساہی ہی مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو دے جو بچار کر بولتا ہی وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہی مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمھارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو دے لیا اسمین کچھبھی شک نہین ہی یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہی اِس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہی اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے بسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مَن مانا دھن تمکو دیتا ہی اُسسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیدیتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اِچھا کرکے کیونکر چانڈال ہو جاؤن بسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہی جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہو گیا اور کہا اے مہاراج آپ خوش ہو جیے یہ کہہ رکھکے چرن پکڑکے نہایت بیخود ہو گیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون اے مہاراج میرے اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہی بھلا اب جو دربیہ باقی ہی اُسکے بدلے تمھارا ہی کام کرکے اور قابو ہوکر داس ہو جاؤن یہ سُن بسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہو جاؤ مگر اے راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہو گئے اور اپنا نئے سر سے جنم جان کوشک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اے برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن بسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہی جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو بسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اِسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزاردن مُن بسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ بسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کراوینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے ہرشچندرجی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اِندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تُم پیتا ہمارے
جاسُون سُن مُوچن چھُن ماہین
کاہ کرون مُن آئیس دیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین
سو ست ہوے نرپ سدا تمھاری

اور بدھو بھاکھت چھل چھانڑے
بھیوانو گرہ تو اب ناہین
بچن کہو نج مَن گُن لیہو
سو بچ کہے وہ کیو سدلہین
یہ کہے دھن مُن بگو دھاری

یہی بدھ سو بچاد ہین مہیپت
بھیو نہ لہت نیچہو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین
اگیا سون چنڈال کی چرت کہب پربین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راست چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اُس ڈنڈے کی مار کھانے سے دکھ پاتے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علحدہ ہوتے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاون مین بیڑی ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدا لا ہوگا جب لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بیچنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال ہوا یہ برابر ہی دکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اُس چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہکے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کر لایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیرباہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے منھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے انکے کھاتے ہوئے ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے ناتا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کلپانت کے مانند مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے کرم کے ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے سو روپیہ یا دینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پُرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

چوپائی

مگہ بھواو درچرن مُنہ لاگی ۔ نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
نپچا میدب ابد ھ نانا ۔ کرا نگلی مانہہ لپیٹا نا
نانا نتسو پنڈن ہت بھانا ۔ نبش رہت سو نرپ نت کھانا
ارو نسیو مالیہ کیہ آبھوشن ۔ کیہ رہت جو ات ہر دو کھن
نین کرت نش باسر ناہین ۔ بار بار ہا ہا دھن تا ہین
یہ بدھ دداو نش ماس بھولا ۔ شت جتر سم کا ٹیہو کالا

ادھیاے پچیسوان ۲۵

دوہا

پنج مبش ادھیاے مین ہر شنیدر شت اودار ۔ آنکی کتھا لکھا نہون جن سم نہین سنسار

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہر کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر روہتا کیہ راج کمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی چھنگی سمیت کُشا اُکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پُوچھا کیون کُشا اُکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اُکھارنے لگا وہ کُشا پُوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین اُنکو اُسی جگہہ پر رکھ کر اُکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اُکھڑا مگر کسی تدبیر سے اُکھاڑ کُشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر کو چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہہ پانی دیکھ کُشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ اُٹھانے لگا اسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اُسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتا کیہ کو اُسنے کاٹا کہ جسکے کاٹتے ہی وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اُسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جا کر برہمن کے یہان کہا کہ اے برہمن کی داسی تمہارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اُسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھونکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اُسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا اے دُشٹا تو جانتی ہر کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا شرم نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا اے دُشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اُسکی نہایت بیعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑ گڑا کر برہمن سے بولی اے مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اُسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی اتنا کہہ رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے اے بدذات کیا تو پاپ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی مورکھ

کرور نیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ ای مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوگ سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ ای بیٹے میرے
سامنے آ مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتنا کہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ ای راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑ کر
بولی کہ ای میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہہ پھر کُرلانے رونے
لگی کہ ای بیٹے رو رہا ہی کیا میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا ای بیٹا مین تیری ماں ہون آ گیا نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو ای بیٹا دلیپ کا راج کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جلتی صرف تمھین کو دیکھ مین جیتی تھی ای بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو براہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض سب گنی دیوتا اور براہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جیتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹی ہوئین اور چکر مچھلی یا یوجن چھتر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے ای کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھول سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاؤ سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس مُنہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین اہ راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلّے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیارے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور ہی

اگ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہی اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہی یہ کہہ کہ گھسیٹ کر شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہی وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ ای چانڈال اس لڑکے کے مارنے والی کو ہم لوگون نے شہر کے باہر پایا ہی اسے باہر لیجا کر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہی اور ہماری جانی ہوئی ہی مگر تم لوگون نے اسے کبھی نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہی تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاوینگا اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہی اور جو سونا چُراتا ہی اور آگ لگا دیتا ہی اور رستہ مین ٹھگی کرتا ہی اور شراب پیتا ہی اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہی اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہی ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہی ایسے کرم کرتے ہون تو چاہے برہمن ہو خواہ استری ہو تو ماری ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہی اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہہ نہایت مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اُسنے کھینچا اور رستی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا ای نوکر اس بدذات کو مار ڈال اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اُس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کر سکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اُسے تمہارے حکم سے کرونگا اُسکے کہے ہوئے بچن سن چانڈال بولا تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہی لڑکون کے مارنے والی کی رچھا نہ کرنی چاہیے اُسکے ایسے کلام سُن راجہ پھر بولے دھرم جاننے والے مُن لوگون نے لکھا ہی کہ عورتین رچھا کرنے کے ہی لائق ہین اُنکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہی پورکھ چاہے جانکر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہی وہ مہارورو نرک مین گرتا ہی یہ سُن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ لے جسکے مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اُسکو جسنے مارا گویا اُسنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلدی اسکو مارو جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کر سکتا پھر چانڈال بولا ای بدذات مالک کے کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہی قیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا راجہ پھر بولے ای چانڈال ہمکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل تبلائیے کوئی تمہارا دشمن ہو اُسے تبلائیے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہی اور اُسے مار کر اُسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرپ وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساجھات ہو اُنکو بھی تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سُن غصہ سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا۔

چوپائی

کر چانڈال داسیہ شورن کی	بانی بولت ہو گرورن کی
داس بہت کو بکے ہمارے	سُن مم بچن کہت تو پیارے
ہی نربچ ہوت کچھ تاہین	پاتک بھیہ تو کہت کم سوہین
جب پاتک بھیہ جانت رہہو	تو چانڈال بھُوَن کس آئے ہو
سو بچ داس نہین کر تم جانہین	اب بولت ماہو مرد انہین
کھڑگ لیہو پاکر سر کاٹو	اور بات کہئے جن آٹو
یہ کہہ کھڑگ ونہہ چانڈالا	نرپ کہ منھ کر بہت بسالا

بھوپت ے سوچیت من ماہین بدھ کا کرہے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس ۲۶ کے ادھیاے ہر شچند رمہپال پریا اپنی جانکے سُنتے بہو بہال
سوئی سب برنن کرب ہم تھی سوک اپار بھیو سُنہو چیت دے سَکل سُنکے ہو ہو اودار

سری سونت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے نیچے نیچی انکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ ای سُندری مجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ ای چانڈال کچھ میری بات بھی سُنو گے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سُن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکار و ناسُن مردے کے پاس جاکر اُسکے منھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین واسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہی مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند منھ اور عمدہ ناک ہی اور آئنیہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پہنچی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اونگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہاے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہا ای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑکر کس جگہ پر رہے اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہر شچند رراج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سُن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مر گیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا منھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپ سے آتے ہوتے تمکو لپٹا کر کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھور سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہاے مین نے لڑکے کے منھ کی طرف بھی خیال نہ کیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا ہی اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہی اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندرون سے سجتا ہی اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند گول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر سچ مچ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑ کے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھرکار
ہی جس تجھ نے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تونے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول چھاڑتے ہین اور مردون
کی کھوپڑی اور انکے کپڑے پہنے شوت باندھے بالون کے لگنے سے وارن اور لبا سوکھ جانے سے بدبو دار اور آدھے جلے ہوے
مردونکی چربی لگنے سے بڑے پھنکر اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے
بدن کھا کھا ہوٹے نشاچر ہین اور بڑا پوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کشٹ کہلے نہایت
دکھی ہو کر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا واس
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو لے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر بیہوش
ہو گر پڑے ایک لحظہ مین ہوش مین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم مین
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھ دکھی ہو گھومنے لگے اور
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے یہان
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دُکھ پاوینگے مگر چاہے
جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا اب دوسرے
کے قابو ہو کر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر ہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دُکھ ہوتا ہی
ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سر پر کے ساتھ جلتی
ہوئی اگن مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم سے
اُسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو یہی مانگتے ہین کہ تمھارا اور اس بیٹے کا ملاپ

بھپر پرلوک مین ہوا اور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہ ماسنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ ہمہو تو سنگ ست ساتھا ۔ پاوک گر کے ہوت سناتھا
نہین دُکھ بچار سہب اب بھوپا ۔ تمہرے سنگ مم ہرکھ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین ۔ سکھی رہب سنشیہ کچھ ناہین ؎
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا ؎ ۔ ہمہو جر و سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سپت نبس ادھیاے مین جم ہرچند نریش ۔ سہت پورجن دوگیو سوئی کتھ بھیش

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستتا چھی پریشائی جگت کی الیشری کچھہ برہم سروپنی جو کہ کاشی جیکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لبستر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہو جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ ای راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سوہ بشوے دیوپون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کُمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ ای راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے ای ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتناکہ چتا کے بیچمین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر اپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہا تما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہوگیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہوسکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہوگیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ جاکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے ای اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شدنی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈال اونکا گانو تمھین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا۔ اندر بولے ای ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اس دیہہ سے چلو راجہ بولے کہ ای اندرجی تمکو نمسکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کوسلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑکر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھیر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہوسکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندرجی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا اگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پربھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کرکے ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دیہہ وینہہ ہوکے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہتا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے انکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستروں کے جاننے والے سکجی نے یہ سلوک پڑہا۔

چوپائی

اہو تچھا کیسر مہاتم — اہو دان پھل اہے پورا تم
تیہی پربھاو ہرچند نرلیشا — سُرپور گیو سہت سُرلیشا
کہت سُوت ہر چند کتھانک — تم سُن کہا مہیش سو بہانک
دُکھی سنت جو بہی سُکھ پاوت — ستِ کہت کچھ ناہین کہاوت
سُرگار کھتی سرپور کو جائی — تپر ارکھتی ادتم ست پائی ۔
بہار جار کھتی پائی ستہ دارا — راجار ہی تر تیو سنسارا
ہرشچند ر بھوپت سم آنا — ستِ پرتکیہ نہ بھیو جہانا
اُن سم کرم کرن کے جوگو — وہی بہیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شت نینی مہاتم — کہب بھلی بردھ تیہی بھجن کرت ہوت تیہی سالتم

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت تھے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرترسُن کے سیر نہو جس دیبی کے گُن سُنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے ستاچھی کے چرتر سب تُم سے کہتے ہین کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سُنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رورو کا بیٹا دُرگم دیت نہایت قوی ہوا اُسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پیکر برہما جی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اُسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا اور دیت دُکھی اور سُست ہوئے تب برہما جی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے مُنھ سے یہ سُن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کرکے بولا ہمکو سب بید دیجئے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجئے کہ دیوتا ہمسے ہار جاوین اُسکے ایسے بچن سُن برہما جی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہو گیا تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اُسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی نہ کرسکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھُپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے اور آگ مین آہُت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہو گیا اور سب پرتھوی سُوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے یہ خشکی سَو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہو گیا جب ایسا غضب ہونے لگا تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح اُستت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطاوار لوگون کے اوپر مہربانی کیجئے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجئے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت نہین ہے بار بار کیا دکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کرسکتی ہو ای مہیشانی اِس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کروڑ برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹیسٹہ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی اُستت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُنکے کپڑے اور اونچی پستان اور بان کمل۔ پھول۔ اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے کٹین کروڑ سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نینی دیبی نے اپنا روپ اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے تو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اِس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہو سکتی اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ سیچ گیا اور ندی اور ندون کے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے دردن سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے ملکر

بھگوتی کی کچھ اُستت کی کہ اے بید انت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے سمان اور بھگتون کے لیے دنیہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بہوُن کی ایشری تمکو نمشکار ہی کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دُکھی ہین اسلیے آپ کی اُستت ہم لوگ نہین کر سکتے اب مہربانی کر کے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور مُنیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مُول وغیرہ انہین دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب الیسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے دُرگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور مُنیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین ۔ کالکا ۔ تارنی ۔ بالا ۔ ترپورا ۔ بھیردی ۔ رما ۔ بگلا ۔ ماتنگی ۔ ترپور سُندری ۔ کاماچھی ۔ تلجا ۔ جمبھنی ۔ موہنی ۔ چھن مستا ۔ گوہیہ کالی ۔ دس سہسر باہو کا یہ ۱۶ ہوئین انکے علاوہ چوسٹھہ ۶۴ اور ظاہر ہوئین کہان تک گنا دین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوتیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ دُرگم دیت آگے ہو کر لڑائی کرنے لگا دس روز مین ہاتی فوج اُسکی سب قتل ہو گئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سُرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کر اور بہت پوُجا کر جنگ کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے دو اُسکی آنکھون مین ایک پتا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج دیبی جیکے روپ مین پیوست ہو گیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی اُستت کرنے لگے ۔

چوپائی

جاگ بھرم ترک ایک کارن تم
یہ اونپکھد ماہنہ تو نانا ؏
ماہیشری شوروپنی توہین
نربکلپ چت سے مُن لوگا
تیہی نرنوار بھ سروپ بھوانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم

شاکمبھر شت لوچن نے تم
دُرگم مارن کرت سُر گاما
بیج کوس باسن پرنو ہین
جیہی دھیاوت نت کر ہوچوگا
بھونیشری ہی تمت سُرمانی
بدھ سہر ہر ماتا تمہرے تم

کوسکلیشر ہوئے لکھہ دینا	رودن کرے کہوات ہینا
دیا سہت شت نینی بھوانی	تیہی ماتا بن جو جاگ پرانی

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر ہین اُنکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑ اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردینگی کیونکہ ہمنے دُرگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا دُرگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد دُکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جاویگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

امر کہہ دیو کتن سُون دیبی	انتر دھیان بھئی تہنہ سیوی
دیکھت رہے دیو سمدائی	جات نہ لکھیو کاہُ سُکھ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا	پرم بچیتر بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا	کونبیہ سب بدھ مہراجا
جو جن سندھیا مین نت سیئی	بھگت سہت پُن من منھ گنیئی
سب کامنا یہان سو پاوے	انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیائے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اونتیس [۲۹] کے ادھیائے مین نرپن کتھا گوتیاگ	پیاس باکیہہ سے بھوپ پردیبی پوچھن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے ای راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر آوین اُنکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑے روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور وودھ روپ بید کو متھ کرکھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پاہم کرتا رکھہ ہوئے ہین برہما بشن رودر ایشر سدا شیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا استھت نہین ہی اسلیے مہادیبی نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سمار ہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مُکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کرسکے گا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دُکھ چھوٹ سکیگا اسی سے نہایت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تیر روتنے

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر ادر پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے بین من روک کے اُسیکی پوجا بین مشغول ہو جاتا چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرحسے ہو سکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انتر جامی روپنی کو ترتیب سے بھجنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہو جاوے تو سچدانند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دہیان کرے جو اس پرنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنیے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بدھ اور سنگت اور پُن کے دینیے والے چرتر آپ سے ہمنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجے جی بولے بیشیتر آپ نے کہا تھا کو گوری لچھمی اور سرستی اِن تینون مورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجیے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے جب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہلاہل دیت نہایت زور آور ہوئے جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کر لیے اور برہما کے بر سے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح پائی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس پرمیکا کی دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی الھمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی بعیزتی دیکھکر انتردھیان ہو گئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بے تیج ہو کر باولے سے ہو گئے اور کچھ نہ کام کر سکتے تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بعیزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر اُنھون نے اپنے مَن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بُلاکر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کر سکتے اور نہ ہمسے یہ ہو سکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہو سُت جو تم بچن ہمارے — کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکت کرہوئی — تہی پاون کرہی کل موئی
آپ ہوے گرت گرتیہ بھوری — سب جگ جا کی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب سُت تاکے — وچھادک تب بیت چلاکے
بن مُنھ جاے رادھنا ہیتو — کرن لگے تب سکل سچیتو
جیہی مُنھ جگ منگل پن ہوئی — کرت اوپاے سکل جن سوئی

ادھیاے تینسوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ
نانا پٹھو دہو جہان تیہی شیو بھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہی وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھونمین پھانسی انکس ابھی بر دھارن کیے تھی انکے تین آنکھین تھین اور کرنا رس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک مُن لوگون نے استت کی کہ اے ایشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمسکار ہی اسطرح استت کر پریم سے گڑ گڑا کر اُس ماتا کو مُنیون نے پرنام کیا تب جگت ماتا خوش ہو ماتا بولی کہ مُنیون بر وان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سن سبھون نے مانگا کہ مہا دیو اور بشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کل پوتر ہوکر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے منھ سے بتلائیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بیعزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی مایا بیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہی اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہی یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچدانند روپ جو سب دنیا مین موجود ہی تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہہ مُن دویپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتر دھیان ہو گئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہما جی کی سنگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیو جی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور سادو دھان ہو گئے اور پرامبا کی مہربانی سے بے اہنکار ہو گئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادھو لوگون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہو گئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہو گئی یہ سن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے منکھونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے اے راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہی کسی سمے دُرباسا مُن جامبوند ایشری بھگوتی کے پاس گئے اور انکے درشن پاکر مایا بیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کی پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا اے مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہی اور کسکی ہی اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین منکھون کو ایسی مالا نایاب ہی اُسکے بچن سُن پریم سے گڑ گڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہی یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سوچا کہ شاگت کو تینون لوک مین سب دینا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

وہان نکالکر وچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متھن کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بےعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو وچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سریر انہین وچھ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سریر ہی اُنھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دینہہ جل گیا تو مہادیوجی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے
ہو گیا اور کالی کے گنون کے بھرے ہوئے بیربھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکرجی کی
سرن مین گئیے ببرس ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخطرہ کر دیا اور وچھ کے بکرے کا منھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دکھی ہو وچھ کی جگیہ مین جا کر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دینہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دینہہ گریگا رہنگے نہین تو ستی کی دینہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علحدہ علحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کر کے مہادیوجی کھڑے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگہون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگہون پر اپنی دینہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہیگی اور انھین جگہون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کر کے مایا بیج اسطرح اُنھی جگہون پر جب دھیان سمادہ کر کے اُسکے برہ سے دکھی ہو کر شیوجی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علحدہ علحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سُنیئے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہے اور نیمکھارین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی - پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھمادن
پربت پر کامکی - شمال کے مانس مین کمدا - جنوب کے مانس مین بشوکام پرپورنی - بشوکا ماگومنت پہاڑ پر گومتی - مندراچل پر کام
چارنی چیتررتھ جنگل مین مدوتکٹا - ہستنا پور مین جینتی - قنوج مین گوری - ملیاچل مین رمبھا - امر پیٹھہ پر ایکا - اُسی کا نام کیرتمتی
بھی ہے - بشو مین بشویشری - پشکر مین پُرہوتا - کیدار پیٹھہ مین سنمارگ دائنی - ہمالے پہاڑ پر مندا - گوکرن تیرتھ مین بھدرکرنکا -
استھانیشر مین بھوانی - بلوک استھان مین بلوپتریکا - سری شیل مین مادھوی - بھدریشر مین بھدرا - باراہ شیل مین جیا - کملالیہ
استھان مین کملا - رودرکوٹ مین رودرانی - کالنجر دیس مین کالی - شالگرام مین مہادیبی - شیولنگ مین جل پریا - مہالنگ
پر کپلا - ماکوٹ مین مکٹیشری - مایا مین کماری - سنتان مین للتامبکا - گیا مین منگلا - پورکھوتم مین بملا - سہسیر اچھہ مین اتپلاچھی
ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا - بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی - پڈوردھن مین پاڈلا - سپارش نارائنی چترکوٹ مین رودرسُندری
بپرل مین بپلا - ملیاچل مین کلیانی - سہہ دھاتر مین کبیرا - ہرشچندر مین چندرکا - رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی -
کوٹ تیرتھ مین کوٹوی - سادھوبن مین سگندھا - گوداوری مین ترسندھیا - گنگادوار پر رت پریا - شیوکنڈ مین سبھنندا -
دیبکا کے کنارے پر نندنی - دواروتی مین رکمنی - برنداین مین رادھا - متھرا مین دیوکی - پاتال مین پرمیشری - چترکوٹ
پر سیتا - بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی - کربیر مین مہالچھمی - بنایک تیرتھ مین اوما دیبی - بیشوناتھ مین آروگیا - مہاکال

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندہ پربت پر تمبھا جی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشمری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین بر ارو ہا - پربھات مین پشکراوتی - سرسوتی مین دیو ماتا - سمندر کے کنارے پر پارا ورارا - مہالیہ مین مہا بھاگا - جوکہا مین پنگل ایشر - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلا ورتک مین لولا - شون سنگ مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتا شرم مین انگا لچھمی - چالندھر مین بشو مکھی - کسکندہ پربت پر تارا - دیو دار کے جنگل مین پشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشو لیشر چھیتر مین تشٹ - کرپال موچن پر شدہ - کایا ورہن مین ماتا - سنکھودھار مین دہرا - پنڈارک مین دہرت - چندر بھاگا کے کنارے پر کلا - مچھود مین شیودھارنی - بتیا مین امرتا - بدرکا شرم مین اوربسی اوترکرو مین اوشدہی - کش دویپ مین کشود کا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمد پہاڑ پرست باوی اشوتھہ مین بندنیا - کبیر الیہ مین ندہ دیو بن مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیو لوک مین اندر رانی - برہما کے مکھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا ماتاؤن مین بشنوی - ستیون مین ارندہتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سوآٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت مین جوشکت ہی اسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؛

چوپائی

اشٹوترشت نام بھوانی
سرب پاپ سے مکت مرن مین
اپنے پڑھین مین جو کوتی ؛
جاترا بدہ سون پہنچت بہوان
ارو دیبی کی مہستی پوجا
جگ ماتا سے کرت چھما پن
جنہیبحیہ سو ہوت کرتار تھ
پچھبہ بہو جیہ پن ببدہ پرکار
چترا بہر پھر ای کماری
بٹو کن بھوجن دیت تہا مین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کا ہو ؛؛
جبھا شکت تنہ جاے منتر کر
جو دیوتا بست ہے جہو ان
ہت شاڈ ہیہ دیبی کر داسا

سمرت سنت جون جگ پرانی
سو دیبی کی جات شرن مین
جات سکل پھل پاوت سوئی
ترپن سراوہ کرت جو وہوان
بدہ سون کرت تیاگ کے دوجا
بار بار تنہ چت دے آپن
جو یہی بدہ پروت نج سوارتھ
دوجن جیاوت سہت پیارا
ارو جو پوجت جان دلاری
ارو جو جیو چھیتر یتھی ماہین
پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
چھیتر ن منہ چھہ لہہ بڑلا ہو
پرشچرن کرلیہ بھگت در
تاہ منتر جب تو کہو بہوان
کبھونہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یابدہ دیبی کی جاترا — کرت پریم جُت منج سُپاترا
تاکے پتر سہسرن کلپا — بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے — لہی تہنہ گیان بھگت کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے — ہُبَت سُدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
پستک لکھت جہان یہ ناما — رہت تہان مہین ماری باما
اروسو بھاگیہ تہان نت باڑھے — کبھونہ تہنہ نرمرہین گاڑھے
ممتی دیوگن تیہی لکھہ آپو — نرن کیربھر تہنہ کا داپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے — پتربھوا بدہ پارادتارے
تہوکے نرپت پرم گت پاوے — پُتر بھر سنسار نہ آوے
استنے مُکت چھیت بھوپالا — جینے تم سُن کہیو کرپالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون — بڈھ مان تہنہ بسہین تاسُون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا — کہون بھوپ سوا کتھی پوترا
ایکاسناچہت مہپالا — نج من کی کھوتج سب حالا

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایکت[۳۱] ترنش اودھیاے مین پاربتی جن گاتھا — کھب بھلی بدھ سو سُنو گن من ہو ہو سناتھ

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہماے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہیئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہر جو شکیت کی کتھا امرت پیکرا و کتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگر اس کتھا سُننے والونکو نہین آتی بیاس جی نے اُنکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دہن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہے اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہے اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہوا اے راجہ پہلے کا احوال سُنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ بہرانت چت ہو شیو جی بہت دنون تک گھومگر کسی جگہہ پر ٹھہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دُکھی ہوئے اور پہاڑ و دیپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اوداس ہو گئے اور ہمیشہ دُکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرناشن شیو جی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیوتون کو اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہے پھر لڑکا کیسے پیدا اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بکنٹھ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا اُنھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلب برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تو موجود ہین پھر اپنا دُکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی اُستت کرو وہ تمھارا کام پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پر شچرن کرنے لگے کسیینے تو سماوہ لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن کا نراہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی ہانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارونطرف سے چارون بید مورت دھار کر اُستت کرنے لگے اور اسمین کڑور سورج اور کڑور چندرما اور کڑور بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سُرخ رنگت بہت اونچے نہ نیچے بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی پستان اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور سجائے اور منھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سُرخ کمل کے مانند آنکھین اور سُرخ لب اور کُند کے پھول کے مانند دانت رتنونسے جڑا مکُٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی آنکش برابھیہ مدرا سمیت ترنتر اسرخ کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سُرخ رنگ اور سولہون سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگاف سے گلا بند ہو جانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے کسیطرح دھیرج دھر اُستت کرنے لگے کہ اے دیبی مہا دیبی شیوا پر کرت بھدرا تمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا باک روپنی کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے اے کال راتر برہم اُستت بشنوی - اسکندہ کی ماتا - سرستی - ادت دچھ کی کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو اشارہ کرے اور براٹ سر دپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمشکار ہی جسکے جاننے بنا سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمشکار ہی اور پرنور دپنی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے اُستت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی اے دیوتو جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے لگے کہ اے بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے تبلاتے ہین تارکاسُر دن رات ہملوگون کو دُکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیو جی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کر دیگی اور ہمارے چرنون مین تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سُن پریم سے گڑگڑا کر بولے اے بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑا اور بجیر کت او کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہیے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پُن کرتا۔

چوپائی

اُہو ہمالے ہی بڑ بھاگی ٭ یہ کہ جگ من منم الوراگی
جاسون یا کی سُتا بھوانی جگ ماتا بھے سب جن جانی
جاکے جتھر کوٹ برہمنڈا سو ہموان سُتا بھے چنڈا
یاسون بہی سمان کوئی ناہین دیکھ پرت یہی بھوتل ماہین
مم تپرن ہت جانت ناہین کون دھام نرمت جگ ماہین
جنکے نبس موہ سم پرانی جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
جم کر کر پا دین پد پیہو ٭ تم کہیے یہ سمت سینہو
جو بیدانت بید تو روپا ہمہین ہتا و اکھتی انوپا
بھگت سہت ار جوگ لکھانو شرت سمت نج گیا منہی مانو
جیھی سن ہو ہون جتن تو رُ پا کہو کر پا کر لشبو سر دیا
سن ام بچن ہما چل کیرے ہوے پرسن مکھ کر تن بڑے
شرت گوہت رہسیہ نج امبا کہن لگی کر نیک ار مبھا٭

ادھیاے تبیسوان [۳۲]

دوہا

تبیس [۳۲] کے ادھیاے مین آتم تتو جگد مب		نج مکھ برنیو سو کھب بھلی بھانت کر لمب	

ہمالے کے بچن سُن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کہ جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو پہونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا وہی آتم روپ چیت شکت کے جاننے والا پر برہم نام ہی جو ہمیشال اور چون وپرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جو اپنے آپ سدہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی ارنسے علیٰحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور سورج مین گرمی چندر مامین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علیٰحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہی اُسمین پہلے پرلے مین جیو ون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سُوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُوکھی ہو گیا تھا پھر چیتین کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہی اور پرپنچ کے نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا تیو بھی کہا جاتا ہی اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اُسکو شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیئے اُسکو جڑ تو اور مِتھیا تو ہی جو اُس سمبت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمیت سر پر سر شیٹھ ہو شتست ہی اُسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ چیتین تو درشیو نہین جب درشیو ہی ۱۲۰

۶ تفسیر

تو جڑ کا جڑ ھی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے روکھ کی ان اوستھانہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بروہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پرکاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تو ہمیشہ نہو
سدہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انمین درشیہ کے بیچارے سمیت تو کو کبھی بیچار نہین ہوا جو اُس سمیت تتو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تنو سریشست رہے اسی سے اچھے شاسترون کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپا
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اُستت ہماری ہی اور سب لوک سمجھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشستو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چت کو چت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اُسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تتو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہماے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوگک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتونکا آد بھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پر ہینکار منتر
سروپ آدتتو آتما ہوا اُس سے آکاس تتو ہوا شبد اُسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ مہا کہے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہوئے اِن چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہہ چکے جسمین جگت کا بیج یہ لنگ کا سوتر کہا ہی
اِسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین اُنکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرکے
پھر سبکے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے اُنکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ پرمیشر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتودن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب سنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من نام ہوتا ہی اور جب سنشے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
اُن پنچ بھوتون کے رجو گن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
اُنکی جگہیہ ہین ہردے مین پران۔ گدا مین اپان۔ ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت
ہی اُسکے دو بھید ہین جو ستو اتمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا اودیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اُسیکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پرسربگیہ سرب
کرتا سبکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اُس پرماتما کا جو کچھ پرتبمب اودیا مین پڑتا ہی اُسیکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ہی اودیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ وے تین نام ہین

اُنمین جیو بشٹ رُوپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہی اور جو بشو طرح طرح کے بھوگونگی
آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تینتیسوان[33]

دوہا

تینتیس[33] کے ادھیاے مین سہت سکل اپواو	بشو روپ ات گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہم سے علحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ابدیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بنا کر اُسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے نہو اور اوپادھ بھید سے گھٹاکاش مٹھاکاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گُن و دکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن و دُکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدھ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹاکاش اور مہاکاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اسی طرح جیو آتما اور پرآتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اسس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ابدیا ہی اور جو گُنون کی باسنا کے بھید سے بھیدی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی ای ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رودر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہووے اُسے جھوٹھا جاننا جیسے کہ بانجھ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار اوستھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سُن ہمالے بولے ای دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہموان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین مستک ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یا پو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف۔ گرہونکا چکر اور و مہر لوک گردن۔ جن لوک مُنہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ مُنہ اگن۔ دن رات پاک بھاجنہا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑہین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہوٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ بدھ ہرجی۔ لنستہ کران رودر۔ گھوڑے وغیرہ چوپائے ناف کے نیچے کی جگہ اتل وغیرہ سات نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑہون کی کٹکٹاہٹ سے بلند آواز

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرح کے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج اور بجلی کی چمک ایسے ہولناک روپ کو دیکھا۔ دیوتا اوڑ خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہو گئے اور یہ بھُول گئے کہ یہ وہی جگت کی ماتا ہی اب جو چارون طرف بید استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استت کرنے لگے کہ اے ماتا غصہ دور کرو تمہارے اس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہیچ دیوتا تمہاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا اندازہ نہین ہی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیدانت سدّھا۔ ہر ہنکار روپنی تمکو پرنام ہی اگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہی جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی۔ پران اپان تپ سردھا سمرت برہم چرج کی بدھ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمسکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیچھا ججر اور سام بید پیدا ہین اُسکو پرنام ہی آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنے والی تمکو نمشکار ہی اے دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ۔

چوپائی

جب جگدمبا یہی بدھ دیون	دیکھا بہیت کین تب کیون
گھور روپ تج سندر روپا	تہنے دکھایو بہت انوپا ؛
پاشانکش براَبھیہ کراری	دھرے ہاتھ جل کے بہجاری
مَندمَند مُسکات بھوانی	لکھ تیہی ابھیہ بھیے سُرگیانی

ادھیاے چونتیسوان [۳۴]

دوہا

چَونتیس [۳۴] ادھیاے مین پرتھم کہب براگ	گیان مُوچھ سادھک بھر سُنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا اے راجہ نصیحت ہماری سُنیے ہماری او پادہ جوگ سے پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہی اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہی اور اُنسے طرح طرحکی جونون سے پیدا ہوکر سُکھ دُکھ بھوگتا ہی اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہی اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا وہان سُکھ دُکھ بار بار پاتا رہتا ہی اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا۔ اسکی جڑ اگیان ہی ہی اُسکے بعد کام کرپا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہی جو اگیان کا ناس کریگا وہ مُکت ہوگا۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کو کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ [۱] اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اسی سے آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ڈھورے۔ یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہی اور جب گیان ہوگا تو اُسکی بدّ

کرم بھی کرتا ہی جو بہت کاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے سدھ ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریون کا جیتنا دم باہر کی اندریون کا جیتنا۔ تتچھا سر دگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ بیراگ یعنی بیان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدہ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدہ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سُنا کرے تتو مسی وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم ہوجاویگا تو پران نجوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کہ ہم ہین تو میرا کا باچیارتھ جیو ہی ہی اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین اِن دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے ایشر تو ہمہ دان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گن حکمت ہی پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے سے ایکتا ہو سکتی ہی جو کہو سب ارتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیتنا تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہو جاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیوا ور ایشر کا واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیو دت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ دیہہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہا بھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دیہہ ہی دہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی سے مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے بلا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من اور بدہ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دیہہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا بنانے والا دوسری پادہ ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکہ گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہی اِس سے اسکا نام آج اور نت ہی اور دیہہ کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدہ مین بیٹھا ہی دل کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدہ کو سارتھی من کو بھی جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو پد اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو پورکھ اگیانی بے۔ مختار اور بُرا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا جسکے گیان سارتھی اور من لگھا ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کر جاتا ہی اسطرح بیدانت کے سُننے اور سُنتے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما روپی کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دیہہ روپ رکار سوچھم دیہہ ایکار کارن آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دیہہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ دونو کو بھی واحد جان لے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرے دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھکر ہنکار کو رکار مین ملاوے اور رکار کو اکار مین اور ایکار کو ہرنیکار مین ملاوے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی بردھ دہیاوت جو موہی ہو ہر	سوہم روپ ہوت اَت سوتھر
جاسوں دوہن ایکتا گائی ؛	یاسوں شُبہ بھلی بدہ آئی
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین	پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سواگیان کاج چھن ماہین ؛	تاسے یامین سنشیہ ناہین

ادھیاے پینتیسوان ۳۵ ؛

دوہا

پنچ ترلش ادہیاے مین جوگ منتر سدہ مارگ	سادہن کہب بچار کے جانہین سجن سمارگ

ہمالے جی نے سوال کیا کہ ای ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہے نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام - کرودہ - لوبھہ - موہ - غرور - حسد - انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑ کر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھہ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا - سچائی - چوری نہ کرنا - برہم چرج رحم رکھنا - منوہار - کوملتا - چھما - دہیرج - ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین - تپ - صبر - آستیکتا کو ماننا - دان دیوتا کی پوجن - سدہانت کا سننا - حیا - مت - جپ - ہوم - اور پدماسن - سوستک - بھدرک - بجراسن - بیراسن - پلتھی مار کر جانگھون کے اوپر پانو دھر کر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھہ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہے اور جنگھا اور رو کے بیچمین پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہو کر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور اونٹین کے نیچے اونٹین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوتون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اُسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دہرے اور گھٹنون پر اونگلی سمیت ہاتھ دہرے اسکو بجرآسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر جنگھا دھر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیرآسن ہے اور اڈا ناری سے سولہ مرتبہ اُنکار جپکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھہ مرتبہ جبتک کہے تب تک روکے رہے اسی ناڑی کا سوکھومنا نام ہے اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے او بیمین منتر بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دہیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور جپ دہیان وغیرہ کی بغیر کا نام بگہ یہ پرانایام ہے ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کا نپتی کے ساتھ مدہم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم اودم کا اوتم پھل ہوتا - اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدھار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھہ ناک بروکے بیچ کی جگہہ پیشانی سر پران بایو کی دھارنا اسکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دہیان کو دھیان - اب منتر جوگ کہتی ہین سر پیر کو بشور و کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہے اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہے اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھہ ناڑی ہین انمین دس خاص ناڑی ہین انمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو ڈنڈا جو سوکھمنا ہے وہ پر دہان ناڑی ہے اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہے اسکے بائین طرف اڈا ناڑی

جو چندرماکا روپ رکھتی ہی اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہو دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہی جو پلنگ روپ سورج
بگرہ ہی سکھمنا ہر بہتجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چترا ناڑی ہی چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پرطھہ سویمبھو
لنگ ہی اُسکے اوپر مایا بیج ہی جو کہ ہیکار۔ اور کار۔ ایکار مایا کا کہنے والا ہی اُسکے وپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہی جو ہم سے علیحدہ نہین ہی اُسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہی اور اُسکے اوپر ہیرے کے مانند چہ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پر لنگ کا استہان ہی اوسکے اوپر مینون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہی
اور بارہ دل سمیت ہی او نیر اڑا وغیرہ تک حرف مین اُسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہی اور بارہ دل سمیت ہی جسمین کا سے ٹھہ تک
حرف ہین اُسکے بیچ بان لنگ کرڑ ور سورج کے مانند روشن ہی اور شبد برہم مے وہان اناہت دکھہ پڑتا اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر لشبالا کھیہ کمل ہی اُسمین سولھہ سُر لگھے اور دہوین کا رنگ ہی اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہی اس سے
اوسکا سدہ پدم نام ہی اُسکے اوپر اگیا چکہ ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہ ہی وہان اگیا کا سنکرمن ہی اس سے اگیا پدم کہتے ہین اُسمین
دو ہی دل ہین جنمین یہ اور چہ دو حرف لکھے ہین اُسکے اونچے کیلاسا کھیہ اُسکے اونچے رود ہین اسطرح آدھار چکر کہے گئے اُسکے
اوپر ہزار ار کار سمیت بندو استہان ہی یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گدا او بٹیر و کے بیچمین جو شکت ہی اُسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بند و چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کے
ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلاوے پھر اُنکو اُسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے و وکت منتر اور
تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرح کے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنیکی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارنا کھیہ سُنیے وشا وغیرہ سے رکا ہو دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مے ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو اویو دن کے جوگ سے جوگی جوگ کا بہیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو آسپی وہیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہی۔

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدہ ہوئی | بنا منتر جوگی نہین کوئی ॥
یاسون او بھے کیر ابھیاسا | برہم سدہ کارن بشواسا
جب تم جت گرہ ہوت ویپ ہے | دیکھہ پڑت سب سکل بیت سے
یہی سب توہی جوگ بدہ گایا | سہج بھیے جب گرو کی دایا
نہین توکوٹ شاشتر پڑھ لیئی | سدہ نہوت کہے ھسم دیئی

ادھیاے چھتیسواں ۳۶

دوہا

چھتیس ۳۶ کے ادہیاے مین لکہیہ تو کہہ بھیر
برہم روپ ار و برہم کی بدیا ڈر لبہ تیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہہ برہم سروپ کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہی اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھ گیان پرجاون کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہی اونپہد سے بودہست مہامنتر دہنور وپ اوسپر اوپاسنا روپ تیر تیز چڑہاوے انتہ کرن سمیت من کو نشانا بناکے مارے اونکار کو دہنکہہ مانے آتما کو تیر برہم اسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اس ایک آتما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھ من اور پران اونکے ساتہ ہلا ہوا ہی اور بات چھوڑ دامرت کا یہی پل ہی وہی برہم بیچ مین چلتا ہی اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارجے اوتنک اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندھکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہی جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہی اسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہی اوسے دیکھتے ہین اسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھ کھل جاتی ہی اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیوکے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہی جو سووَرن مے سب سے اوتم ہی اور کوشن مین پورن تیج کا بھی تیج موجود ہی جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہی اسیکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تہا اب بھی ہی پیچھے بھی یہی ہی اور دکھن اور اوتر نیچے اوپچے سب لشوین پھیلا ہی جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نرون مین سے اوتم کرتارتھ ہی اور برہم بھوت پرسنا تما نہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہی اوسے دوییتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہی اور اسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمہین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن دوسرا وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی استہت ہی ہم تیرتھ کیلاس بکنیٹھ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کرچکا اور اسکا کل پوتر ہو چکا اسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اسکے رہنے کو پرتھوی پن وتی ہو جاتی ہی ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھہ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت شیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بنائی ہی وہی پرمیشر ہی اسکا شکرت کرنے مین منکہ سمرتہہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہی برہم جنم دینیے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہی پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہی مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہی کہ برہم کے دینیے والے گرو اوتم ہین ۔

چوپائی

شیو رسائے تو گرو رکھوارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا
گرو رسائے تو نہین ہر پارو
گرو دہرو نہین چت مین دوجا

کای بچن من سے سنتو کھو — گروہی بھلی بدہ نیھی نت پوکھو
نہین تو ہوت کر گھن منکھا — بھیے گر گھن نہ لشکرت سکھیا
اندرا تھرون رکھہ سے بھاکھا — برہم گیان کر ہیو بدہ ساکھا
جو کہو کاہون سو منڈا — کاٹ کرب ہم تھین بلبنڈ
من ہی کہیوا سونی کمارا — ہم سے برہم گیان بھو سارا
من کہ اندر مورسر کاٹھی — گیان کہے پر تیہی نہین آٹھی
تب اسونی کمارا شنوکر پ — نکھہ لگاے سکھ لین گیان و
تیہی پرندر کر بڑ کر ددھا — من سر کاٹیو بھیو نہ جو دھا
جب ہی سر من کر کٹ گیو — پورب منڈ بھیو لوجت کہیو
ے اسونی کمار بید بر — بدیا برہم بھی بدہ دُکھ کر
اتنے کشٹ برھم کی بدیا — بلت مہی دہر جانہو سدیا
جو پا وا تیہی دہن تم جانو — اروکر تارتھ تا کنہہ پن مانو

ادھیاے سینتیسوان[۳۷]

دوہا

سینتیسوین[۳۷] ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان — کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیا کھیان

اتنی کتھا سُن ہمالے جی بولے کہ اے ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سُکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین اے ہمالے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہی نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علحدہ جانتا ہی اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت کی دلانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سینئے ۔ ہمیشہ ہمارے گن سننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اُسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ[پاس رہنا ۱۲] سارشٹ سایجیہ ۔ سالوکیہ ۔ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ جاننا وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین[اُسکے لوک مین رہنا ۱۲] اور جو جانداروں مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کرتا اور سب جاندارونکو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دیپون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو نمسکار

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہی اور ہماری جگہہ اور بھگت کے دیکھنے مین مرد ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنتر ون کے سُننے مین شردہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسوون سے آنکھین بھری ہوئین گڑگڑا کے استت اور اور طرح نسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتسا ہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دیہہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اس طرحکا جو بھگت ہی اُسکو پر بھگت ہی اس بھگت سے دیبی بھی کچھ علحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہی وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہی ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان ہنوا تو من دویپ مین رہیگا وہان جاکر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہی اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہی جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہی جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہی اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہی جب یاد آتی ہی تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہی ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہی جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین بناوبت بھاو کے گیان ہوتا ہی اور بیراگ رکھتا ہی اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہی اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہی اے راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی کچھہ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا تباس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم وغیرہ چھہ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھہ اور سنسکار بھی دُرلبھہ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

سادہن سکل پاے جو ماہین
تاکر جنم برتھا بھو نیکے
تاسون گیان ارتھہ مہیپالا
پد پدا شومیدہ پھل ہوئی
سب پرانن مُنہہ گیان نواسا
نباتھے یاسون من منتھن
گیان پاے کے ہوت کرتارتھہ
سو سب تم سُن کہا مہیدھر

گیان ہیت سو چت جگ ماہین
جو نہین گیان لہیو شبھ ڈھیکے
جتن کرن چاہے تتکالا +
گیانی لہت بھلی بدہ سُوئی
پرنہ ملت جم گھرت پے پاسا
کرِ منہہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن
یہ بید انت پُکارت آرتھہ
اب کا سُنہو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑھتیسوان[۳۸]

دوہا

اشٹ ترنش ادھیاے مین وتسب بت سنتھان[۳۸]
دیبی کے برنن کرب سو سب سُنو سجان

ہمالے جی نے پوچھا کہ اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی بتلایئے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہے دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سمیادر پربت ہے اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہے جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور
ہے جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالامکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنترکا درگا
بندھیاچل نواسنی اَن پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جامبونَدیشر
استھان سری نگر نیپال مین گھبہ کالی کا استھان مینا چھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا کا
استھان جیسے دچھن دیس مین تلار ستھا نا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہے چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہے بیدیا نہ مین
نگلا مکھی کا استھان ہے مَن دویپ مین بھونیشری کا استھان ہے سری ترپور بھیروی کا کامچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین بہت بہتر
ہے اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہے جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہے کامچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امریش
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکر چھنی نیمکھار مصر کہہ مین لنکا دھارنی پشکراچھ مین پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان مین رت دیبی ورچند منڈ کا
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھ مین چندر کا کا استھان
سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جبیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی آمکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجبن مین شانکری دیبی کیدار
چھیتر مین ارگ دانی دیبی بھیر داستھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سوامبھوی رہتی اور کنکھل
مین اوگرا دیبی بمبیشر مین بشو بیشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندرا استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستر استھیہ
استھان مین بھوانی اور شانکری ہے اور اردہ کوٹ استھان مین بہدر کرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بہدرا دیبی سورنا کہیہ استھان
مین اوپلا چھی ستھانو استھان مین استھارا وی دیبی کملالیہ استھان مین کملا چھگلنڈ استھان مین پرچنڈا رنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنک کرن استھان مین دہون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گھانیون کے ہردے مین ہرلیکہا دیبی رہتی ہین ای ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب آدمی جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر اوسی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھگتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دہیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہے اوسکے سب پاپ
بھسم ہو جاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مرد دونکے کرنیکے لائق ہین اننت ترنیا چرت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہے اور آرد راننددکری ترتیا کا برت شکر کا برت کرشن
چتردشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جس پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت لبترے پر بٹھا کر دیوتون کے ساتھ
نلچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہے ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہے اسمین
بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہے اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہے وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہے اور ہمارا پیارا ہوتا ہے

چوپائی

ارمم بھگت کماری پوجا ۔ مم ہت کرے نہ چت کچھ دوجا
بٹ شاٹھیہ تج پوجن کریتی ۔ پرت تبہ سو ہوت تہ پتی
سو کرت کرتیہ وہن مم پریتی ۔ پیتی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دھرتم سُن گاوا ۔ جن کہیو جو سکھیہ پراوا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالیس ۳۹ ادھیاے مین پوجن بدہ بھو بھانت ۔ کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سبھہ پوسات

ہمارے نے پوچھا کہ اے دیبی اب پوجا کی بدہ ہم سے کہیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہے تم اُسے شردہا سے شنو ہماری پوجا دو قسم کی ہے ایک بید کی دوسری تانتر کی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہے بید کی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے کرین اور جو تانترک ہون وہ تنتر کی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دُکھی رہتے ہین اُنہین جو بید کی پوجا کہی بھی اُسکو مین کہتی ہون اے ہمارے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہے جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب شکت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب ہنکار چھوڑکر پوجا کرو اور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھ ہین اور یہ جانو کہ ہم اُنکو اِس بھوساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور شبھ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے بھگت ہوتی ہے اور بھگت سے گیان ہوتا ہے اور جو شرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہے اور شاسترون مین جو کہا ہے وہ دہرم کا آبھاس ہے اور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہے اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہوسکتی سمرت تنرت کے مطلب کو لیکے ہی نکلتی ہے مَن وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہے مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رزنے کہ دیے گئے ہین اور شاستر کہنے والون کے اگیان ہٹ ہونیکے سبب گیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہوسکتا اسلیے جسے جوکت کی خواہش ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی آگیا بید ہے اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیئے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین اے ہمارے جب جب دہرم مین خلل ہوکر ادھرم کا زور ہوتا ہے تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بھاگ کیا گیا ہے جو بید کے بچن اور اُسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑا اور دھرم کا آسرا کرتا اُس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور اُنکی نپگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت سمرت کو چھوڑا اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بھیروا گم یہ گرنتھ صرف شیوجی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن وچھہ بھرگو اور دوہیچ کے شراپ سے جلکر بیدمارگ سے باہر کیے گئے

اونکا او دھار کرنے کے لیے شیو جی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنترون مین کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول کرین کیونکہ برہمن بید سے علیحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہو سکتا اُسکا وہی ادھکاری ہو سکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہوا اس سبب تدبیر و نسے بید ہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنیاسی بنستھہ گرہستہ اور برہم چاری یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جانداروں پر رحم کرتے اور اہنکار اور مان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا سروپ کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہاپٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھگت کے دُکھہ سے دکھنی بر ساد دینے مین سُمکھی - چندر کھنڈنی پھانسی آنکس پر ابھیہ مدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کر پوجا کرے جب تک انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے -

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؛؛
سمبت پرم روپ ہی میرا
یا سون مم سمبت تن ماہین
سمبت روپ رہت جو اہئی
سنساری ناسن ہت یاسون
جوگ جگت من کرکے دہیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
ساودھان من کر سن پربتا

سو سمبت یہ جان گسائی
رہت اوپادہ جگت سے نیرا
چپت نرا سرے تہا سندا ہین
متھیا مایا جگ سوکیئی ؛
تم روپ ساچھنی او پاسون
دھیاوہ دیبی لہو نہ پیرا
کر بستارن نہ چپت کچہ دوجا
سن گن بیوحتا جن سبھت

ادھیاے چالیسواں

دوہا

چالیسوین دہیاے مین پوجا باہیہ بدھان
کہب بھلی بدہ سنو تہیہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سو کر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکو یاد کرے جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمسکار کر کے کنڈلی دیبی کو یاد کرے -

دھیان کا منتر

प्रकाशमाना प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنندروپنی امرت سے بھری ہوئی اور انتہ پدوی جو سکھمنا ہی اُسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھاکے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہرللیکھا ماترکا نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس کرے پھر اپنے دنیہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ پریتون پر آسن کیے ہی وہ پریت یہ ہین سر برہما - بشن - رودر - ایشر - سداشیو - یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھامین ہین اور ہم - ابکیت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے ٹیکت تنتر مین لبستر بنائے گئے ہین اسطرح دہیان کر مانسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جب ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن دھو سامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گروکو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے پھر پیٹھیہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنتر استھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتھ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیبیدتر پن پان دچھنا وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھ کرے اور کوچ رودر سے یہ وغیرہ سوکت سے اور اتھرون کے شرو منتر جو ہر للیکھا مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارائن یا اور پوران کے جو پارائن ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دہن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا اساہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی روپ سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمسکار کرے اور سنگھار مُدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہرللیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہرللیکھا سب منترون سے اوتم ہے اسی ہرنیکار ہی کو کہین کہین ہرللیکھا بھی کہتے ہین ہرللیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمب پڑتا ہی اسلیئے جو کچھ ہمکو ہرللیکھا منترون سے دیا گیا گویا سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سر مید بھون سُندری دیبی کی پوجا کرتا ہی اُسکو کہین کچھ بھی درلبھ نہین اور مرکر ہمارے من دویب مین جاتا ہی یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا اسے بچار کے ادھکاری ہو اُسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکیہ ابھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن پستان ١٢ اوگھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتلانی چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا لکھکر بیاس جی بولے

چوپائی

	یہ کہہ انتر دھیان بھوانی	تہان بھی کہہ ام سُبھہ بانی	
	دیبی درشن سون سب دیوا	مُدت بھیے جن پائن میوا ؛	

تب جنمی ہیوان بھوانی
گوری نام پرسدہ بہوری
شیو دیبی سے بھیو جو دیوا
تن ماریو تارکا سمر مین
جلدہ متھن سے رتن انیکا
تب دیون لچھمی کی ہتیا
تنکے اوپر دیا کرہ بہی ؛
دیون تہی بکٹھے دینا
یہ دیبی ماہاتم مہپیت
گوری لچھمی جنم کتھا سب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو
یہ گیتا رہسیہ مہپالا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا
ات پوتر پادن سب بھانتی

ہیموتی تیہہ نام کہانی
شیوہ دین کین نہوری
اسکند نام مہابل سیوا
بھئے مدت سب اندر نگرین
پرکتھے نکسے سہت ببیکا ؛
ستت بڑی کینی بھگت سمیتا
رمانام نکسی سر سیوی
سوتا سون تہی سم کرلینا
سبھہ تم سن برنی جس تم
جو تم پوچھیو سہت پریم تب
یا سون تم جن کاہ تنایو
گو پنیہ سب سے ہے آلا
سنچہیہ مین سکل ستاوا
اب کا سنہو وشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین منھہ دنیہہ بردان
جم دیبی سو سنہو نردیکے چت اورکان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤنکی کتھا جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ ہین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپکے دہیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہی ای مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے ای راجہ سنیئے دیبی کی ارادہیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کرکے یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ اے

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرگیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہی اور اخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہو جاتی ہی جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہی ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارائن جی سے پُچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ ای دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کہ دیوتا گندھرپ رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ور رکھیونسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمُن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اونسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

مُن بولے

مول ۱

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو شُرن گرہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھو مین لیے ہوئے اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۲

वेद मूर्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(۲) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ۳

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रियावासे महादेव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ۴

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ٹیکا

ای نند ہیاچل مین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہااوتساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्ये शिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین دھارن کیے ہوئے اور ای نارائنی دیبی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतम्प्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्त रहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہی اور جس سے ملی ہوئی اور پر دیئی ہی اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے نبا اور تیج روپ ہی اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणा त्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیوجی ناس کرتے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्म सम्भवः ॥ यस्या स्तवेन मुमुचे घोर दैत्य भवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدہ کیٹبہ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेद गर्भा बुद्धि दात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم تجلا کیرت یاد رکھنا سوبھا و لچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدہ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو تمکو نمشکار ہی۔

مول ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च ॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھیں دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः ॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशीयाद साम्पति रुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینوں لوک کے مالک اور برن پانی مین رہنے والے جانوروں کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथो ऽभूद्यमो जातः परेतराट् ॥ नैऋतिर्रक्षसान्नाथ स्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणी ॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہی۔

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح منُ جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین ای برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو بر مانگو ہم تمھارے اِس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن منُ بولے ای دیبی جو تم خوش ہو تو تمھارے حکم سے بغیر کسی بگھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ ای راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہو اور بغیر کسی بگھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمھارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بدیا رعایا سدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوامبھو کو بردان دے اُس منُ کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گیئن۔

چوپائی

یہ بدھ لہہ بردان نریشا ؛ گیو برھم پر جنہہ سکلیشا ؛
بدھ کو نمسکار کرکیہو ؛ ہمہ تات سُنسا بہتی دیو
جنھہ بس ہم پر جا بہہ کرہین ؛ کرہو جگیت ہری اُردھرہین

یہ سُن بدہ تج متھی بچاری
سرشٹ کرت موہ ہو دن گیو
سب ارس تا منہہ لین کراری
اب ہمرے چیت کر یہ کاجا
ہین جاکر آدیش کریا

کیہی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
دھرا بار بھیتھیہ منہہ پر لیہ
بن تاکے کاکرہن بچاری
کرے آد پورکھ مہراجا
ہوے سہا ایک بار سوبھیا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے جم باراہ بپ وہار | جل سے دھرا اوٹھاے ہر کتھا پوہیان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح مُن اور مریچ وغیرہ مُنیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دھیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سور نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سور کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہو گیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا انکو دیکھ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سور کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہو گیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہو گیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیئے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھ سو کر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پرمیس کر گئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کٹھور شریر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سن بھگوان الیشر باراہ جی جل چر دنکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دہر ادہر دوڑ دوڑ سونگھ سونگھ ڈھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچمین تھی اُسے بھو بیش یو دیو بشن سو کرجی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال لائے اُسکو دانت پر دھرے ہوئے جگدیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا پاتا ہی انکو برہما جی نے من وغیرہ کے ساتھ دیکھ انکی استت کی کہ ای بنڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوٹھا کر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ سوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ شونڈ سے کمل اوکھار کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے سے نمشکار ہی ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمشکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشت بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلاجو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پتّرون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جچھہ بگھن کے ناس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی ہتی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جانداروںکی زندگی کہاتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنّر اور جچھون کے مالک اور رودرگن کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھونکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشونسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدہ سون بھگوان کرپالا
لیلا ماتر بلوکن کر ہسر
ہر نیا چھیہ آیو تہی کالا
ہتیو گدا سون ہر تہی تہوان
روسون ے دہرنی جل اوپر
تھاپ گئے اپنے ستہانا
یہ چرتر دہرنی اودھارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کرے

اد پورکھ ایشٹ بھو بالا
بدہ اور پر ونہو کرنا ہمر
روکیو مارگ کیو بڑ جالا
تاس پران گے ہرچن کہوان
تھاپیو آپ ہر سوکر
کرن سگے سرگن تنہ گانا
سنت پرہست جو نرشبہہ کارن
ہر پر پاوت ہوت نہ دیرے

ادھیاے تیسرا ٣

دوہا

کہب ترتیا وہیاے مین سوامبھو کربس
جنہیمی سن نرشکھ لست اُرہوت پاپ کردہنس

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوامبھو من سے بولے کہ ای سوامبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے جیز ین بناکر جگیہ کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرم کا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی کیرت سوبھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور جسبوی لوگونکو دہ پھر پردہان پورکھ نارائن مین اچھی طرح دل لگاکر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جانا اسطرح اپنے بیٹے سوامبھو من کو سمجھاکر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگاکر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوامبھوجی اسکو منظور کر پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوے اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی - دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

اور پوتر ہوئین - آکوتی کی شادی رُچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم منُ کو دچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیونکی اولاد ہی یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رُچ سے جگیہ نام آدپورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم منی سے بھگوان کپل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون مین سانکھیہ شاستر کے اُچارج مشہور ہین - دچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رُچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے کہنے سے سوایمبھو نام منُ کی رچھیا کری اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہی اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہی اپنی ماتا سے گیان کہکر پُلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہو جاتا ہی
اُن سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

اہم برنیو منُ کنیا بنشا ؀	پڑھت سُنت جاکے اگھ وُھنسا
اب منُ پتر انو ی بنشہ کہہین	جیہی سُرت ماترہی پرپد لہہین
وویپ پرگھ اٹھ ساگر آدی	کین بیوستھا جن ست سادی
جاسون سدہ ہوت بیوہارا	سرب بھوت سکھ سہت بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتُرتھا دہیاے مین کتھا پریہ برت کیر	دوین کرا دو بھوجہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو منُ کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور گُن وان تھی اُسمین اُنھون نے سب گُنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیندھری[1] - ادہیم جہو[2] - جگیہ باہُ[3] - مہابیر[4] ہرنیہ رتیت - دھرت پرشٹ[6] - سون - میدھا تتھہ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کب - سون اور مہابیر - یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علٰحدہ ہو کر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم[1] - تامس[2] - ریوت[3] یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونترون کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارایَن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندھیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہی ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہ رہنے دینگے یہ سوچ کر سورج نارایَن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہو کر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دفعہ گھومنے سے جو گی

سات لکیرین بن گئین مگر برہماجی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوما کرو اور رات نہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہو گئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور ان دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہو گئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہو گئے جنکے نام یہ ہین ۔ جمبو دویپ ۱ ۔ پلچھیہ دویپ ۲ ۔ شالمل دویپ ۳ ۔ کش دویپ ۴ کرونچ دویپ ۵ ۔ شاک دویپ ۶ ۔ پشکر دویپ ۷ ۔ انکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین انکے ترتیب سے یہ نام ہین ۔ چہار ود ۱ ۔ اچھہ رسود ۲ ۔ سرود ۳ ۔ گھرتود ۴ ۔ چھیر ود ۵ ۔ دہہ مند ود ۶ ۔ شدہود ۷ ۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انمین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگیندھر نام بیٹے کو اسکا مالک بنایا اور جو اسکے ادھر پلچھہ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جہو ہوئے اسکے ادھر جو شالمل دویپ سرود یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہ کو راجہ مقرر کیا اور اسکے آگے کش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پشت نام ہوئے اور اسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اسمین پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھ نام راجہ ہوئے اور اسکے آگے پشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو انکی اور جسوتی نام کنیا تھی اسکی سکر آچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کر کے آپ گیان لیکر جوگ ابھیاس کرنے لگے ۔

ادھیاے پانچوان ۵

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بستار
سنہو سکل دی کان یتھی ارسن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سنیے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین انکے علحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوترا اور دکھن کے دو حصے دھنکھ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکا روپ ہی اسکا مستک بتیس جوجن کے پھیلاو مین پھیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دکھ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شر نگوان یہ تین تین کنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین رہ ترتیب سے رمیک ہرنیے اور گر برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر سے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الاتر پہاڑ کے پاس ہین اس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین انسے طرح طرح کے بجرے اور دریا نکلتے ہین الابرت کے اوتر کیجانب

کھدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہر ہر کہہ کمپر کھہ اور بھارت یہ تین کہنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہی دونون نیل سے نکھدہ پہار تک لمبائی مین ہین اور وہ دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدر اشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر سُمیر مندر سُپار شنک کمد یہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آب جامن گد مب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیور س مدہو رس اِکھ رس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور الشرج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین ۔نندن ۔چیتر رتھ ۔بیہراج ۔سرب تو بھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے ائین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہی وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکی پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپیون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

تاکے کر پا بلو کن سون سب	چھمار و گیہ لہت ترشبہ دیہب
مایا آدِ یا تالا اننتا	الیشر مالن پشپٹ بہنتا
دُشٹ ناشنی کانتِ دانینی	پرنہنت وہر امنہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھاو سون ہانک	سدا بہت تیہی ند منہہ جانک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیاے مین انیہ برچھ اتھاس	پُن دیبی برنن سکل نردپاست کراس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہم نے ارنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کی مشرق کیطرف بہتی جسمین بہار کرنی مشرق کیطرف مہادیو جیکے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اُور جچھہ گندھرون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوا دینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہی جو وہان کر رہنے والے دیوتا ناگ رکھ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جانداروں کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور یاد کرنیوالون کا روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سُندری کام کرتا ۔کام پوجیا ۔کھٹور بگہ ۔پاسو نبھیا تاکما نیا ۔گہبتنی ان نامون سے منکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبوندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہی جامبو رس کی لگی ہوئی

بھیجے ۔۔۔ والی

کے لگنے اور سُورج کی کرنون کے پڑنے سے بدیادھر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا انپے اور اپنی عورتون کے مُکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشو نام پہاڑ پر ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہی اُسکے درون سے پانچ دھارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرزمین کو آتی ہی وہ پانچون مدھو دھارا الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارونطرف سو جوجن خوشبودار کرتی اور وہان ایک وہارلیشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا ہوتسا ہا۔ کال روپا۔ مہانا مکرم ھلیا کا تبار گر نہشری۔ کرال دہیا۔ کاا اگی۔ کام کوٹ پرورتنی۔ وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت ہی اُسکی ٹہنیون سے مدہو کر بہتے جو کمُد کے مستک پر سے ہو کر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا اسبحیا آسن اور زیورات سب بہاکرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان ینھاچھی دیبی سب دیوتون سے سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ تبلا ئیشر رودر کہی ینلالک حُبّاات رپوجیات مانیاہت تاننگ۔ گامتی۔ مدتوناد نی مان پریا۔ مان پریانترا۔ مار بیگ دھارا۔ مار پوجتا۔ ماریادتی۔ میوُر ورشو بجاؤ ھنیا۔ سُکھ باہن۔ گربھ بھو وغیرہ نامون سے کرتے ہین اور جتپے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بحیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جمہائی نفرت سردی گرمی سودا کمہلاجانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین دہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سُمیر پہاڑ ہی اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ چوگرد وہین جو سُمیر کی جڑ مین کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سُمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سُنو۔

چوپائی

کرگ کرنگ کشبہ ملنکت
تکہد شتی اُرہاس کپل گہہ
چاروہ ناگ اردکا نپچر گُن
یہ گرکہتا سکل ہین گائی

تشتر ترکوٹ پتنگ رچاکت
سنکھہ ہنس بید وریہ رکھہ گہہ
ناردیہ سب بیش بھلے مُن
ناردسُن جو تمھین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل شیتما دہیاے مین میراوپر کے بھاگ
برنو سو سُنو سجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سُمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی چوڑی جٹھر اور دیو کوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پرپاتر دو پہاڑ ہین اور سمیر کے شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے سبوپ ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھه پہاڑون مین سُمیر بہت سچا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچمین اوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھه لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ جوجن کی ہین سُمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی - سنجمنی - کرشناگنا - پرا - شردھاولی - گندھوتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاؤ نکے انگوٹھے سے پھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساجہات بھگوت پدی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے اُکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس منڈل سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہروجی رہتے ہین اور نہاوان کے جنگل چرن کی دھوڑ دھارن کرتے ہین اب بھی وہ راج جر کھبھی بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پرجاو کے جاننے والے سپت رکھه وہان رہکر دہروجیکی پرکرما کیاکرتے ہین اُنھین رکھہ لوگون نے سری گنگاجی کو ایکانت کی سدہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندرمنڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ند وغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - ستیا - الکنندا - چچھو - بھدرا - اُنمین ستیاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوکر گندہ ماون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھیار سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھہ مین پہونچی جنکا چچھو نام ہی مغرب کے سمندر مین جاملی اُنمین تیسری دھارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جاملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھہ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دھارا الکھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھہ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جاملتی ہین انکو چھوڑا اور بہی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُمیر وغیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منهه کرم چھیتر یه بھارت
اینه آٹھه شر پر سم اہہین
مہاسرت جو تی شت ساتھا
ایک برکھه تک نیون رہے پیر
ترتیا جگ سم کال سدا ہین

ہی شبھه برکھن آن پکارت
دس سہسر ہاتھی بل لیہین
بھرت سکل نبے سب ناتھا
آیکهه منهه جونی شت کو دھر
نبار ہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نه دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سن سُکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدہ ٹھیک	کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوتر اور منترون سے جپ و بیا مین مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھو نین پہاڑون پر صاف پانی بھوے ہوئے کمل رہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر بڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہی جو دیبی جی کی پوجا کرتی ہوئی دہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہی اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی سری شنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جاندارون کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت برہما کی سبب ہی اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہی۔ नमोभगवते महापुरुषाय सर्व गुण संख्या नाया नन्ता व्यक्तायनमः

اب دہیان کہتے ہین۔ ای بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب برج دیتی ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گُن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین لپٹتی اسلیے جو آتما کو جیتیا چاہتا ہی وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمشکار ہی اور جس آپ کے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا ہی اُس آپکو نمشکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپ کے قابو ہو کر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بناسکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمشکار ہی اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ شنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھو مین دھرم کے بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہمگریو مورت ہی اُسکی پوجا کرتے اور دل لگاکر جپتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہی — ओम्नमो भगवते धर्म्मात्म विशोधनाय नमः ॥ اس منتر کے جپنے کے بعد وہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہی کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہی مگر اُسے نہین دیکھتے اور بُرے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلاکر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہی ای بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمشکار ہی مگر اے دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہی کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے آخر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر بید کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

تسکا۔ آپ کو نمشکار ہی اسطرح پھدر سرو ش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے۔

چوپائی

انکر چرت پڑہت جو کوئی | بہر سناوت آہنی سوئی
پاپ کنچکی اج تج تن سے | دیہی لو کہہ جات سومن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین نترسہت جم اینہ | برکھن منہہ سیوت سکل شدہ ہوت ہین دینہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑی جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پر ہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور ستت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہی۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठा ओं क्ष्रौम्॥

اس منتر کو پرہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندار ونکا کلیان ہو من کلیان کو بہجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستھی مین مشغول ہی وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنگ پانے سے سننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آتے وہ تو جب سکھ نہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما سا جہات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا بانچھت جل ہی اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر مہاتما ہو کر گرہستھی مین مشغول ہوا تو ویسا ہی ہوا جیسا کہ بوڑھاپے مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اہی دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑ ہے اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگہ جی کی چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے یہ شیر کے روپ سنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہر دن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہنے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہن وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलसितात्मने आकूतीनाञ्चित्तीनां चेतसां विशे

षराणाच्चाधिपतये षोडश कलाय छन्दोमया यान्न मया यामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر طرکیش تمہاری آرادھنا کرا در خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے بیٹا روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کر سکتے اور خاوند وہ ہے جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارو طرف سے پرورش کرے پھر ویسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دنیا مین تو انہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہے اُسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اُسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی اے بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیو اور دیوتا دیت دل لگاکر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرن مین لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہروے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم انکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانگ ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منو جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुरव्य तमाय नमस्सत्वा सत्व प्राणा यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپ کسی لوکپال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہے جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا اُسکو رکھ نچاتا ہے اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہے اُسکی پرورش نہین کر سکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور ایشر ہو منو جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہا ساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمشکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ورمنو نت دہیاوت	ہین روپ ہر کینہ سکھ پاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت	جو ہر نج جن کاتہہ دیت گت
مچھ روپ ہر وہیان جوگ سے	رہت سکل منو ہٹ بھوگ سے
بھاگوتو تم نرپت سیتہ برت	بچرت ہگ جگت سہت ہر پدنت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ابنہ پرکھ کے برت	اسپیہ اردسیوک بھاو جم پرکٹت کرت سنترت

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ ہر نمیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

اور اس لوک کے مالک جو بتیر دن کے پت ارجماجی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने ऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دھیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا بنا ہوا روپ ہے اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہو سکتی اُسکو نمشکار ہے ای کورم جی۔ جراُنج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھیتر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دویپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے بالکون کے ساتھ ارجماجی سب جاندارون کی جائے پیدائش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوترا کر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پورکھ سری باراہ روپ سے رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہے اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہے جسکا منتر یہ ہے

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دھیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ دنیہہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہے اور دربہ یگیہ۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیوتا این دنیہہ۔ ایش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گن کار جون کرکے بسبت روپ دکھا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہے اور جس آپ کی جیسے پشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہے مایا پیدایش اور ناس کرتی ہے اور کچھ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہے اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رسا تل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دھر کے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مد سے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہے اُس بھو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین اُنکی استت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उप शिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्याय देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے استت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہے اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہے اور نام روپ اہنکار بغیر ہے اور ایسے الیشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہو سکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکھانے کے لیے ہوا ہے نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس الیشر کو سیتا جی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دھیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیو دُوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھ بتاتے تھے کہ دُرباسا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈرکر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندر جی اُٹھے مگر بشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکھانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے خوش کرنے

کے لیے نہ مہاتماسے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسلیے دیوتا مندر آدمی چاہے جو ہو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپرکھ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا	چت سنت سو ہوت سناتھا
سرب پاپ سُدھا تما ہوپن	رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیاے مین بھرت کھنڈ برتانت	سبھیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ اِس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارایَن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہی ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशम शीला यो परताना त्स्याय नमोऽ किञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभम्पनर नारायणा

य परम हंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमो नमः

اِس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہی اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہی مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کرکے جسکی سرشٹ دوکھت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمشکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی وہی ہوشیاری ہی جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنمین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر کر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو معلم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اِسلیے ای نارایَن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اِس بڑے شریر مین مایا کرکے اہم (میرا ہی) ممتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی نے جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہوسکتی اسیطرح اُس بھگوان کی اُستت نارایَن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھیہ۔ میناک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول۔ سہیہ۔ رکھیہ موک سر۔ ہی شیل۔ بنیکٹ۔ مہندر۔ بار دہار۔ بندھاچل۔ شُکت مان۔ سدچھ پربت۔ پارجاتر۔ درون۔ چترکوٹ۔ گوبردھن۔ ریونک گکُب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد دنیے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین اِنسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامربرنی۔ چندر بشا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہایسی۔ کابیری۔ بنیاپیسنی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن بنبا۔ شرکرابریکا

گوداوری۔ بھیم رتھی۔ نربند ہیا۔ پیوشنکا۔ تاپی۔ نربدا۔ سُرسا۔ ریوا۔ سرسُتی۔ چرمنوتی۔ سندہ۔ اندہ۔ شون مہاندا۔ رتھ کلیا۔ ترساما۔ بید سمرتی۔ مہاندی۔ کوشکی۔ جمنا۔ منداکنی۔ برکہدوتی۔ گومتی۔ سرجو۔ اوگھہ وتی۔ سپت وتی۔ سکھوما۔ شتدر۔ چندر بھاگا۔ مرودبردھا۔ تبستا۔ اسکنی۔ بشوا۔ یہ دریا ہین۔ اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائش ہی وہ اپنے ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے اور اسی کھنڈ مین برن بیوستھا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے بڑھکر ہی اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی ان پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگئے کہ انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور چاہو ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چورالیگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی ہی اُسکے جتینے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دینہہ کے کیئے ہوئے ایک لحظہ بھر کے کرم بشن جی کو ارپن کر دیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بکنیٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے ساد ہو نہون اور جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندھن مین پڑینگے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندے جنگلی گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندھن مین ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردھا سے کسون کے آسن پر بیٹھ منتر وغیرہ سے اپنے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ بلانے سے آگرہب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات تو سچ ہی کہ نارائن جی سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اُنکو بھجنے والے کسی چیز کی پرواہ نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے ہین سدہ اور پرم رکھ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دویپ کیر ہین اٹھا
باج مارگ کھوجت سگر اج
سوُرن پرستھ آبرتن ہنگ
پانچ جینہ سنکل والنکا
جمبو دویپ مان بستارا

آپ دویپ جنکا ہی پاٹھا
جنھین کینہہ جل مہہ ٹھلی دیج
چندر سُکل ہند رائر ہنگ
یہ سب آٹھ ہوئے نشنکا
نار وبر نوسہت بچارا

آگے پلچھیادک کھٹ دویپا	تم سُن برنومت انورو پاؤ

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین دویپانتر کی گاتھ	برنو سوسُن گن ہیے ین سمرہ جگ ناتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی اوتنے ہی لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھیرا ہی جیسے جمبو دویپ سمیر پربت
گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پونسے - پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ
کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جیہو وہان کے مالک ہین جو ساچھات اگنی کے
روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دھیان
کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوس - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون
مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپربھاتکا -
تیمبھرا - ستمبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندر سین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشٹیو - میگھ مالا -
ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اوردھاین
ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریتی سے سورج
کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری کشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمر اندری برج طاقت
عقل بکرم یہ سکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہی
اور اپنے بنا بر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ
ہی وہان پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کر دی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُنو -
سُروچن - سومنت - رمن - دیوبرکھہ - پاربھدر - آپاین - اتگیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون
کے نام - سرس - شت شرنگ - بام دیو کُند - کمدر - پکھہ برکھہ - سہسر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی -
سرستی - کہو - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دہر - بیرج دہر - لبند ہر - اکھند ہر اور وہان
سری بھگوان کی سوم ہی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کُش
دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کُشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے
ہرنیہ رہتا ہوئے اونھون نے بھی اپنے اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کر دیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - لبس
لبس دان - وردہ رچ - نابھ گپت - تلست برت - بہکت - نام دیوک - اُس کُش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات
ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چترکوٹ - دیوانیک - اوردہ روما - اور درون یہ ندیان
ہین - رس کلیا - مدہ کلبا - میتر بندا - دیوگربھا - گھرت چیوتا - منترمالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - کُشل - کوبد - ابھہ جگت - اور کاکٹ - اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت | برنوسوشن دہیان دیاورکرکے حیت شانت

اتنی کتھا سُن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا اندازہ کہیے جسکے سُننے سے بہت خوشی ہوئی سری نارائین جی کہنے لگے کہ کُشن دویپ کے سب طرف گھرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہی جو کُشن دویپ سے دوگنا ہی اور اُسے چھیر دو سمندر گھیرے ہی اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہی اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کی بیٹے گھرت پرشٹ نام یہانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصّے کرانپے لڑکون کو تقسیم کردیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اِسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین - آم - مدرُوہ - میگھ پرشٹ - سُدھاک - بھراجشٹ - لوہتارن - بنسپت - اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام - شُکل - بیوردہ مان - بھوجن - اوپ برہن - نند - نندن - سربتو بھدر دریاون کے نام - ابھیا - امرتوگہا - آرجکا - تیرتھہ وتی - برت روپ وتی - شُکلا - پوترتیکا - اِنکا پانی چاروں برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - پورکھہ - رکھیہ - درون - دیوک - وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے -

منتر

आपः पुरुष वीर्य्या स्स्य पुनती भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्री स्पृशता मात्म नोभवः ॥

اِس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کرتے اِسکے اُس پار بتیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہی جسمین شاک نام درخت ہی اسکو دوہی منڈ دو سمندر گھیرے ہی وہان پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھہ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے سات حصّے بنا کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین - پروجو - منوجو - پوامن - دہومرانیک - چترتھہ روپ - بشودہرک - ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین - پہاڑون کے یہ نام ہین - ایشان - اُروسرنگ - بل بھدر - شت کیسر - سہشر سروتک - دیوپال - مہاسن - دریاون کے نام - انگھا - آیوردا - ابھیہ - سرپشت - اپراجتا - پنچ ندی - سہشر سرت - نج دہرت - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - ست برت - رت برت - وان برت - انوبرت - اور وہان بھگوان پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانایام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جیکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہان کے جپنے کا یہ منتر ہے -

منتر

۲۸ अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्त र्य्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशेश्वरदम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اُسکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اور انمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار نظر فو
مین چار پور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میرو کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان ہو نکلتے
جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھناین اوتراین کر کے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کر کے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکون کا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکرتک جوگ سے انھین برہم روپ بشن جی کو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्त त्कर्म्म मयं लिङ्गं ब्रह्म लिङ्गं जनोऽर्च्चयेत् ॥ एकान्त मद्वयं शान्त न्तस्मै भगवते नमः ॥

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر	کی برنو ساری کتھا سنیو سکل کبیندرر

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین
اُنکے علحدہ کرنے کے لیے ہی اور نار دمانسوتر سے میرو تک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدھ ہو دسمندر سے اُس پار
صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سواے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ
اسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دھروتک کی کرنین اسکے پار
نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی ہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھم۔ پشپ چوڑ۔ بامن
اپراجیت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدھ اور سری
بھگوان بشن جی ہتیار بند ہو کر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی
دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جو گیشر جاسکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا والجھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارایں رہتے ہین اور انڈکے مرنے پر
بھی چیتن ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پربیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ نام
ہی ان سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش اُنھین سے معلوم ہوتا۔ اور سُرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ منکھ۔

سرپ وغیرہ۔ درخت کہان لوگ ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج نارائن ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ
مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہو جاتے ہین اسیطرح جیتنا بھومنڈل ہی اوتناہی اوپر گگمول ہی ان دونون کے
بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج نارائن تپا کرتے ہین جنگی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوترائن مین آہستہ چلنے
اسلیے اوترائن مین بڑا دن ہوتا اور دچھنائن مین نہایت تیز چلتے اس سے اُسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج ون مین برابر
جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہی اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے مین تب تک دن بڑھتا اور رات
چھوٹی ہو جاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہو جاتے تب تک رات بڑہتی اور دن گھٹتا ہی۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید	مند تیکرہ سے ہوت جو کہب تنہو تج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین
قسم کی ہی سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدہیہ استھان کا جار دگو نام ہی جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگہون مین
تین تین تہیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تہی نام ہی۔ روہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تہی۔ پنربس۔ پکہہ۔ ادرشلیکھا
کی ایراوت تہی۔ ان تینون تہیون کو اوتر مارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگہا۔ پوروا۔ پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھہ بھی نہی کہتے
ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گو تہی۔ اور بشاکھا۔ انورادھا۔ جیشٹھا کو جار دگوی رتہی کہتے ہین یہ تینون تہیان مدہہ مارگ کی
کہی جاتی ہین۔ مول۔ پوربا کھاڑا۔ اوترا کھاڑا۔ انکو اج تہی کہتے ہین۔ سرون۔ دہنشٹہا۔ شت بھکہ کو مرگ تہی اور پورپ بھادرپد
اوتر بھادرپد۔ ریوتی۔ انکو بیشواتری تہی کہتے ہین جو ڈہر ون مین سورج کے رتھ کی کوٹ بناھی ہی اوترائن مین جگ اور اچھ کے
بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین اُنھین کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہین اُسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ
چال کہتے ہین اُسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوترائن باسو میا بن کہتے ہین اور دچھنائن مین جو ان پاشونکو
ہوا اوسکاتا ہی اُسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے
لگتی ہی اور بکہ دت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور
پاش دونونکو کھینچے جاتے تو سورج نارائن نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون
مین سورج گھومنے لگتے اُس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندر پوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہی جسکا سنجمنی نام ہی مغرب
کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہی اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہی جسکا بھادری نام ہی برہم کے جاننے والے
لوگ اندر پوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے
اور جب بھادری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین انکو اندر پوری مین سورج کے آنے پر
صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین انھے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہی ایسے ہی سمیر کے

اوترکیطرف رہنے والون کوجب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بہاوری مین جاتے تب صبح معلوم ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُسکے دہنے طرف رہا کرتا ہے اسی سے وسایہ شاسب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہے کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دکھہ پڑنا اور نہ دکھہ پڑنا ہے کیونکہ کہین نہ کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہے اندر وغیرہ کی پوریون مین تھے ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہے جیسے جب اندرپوری مین رہتے ہین تب اندرپوری سومیہ پوری جم پوری اور الیشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو الیشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہے جنھون نے جہان پہلے سورج کو دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہے اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اُس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہے اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی گئی ہے اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا گج اور تین چوماسے تابہی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہوا اُس چکر کا پھیلاو ایک سرے پر اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹھ ہے اُسمین پہیا نہین ہے جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہے ایسے ہی یہ بھی ہے مانسوتر پر پہیے کی ناہ کا ایک سرا دہرو مین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی ہے اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہے اوسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن ہے جو انجھن کا بیٹا ہے ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے منہہ کیے بید کے باکیون سے اُستت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھہ گندہرپ الپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر اُستت وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اکیاون لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین ۔

ادھیاے سولہوان[16]

دوہا

سولہوین ادھیاے مین سوماوک استھان
کہب جتھا مت سو سنو سب جن بدہ ندہان

سری ناراین بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے گمن آسری منگھون کی شبھ اشبھ کا جال سینے جیسے کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہے ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو میر کو سہر دینا کر سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہے اِن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جائیگی دوسری راس سے راس مین جائیگی ہے وہ بھگوان

اد پور کھ لوگ بھاون نارائن سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب یُگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتے ہین اور یہ سورج نارائن بست وغیرہ رتو دن مین لوگون کو چھون رتو دن کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آسرم کے مارگ مین مضبوط ہو طرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج نارائن سُرگ اور پرتھوی کے بیچمین کال مین ہوئے بارہ مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے وو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے یہ سموتسر کا انگ ہی سموتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میتھی مین چلتے اُسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے انتر سے بھو منڈل کو سورج جاتے اُسوقت کو تبسر کہتے ہین اسکے پانچ نام ہین ـ سموتسر ـ پروتسر ـ اڑاوتسر ـ انووتسر ـ ادوتسر ـ یہ سورج کی ستا ہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج سے لاکھ جوجن اونچے رہکر چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان وو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو ـ اسطرح رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو مین ـ تینس[۳۰] مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ[۱۶] کلا ہین یہ منومی ـ ان مے امرت ہی ـ سدہا کرا اور دیو پترمنکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب می ہی ـ یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر مین گھومتے اور سمیر ہی کی پر دچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس[۲۸] عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج کے آگے پیچھے نبے رہتے ہین یہ بھی تیز ـ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع اور غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدہ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز ـ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علحدہ رہتے تو بہت ہوا چلتی ہی اور ـ بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین ـ بدہ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون (الٹی چال چلنا ۱۲) یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر سینچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تینس[۳۰] مہینے رہتے ـ

چوپائی

انبھہ کرت سب کریہ بھائی	کہت کال بادی سمجھائی
ششی اوپر ایکا دش جوجن	بست سپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت چھہین	سدا کرت جب تپ برت ہین
جو شبھ لشن کیر پدنیکا :	تاکی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادھیاے ستر ھوان

دوہا

ستر ہوئین ادھیاے مین مہا سری دہرو لوگ	برنو سوسنیے سکل کیجہ موکو نہ لوگ :

نارد جی سے سری نارا ین بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[۱۳] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہی جہان بڑے ہر بھگت اوتان پاد کے بیٹے دہرو جی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پردچھنا کرتے یہ کلپ بھر وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبھہ کے لیے استھان روپ پرشیر سے کیے گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک کھونٹے مین چاروںطرف سے[روکنا ۱۲] چوپائے باندہ[کھمبا ۱۲] دیے جاتے ہین زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اسی بیچ والے کھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک دہرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جوکہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جوکہ نیچے منھ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دُم کے آگے اُتّان پاد راجہ کے بیٹے دہرو جی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دھرم دھاتا بدھاتا۔ یہ دُم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ شُشمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترا ین والے نچھتر انکی دہنی بغل مین اور دچھنا ین نچھتر بائین بغل مین ہین اور اج بیتھی انکی پیٹھہ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین پُنربس پکھ نچھتر ترتیب سے بائین آردرا اسلیکھا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اُترا کھاڑہ بائین اور روہنی ناک مین۔ شرون پور باکھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشٹا اور مول کانون مین اور مگھا وغیرہ جو دچھنا ین کے آٹھہ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اُسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل مین ہین ست بھکھا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم مُنھ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھہ پر برہسپت چھاتی مین سورج نارا ین ہردے مین۔ چندرماں من مین اسونی کمار استان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدھ راہ کیت گلے مین اور سب بدنمین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیومئی ہر مورت سندھیا سمے جو ہر دن دھاوے	گاوانت کرمن وے سورت دیکھہ اوٹھے یہ پھر من گاوے

नमोज्योति र्लोकाम कालायानिमिषाम्पतये महापुरुषायाभिधीमहि ॥

چوپائی

یہ تارا نچھتر مئی جو اُر تر کال جو پر نوت تاہی نت تر کال کیے سب پاپا جیو تشچکر کہا سُبہہ تو سُن	اوہ دیوک مایا ناشی جو نمن کرت واگن من ماہین اراگھ کی رہ جاے نہ واپا سیش رہا جو سوسُن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیاے مین راہ منڈل برنات	پُن تو جاسون سورج ششی گرہن ہوت لسات

سری نارائن بھگوان کرپاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہی وہ نچھترن کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہی اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہو گئے ہین جو سورج کا بمب ہی وہ نو دس ہزار جوجن کا ہی اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو پشتیر کی دشمنی مانکر پربن کے وقت دور ہی سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو بتبھی اپنے سدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہی اُدھر سے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہو کر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدہ چارن اور بدیادھرون کی جگہہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھہ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہہ انترچھہ ہین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہی جہان کہ گرگٹ باز سارس ہنس وغیرہ پرندر رہتے ہین اسکے نیچے پرتھوی تل ہی جسکا بیان ہو چکا ہی اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سُکھ دینے والے سات کھنڈ ہین۔ اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین۔ اتل۱۔ بتل۲۔ سُتل۳۔ تلاتل۴۔ مہاتل۵۔ رساتل۶۔ پاتال۷۔ ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سُکھ ہی کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت۔ سانپ۔ دانو۔ بڑے بڑے طاقتور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہی اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پورکھ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہہ جگہہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہہ بنی ہین اور سُندر اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہہ جگہہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل کُمُل اوتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگونکی شوبھا دے رہی ہین اُنہین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہی وہان سورج روشنی نہین کر سکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہی اور وہان کے رہنے والون کو دیبیا اور رسائنونکی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی۔

چوپائی

بلی پالت ببرن تاکا ہو
سویدہ گمندہ نہ کاہو تمنین
سدا رہت تن گر کاتیانا
پرسری ہرکر چکر مسو درسن
تاتے دیت بدہن کے بیٹا
اُربھو سروت گربھہ تن گیرہ

اُرجیرن تاکرت نہین داہو
اُنوت ہ بیاپے نہین منمنین
کبھو نہ لگے مرن پر بانا
وہان جاے پرو شن ارکرشن
تپت ہوت کہہ چکر چھپیا۔
نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

ادھیاے اونیسوان[19]

دوہا

اونیس[19] کے ادہیاے مین اتلادک کرنیک	برنو ہواہ بھوگ بہو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنمین سے کیسکو مایا وی لوگ وہارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو گشچلی - سوئیرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھہ کو تنہائی مین پاتی تیسے ہی ہاٹک نام بھوجن کراکر چاہے وہ کیسا ہی دبلا اور ضعیف ہو تبھی اُن کے لائق کرکے طرح طرح کے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق کرا اونکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدہ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت ہو جاتی اسی سے وہ بڑا ادانده کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سنیئے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اسمین بھگوان مہادیو جی ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتہ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین اُس مہادیو بھوانی جیکے منتھن سے بہے ہوئے بیچ سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوک دیتی ہی دہی دیئوتکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتون کی عورتین اسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنواکر پہنتی ہین اور اُس بتل کے نیچے ستل لوک ہی جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے ستل لوک کو بھیجا تھا اور وہان تینون لوگ کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اونھین بامن جی مہاراج کی آرادہنا کرتے ہین جسسے سب پاپ دہونے جاتے ہین اب بھی اُس ستل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا یہ پھل ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندہن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کھپا دیتا ہی جس بندہن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے ایشرج مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچہات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین مانگ کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ ای مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپ کو پاکر لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپد مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پرہلاد بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین دیکھتے اسطرح کے مہاتما بل جی ستل مین موجود ہین جنکے دوارپال سری بامن جی ہین -

چوپائی

ایک سمے دیکھیہ کے ہیتا	راون آیو سکل نکیتا
بھگتا نو گرہ کاری بل تنہہ	پد انگشٹ سو پھیکیو تب گہ
دس سہس جوجن پرسوئی	گرہیو جاے لجیا سب کھوئی
سب سکھ بھوم پر بھاواپارا	سو بل مہاراج ہر پیارا
ستل راج بھوگت گن ساگر	ہر پرساد سون ات مت تاگر
دہن بل جنکے ہرنت دوارے	رہت کھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

یالیسوین ادہیاے مین تلاتل استہت نیک | برنو سہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُس ستل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانو وُنکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیو جی نے بھسم کردیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر دہانونکو گناتے ہین۔ کہنک۔ تچھک۔ سکھین۔ کالی۔ یہ سب سانپ نہایت زہریلے گڑرجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کرِیڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ۔ ہرنیہ پورباسی۔ کالیہ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقتور معلوم ہوتے ہین مرف سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پر دھانون کے یہ نام ہین۔ باسُک۔ کلک۔ شویت۔ دھننجیہ۔ مہاسنگھ سوھرت راشٹر۔ سنکھ چوڑ۔ کمیلاشُونتر۔ دیو پدتر۔ یہ بڑے غصہ ور زہراوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سرکا اور کوئی سات سرکا اور کوئی دس پھن کا اور کسی دو کے سَو سر کسی دو کے ہزار سر۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکہن اور رکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکہن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سکہا کا ترسُول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جانداروں کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی مُنیان سُوبھا دیتین اور بشنولوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر مُنھ دیکھتے جسمین نہایت چمکدار

کُنڈل پہنے اور ناگراج کی کنٹھا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہی اور نہایت محبت کے مدسے بھری ہونے کے سبب گھومتی ہوئی آنکھین نہایت کرپا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیرباد چاہتی ہی ایسے اننت دیو مہاراج بے تعداد گُنون کے بھرے ہوے آدیو لوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدھ سانپ بدیادھر گندھرپ مُن ہمیشہ پوجا اور دہیان کرتے اور مدسے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تلسی دلون سے پر دکی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن اکیے سُرت کنڈل جم تنگ کا پچن کی کچھیا جا کی لیلا پرم او وارا سو اننت مورت پر بھ کیری	ہل اوپر دہارے بُھج ونڈل دہارت تم ہر دہارت سُبھیا برنت بھگت نہ پاوت پارا بست تہان وہ ناپ گھنیری

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادہیاے مین سیس نہی سُبھہ ریت	ارزگن کر برنہو کرت سنوکر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھامین گاے گئے کہ اوپاسنا کرتے ہین۔

مول[۱]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्पास्सत्त्वाद्यः प्रकृतिगुणा यदीच्छयासन्।। यद्रूपन्ध्रुव प्रकृतव्ययस्येकमात्मन्ना न। धात्क मुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گُن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھ ہوتے اور جسکا روپ اننت اور پرکرت یعنے بے شروع ہی اور جو آتما مین طرح طرح کے برنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہی۔

مول[۲]

मूर्तिन्तः पुरु रूपया भवारस त्वं संशुद्धं सद सदि दम्बि भाति ।। यल्लीलाम्भृगु पति दाददेऽ
नवद्य मादातुं स्वजनमनां स्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہی وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور شدہ

مورت دہارن کرنا اور جسکی انت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہے لیتا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول ۳

यन्नामश्रुत मनु कीर्तये दस्मां रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनावा ॥ हन्त्य हस्स यदि नृणा मशेष मन्यङ्के शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس اننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس اننت بھگوان کو چھوڑ موچھ کی اچھیا کیے ہوئے کِسکا آسرا کرے۔

مول ۴

मूर्द्धन्यर्पित मणुवत्स हस्त्र मूर्द्धनो भूगोलं सगिरिसरित्समुद्र सत्वम् ॥ आनन्त्यादनमितविक्रमस्य भूम्नः को वीयाराण्यधिगणयेत् सहस्त्रजिह्वः ॥४॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان اننت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جانداروں سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہے اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہے - اس طرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول کہگول ہے اور اِن ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہے اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوکون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکو نمین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُنون والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے موڑھتا ہی بڑھتی جاتی ہے اور اپنے من مانی بدیاؤن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پتر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیس دیا کرتے اور سمادہ لگائے رہتے اور جمراج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دُوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا کرم اور جیسا دوکھہ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دہرم تَتُو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنُون کو جو جس دیس کے لیے مقرر ہے اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین۔

چوپائی

یہ تامسر اندہ تامسرا ؛ کمبھی پاک کال سوترہ پن	اور وہ مہار ورو ابھرا اُر جس تپرا رنبہ لیہ گن	

اندھ کوپ سوکر نکھ ناما ۞
تپت مورت پب کنٹک جانو
بتیرنی یویو دکراری
لالابھچھ سارمین یادن
رچھوگن بھوجن اشناما
شول پروت وندسوگ سبھرسن
سوچی نکھ اٹھائیس اتیے
یہ یاتنا بھوم سب ترکا ۞

کرم بھوجن سن نشکٹ ساما
یاہی مین شالملی بکھانو ۞
پران رودہ بس سن ات بھاری
ایہ پان آرنچ سدہارن
چھیار کرومہ کرہ پرناما —
بٹ آودھار آپر جا برتن
برنے نرک سنے ہم جیتے
پارہین کرم بس نرہ ودیدھرکا

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیسوین[۲۲] ادھیاے مین جن سون نرک انیک
ہوت یاتکن سون سوئی کہب سنو جن نیک

پیشتر کے ادہیاے کی کتھا سنکر نارد منی نے سوال کیا کہ اے منی جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری ناراین جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہی اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اُسکو جمراج کے نوکر اندھ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اُسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہی ویسے ہی وہ اندھا ہوکر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندھ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہی کہ یہ ہمارا ہی جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ داروں کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہی اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہی جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہو کر رہتا ہی جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہی وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اُسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہی رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہی اسیطرح کے مہا پاپی مہا رورو نرک مین پڑتے جنھوں نے یہان پرایا گوشت کھا کر اپنے بدن کی پرورش کی ہی اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاو ہوکر چوپایوں اور پرندوں کو مار پکا کر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل بھرا ہوتا ہی کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھ ہو جاتا ہی جتنے اُنکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایوں اور پرندوں کے روئین ہین اوتنے ہزار برس کمبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جا کر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دُکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آ جانے کے سبب سوچتا کبھی اُٹھکر ادھر ادھر دوڑتا اور جو کوئی یہان خریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک مین گھسیٹتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھر ادھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین اُسمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل پھوگتا اور جو راجہ با اختیار ڈشٹ ہوکر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہا پاپی سُوکر مکھہ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ اوکھ کولھو مین پسی جاتی ہی اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کرکے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ جیونکو مارتا ہی کہ جنکی زندگی ایشرنے خون پینے ہی سے کی ہی وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح کے جانور چوپائے پرند سانپ مساک جون کھٹمل کھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر ادھر اچھلتا کودتا۔ اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جو جن کے پھیلاوے مین ہی اُسمین ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کُنواری عورت سے بھوگ کرتا یا کوئی کُنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر مرد کو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھ کی مورت ہی چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہا کار پکار مچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہی جسمین لوہے کا درخت بنا ہی اور سپر چڑھا کر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے مانند تیر بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی کے مانند ہی اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہی اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہی اُسے کھا لیتے ہین مگر نہ تو سریر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہی اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہی اور اُسمین لبشٹا۔ موت۔ راد۔ خون۔ بال۔ ہڈیان۔ ناخون۔ گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھ اُس دریا مین اور پانی نہین ہی جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے اور شوچ کھوکر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑکر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور بشٹا موت کھنکھار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہوکر کُتے گدھے سُور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب جو پایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بناکر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہی اُسکا پھل یہی ہوتا ہی اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ٹہنی سے لوہے کے ڈنڈون سے پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر گڑبڑا مین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہی اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کُنڈ نرک مین ڈالتے ہین جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیار ہی ہوتے ہین اُنکو مرنے پر شوان کا مین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کُتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی گوشت نوچ لیتے ہین اب انیچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان [٢٣]

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین شیش نرک آکھیان	برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹھی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاطیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو مُنھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا ایچ نام ہی جسمین سُوکھی جگہہ پانی کی لہر دن سمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی اوپر سے گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھاکر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گراکر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو مُنھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے چھل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکھٹے ہوکر اُسکا پیٹ پھاڑ کرکے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح سے گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے ۔ اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندار ونکو کسی طرح سے یقین دلاکر یا کسی کے ذریعہ سے ولاکر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سُولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا ۔ تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین ۔ اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دُکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ مُنھہ اور سات مُنھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گراکر آگ مین زہر ڈال اُسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھرا اونکا مُنھہ بند کردیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان کے نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہوکر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیّون سے باندھتے ہین اسیطرح پاپیونکے لیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہوسکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتی سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا لچھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھا کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے ۔

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیسوان ادھیایمین دیوی ارادھن نیک | کہب تہت او بچارسون کین جات ٹھیک

ناروجی نے سوال کیاکہ ای مہاراج دیوی کی پوجا کا طریق کیسے اور اُس سے کون پھل ملتا ہو اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی بڑا دیتی
ہین اور یہ بھی بتلائیے کہ کتنے کب آرادھنا کی ہو اور دُرگا ژکون سے کیسے ریجھاکرتی ہی سری نارائن جی نے کہا ای ناروجی دل لگاکر
سُنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیامین ہمیشہ سے ہی جو دیبی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پربوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہی اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہی تیج کو دودہ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودہ کے
تو سب تکلیفین دور ہوجاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کھن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹہ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دکھ جاتا رہتا ہی اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہی نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہہ سکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہوا ایکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوون سے
پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو الاوپائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہی
پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہوجاتا او وس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل۔ بدھ وار کو مکھن۔ برہسپت وار کو سُرخ شکر۔ جمعہ کو سفید شکر۔ اور سنیچروار کو گھی کی نیبید لگاوے تو بڑا
سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبید کہتے ہین ستو۔ اسلونی مین گھی۔ بھرنی مین تل۔ کرتکا مین شکر۔ روہنی مین دہی۔ ایسے
ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو۔ دودہ کی بالائی۔ دہی کی بالائی۔ لڈو۔ تارپہنی۔ شکر پاپرہ۔ کسار گھرت پور۔ بڑا۔
کھجور کا رس۔ پورن۔ مدہ سورن۔ گڑا درچپروا۔ منکا۔ کھجور کا رس۔ چارک۔ پوا۔ مکھن۔ لڈو۔ اور نا۔ مات ہنگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ۔ شہد۔ گھی۔ دودہ۔ میٹھا پوا۔ کین(نام پھل ۱۲)۔ نینو۔ گاڑہی
کمرٹھا۔ لڈو۔ کٹہل۔ کیلے کا پھل۔ جامن کے پہل۔ آنب۔ تل۔ نارنگی۔ انار۔ بیر۔ آنولا۔ کھیر۔ چڑوے چنا۔ ناریل۔
لیمو۔ کسیرو۔ زمین قند۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنونکی نیبید ترتیب سُنیئے۔ کسار۔ منڈک۔ پہنی لڈو۔ برگد کے
پتے۔ لڈک۔ گھرت پور۔ تل۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین۔ چیت کے چاندنے پاکھ کی تیج کو
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید۔ جیٹھ مین شہد۔
اساڑھ مین نینو۔ ساون مین دہی۔ بھادون مین شکر۔ کوار مین کھیر۔ کاتک مین دودھ۔ اگہن مین پھینی۔ پوس مین پھینی۔
ماگھ مین گائے کا گھی۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی
اِن نامون سے پوجا کرے۔ منگلا۔ بیشنوی۔ مایا۔ کال راتری۔ دورتیتہ۔ مہامایا۔ ماتنگی۔ کالی۔ کمل باسنی۔ شوا سہسرچرنا
سرب منگل رونپی۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے۔ کمل نیترا۔ جگت دہاتری۔ ماہیشانی

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسریکی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرنشیری - پرجوت پتی - پر برہم سروپنی - مددواتری
ہاردنمتا - مان گمیا - موہ نتا نستی - من وہیا - مارتنڈ سہ چارنی - لوکیشری - پرلیا مبد سبتہا - ای بھگوتی تمکو نمسکار ہے تم مہاموہ کے ناس کرنیکے
لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی
ہو تمکو نمسکار ہے اور کنکال سے کرور گا میا چھی - ماچھی - مرم بھید نی - مادہورج روپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتروتی - منتر گمیا -
منتر پرتیکری - بنکھ مان - سبھومار شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہے - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدمین پر اپت ہوا ی بھگوتی تمکو نمسکار
ہے اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا
بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ
پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہوکر جو کوئی سرادھ کے
وقت پڑھتا اُسکے پتر کلپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے
اور سب پاپ دور ہو کرمت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین
بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہے -

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے بچھن	اَردیبی پوجن بچھن
ازمدہوک پوجن سب باسا	کرم سو کھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی	ردگا دک تاکے اچہرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے	پراکرت کیر پنچک انوراگے
نام روپ اتپت سہت سب	منگل وایک ہوت پڑہب جب
پنچک پرت اکھیان مہاتم	سہت کہت تم سُن من ستم
مکت کرن اُرکوتک کاری	ناردمن گُن لیہو بچاری
بنیا چھی اُر مار ہاریشی	ندلیشری جگہاد نکہاشی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیاے مین پربن پرکرت انوپ | سچھیپہ سون سنہہ تم ہوئیے سگل انب بھوپ

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسنٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سُن سری نارد جی نے پوچھا کہ اي مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سُن سری ناراین جی بولے کہ اي مُن جی
پرکرت کا لچھن کون کہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سُنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھہ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جوکہ برہما وغیرہ دیوتا اور منوون سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موچھہ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکست روپ سِدھون کی
مالک سدہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سُستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - دہارنا
شکست - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکست روپ وغیرہ گنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکست
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتونکی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم کا
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہالچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سُرگ مین سُرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھہ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پُن والون مین پریت
روپ راجاون مین تیج روپ مُنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بید مین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہالچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہی
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب اشکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکست روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بھبہ گیان روپ پانی کا
روپ - بشو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پُستک لیے ہوئے سدہ ستو روپ
سری بشن جیکی پیاری - چندن - کُنکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکست کی پیدایش سُنیے
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھہ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دہارن کیے سدہ

ستور وپنی سناتنی پر برہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جاے پیدایش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دہور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سنیئے جسکا رادھا نام ہے اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے باین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گُن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکار اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نراکارا - اور سب سے علیحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہونے سے دھیان کی ہوئی ہے اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرحکے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت دیہہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہو گئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہے اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھنے کی اپنی سدہ ہتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھہ پڑنے کی کون بات ہے اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہے اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پردھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشیٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہادیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودھ کے مانند سفید اور سدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنکار رہت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دُلہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھہ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہے اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھہ بھی سدہ ہو جاتے ہین جبتک تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھ اور بڑے گیانی ناگیشر انت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگون کی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بندنا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھہ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپنی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النس سے پیدا ہوئین جو ہنکار من کی پت برتا عورت اور آستک من کی ماتا ہوئین اور جو پردہنانس سے پیدا ہوئے دیوتا ؤن کی سینا ہین اوٗنھین کا ششٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاؤن مین پوجنے کے لائق ہین اور اس سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دہارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا النس ہی اسی سے انکا ششٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدائیش کی جگہہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے یکبارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید اوٗسدن نہوسکے تو اکیسوٗین دن کرے تو بھی بڑا کامیاب ہوتا ہی من لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیار وپنی اور ہمیشہ رچھیا کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدائیش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اوٗنکا منگل چنڈ کا نام ہی جو کہ پرکرت کے مُنھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین چنڈ ہی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر بشو مین پوجا ہوتی ہی اور خوش ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھہ نشمبھہ کی لڑائی مین سری درگا جی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اوٗنکا نام کالی ہی جو درگا کے آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑون سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردہان اور طاقت ور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناتی روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کرسکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے ساتھ لڑائی کرسکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دہرم۔ ارتھہ۔ کام۔ موچھہ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرے وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور من ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اُسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بند نا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیو کا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر بشو مین ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھنا نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے ویسے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پتر دیونکی عورت کا نام سُدھا ہی جسکو مِن اور مُن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب بشو مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دنیا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تُشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے الیشان کی استری کا ہمیت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ ولدری رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادہیرج رہتے ہین سیتہ کی عورت کا نام ستی ہی جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی۔ سکرم کی عورتکا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے مانند رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بزہ ہین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام متھیا ہی

جسکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جبس جھوٹھہ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھہ بولے فریب نہین چل سکتا - وہ جھوٹھہ
ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست
ہوگیا کہ سب کہین ملگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھ گھر گھر گھومتا ہی اور سشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے
ہین اور جن دونون کے بنا سب دنیا مغرورسی معلوم ہوتی ہی اور گیان کی بدہ - میدھا - اور دہرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مور کھا اور
متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہی جو سُوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہی اور جسکے بنا پر ماتما بھی نررہتک رہتا ہی اور سب
جگھہ سُوبھا وروپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہی اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہی - کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہی جو سدہ جوگنی ہی
اور جسکے جوگ سے سب لوگ بنجیو دہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہماجی بھی تعداد نہین کرسکتے
بودھہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دُکھی اور فکرمند ہوتی
ہی تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہی پر جوار جُوَر کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہی کال کی لڑکی مرتیو اور
جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بتایا ہی اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین
جو سب جگت مین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے
سے سب جگت جیونمکت ہوجاتا ہی - اور ادت دیوتون کی مان - سُربھی گاے بیلون کی - دِت دیتون کی - کدر و سانپون کی - بنتا گرڑ کی
دن - دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین ادنین کسی کسیکے نام کہتے ہین سُنو - چندرمان کی عورت روہنی
سورج کی سنگیا - منّ کی شت روپا - اندر کی اندرانی - برہسپت کی تارا - بشسٹ کی ارندھتی - گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی
دچھہ کی پرسوت - پترون کی مانسی کنیا ہموان کی عورت منیکا - جو پاربتی کی ماتا ہین - اگست جیکی لوپامدرا - پانڈ کی کنتی - کُبیر کی ہری
برن کی برنانی - بل کی بندھیا ولی - نل کی دمنتی - بسدیو کی دیوکی - نند کی جسودا - دھرتا شٹر کی گاندھاری جدہشٹر وغیرہ
پانچون کی دروپدی - ہرچندر کی شیبیا - اسطرح برکھبھان کی سادھوی جو رادھاجیکی ماتا ہین - سراون کی مندودری دشرتھ کی
کوشلیا - ارجن کی سبھدرا کرشن کی کوری بلبھدر کی ریوتی - کرشن چندر کی ست بھاما - کالندی - لچھمنا - جامبوتی - ناگن جتی - مترنبدا -
لچھمنا - رکمنی اور سری رامچندر جیکی سا جہات لچھمی سیتا جی اور کالی جو جن گندھاری ناسر کی کنیا اودھا اسکی سکھی چترریکھا پربھاولی -
بھان متی - پرشرام کی ماتا رینکا - بلرام کی ماتا روہنی ایک نندا سری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا - جو بندھیاچل پر رہتی ہین انکے
سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت
کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتون کی بعزتی کرنیسے پرکرت کی بعزتی ہوتی ہی جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ
سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہی وہ گویا پرکرت کی پوجا کرچکا دنیا مین اُتم مدھم
ادھم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سُشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور
جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہی وہ مدہم اور جنکا کل وغیرہ معلوم نہین صرف سُکھ سے بھوگ کرنے کے
لیے قابو کرلیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادھم کہی جاتی ہی اور کل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی
اور فاحشہ ہی جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پُن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین۔ پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی درگا کو راجہ سُرتھ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی درگا دچھ کی کنیا ہوئین جنہے ویت اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنہین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا اور منکھون نے آرادھنا کی۔ اور سُرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی۔

چوپائی

پُن ہراگیا پاے گو پکا ۔ گوپ بالکا بال چو پکا ؛
کو گُن سرہی بدہ لکھہ دیوا ۔ سبھن کین رادھا کی سیوا
پُشپ دھوپ آدک سون بھکتیا ۔ پوجے سکل آپ نی شکتیا ؛
ارُبھوتِل منھہ پرتھم سُگیا ۔ نرپ پوجیھہ جا کی سُبھہ پرگیا
جم سُشنکر پوجا بدھ گاوا ۔ تم نرپ پوجیہہ سب بھر یاوا
ہر اگیا سون پُن ترلوکا ۔ مُنِ گن پوجت بھیے بشوکا ؛
جو جو کلا پرکرت کی نارد ۔ پرکت بھئی سب بدھ بشارد
سو سب بھرت کھنڈ منھہ پوجت ۔ بھئی سمجھیو تم وے کے چیت
گرام دیب کا جو ہم گائی ۔ سو سب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدہ پرکرت چرت سبھ ست ہم ۔ تم سُن گا وامُنِ بپو کہ سم
جس کچھ بید کہت ہی ٹھیکے ۔ اب کا سُن چہت تم نیکے
سو سب پوچہہ نارد گیانی ۔ سمجھو بہر وسنو مم بانی

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب وتیا دھیاے مین نج پرکرت اوتپت ۔ پُن تنکے پت ہون کی لبستر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہو گئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کو رج الیشرج بہادر ہی سب بیان کیجیے یہ سن سری

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف لشوگو لوگ اُسکے نیچے کا ایک انس جو سکینٹھ ہی وہ ابدی ہی ویسے یہ پرکرت ابدی ہی جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہی اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہی جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہی اور اُسکے ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہی۔ سش حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہی اُس سے ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہی وہ بھگوان اچھا چاری ہو کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہی جو تیج روپ ہی اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین وہ نراکار کہلاتا ہی اسکو پر برہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجسی کسکے آگے ہوگا کسیکے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سرپ روپ سب کارنونکا کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پرسے پرئیے بادل کے مانند کے رنگ کا سیام شریر سرد رت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔ روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جنکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بجا نجتے ہین وہی پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہی وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا کہ جو بھگت اور داسیہ ديوے (خادم ہونا ۱۲) اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہی وہ جب سرشٹ کی خواہش کرتی تو اُسکے انس سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اُسمین جو بائین انگ کا انس تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انس تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت اور نازک ہی اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہی اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر جی کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی پربھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کر کے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھیا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب بشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جانداروں کی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تپتر پیدا ہوئے جو سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو میتھن کے وقت اُنکی سانسین
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سری کرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور منو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو بشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھہ خوف ملا کر برہمانڈ مین پانی نہا دیا اور چھوڑ دیا جب سری کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہا ہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہو گا اور جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سری کرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاستروں کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کرلیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتربھوج روپ
ہوا اُنمین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتربھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہوں تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہو گا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چترنبھج پارکھد ہوئے جو تیج عمر روپ اور گن
سب مین جیسے سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سری کرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپیون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
وقت رادھا کرشن کے سر ہی سے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ بشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج روپ
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہیں اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کی کلاسے سب عورتین پیدا ہوئین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا مبشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور مبشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پرماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکت کے بناز ندہ بھی مردے کی طرح رہتا ہی اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بدھ اور پھل روپ ہی اور بھوکھ پیاس نیند رحم چھما۔ دھیرج شانتی۔ لجیا۔ تشٹ لپشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہی ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کر انکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے انکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اسیوقت عورت سمیت برہما جی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مکھون سے کشن جی کی استت کرنے لگے اور انکی عورت ساوتری بھی جنکا تسو چندرمان کے سمان مکھ ہی اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کشن جیکی استت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اسیوقت سری کرشن چندر جیکے دوسروپ ہوگئے انین بایان انگ تو مہادیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے۔

چوپائی

سدہ اسپھٹک بپت جٹت شنکر	جو شت کوٹ ترن پربھہ سری ہر
پُش شول دہرے بیاگھر اجن	لبسن روپ جا کے ہر سب دن
تپت سورن برن تن کیرا	جٹا بھار دہر سب سکھہ سیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہر کے	سمت بدن شیش شش بھر کے
نیل کنٹھ اہ بھوکھن بھوکھت	دشا لبسن سب انگ بدوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ؛	سب سنسکار ستہت شش بھالا
نیج بدن سون جپت سناتن	برہم جیوت سری کرشن مدت من
الیشر جگت پرماتما کارن	منگل منگل جگبتی تارن ؛
جنن مرن بھینہ شوک جراہر	بیادہ سکل ناشت جو جن کر
مرتیہ مرتیہ ہرکی استت کینھا	مرتنجیہ رہیہ بامہ لینھا
کرشن چندر دینو تیہہ درگا	بنتا کرن ہیت شبھ برگا

تا کے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیوہر کے نوشاسن

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہت ترتیا دھیاے مین سرشٹ سُراوک گیر	پھیر ہو تھت سکل بدہ تنکی نج چت ہیر

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جبس لڑکے کو رادھا جی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچمین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سواے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابرات نام ہی جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا اور بشوونکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک ردم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشوونکی سری کرشن چندر جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشوا اور برہما بشن اور شو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنیٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین اونچاس اُپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھورلوک اُسکے اوپر بھوَرلوک اُسکے اوپر سُرلوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی کے بُلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور ستیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے ردم ردم مین برہمانڈ ہی ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھو مین چارون برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور اچھس ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سواے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی دہان برہم سناتن نئے بادل کے مانند سیام ودبھجا دہارن کیے پیتامبر اوڑھے ہی آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مُرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بناناگی اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور بے پرواہ نِجوف اور سکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے اس چھہ اچھر کے منتر کو ओंकृष्णाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بشنو لوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سریکرشن چندر جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سریکرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا وہ بیکنٹھ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس چھہ اچھر کے منتر کو دیکر سری کرشن چند رپھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بر ان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے اُنکے ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہو جاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا برت پُن تیرتھ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جس آتما سریکرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اس سریر مین ہی تب تک پورکھہ طاقت ورہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے ہمی ہوا تنا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک بشو مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کر سکینگے اس دُنیا کی پرورش کرنیوالے بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لیٹی ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور اپنے لوک مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہوا ور سرشٹ کروا تنا برہما جی سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاو ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب اس سریر سے نہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور جوان پیت انبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی نسے اونکا نام کملودبھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکہ برس تک کمل کی نالی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آسریکرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سیجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر جیکو بھی دیکھا اُنکی استُت کر بر پا کر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چتربھُجی مورت ہی۔

چوپائی

چھُدر براٹ نابھہ پنکج پر پ: رچیو بشنو بدہ بھل بچار کر:
سُرگ مرتیہ پاتال تر لوکا رچیو چر اچر بہیو بشنو کا
یہ بدہ نہا براٹ لام پرت ہین بچار برہمانڈ جبھا مت
پرت برہمانڈ چھدر براٹا بدہ ہر شیو سب منھہ ہین اُوٹا
کیرتن کرشن کیر یہہ گاوا سُکھد موچھہ پر دمتھہ سُناوا
اب کا سُنن چہت ہو نارد پوچھہو سو ین بدھ بشارد

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر تھا دہیاے مین سرستی کر ٹھیک
پوجا استوتر و کوچ سبھہ کر بستار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو جو آپنے کہا اب پرکرتیونکی پوجا وغیرہ علحدہ علحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو چرتر اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن ناراین جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدہ مین پانچ طرحکی پرکرت ہوجاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند انکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین ای نارد جی ساودھان ہوکر سُنیے - پہلے کالی - پرتھوی - گنگا شششٹھی منگل چنڈکا - تلسی - منسا - نذرا - سدھا - سواہا - اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے - پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہوجاتا ہی جسطرح سُرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے مُنہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کاملی ہوکر ملی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے ای سُرستی ہمارے چتر بھوج جوان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پوران کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سُندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور ای سُندری جو ہمکو خاوند بناکر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے نربل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کر لینگے - اگرچہ ہم سب کے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سُمرتھہ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادہشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر پتر اور پران سب سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھہ کو جاؤ کو تمھارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھہ ہماری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو لچھمی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودہ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری لبشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سکل پچھہ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو مُن کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن لبس جوگی سدہ ناگ
گندھرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرے تاب پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے کنوا ور شاستر کی کہی ہوئی
بدہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سریکیشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما لبشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جکی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نینبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہے یہ سُن نارائن جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنو سا کنوکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
پرتگیا کرکے اوسدن جتیندری ہو پوتر ہو کر دن گذارے اور پھر نہا دھوا ور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پریا تنتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دہیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کھورشو بچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نینبید بتاوینگے اُسی طریقہ سے نینبید لگاوے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملاکر طرح طرح کے نینبید لگا دے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملاکر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودہ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر انکے سوا جو جو پھل اُس وقت او
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبو دار چیزین اور خوشبو دار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دہیان کہتے ہین۔ سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور لپتک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیوروسے سجی ہوئی ہے اور ویسے برہما لبشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دہیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور اُستت کرکے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کریا ہے اور برس کے
اخیر مین ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے مُنہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہے اشٹا چھر یہ منتر ہے श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा। یہ منترون مین کاپ برچھہ روپ ہے اسیلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیب جینی برہسپت کو اور بہرگ کو خوش ہو کر برہما جی نے بدر کا شرم۔ جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بھانڈ
مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو۔ شیو جی نے گوتم مُن کو سوج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانتی اور بھار وواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہے جو یہ منتر سدہ ہو جاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
لبشو کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بیدا کا سار اس
سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گولوگ کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین ہمسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہی اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین اور اُسیکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسیکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوائمبھو منُ بھی اُسکی دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کناد وگوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسیکے دھارن کرنے سے سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ - سمبرت - بشست - پاراسر - جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے اور اسیکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بھاردواج استک دیول - جیگی کھبیہ جاجات یہ سب جگھہ پوجے گئے اے نارد جی اس کوچ کے رکھہ پرجاپت - برہتی چھند - شاردا دیوتا سب تتو پرگیان سب کوتا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہی سرنیگ ہر نیگ سرستی سوا ہا یہ ہمیشہ ہمارے سر کی رچھیا کرے سرنیگ باگدیوتایئے سوا ہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنیگ سرستے سوا ہا یہ کانون کی اونگ سرنیگ ہرنیگ بھگوتی سرستے سوا ہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنیگ واگوادنے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ بدیا دہشٹھاترے دینیے سوا ہا یہ لبونکی اونگ سرنیگ ہرنیگ براہیمے سوا ہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکاچھر منتر گلے کی اونگ سرنیگ ہرنیگ یہ گلے کی سرنیگ کندھونکی اونگ سرنیگ بدیا دہشٹھاترے دیبے سوا ہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ کلینگ بانئے سوا ہا یہ ہاتھون کی اونگ سرب برنا تمکائے سوا ہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹھاتر دیبے سوا ہا یہ سبکی رچھا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنے سوا ہا یہ مشرق کی اونگ سرب جھواگر باسنے سوا ہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنیگ سرستے بدہ جننے سوا ہا یہ شمال مین انیگ ہرنیگ سرنیگ یہ تین اچھر کا منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جھواگر باسنے سوا ہا یہ مغرب مین اونگ سر باتمکائیے سوا ہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنیگ کلینگ گندہ باسنے سوا ہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسنے سوا ہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتایئے سوا ہا یہ اوپر ہرنیگ پستک باسنے سوا ہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنے سوا ہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے اے بھرگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا اشٹبوچھ نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہاڑ پر دھرم کے منھ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے پانچ لاکھہ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہی جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اُس کوچ کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنوُ شاکھہ برنت یہ کوچو	تم سنُ کہا مینڈ سدہ بچو
پوجا بدہ جپ دن اُر دہیانا	اُستوتر کہت سنُ سنہت بدھانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہپ نیچم ادھیاے مین سرستی شتستوتر	جاکے پاٹھن پٹھن سے بارٹہت دہن اُر گوتر

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنیے جو سب کامون کا دینے والا ہی اور جس سے مہا منُ جاگ بلک جی نے سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب منُ دکھی ہو سورج نارایَن کے یہان گئے اور وہان تپ کرکے

سوُرج ناراین کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سوُرج نارایَن نے خوش ہوکر بید اور بید انگ سب مُن کو پڑھاکر کہا کہ تم پیشتر کی بدیا اور امین یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہ سوُرج نارایَن تو انتر دھیان ہوگئے اور مُن بھگت سے سر نیچا کرکے استت کرنے لگے کہ اے ماتا میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گرُو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدّیا بھول گئی اسلیے دُکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجئے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجئے جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہی اور سب رگ نبدُ ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہی اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے نبا تعداد کرنے والا تعداد نہین کرسکتا اُسکو نمشکار ہی اور جو بھوم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہی اور جو بھگوتی سُمرن کی شاست گیان شکت بدھ شکت سروپنی اور کلیان شکت ہی اُسکو نمونمہ ۔

اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہورہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی اُستت کرو تمھاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے حکم سے اُنکی اُستت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ مُن کے حکم سے اُنھون نے بھی سرستی کی اُستت کی جس سے سب سندیہونکا دور کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگدمبکا کی اُستت کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سُن اُس سرستی کا پشکر مین سَو برس دھیان کرا اور اونسے بردان پاکر اچھے کب ہوگئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین عبادت کی تو تب تمسے بردان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور وہ تمھارا دھیان کرکے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیدر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی اُستت کرنے مین مہا دیو وغیرہ جنکے پانچ مُنہہ ہین یہ لوگ جڑ ہی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہہ سے آپکی کیسے اُستت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار رو رو کر پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین ۔

چوپائی

جاگ بلک مُن کرت بانی کر
سو کبنیذر بالمی شر گر سم
مہا مورکھ دُرمت جو ہوئی
پنڈت میدھاوی رُکبیندا

جو استوتر یہ پڑہت کرئی نر
پنڈت ہوت سہت جت شم جم
پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

	کھب چھٹیمین ادہیاے مین لچھمی گنگا گیرا	جنن دہنراین بھارتی کرشا یہہ سوٹر	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھہ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھہ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھہ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھہ مین رہنگے جو برسات کی چار دن پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن جیہہ تبی پات اور چندر ہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہامورکھہ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر حمل مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستوروپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ دونون تو بڑی گیانی اور سندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سنیے اس پورانی کتھا کو کہتے ہین جسکے سننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک سمے گنگا جی کامانتر ہوا ہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کنا چھہ سمیت سری بشن جی کا منھہ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا منھہ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر انکا غصہ دور نہوا اور منھہ اور آنکھین سرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھہ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والی خاوند کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے یہان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستوروپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور انکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہو کر بہت برے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کر لینگے جو تم انکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر اودھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ سنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہو کر چپ ہو رہین اور مارپیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ رکھی ہی

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگاجی سرستی کو نہایت اونمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اس دُشٹا بڑبڑ کرنے والی کو چھوڑدو یہ ہمارا کیا کریگی جبتنی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلمہ چاہتی ہی اور کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دیکھنا چاہتی ہی اسلیے اسے چھوڑ دو ہم دیکھ لینگے اور دُنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہی یہ کہ گنگاجی سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہی اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین اور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہی ایسے بچن سن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہو کر زمین پر جاوگی اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہورہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور اُنکے ساتھ چترنبھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا ہاتھ پکڑ اونکو اپنی چھاتی مین لگالیا اور سب طرحسے پُرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ او تکرار کا سبب سُنا اور سبکو رنجیدہ دیکھ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دہرم دھوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہو کر اُسکی بیٹی ہو جاؤ وہان بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤ گی اور وہان ہمارے انس سے پیدا ہوئے سنکھ چوڑ کی عورت ہو کر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہو گی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہو گی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہو گی لچھمی جی سے یہ کہ گنگاجی سے کہنے لگے ای گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھارتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہو گی اور ہمارا انس جو سمندر ہی اُسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انس سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگاجی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیوجی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سب طرحسے متحمل ہین اور ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسکے انس سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک بشو مین پوجی جاتی ہین تین عورتون کا ہونا بید کی مت کے خلاف ہی تینون کے علیحدہ علیحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہی انسے کبھی سُکھ نہ ملیگا اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہی اور پورکھ عورت کے قابو مین ہوتا ہی اُسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہی اور اوسے قدم قدم پر اشبھ ہی نظر آتا ہی جسکی عورت زبان دراز اور جوُن سے دُشٹ یعنے فاحشہ اور لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہی بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل وغیرہ ملتا ہی ایسی عورت والے گھر مین تو کچھ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سُکھدائی ہی مگر دُشٹ عورتون کے ساتھ رہنے والون کو تو اسنے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھ نہین کیجاتی تب تک بھی اشوچ رہتی ہی عورت سے جیتا ہوا پورکھ جو دن مین کچھ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہی یہان بھی اُسکی بدنامی ہوتی ہی اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی
انل ستپنی کیر ہنا ہو
جھوٹ مرت سمان بہتی جانی
ایک جگہ نہین ہوت سُنا ہو

ایک بھاج پورکھ سکھ بھوگی | سمارہت نہین بہوتر یہ جوگی
یاسون شوپور گنگا جاہو | بدہ پور سرستی تم لاہو؛
مم گرہ ماہنہ رما اب رہین | جوسیشل سب سبھہ گن ایین
جاکی گھرنی سلج سیشلا | پت برتا جت سب سبھہ لیلا
مہیان وہان تاکو سکھہ سبھی | موچھہ آرپاوت ہر سبھی
پت برتا جاکی ہے ناری | تکت سکھی شج تاہ بچاری
دشیشلا پت جیت مرتک سم | اسچ سدا دکھہ سہت سہت وم
یاسون دشٹ بدہو کرسنگا | رپہ نہ دیہہ بدھاتا گنگا؛

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ | انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھہ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی
اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھہ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے
سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دنیہہ تیاگ کردینگی کیونکہ جو بہت اونچا
ہوتا ہی وہ ضرور گر پڑتا ہی پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دنیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور
عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہی وہ بڑے نرک مین جاتا ہی چاہے سیکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھہ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو
کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہو جیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے
سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو تبلایئے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہا کر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے
کرنے سے اس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دھوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کرکب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا اودھار
کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے مہیان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے
اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گر کے پرنام کر سر کے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی
بولے اے سندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہو گی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوین
اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھہ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت
کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے سے رہین اور
ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے
زیادہ پوتر ہو جاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہو جا

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پرتم سب ندیون کا موچھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سُکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہے اور بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہماتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رکہہ پانون دھوتے ہین وہ جگہ مہا پوتر تیرتھ ہوجاتا ہے اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت کو مار ڈالنے والا۔ گائے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہوجاتے ہین اور جوایکا دشی برت اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہے اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹھی قسم کھانیوالا کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپا سے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودر کا نان بائی پورہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا ابنا منتر سُنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا ہے اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کُل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا آن کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے سدھ ہوجاتے ہین اتنا سُن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہے آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت سٹھ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور پھول سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہے وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنیوونکا سماگم سبکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنیو لوگ درشن سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سُوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے بچن سُن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور پُن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سُکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار ہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سُنو جسکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور نروتم کہتے ہین وہ جلدی بیکنٹھ مین پہونچکر سُکھ اوٹھاتا ہے اور اُسکے تنو پورکھا چاہے سُرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ کے جنم لیتے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہے اور گنون سمیت ہوجاتا ہے اور جو ہمارے گنون کے آدہین اپنی برت کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑگڑا کر آنسو بہاتا اور

ایسا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چارون موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور رام ہونا اور اندرمنُ برہم وغیرہ کے پد اور سُرگ کے سکھہ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت ہہرمت بھارت منہہ | جاسم جنم سُندر لبھہ سب کنہہ
جومم گن سن گاوت نیکے | جات ہمارے سب بدہ ٹھیکے
یہ سب کملاتم سُن گاوا | بھگت چرت جو تمہین سُناوا
اب سو کرہ منگل مِل جائی | جو ہم تم سن جگت بتائی
ہراگیا سون سب جنہہ جو گو | گئین تھان چل ست بجوگو
ہرہ سگھاسن بیٹھے نیکے | سمجھت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کھب اشٹم ادہیای مین گنگا وکِ جنَ اُتر | اُپن جھن کالجگھو کے پاپ سکل بدہ ستر

سری ناراین جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہوکر ملی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سردلس وغیرہ مین سب کہین موجود ہو اُسے سرسون کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوا نسے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھہ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہی اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھہ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہا دیو جی نے اونکا زور اوٹھا لیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہوکر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہوکر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کر کے بشنو کے پوتر کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیہہ دنیہہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑا ور سب تیرتھہ بھی اونھین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھہ یہ دس ہزار برس کالجگ بیتنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادھو لوگ پران سنگھہ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹھے فریبی اور نا آستی کے پوجا کرنیوالے رہینگے چور شٹھہ کرور دہبی بڑا غرور کرنے والے چور ناستک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا امر
بعید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کرلینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لیے رہینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہوجاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہوجاوین گی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بھوکھا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہوجاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار نہو گا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑکر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہرکارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہوجائینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہوجاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا ہونے لگے اسیطرح گائے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہوجاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
دینگے سبب دُکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دھرم اور تپ وغیرہ سے ہین ہوجاویگی اوسکے بعد
لاکھ منگھون کے بیچمین بھی کوئی پن دالانہ ٹھہریگا اور کنست اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بڑی ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہوجاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنکون اور پتون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہوجاوینگی
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دُکھی ہوجاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہوجاوینگے اسی سبب سے اُنمین گھتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہوجاوینگے اور اُس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہوجاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہوجاوینگے اور اچھے اچھے وصفی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہو اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیش برس مین نہایت ہی بوڑھے ہوجاوینگے اور آٹھ برس کی عورت رجوونتی اور حاملہ ہوجاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہوجاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا بیوانکے یارون کے دیے ہوئے اَن بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے اَن
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کرین بٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گائے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھر لے لینگے اور دیوبرت برہم برت گرو کے
کل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اُسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
کے ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق ہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کرلیگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرے گی اسیطرح رعایا اور گانو او چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چور تماش بین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھہ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مردے پھونکین گے اور سب سودر رذنگا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھہ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر یعنے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑدینگے اور فاحشہ کوڑھہ روگ والی قحبہ رجسوالا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوینگی اور ان - جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھہ ہوجاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر سب ملچھہ ہوجاوینگے اور جب ہاتھہ ہاتھہ بھرکے درخت اور انگوٹھے بھرکے لوگ ہوجاوینگے تو نارائن کی کلا کے انس کالک جی بشن جسا کے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دُکھی ہوجاویگی کچھہ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دھرتی سوکھہ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذر جاویگا تو ست جگ لگے گا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دہرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دھرم والے اور پن کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم کرینگے - سودر بڑے پن والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پور رکھہ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا ترتیا مین تین پالون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین - سات پاسر - سولہ تتھہ - بارہ مہینے - چھہ رت - دو پچھہ - دو اَین چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھہ سمو تسر وغیرہ کے پرتسبر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہر جیسا کہ آٹھوین اسکندہ مین کہچکے ہین اونکین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھہ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہر اور منکھون کے تین سو ساٹھہ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہر دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح پر ہمانڈ کے ایک سو آٹھہ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوک زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھہ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور اُسی برہم مین پرکرت بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہر اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہر کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی اُنکی کیا تعداد کرسکتا ہر سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ وغیرہ برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہر سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہر جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن کیے ہر اور برہما وغیرہ آپکے انس ہین اور مہابرات آپکا انس ہر اور مہابرات کے انس سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور آپکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتربھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے اُنمین چتربھوج تو بیکنٹھہ مین اور دو بھوج گولوک مین - یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہر اسوج سرشٹ کا ہست ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن ۵۰

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون کے اوپر مہربان پربرہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتونجیہ کہلا کر
سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور
مہا مایا بھگوتی سچدانند روپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا
برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی
سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے بیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی
جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو
نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے
زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی
اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستایتون سے علیحدہ دیبیان تھین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا
تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا۔ اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین
اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لکھمی جی نے سوجگ تک عبادت کی جس سے
بڑی سمپدا دینی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین
اور سو منونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت
کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس
منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین ۔

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُر آگم ؛	گر مکھہ سے جم سُنا ہیَر ہم ؛
سو سب تُم سَن کہا بکھانی	اب کا سنن چہت مَن گیانی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب لوم ادھیاے مین بھوم شکت اوتپت	شکت اوتپت پرسنگ سون سُنہو سکل اگہہ ہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک لگانے مین برہما گرتے ہین اور آسکے گرنے کو پراکرتک پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے
مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہو جاتا ہی پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہی
اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اتنے
سوال نارد جی کے سُنکر سری ناراین جی بہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آدسرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ شرت کہتی ہی اور

سب پرنیون مین پیدائش اور ناس اسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور وگھن کا ناس کرنے والا اور
پُن کا بڑھانے والا ہی دسنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدہ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھو اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنتی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سُنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبہ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی۔ نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگاکر سنو جو کہ اسکے پہلے ہمنے دھرم کے منھ سے پشکر مین سنا ہی مہا براٹ کا من سرب با ایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پنچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کرکر کے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرلے کال مین اُسی پانی مین
پرویش کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی بار بار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پرلے
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہاڑ۔ سات ساگر دویپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پُن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہی پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
سب بشو زمین پر بستی اور سب ناس ہوجاتی ہی جب پرلی مین برہما گرجاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہا براٹ بناتے اور
پرلی اور استھت دونون نِتیہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نِتیہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتی
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے
سب طرح سے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین ہرنکش
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی بسندھرا یعنے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ بشو
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا ور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر تنہائی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہوگئی کیون نہو پنڈت عورت کے ساتھ پنڈت ہی
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرتا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سیندھور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ ای سُندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب مُنِ دیوتا سِدھ
دانو منکھ وغیرہ سب پوجینگے یعنے آردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسوُلا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوان تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سُن دھرتی بولی ای باراہ جی ہم سب چراچر بشو لیا ہی سے

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی مگرای بھگوان جوکوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - یشولنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا - جگیوپویت
پھول - پستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا - سونا - گوروچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا
بوجھ ہم نہ اوٹھاسکینگی یہ سن سری بھگوان جی بولے ای سُندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر
نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیگ برس رہینگے اتناکہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی
پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید و یاتب سے دہرتی تینون لوکون مین
پوجی گئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہی کہیے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی
کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب آسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو۔

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند
منھہ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنو شاگھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیئے

چوپائی

جب جب جے جل آدھارے
جگیہ براہ بد ہو جے جے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ٭
سرب کام پر دسر ببشیٹ پرد
یہ اوکھہ کال ستون جو پڑہئی
یا کے پٹھن ماتر بھو دانا ٭
بھوم دان ہارک پد پاپہہ
اینہ کوپ مین کھودت کو پا
پرہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اَشومیدہ جگ پہل سو پاوت

جل پر د جل شیلے سُرت سارے
منگل منگل بھون کر یری
سرباد ھارے دیہہ موہ پہل
پُن سروپ پُن تر و جن گد
کوٹ جنم لگ سو سکھ لہئی
دیے کے رہے پُن ند انا
چھوڑت پرتھم کرت نہین واپہ
یہ اگہہ شون چھوٹت نشبہ ر دیا
ذبہارم کیر سب بدہ گت لوٹت
یہ رینگ پرم بہیہ گھالت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین جو ہو پر اپرادہ
کرت لہت سونرک پھل سنہہ تہے چت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے چُن کر نیکا پن و برو وسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھدوانے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام کرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہکو سننے کی خواہش ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارا ین جی بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پور لکھہ شیو مندر کو جاتا ہی اور جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بکنٹھ مین رہیگا اور جو گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرما رہینگے تب تک کال سوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین زر سو بھا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رور و مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گاے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑنی چاہیے اور اُسے کوئی جوت کر ان پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پور لکھہ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور جو گایون کے گوٹھہ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہوگتے اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام نہ دیے دوسرے کے کنوون وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھہ پھل نہین ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورو نرک مین پڑتا اور جو رجسوَلا پرتھوی مین حیسکا اوپر ذکر کیجکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ رہتا ہی اور جو کنوان گم ہو گیا ہو اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودتا ہی اُسکو کچھہ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک تپت نرک مین جاکر دُکھہ بھوک کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرورہی نرک مین جاتا ہی اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی - مونگا - ہیرا اور منی یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن کے زمین پر دھرتا وہ سو منونتر تک کرم بھجیہ نرک مین پڑتا - سنکھ - جنیتر - سالگرام کا جل پھول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرورہی نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا - اور پھول کی مالا کپور چندن گوروچن زمین پر بے آسن پھینکتا وہ بھی جاتا - اور چندن - رودراچھہ کشا کی جڑکے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پستک جگیوپویت زمین پر دہر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات جنم تک پڑا کرتا ہی جو بھوکمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامونکا سبب کہتے ہین -

زرجز ۱۳

چوپائی

جاسون سبکے بھون بیان ہین جاسون کشیپ کی یہ آئی	بھوم کہت یا سون سب تاہین کہت کاشی یا سون بھائی

جاسون چلت نہین یہ کبھون ۔ تاسون اچلا بھاکھت سبھون
جاسون دھارن کرت بشونہ ۔ بشومبھرا کہت بدھ من منہہ
جاسوانت نہین یہ کیہرا ۔ کہت اننتا بگیہ گھنیرا
پرتھبہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون ۔ پرتھوی پرمتو بھاکھت یاسون
یابسرت ہونیکے کارن ۔ پرتھوی نام سنہو من وارن
یہ سب ونہہ دھرا جنیہ پن پایا ۔ تم سن کیون نہ مرکھا الاپا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت پبیت
کہپ جاس سرت ماتر سون مٹت پاپ سن ہیت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال سنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کیسے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کہنڈ مین آئین اور جو ساچہات بشن روپ ہین وہ کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبا دو عورتین تھین اس سیبا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور انکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیوجی کا آرادہن کیا اسکو مہادیوجی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اسے دیکھہ بیدربھی شیوجیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیوجی برہمن کا روپ دھر اسکے پاس آئے اور انھون نے اس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو انکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل من کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سگر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سن من نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھہ ہوگئے اس بات کو سن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب انکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھہ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مر گئے اسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھہ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے انکو درشن ہوئے جو کہ گریکھم رت کے کروڑون سورجون کی روشنی سے جگت دوبھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھہ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پربرہم اور برہما بشن اور شیوجی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھہ بھگیرتھہ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور انھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو انھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے ای گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوتر کرو وہ تمھاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دبیہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک بایکنٹھہ مین آوینگے

اور روگ رہت ہمارے پار کھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرڈ ور جنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بیدمین لکھا ہی کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور عموماً کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کرڈالے تو سو کرڑ ورجنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین اے گنگا جی جسنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اماوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اسی سے دچھناین مین دوگنا دچھناین کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین ۔ دچھناین مین دس گنا اوترا ین مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بیدمین لکھی ہی ان دنونمین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منونتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تھون
اور ماگھ کی سکل پچھ کی ستمی اور بھیکھم اسٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے ستو گنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دوگنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھودیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگبت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سرستی
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلائیے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہنگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آونگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اسکی بھی تدبیر بتلائیے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
بتلائیے یہ سن سری بھگوان بولے اے گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم لچھمی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی کنوشا کھوکت بدھ سے تمھارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے سے لینے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پاپ چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جارہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت سے

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت پن کے جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اُسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام لیکر کہین سیر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا دکرتا ہوا پران چھوڑیگا وہ سب بے تعداد پراکرتک کے لیے ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ یہ سنھر نہین کہ ہمارے منتر دن کے پوجنے والے اور ہماری نبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کر سکتے ہین اور جواہرات کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوک کو جاوینگے جو بہت دُربھ ہی اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہوجاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیو مکت ہین اس سے سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگاجی کی اُستت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی اُستت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور سری کرشن جی انتر دھیان ہوگئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگاجی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

بگہن نلس ہت گنپت پوجا
سدھ ہون ہت ہر پاوک کری
شیو کی گیان ہیت ہی بھائی
انھین پوج پاوت نرگیانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت
دھیا پو بھوپ جون و ھر دھیانا

رب تیروک ہیت نہین دوجا
لچھمی ملن ہیت ہر ہیری
مکُت ہیت درگا کی گائی
سب من باچھت جگ منہ پائی
یہ پُران سُرت سب بل گاوت
سوسن توسُن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[12]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھوانگ
سو گنگا پدم بھی سوئی کہب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کہتے ہین سُنو وہ اسمین کنوا ورشا کھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب پاپو نکا دور کرنیوالا ہی سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابرپت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سرد رت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پرے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن کہی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اُٹھ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رینگ مکھ اور نین سمیت[۱۲] اور نہایت سخت دو لپستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبو کے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتونکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگاجی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگاجی کا دھیان کرکے کھورشش او بچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ سیجیا یہ کھورشش او بچار ہین یہ ویکراستت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اہو رماکانت نارائن جی ہم سری گنگاجیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوستر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگاجی کا استوتر کہتے ہین۔

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ।।

राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ।। १ ।।

ٹیکا

(۱) شیوجی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्मसृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ।।

सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ।। २ ।।

ٹیکا

(۲) جس گنگاجی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین۔

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ।।

कार्तिकी पूर्णिमा याश्च ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ।। ३ ।।

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگاجی کو پرنام کرتے ہین۔

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ॥
समावृत्ताच गोलोके तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہے اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگاجی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टिलक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृता च वैकुण्ठे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھ لاکھ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہے اُس گنگا کو پرنام ہے۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرولوک کو گھیرے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۹

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृत्ता चन्द्र लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥९॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہو کر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृत्ता सूर्य्य लोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہو کر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृत्ताया तपो लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہو کر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जन लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہو کر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया महर्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہو کر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शत गुणा ततः ॥
आवृताया व कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥

मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥२५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو منداکنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥

ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥२६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रोशेकमात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥

क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥२७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک نندا کے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेतायामिन्दु सन्निभा ॥

द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥२८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دوُدہ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौ या च नान्यत्र पृथिवी तले ॥

स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् २९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول٭

यत्तोय करिाका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥
ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जित न्दहेत् ॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہوجاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول٭

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैक विंशतिः ॥
स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुराय जीवनम् ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) ای برہمن اس طرح اکیس٭ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جونت بھگت سہت نر کوتی ۔ پڑہت یاہ اگہہ گن سوکھونی
پوج بھگوتہ پادت نیکے ۔ اشومیدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
پتر ہت پاوت ست اٹھک ۔ بہار جاہین جوت لیے پاٹھک
روگی روگ ہین پن ہوتی ۔ بدہ بندہ سون چھوٹت سوجی
اجسی تجسی ہون نشنکا ۔ مورکھہ ہوت پنڈت نشنکا
پربت پرات شبہہ سرسر کرا ۔ جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
اشبہہ سپن تاکر شبہہ ہوئی ۔ گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سرندی استون شبہہ گاوا ۔ ناردمن جو تمہین سناوا

سری نارابن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگاجی کی اُستت کر اور گنگاجی کو لے راجہ بھگیرتھ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھہ ہوگئے تھے گنگاجی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بکنٹھہ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگاجی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پن اور موچھ دینے والا گنگاجی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترتہہگا کیسے پیدا ہوئین جو بھون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارابن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھاجی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندرجی رادھاجی کی پوجا کرکے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندرجی رادہکاجی سے پوجے جاکر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھہ بھی اُستت کر وہان بیٹھے اُسیوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجا کر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہرونکا ہار دیا اور شیوجی
نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہے اور سری کرشن چندر جی نے کوستھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہے اور رادھکاجی
نے امول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول
پرکرت الیشری درگا نارائنی نے برہم شکست دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوگے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے
سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس
منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی ساور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت
برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ
دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ اے مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤیہی ہم لوگونکا بردان ہے اتنا کہتے ہی
آکاس بانی ہوتی اُسکو نجوبی سب نے سُنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکست بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر
دھارن کرتی ہے ہماری اور شکست کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو
کرست مَن منگھ مَن اور بیشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنے کو
پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے
استوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے
بیشنو ہونگے جو ہمارے تنترون سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب برہمانڈ
بیفایدہ ہو جاویگا اسلیے اے برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے
بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بنادینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیوجی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون
کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے بھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہورہے اُسکو سن برہما
جی خوش ہوئے اور مہادیوجی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے
بھرا ہوا بید کا سارا اوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھُو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک
مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا
خوش ہوکے استت کرنے لگے اُسکے بعد سمبھو بھگوان نے مُکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا اے نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دربھ
بات کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی
کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مُکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین بشن پریا جو گنگ	ہین تنکر لبتار جت برنو سکل پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگاجی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیا سے گنگاجی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی۔ اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گیئن اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین اتنا سن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگاجی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیوجی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہر کہ گولوک مین گنگاجی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے
پیدا ہوکر ہوئی تھین جو انھین کی انش سروپنی تھی جو اُس وروپنے جل کی مالک دیبی ہر وہ پرتھوی مین اپرتماہر یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہر
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سردرت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہر اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سردرت چندرمان کے برابر روشن اور سدھ ستوگُن روپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نمبھ کیے۔ اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور رینگاٹ اور ٹیڑھے گُنا چھ کرتی ہوئی آنکھین اور
(چوترط ۱۲) سیندور کے بندے سمیت چندن کا بندا لگائے اور کستوری پتر سمیت گُل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندرجی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہو گئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہو گیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا۔ اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور اموِل زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بندا لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندرجی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اودے سری کرشن چندرجی
دیکھ اٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے۔ اور سب گوپ اور سری کرشن چندرجیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندرجی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگاجی بھی یکبارگی اٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندرجی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ بنجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے نبھانے والی آدمین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت اننت آدانت رہت پت برتا سُبھ سمبھدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سُندریون سے عمدہ کرشن جیکی اردھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندرجی کے برابر لچھمی اور لچھمی
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندرجی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا سری کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگاجی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھاجی سری کرشن چندر
جی سے میٹھے بچن مسکراکر بولی کہ ای پران پیارے یہ عورت کونسی ہر جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر ترچھی آنکھین کیے آپ کے
منھ کو دیکھتی ہر اور آپ کو دیکھ بیہوش ہو گئی ہر اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر باربار دیکھتی ہر اور تم بھی اُسکو دیکھ کاماتر ہو مسکرا رہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم باربار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

شو بھاؤ ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے ای لمپٹ اس اپنی بیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور کسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کر دیا تھا اور تم ہماری آواز کے سُنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کرا
کا روپ دھرے آج تک موجود ہے جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جا کر برجا کہکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجا جی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ منتھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندر دن کے
الگ پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو شو بھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چھپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے شو بھا دینہہ چھوڑکر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے کچھ اُسکو تقسیم
گیا اب اُسکی تفصیل یہ ہے کہ کچھ سونے کو اور کچھ من کو کچھ استریون کی ٹکھ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ لڑکون کو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے آن کچھ گھر کو کچھ
نئے گیتون کو اور کچھ دودھ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دینہہ چھوڑکے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ من کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو رو رو کر دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کے شانت گوپی دینہہ چھوڑ تمہارے سر پر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدہ ستوروپ لچھمی جی کو
کچھ اپنے منتریون کے پوچنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سُکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجا پر سوگئے اور
تو سُکھ کے سُکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مُرلی بن مالا کو
کوستبھ من اور اموّل رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما ہمارے شرم کے دینہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے بشن جی بشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم اور ضعیف اور تپسیون اور دیوتون
اور پنڈتون کو تقسیم کر دیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گُن جانتی ہین اتنا کہہ رادھا جی نے سُرخ کمل کے برابر
آنکھین کین اور نیچے کو مُنہہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہوا اُسی پانی مین پربس کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈہ دکھ مین
انکو رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آگھس گئی تب رادھا جی نے
گولوک بیکنٹھ برہم لوک سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
اور سب جگہ پانی کے جانور مرمر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج منو دیوتا سدہ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
سرشٹھ نراکار نرلیپ نرآسرے نرگن نربکار نرنجن خودمختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستوروپ ستیہ کے ایش سا جی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گر گرا انکھون سے آنسو بہانے لگے پھر برہم پتر شیو سری کرشن جی مہاراج کو اسول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو من اور رعایا سب ٹکٹکی کر خوش ہو متعجب ہوئے اور اپسمین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جا کر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ انکی سن ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور وہ بھجا دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منٹ سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی یہ نہین پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بدلا دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو رادہا بنا دیکھا پھر فوراً ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد او رمرد کی پہچان نہ کر سکے تب اپنے ہردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اُسکے بعد رادہا جی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے اُن برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے اے برہما اور مہادیوجی آیئے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادہا جی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض کرکے گنگا کو بیخوف کر دو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سن برہما جی مسکرائے اور رادہا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمہاری کنیا کے برابر ہین اب تمہارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہونچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اُسکی تم ماتا او ناخون دُہ تمہاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادہا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہو کر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیوجی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اُسیوقت گنگا جیکو برہما جی نے رادہکا جی کا منتر دیا اور اُسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا رادہکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا برتانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے کہ اے بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور ہمسے کال کے برتانت سنو تم اور سب دیوتا اور منی منی سدہ جسی اور جو کوئی یہان آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ پرچھ ناس ہو گیا ہے اسی سے اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آوینگی اسیطرح ہم اور بشونمن بھی برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جایئے تمہارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

یہ کہ رادہا ناتھ گرہانتر | لمن لین کرنا کر دھیور

سکل دیو پُن جاے جتن تے — سرشٹ کرن لاگے من تن تے
تب گولوک گئی سری گنگا — اربکنٹھ ماںہہ ہر سنگا
شیو پُر برہم لوک مُنہہ نکلے — جنہہ جنہہ برتھم رہین تنہہ بھکے
کین بھیہ ہر اگیا پائی — سب بدہ سکل جگن سُکھدائی
بشن پاد پنکج سون جا سون — تُلسی بشن بادی ہن تا سون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا — ناردتم سن سُبھت بدہانا
سُکھ موچھ پرد سار پُرانم — سُنا چہت اب کون مہاتم

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین گنگا ہر سمبندہ — کہت بھیو جم سو سنہہ بدہ جن ہر تیتھ پربندہ

اتنی کتھا سُن ناردجی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ لکچھمی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوگون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار عورتین ہوتین اور یہ بھی ہمنے سُنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سُنا کہ گنگاجی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگاجی بیکنٹھ کو چلین تھین تب اُنکے پیچھے برہماجی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ اے بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہین وہ نوجوان سشیل سُندری شُدہ ستوروپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کہو پھر اُنکو کیون نہین کھجتی تو اُنکے پاس تو رادہکاجی موجود ہین جو اُنکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب اُنھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پرہیس کرگئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے سے گنگاجی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرپ بواہ بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین تن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور اُسکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اُسکو چھوڑ مہالچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بےعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین اسمین بےعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان ناتھ پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اُسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دوبھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکاجی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی جی اُلگی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپکو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہے
ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچھ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری بشن جی
نے شادی کرکے انکو قبول کرلیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا تھا پکڑ کر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی
جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ بشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے بشن پد کہلاتی ہے اور بہار کرتے کرتے نو سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوئین
جو ریسلیے سری بشن جی کے سمبھوگ کی رسک مین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دُکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت
رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ رُوکا کرتین تھین — مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا
جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جیکی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت
چار عورتین ہوگئین

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین تُلسی کرا و بکھان | پوچھو نارد سو کہب سُنہہ سکل دے کان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین
اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جیکو ملین جو بشن جی نرنکار بشو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر الیشر سبکے مالک سرگیہ سرباد ہار
سروروپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا بشن جیکی پیاری درخت ہوگئی اور راون سے ایسے تپسوی کیون دُکھ دیگئین اسمین ہمکو نہایت
تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہے یہ سُن نارائن بولے کہ پُن وان بشنو پوتر جسوی بڑی کرت
والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام منُ ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے
اُسکے بیٹے بشنو اور جیتیندری دہرم ساورنی منُ ہوئے اُسکے بڑے بشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہا دیو جی کے
پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت
مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اُسنے سب دیوتون کی پوجا دور کردی یہانتک کہ اُسنے
بھادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کردی جب جگیہ اور بشن جیکی پوجا کی ترانی
کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو شنکر شیو جی ترسول لیکر
سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم
لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جبکہ
بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری بشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی
سے تینون دیوتون کو بیخوف کردیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو
مصیبت مین یاد کرتے ہین اُنکی ہم وہین جاکر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنا اور برہما روپ ہو پیدا کرنے

اور شیوروپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی تموگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس ہمھی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچہ دکہ نہو گا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو سبکے
مالک بھگتون کے آدہین اور بھگت بتسل ہین سُوورشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سُوورشن اور شیوجی سے
زیادہ کوئی تیجسوی نہین ہے مہادیوجی کروڑ سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کروڑ برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کرسکین
شیوجی کے پرے گیان کچہ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم انکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے منتر اور گن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے بھجتا ہے اُسکو ہم بھی اسیطرح بھجتے ہین شیوجی شیوروپ یعنے کلیان
سروپ ہین اور شیوجی موچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے ترنیتر
انکھین کیے بیل پر سوار شنکرجی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت رماناتھ نئے بادل کے
مانند سیام سُندر چتربھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل چکر بن مالا دہارن کیے سب انکو چندن لگائے
زرد کپڑے اوڑھے اور لچھمی جیکا دیا ہوا پان کھاتے اور بدیا دہریون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمسکار کیا اور
مارے ڈر کے سورج جی نے نمسکار کیا اور کشیپ جی نے بڑی بھگت سے نمسکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی اجّا
کر کے سنگھ سے آسن پر بیٹھے اور مسکرانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے
بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہے مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہے ہمارے
غصہ ہونے کا سبب ہے اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ منی اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہے اور بیخوف و خطر ہوکر بڑھاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتچھ ہین
آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے پھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہے اور منگل دیتا ہے اب تو یہ کسی سے نہین مر سکتے کہیے ہمارے
اُس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہے یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جایئے آپکا بھگت برکھ دہوج مر گیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری ہت
ہوکر مر گیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو
ہین اُنکو نہ راج ملا ہے نہ لچھمی ملی ہے اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہوجاوینگے اب آپکا بھگت مرگیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جایئے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا ۔ گئے سبہا سون گرہ سری رنگا
برہ رب کشیپ کے بچ نہونو ۔ شیو تپ ہیت کین تب گمنو

ادہیاے سولھوان [۱۶]

دوہا

سولہوین ادھیاے مین راج بھون منہہ نیک	لچھمی کا اوتار شبھ ہوی کہب سوکھیک	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہا لچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادھنا کرکے اپنی خواہش کا بر پایا اور مہا لچھمی کے بر ان سے
دہرم دہوج کش دہوج دونون پتن والے اور بتروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پتی برتا تھی اُسنے لچھمی جیکے
اُنس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کرسوری کے گھر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا
اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہاکر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا
دل تو نارائن مین لگا تھا کس کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جاکر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی
کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنم انتر مین تمھارے خاوند بشن جی خود ہووینگے اتنا سُن خوش ہو کے پھر وہ عبادت
کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے
راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھاکر وہ پاپی اُسکے پاس
بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ ای سُندری تم کون ہو اسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا شرد رت کے کمل کی مانند منہہ آہستہ آہستہ
مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہو گیا اور ہاتھ سے کھینچکر
بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہو گئے اور کچھ بھی بولنے کی
طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی اُستت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا
کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہی اسلیے ہماری طاقت
کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دینہہ تیاگ کر دی اُس دینہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ یہ
عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پاکر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون
مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسوی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام چندر
جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دکھون کو اُنھون
نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہی اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح
طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے
بعد اپنے پتا دسرتھ جیکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جیکے ساتھ سمندر کے نزدیک
بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی
بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہی یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہی ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ
طاقت ور نہین ہی اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور انکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پریچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم
دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کرلیا
اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنادی جو گُن و روپ اعضا و سب انگون مین اُنہین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ
یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اُسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جا کر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکار کر اور سری رام جی کو یاد کر پران چھوڑ دیئے اور دیوتا کا سو بریا کر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بکنیٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جو اور بجے کا نوکر تھا کسی سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بکنیٹھ مین جا کر اُنھین پارکھندون کا گنتکر ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو مہادشٹ راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کے سبب جانکر جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے سوچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سُن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جا کر رشتہ دارون اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سُن سری رام جی اور اگن بولے اے دیبی تم نہایت پُن دینے والے پُشکر تیرتھ مین جا کر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی یہ سُن اُسنے پُشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ درپد کی کنیا ہو درودپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کُش دہوج کی کنیا بیدوتی اور تریتیا مین سری جنک جی کی لڑکی سیتا جی ہو کر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین درپد کی کنیا درودپدی ہوئی اور کیونکہ تینون جگون مین موجود تھی اسلیے اُنکا ترہاینی نام ہوا اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی اُس درودپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور رامچندر اور اگن کے حکم سے پُشکر مین شیو جی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہو اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیو جی تو بڑے رسگیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت درودپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب جو پیشتر کی کتھا ہے اُسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا بھبھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بکنیٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پند اگھ ناشن اکھیانا
بید وتی کی کتھا پنیتا
مورت مان سب بید نرترا

نم سُن نارد کین بکھانا
جو سُبھ گن سب بھانت نبیتا
چار سنا کر بسے رہے سُندر

اب دھرم دہوج سُنا کہانی
سُنہ کہت ہم توہ بکھانی

ادھیاے ستر ہوان

دوہا

ستر ہ کے ادھیاے مین دہرم دہوج نرپ کبر	کنیا جو تلسی کہتا تا کی بھا کہو ٹیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دہوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندہ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ
بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رتکاری سجیا بنا
اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولونکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن۔ اور عمدہ رتنون سے آراستہ
اور نہایت خوبصورت اعضا دن سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک
کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سو برس گذر گئے اور انکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہوگئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر
نہ ہوئی مگر ایشر کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن بدن
اسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا۔ اسکے بعد جب سبھ دن سبھ مہورت سبھ جوگ لو انشا سبھ نچھتر سبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار
سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرورت کی پورنماشی کے چندرمان
کے مانند منہہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی
اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے تربلی گول نیتمبہ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے
اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چوترا چمپے کے رنگ کے برابر وبدن کا رنگ
بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے
ساتھ تلنہ ہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہوگئی اور سب وکتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری
بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارائن جی ہون گرمی مین
پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دہارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی
اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہوگئی باقی اور جو دس ہزار برس رہگئے
تب نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ یہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدرکاشرم کو آئے
تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دل کی ہو
بر مانگو بشن کی بھگتی اور انکی داسی ہونا بھی ہمکو دے سکتے ہین جواب درلبھ ہے یہ سن تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ
سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے ہم تلسی نام گوپی ہین پہلے گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری ہی انکے
انس سے پیدا انکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کراتی ہوئی رادھکا جی نے دیکھ لیا
تھا جو سیر نہ تھی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دھمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہم سے
کہا کہ جاؤ اس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہہ سری کرشن چندر انتردھیان ہوگئے

اور ہم رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر رسانت روپ سری نارائن جنکو برجاہتی ہین یہی آپ بروت کیجیے یہ سُن برہماجی
بولے کہ سدامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور اُنہین کا انگ ہی اور بڑا تپسوی ہی بھرت کھنڈ مین رادہکاجی کے سراپ
سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہی اور سنکہچوڑ اُسکا نام ہی اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کاماتر بھی ہوا
تھا مگر رادہکاجی کے پربھاو سے تمکو نہ لے سکا وہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہی اور پورب جات سمر ہی یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب
معلوم ہی اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ
سے تم درخت ہو گی اور جگت کو پوتر کرو گی اور سب پھولون مین پردہان ہو گی اور بشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہو گی تمھارے بغیر
دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہو گا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہو گا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ
سب سری کرشن چندر جی کو پوجین گے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کرو گی اس طرح
برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سُندر دو بھوجا دہارن کیے سری کرشن چندر جی
کی اچھا ہی ویسی چتربھج کرشن مین نہین ہی کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبند جی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب
گوبند ہی کے بچن سے چتربھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دو بھوج کرشن چندر جی کو پاوین نہین تو
اُنکو نہین پا سکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھوڑائیے پھر اُنکو ملجاونگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکا
جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو پڑہو ہمارے بر سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤ گی اور تمہارے اور سری کرشن چندر
جی کے چھپے ہوئے ملنے کو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکاجی کے برابر پیاری ہو گی اتنا کہہ برہما نے رادہکاجی کا سولہ
اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدہ تُلسی جی کو بتلائی اُسکے پرساد سے وہ سدہ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی
سدہ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تُلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو دُرلبھ ہی اور دل سے خوش ہو کر تپسیا کی
جو گلانی تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدہ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہو جاتا ہی تپسیا سے فراغت ہو کھاپی کر
بچھونون کی نہایت عمدہ سیجپا اچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان (۱۸)

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین تُلسی سنگت ٹھیک | سنکہچوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دہوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سو گئی تب کام نے پانچون بان تُلسی کو مارے
جس سے پھول اور چندن لگائے تُلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین رونٹین کھڑے ہو گئے اور مد کے مارے سُرخ
آنکھین ہو کر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہو جاتی کبھی بیہوش ہو جاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش
ہوتی کبھی چتین ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سیجپا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہو کر ادہر اُدہر گھومنے
لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھل اور نرم پتے کانٹون کے مانند سے لگنے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سُندر جل شکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اُسکا مکھ پیتا ہے اور رت کی کتھا کہتا ہے اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہے اور پھر لوٹ جاتا ہے جب وہ جانے لگتا ہے تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاوگے میرے پھر جب جگتی تو رونے لگتی اسطرح
جوانی کے مد سے بھری ہوئی تلسی وہان رہتی تھی اور جو مہاجوگی سنکھ چوڑ دیت تھا اُسنے جیگیشہر سے سری کرشن جی کا منتر لیکر پشکر مین جا کر سدہ کیا اور
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے بانجھت بر پا کر برہما جی کے حکم سے وہ بدری کاشرم مین آیا آتے ہوئے سنکھ چوڑ کو
تلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ پوشاک سے آراستہ اور سرد رت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ کیے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دھارن کیے خوشبودار چندن لگائے
ہوئے ہے جیسے ہی تلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین مُنہہ ڈھانپ آہستہ آہستہ مسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُسے
دیکھنے لگی اور نو سنگم سے شرمندہ ہو نیچے مُنہہ کرلیا جو سرد رت کے چندرمان کے نند اکرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونے کے گھونگرو اور بچھو باندھے اور اموِل رتنون کے بنے ہوئے کنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ گنڈون سے
گنڈ اسثل سو بہت کرتی ہوئی رتنیدر سار کی کنگاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تلسی کو دیکھ سنکھ چوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجکو قبول کرو اتنا سن تلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کلین منش تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو اسثل مین بدالمیپٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ اسکی منی
ہوتی کہ چاہے مرجاوے مگر میٹھے بچن بولتی بجالامت پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند آکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھوڑے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو مکھت اُن عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ تو کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سبکے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتین ہمیشہ میتھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین ایک میتھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیج ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو میتھن کرنے مین ہوشیار ہے اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو میتھن نہین کرسکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دُکھ
کے آسرے ہوتین برہما بشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہے سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موہ کے دروازے کی کیاڑ کا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب بادن کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قید خانہ کی بیڑی اور اندر جال روپ ہین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھگ نہایت
جای پوشیدہ ۱۲

خراب ہوتین جہان طرح طرح کے لشٹھا موتر بیپ مل بھرا ہی اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ مایا وی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور سوچھ کی خواہش کرنیوالون کو بکھ روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
مسکرا کر سنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچھ ہمسے سنو برہجانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادھکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لائق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شت روپا دیوہوتی ۔ سدھا ۔ سواہا ۔
دچھنا ۔ چھایا وتی ۔ روہنی ۔ برانی ۔ اندرانی ۔ کبیر پتنی ۔ ادت ۔ دت ۔ لوپ مدرا ۔ انسوئیا ۔ کوٹوا ۔ تلسی ۔ اہلیا ۔ ارند ہتی
مینا ۔ تارا ۔ مندودری ۔ دمنتی ۔ بیدوتی ۔ گنگا ۔ منسا ۔ تسٹ ۔ پشٹ ۔ سمرت ۔ میدہا ۔ کالکا ۔ بسندہرا ۔ شسٹھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت ۔ سوست ۔ سردہا ۔ شانت ۔ کانت ۔ چہانت ۔ ندرا ۔ تندرا ۔ چھدا ۔ پیاسا ۔ سندہیا ۔ راتر سمپت ۔ دہرت ۔
کیرت ۔ کریا ۔ سوبھا ۔ پربھا ۔ شیوا ۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسبی وغیرہ بیسیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو بہانڈ ونہین ستو او پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے ہین اونمین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ مکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہوسکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے مٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچھ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کر لینگے کچھ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم سنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے بشن جیکے سُدامان پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچھ جانتے ہین اور تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین بشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے
تھے اتنا کہکر سنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اُسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرتک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دنمین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دنمین شودر مہینے بھر مین اور برن سنکر اتنے
ہی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اُسکی ماتا کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اُسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اُسکی ماتا ہو اُسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اُتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مر کر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اُسکے پتر اُسکے دبے ہوئے پنید خوشی سے نہین لیتے
نہ اُسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اُسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اُسکو پتہ جب

ہو جا بد یا جس انسے کیا فائدہ ہی کچہ نہین ہو سکتا بڈیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمھارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہی کہ امتحان لیکر
عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو بتا گن ہین۔ بوڑہے۔ اگیانی۔ ولدری۔ مورکھ۔ روگی۔ نہایت غصہ ور ایسی بڑے منہ والا لنگڑا
انگ ہین اندہا بہرا جڑ گونگا نپنسک اور پاپی ایسے بر کو اپنی کنیا دیتا ہی وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہی اور شانت گنی جوان پنڈت
سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیونکا پھل پاتا ہی جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان اُسی کنیا
کا مل اور موتر کھاتا ہی اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوون سے کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہی ہمیشہ
روگی رہتا ہی اتنا کہ تلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھچوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول
کرو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سکھ کون چھوڑتا
ہی جو دشمنی کے بغیر سکھ چھوڑتا ہی وہ جانور ہی اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو دیوتا
دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے
پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ
کے پاس آدت بسشٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا من کے پاس شت روپا
اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا
دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھچوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو۔

چوپائی

ان سروپ سندر کے ساتھا	سندر بھو دن رہو ساتھا
تہان تہان بھرونچ رُچ سون	پا سنگ کامن تم سن پنچ سون
پیچھے کرشنہ لھونیکے	بس کو لوک سکل بدہ ڈھکے
شنکھچوڑ جب مرت بس ہوتی	تب بیکنٹھ ملیتہ بھج جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین سنکھچوڑ تلسیہ	بھو بیاہ سُرگ کے کھب ہر پُر جرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا شنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سُن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچھ
حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور شنکھچوڑ دانو نے گاندہرب بدہ
سے شادی کر اُسے قبول کر لیا تب سُرگ مین نقارے بجے اور دہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سُندر جگہہ پر
تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہوگئی اور نرجل سمبھوگ ساگر روپ مین گئی اور چونسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور
اُنسے جو چونسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین گئے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون سے

تُلسی کو سُکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تُلسی نے چہل
لیلا اُن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تُلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
اُنگلون کے گھسنے سے تُلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کُچون مین ناخون کی رکھیا
کی اور تُلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے اُجھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور آلنگن چومنا اور جانگہہ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کر ٹرا کی تیھن کے بعد جسنے جو چاہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
لینے کیسر ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر اموال رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر من جو تر لوکی مین نایاب ہی پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنھہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُند روپھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد اُنھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو جُھلا لائے تھے دیے اور چندربان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر۔ مُندری رتن ہاتہ کے زیور اور چوڑیان جو بشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرحکے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندہ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندراکارتین رکھیا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارونطرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تپوبن سے راجہ اور جگھ کو لیکر چلے اور ملیاچل شَیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے اِن سب جگھون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیم ان سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور باسنتی اِن بنون مین بیساکھ بھر گھومے
اور کُند چمیلی مالتی کمد کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کا نچی استھان شمیر پربت کانچی بن گنجلک کنجک کا نچا پھول اور چندن سمیت
بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تُلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اُتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہے ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا رہا ہشت دن اسطرح بہار کر تُلسی کے ساتہ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگھہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر بھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راچھس سب
اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہما جی دیوتون کو ساتہ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیو جی اور برہما جی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوارپالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شری اور شنکھ چکر گدا
پدم دہارن کیے چترنبھج آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہما جی نے آنیکا سبب اُن سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیو رکھ

اور جہر بھیج پارکہدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ پارکھدبھی نارایَن سروپ کو سُتھنہ مین پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور
عمدہ ہنیون کے ہارون سے سجے ہوئے اور اموَل رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سُندر بدیا دیو نکا
ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے پُچھمین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی بشن جی کنکیون سے گہرے ہوئے تھے اور بشن جی کو اموَل
رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کُنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب نگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا
ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مُسکراتے شانت سروپ اور الچھی جبکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اَور سبھا کے
لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما
جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب بشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتاپ
جانتے ہین اُسکو سُنو یہ گولوک کا چرتر ہی جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہی ہمارے پارکھدون مین سدامان نام ایک گوپ
تھا اُسنے رادہا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہی کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو
جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اُسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادہا جی نہایت غصہ سے راس
منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی
سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سدامان گوپ کے ساتھ چُپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت بُرے بچن کہے اُسے سُن سدامان اُسے برداشت
نہ کرسکے اُسکا اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے ماری غصہ کے رادہکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اُسے سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر
سدامان کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سدامان کو جو بار بار بہت بک جھک رہے
تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سدامان نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سدامان کو سراپ دیا کہ
اے نیچ دانوی جون مین جا تب سدامان ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ
اے بیٹے یہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا
جی بھی بہت روئین تب ہمنے جاکر سمجھایا کہ اے سدامان تم سراپ کو اگر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا
اے برہما جی جتنا گولوک مین آدہا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ہان
چلا جاویگا وہ بڑا طاقت ور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہی اسلیے ہمارا تِرشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر شیو جی
دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے
کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُربدہ دیو رہے براہیو تاکہنہ تم کر بہت سُنیہو
جب تو بدہوپت برت ہانی ہوئی تب تو بدہ ہم جانی
تاسوں تاس بدہو دراہین برج سمر پب ہم چل تاہین
تہہ مرتبہ تاکی ہو جائی یا سنہ سنہ ناہ بتائی

پیچھے دیتیہ تیاگ تاناری
یہ کہہ ہر ہر کنہہ دیہ شولا
اُربدہ ہرآد کت سُربولا
تہان آے سوچت دن راتی

پتنی ہوئی آے ہماری
دیگیے ایہنتیر انو کو لا
بھارت سچلے سکل کرہولا
کب ہرجہلہین دیوا راتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

پابیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ارُدیو
انسون سنگر جم بھیو تاکر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گیے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چترر تھ گندھرپ جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کڑ ورون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسپر بارہ دوار تھے اور اُسکے اندر بیندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چترر تھ نے اور عمدہ دروازے دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دوارپال کھڑا تھا جو کنجی آنکھون والا سُرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے پتا پانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کرکے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن نیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سُندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دانو اپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چترر تھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ اے راجہ مین چترر تھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہی وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے شول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہے اپنا دیس دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھو جی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آدینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چترر تھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور ویربھدر نندیشر مہاکال سبھدر ک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ کمپن نروپ بکرت مَن بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیرگھ وشٹر کبٹ

ناشر لوچن کل گنٹھہ بلی بھدر کال جھو کنیجر بلومت رن شلاکھی۔ درجے دُرگم آٹھوں بھیر وگیارہ رودر اندر بارہ سورج اگن چندر بان بشنو کرما اشونی کمار
کبیر جم جنیت نل کوبر پون برن بدہ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیو اوگر دنشٹرا اوگر چنڈا کوترا لٹیبہی اٹ نہنکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو رتن جڑے
کے بنے ہوئے بہان پر سوار سرخ مالا دہارن کیے ناچتی گاتی اہنستی ہوئی جو کہ بھگتوں کو بیخوف اور دشمنوں کو بھے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکہہ چکر گدا پدم بھے کھڑگ چرم دہنکھ بان گول کھپر جو جو جن بھر چوڑا اٹھا لیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارائن استر گاندہرب برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جربھن استر
پربت استر ماہیشر استر بایبیہ استر سموہن ڈنڈ ابیرتھ استر وغیرہ دہارن کیے ہوئے بھدر کالی آگر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنران سبھوں کے ساتھ اسکندہ جی سری شیو جی کو پرنام کر انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیو جی کے پاس بیٹھے اور جب سنکہہ چوڑ کے یہاں سے دوت چلا آیا تب سنکہہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سن تلسی کا گلا اوٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہے وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگ گئے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھوں سے تمکو دیکھوں میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سن بھوجن وغیرہ کر سنکہہ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے سبہہ ہر کیہ سکھ دکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر جگت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھوں کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کر کے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کر کے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرب آتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جانداروں کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سردی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دنیا مین کون کسکا ہے اس سب کے
مددگار الشیر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اسکو علیحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علیحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سکھ دکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین انسے ملوگی جسکے
لیے تمنے بیشتر تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کر کے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے برکو پاؤگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاؤگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادہکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہے اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سندری غم مت کرو
سنکہہ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجیا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کر کے استری سے کریڑا کرنے لگا اور نہایت
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جوگیان اسے بیشتر بھانڈیرین مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اس
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اسنے دیا جو سب بگھون کا ہٹانے والا ہے اس گیان کو پاکر تلسی دیبی نہایت

تب

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانکر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہو گئے اور آپسمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے ارد ناریشر مہادیو جی ہین تُلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ کے ہنسنے لگے۔

چوپائی

چھِن مُنہہ سرت کرت دو وُجن
سُرت برت نہین نِنکلی ہوئی
یار وجیتت ایکھ ایکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی

چھِن منہہ رس منہہ لاوت بچ مَن
دو وُرت کُشل تیون نہین کوئی
کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
اُبرہت رہی منگی شُبہہ پرتی

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادھیاے ہین سنکھ چوڑ ہر گیر
بر نو جدہ انیک بدہ جا ہین چرت گھنیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دھیان کر کے براہم مہورت مین پھولون کی سیجا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دھویا ہوا انگوچھا اور دھوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانوونکا راجہ اپنے بیٹے کو کر کے اور راج اور عورت اسی کے سپرد کیا اور سب دہن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دھنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دھنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی شول لیے تھے اُسکی فوج کا سینا پت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس[۳۰] اچھوہنی کہ اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھ ہو بہتر تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی ہی اور وہ چھیار سمندر کی پیاری عورت ہی اسمین تمسا ندی ملتی ہی اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہی اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہی وہان سنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جو گاسن باندھے مدرا اگیت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دھارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بنائے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرسن مکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہر اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیو جی تھے انکو دیکھ بمان سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے انکو بھی اُسنے
پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور انہیں خیریت پوچھکر راجہ شیو جی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیو جی نہایت خوش ہوکر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بیٹے مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ ۱۳ کنیا دین اُنمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی
ہوئے ہین اُنمین ایک کا بیرچت نام تھا جو بڑا طاقتور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جتیندری دمبھ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکر اچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سُداما گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادہکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیز ونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ سارو پیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر مُن
کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز جانتے ہین تم بھی سری کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہو سکتا
ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استھان پر چلے جائین جاندارون
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہوجاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان یاد
ہو اور سمرن پھر اُنکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہو ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ رہجاتا
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرمی مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہوجاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اُسدن سورج نظر نہین آتا ہو اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہوجاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہو پھر اماوس کے بعد دن دن بڑھتا جاتا ہو سکل پچھ مین سمپت سمپت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب
دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دُکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہوجاتا ہو اور وقت ہی پاکر بھدر روپ ہوجاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہو اور سر باد ہارا کہلاتی ہے اور وقت پاکر بشنو ناس ہوجاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہوجاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہو اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس پربرہم پرماتما کی مہربانی سے ہم مرتبۂ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہو کر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی جس ایشر کے نام اور گُنونکا کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ بیوقوت کی موت اور جنم روگ بھی اور بوڑھاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم کبھی ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کردیا ہی اور ہم اُسی ایشر کے گُن اور نامون کا کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہ مہادیو جی تو خاموش ہو رہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کر ملائم ہو کر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹھ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچھ ہم بھی جھگڑا رکھ سکتے ہین اُسے آپ بھی سُن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہی تو پھر بل دھن جیسے کرستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب ایشرج لے لیے ہین مگر کیا کرستل لوک سے بل کو نہین لا سکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی سمیت ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شنبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات دروہ نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے وقت دیوتون نے امرت پی لیا دُکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا ایشرج ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتیون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہی وقت پر کبھی تو ہماری ہار اور کبھی فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوئی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتیون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہو کر آنا مناسب نتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو نیچ سمجھکر جیتنے مین کیرت کم ہی اور ہارنے مین بڑا نقصان ہی تو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن مہادیو جی ہنسکر بولے کہ برہما جی کے نبس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچھ برا جس نہین پہلے بشن جی سے مدھ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترپور دیت کے ساتھ جنگ کی تھی اور سرب ایشیری سبکی ماتا بھگوتی سے شنبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشٹ کے پارکھدون مین اُتم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جُدھ کرنے مین ہملوگونکو بڑی لجیا ہی مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی مونے
اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری
شنکھچوڑ کر بھر تیہ اگونے
جاکو تنگ نا نہہ کچھ کہوری

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین [۲۲] ادھیاے مین برنو جُدھ ہار بنھ
جا مین دیو اسُرن کر بِرج بھنت بن دنیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیوجی کو سر سے پرنام کر دانو اپنے وزیرون سمیت نہایت جلد بیمان پر سوار ہوا اور شیوجی نے بھی اپنی فوج اور دیوتون کو پریرنا کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برکھ پر بادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

نارائن ہرچت سے چندرماد نیہ کے ساتہ کال کال سُر سے گُن گو کرن سے کبیر کالکیہ سے لبشو کرما میہ مزنیہ بھنگر سے جم سنگھار سے برُن ملنگن
سے پون جنجیل سے بدہ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکنا چہہ سے جنبیت رتن سار سے لبش پرچس گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کوبرُ دہوم
سے دہرم دہر ندر سے منگل اور رکھا چھیہ سے بہان سُو بہاکر سے کام ٹہپر سے بارہ سورج کو دہا لکھہ چوپرن لکھرک چورن دموج کا نجی لکھہ منڈدہو مر
نندی بشو پلاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہاماپا دگرجنبڈ کا دکون سے نندلشیر وغیرہ سب دانوؤن کے گُن سے جُدہ کرنے لگے اس سماج
مین مہادیو جی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اُسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوؤن کے ساتہ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جُدہ ہوا جس مین
شنکر کے سب جودہا دانوؤن سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہوکر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے
گنون کا بل بڑہایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوؤن کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سو اچھوہنی فوج اُنہون نے مارڈالی
اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ اکہی
ہاتہ سے اُٹھاکر مُنہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور
سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور برگہہ بربا برچت دمبھہ ملنگن یہ سب اکہی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر سے
لڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب
شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوؤن کو مار ڈالنا چاہتا ہی تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ بڑاہی
جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اُو نندلشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہہ جی سمر مین کھڑے رہے
تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کُہر سے سورج
ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیبا ستر
سے جرجری بہوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھڑ دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور
پھر ہوش مین آئے اور جو دہنکھ پہلے بشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور ستر استر لیکر جُدہ کرنے لگے جتنے
درخت اور پہار شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو سیگھہ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ
اور دہنکھ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار کر ٹکڑے ہوکر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے
راجہ بیہوش ہو گئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکھ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایا وی تھے اور
سینا مین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور بشن جی کے تیج سے بھری ہوئی
تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہو گئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیو جی کے پاس پہونچا
دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نندلشیر وغیرہ یہ سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھہ
گنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سُنتے
ہی سب دانوون کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر
دلستمرا اور گرونڈا کوٹوی جو گنی ڈاکنی اُنکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو
آواز سُنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھ استر سے

بجھادی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندہرپ استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر
سے کاٹ ڈالا تب کالی نے نارائن استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا
اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کر پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے ہٹا دیا
تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کر دیا دیبی جی نے جو جن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اُسکے
سَو ٹکڑے کر ڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاس بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اس
مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اسکے پاس ہی اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک
اس راجہ کو موت نہو گی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا مگر بارے بھو کھ کے سولاکھ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی
اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند
کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سَو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت
ہی بڑھ گیا اور مُنہہ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہو گئے تب دیبی نے
شول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہو کر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک
لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جُدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے
جُدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اُسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کر لیے مگر دیبی کے
اوپر اُسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہو کر اُسکو پکڑ کے بار بار
گھما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے
بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤن کا خون پینے لگی اس طرح تو لہو سکیر
اور گوشت کھا کر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گیئن —

چوپائی

پوروا کرم سے سب گایا — ستو ہ شمر برتانت سنایا
دانو ناس سنت شو ہر کیے — ہنس بھو بہانت سو تہہ ہر کیے
ہے ہر چھن مُنہہ دیت بہوتا — بچھن کین جاے منصوتا
کو نج تنہے جب اُگلا شنکر — آنو بھر کھا وا تیہہ شنکر
تب دانو بہت مارن ہیتا — پاشپتا سُتر لین جگ نیتا
ہوئی آکاش بانی تنہ ایسے — تم سے بدہ نہین رپ کیسے
ہے راجیندر مہا گیانی — مہا پراکرم ار بل کھانی

ہمرے اوپر نہ ستر چلاوا
ہم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئسون[۲۳] ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو ہیش | تا جوتی سنگ رت کری کیئے مرن نربش

سری ناراین جی بولے کہ شیوجی جُدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑھ بیٹھا اور دھنکھ لیا جدہ ہونے لگا یہانتک کہ سَو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے اُنکو شیوجی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو چھوٹی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑہا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سُن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کر لیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بنا کر تُلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھو جی نے سری بشن جی کا ترسول اُوسکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ سَو دہنکھ کے برابر چوڑا اور سَو ہاتھ لمبا لیلا پور ایک برہمانڈون کا سنگہار کر سکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا اتب راجہ شنکھ چوڑ دہنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کر ڈالا تب شنکھ چوڑ نوجوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کر کے مُرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کر ڈرون گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہی مگر شمبھو جی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہی وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہا چکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استہان ہی اسلیے جہان سنکھہ ہی وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سُنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہی شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے —

چوپائی

سُرن لیو نج ادہکارا | پرم مُدت من لاگ نہ وارا
سُرگ دُندبھی باجن لاگے | کنّر آد سب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جھر ہوئی | مُن گن مدت بھئے سب کوئی
یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ بھیو | سُرگن سب نج آشرم گیو

تیئسوان

ادھیائے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادہیائے مین جم ہر تُلسی سنگ
بھیو کہب پن تُلس کر برمہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیائے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تُلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سُن سری نارائن جی
بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے گو رچ لے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش
کر کے گئے اور تُلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جھروکھے سے دیکھنے لگی اور نے بجوے
شنکھ چوڑ برہمن بندی گن بھچھک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تُلسی کے گھر مین چلے گئے تُلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے
اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سُپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور
کامی ہو آہستہ آہستہ مُسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار
کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تُلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سُندری ہمارے
اور شیو جی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب دانو نکا ناس ہو گیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیو جی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہمنے
دیوتون کو اُنکو ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیو جی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے
تب اُس پت برتانے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترک کیا
کی کہ یہ تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کر کے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ
دیتی ہین تب سری بشن جی نے تُلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دھارن کر لیا اور تُلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن
بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرورت کے کمل کے مانند نین دھارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات
کے زیور دن سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتے پیتامبر اوڑھے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سُندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش
مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہی اور پتھر سے سخت تمھارا دل ہی کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دہرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو
مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادھو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہی آپ نے اپنے بھگت ہمارے
خاوند بیقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تُلسی بار بار رونے لگی جب تُلسی کی کُرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق
اُسکو سمجھانے لگے اے تُلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمھارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کر کے
بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا اگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دینیہ دھارن کر ہمارے ساتھ
بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمھارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہو کر بہے اور ثمر اچھے دینے والا ہو اور تمہارے
بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تُلسی ہوگا اور وہ تُلسی کا درخت تینون لوکو
پھول اور پتون مین سب دیوتون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تُلسی کا درخت
ہو کر تم سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرا بن بھانڈیر بن چمپک بن کا بن مادھوی کیتکی

کنڈ ملکا مالتی بنون مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گر کر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھونکا
اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہی اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
دَل ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہی وہ لاکھ اشومید ہونے کا پھل پاتا ہی اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ مین دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہی وہ قدم قدم پر اشومید کا پھل پاتا ہی تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہی اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہارینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تُلسی کے پاس جھوٹھی قسم کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کُمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کھاتا ہی وہ رتنون کے بمان پر سوار ہو بکنٹھ مین جاتا ہی اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر ہے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا شدہ رہتا ہی سو وہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہی اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادہشٹہاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی تم ساجھات ہمارے ساتھ بہار کروگی او تمہارے پاس بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنہین سدرشن چکر کا نشان بنادینگے اور ایک چھید بھی کر دیا کرینگے اسطرح جسمین
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند رکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نارائن کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہی اور جو نہایت چھوٹا
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستھون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہی بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکرون سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہی اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر والے
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سو درشن وہ مورت کہلاتی ہی کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدا دہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند مُنہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری مُنہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگہہ کہتے ہین جو
نہایت جلد براگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا مُنہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگہہ جانو وہ گرہستھون کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون کے

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سو چہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بیر ذمن ہین یہ بھی گرہستھون کو بہت سکھ دیتے جسمین چکر ایک مین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستھون کو بہت سکھ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چھترا کار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دکھ اور شولاگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہے اور کرال لکھی مورت کے پوجنے سے دلدری اور بھوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پانا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سرادہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے ادتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھون کا اشنان کرچکا اور سب جگیہ بھی کر چکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کرچکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے پانچہت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیو مکت ہے اور مرکے بشن جیکے استھان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتھ بے تعداد برس تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پُورکھ پترون کے ترجاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل — سالگرام کیر شبہ پھل
سکل پاپ دہ ہر پر جائی — وہان رہے بیکنٹھ ہر کنائی
اور نربان مکت سو پاوے — کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
لین ہوے ہر پد منہہ جائی — ستیہ کہت سندیہ نہ بہائی
سالگرام شلا دہر جوئی — متھیا بچن کہت نر کوئی
بدہ بیہ مت سو بس ہے پاپی — کمبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
شالگرام شلا دہر جوئی — کرت قول پروت نہین سوئی
منو نتر بھر لبست دکھاری — لگھُ بتر بن نرک جہاری
سالگرام تلس دل کاہین — کرت بھوگ جون ہر کھاہین
جینمانتر بہار جا جھیدا — تاکر ہوت لہت پن کھیدا
تلسی پتر بھوگ سنگہ سنگ — کرت جون نرلہت نہین بھگ
بہار جاہین رجاجت پھیری — سپت جنم لگ ہوت نہ دیری
سالگرام سنگہہ تلسی دل — جورا کہت اکیت کرت پھل

سوگیانی ہر پر یہ سب بھانتی   کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا   کرت بھیر دُکھ ہوت بجوگا
پر تم منو نتر بھجر نیکے   شنکھ چوڑ پیار ی رہ ٹھیکے
یا سون شنکھ رہت تو دیہا   دُکھد سد انہ دیت سنیہا
یا سُون سنکھ سہت سب کوئی   تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہر مے جب نیکے   دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دبیہ روپ پُن دہارن کینہا   سری سم باس بشن اور لینہا
تا کے سنگ گیو بیکُنٹھا   ہر جاگی مت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیئن ہر جایا   لچھمی سرستی جُبت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری   یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سرِتا   سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو شیلا تھاہین   جل منہہ تیت ہوے تے جاہین
جو تہہ سب بیت برن کے   کرشن برن جل ہدہیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا   اب کا سُنا چہت کر کانا
شو سب تمہین سُناؤن نارد   تم شروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان [۲۵]

دوہا

پچیسوین [۲۵] ادھیاے مین تُلسی پُوجن ریت   مہا منتر جُبت کہب سو سُنیو کرکے پریت

سری نارد جی نے پُوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اِسی کتھا کو شونکادِکنیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا کو شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کر لچھمی جی کے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جی کے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا نو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہوگئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं सम वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑہا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اِس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سِدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑہا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

چرنار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دھارن کرینگے اس طرح کہہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دھیان کون استوتر اور کون پوجا کا طریقہ ہے مہربانی کرکے وہ آپ کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتردھیان ہو گئی تھی تب بندرابن مین جاکر تُلسی کے برہ سے دکھی ہو سری بشن جی اُسکی اُستت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्दरूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्ति च ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दां मत्प्रियां तां भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برندروپ درخت اکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔
تُلسی کا نام ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दावने वने ॥ तेन वृन्दावनाख्यातां सौभाग्यां तां भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्वपूजिताख्यां पूजितां च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानि च विश्वानि पवित्राणि त्वया सदा ॥ तां विश्वपावनीं देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवा न तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्पसारां शुद्धां च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدھ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यत्प्राप्ति मात्रेण भक्तानन्दो भवेद्ध्रुवम्॥ नन्दिनी तेन विख्याता सा प्रीता भवता दिह ६

ٹیکا

(۶) بشو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول ۷

यस्या देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च॥ तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणं प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشو مین ترازو نہین ہے اور اسی سے تلسی نام پڑا ہے اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین۔

مول ۸

कृष्णजीवन रूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती॥ तेन कृष्णजीवनीति सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہوکر اور بہت برتا دہارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہی اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہی وہ ہمارے جیون کی رچھیا کرے اسیطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کرکے چپکے ہے تو اتنے مین تلسی جی کو چرن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ اُنھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر مین دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بیٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کرکے اُنکو اپنے گھر مین بلالیا۔

چوپائی

برندا برندا بنی سُنا ما — بشنو پوجت تُلسی باما
بشنو پاونی کرشن جیونی — پُشپ سار کا اور نندنی
یہ نام اشٹک ارتھ ستوترا — پڑہت جون بار پہت تیہہ گوترا
اشومیدہ پھل لہت بہوری — کہت بچار نہ یا مُنہہ چوری
تُلسی جنم اوسر پُن داسی — پوجا تاسُ تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتا ہی دن تاہی — تیہہ دن جو پوجت سُکھہ پائی
اُرتج سکل پاپ سو ہرپُر — جات سدا دہر ہر اپنے اور
کاتک ماس مانہہ تُلسی دل — ہری سمرپت مُنج کرت پھل
دس سہسر گو دان کیر پھل — پاوت نہین سنشے سُن تج چھل
استون سنت تلسی کر جوئی — اُست لہت ست لوکن گوئی
پر یا مین پاوت شبہہ جایا — بندہ رہت لہ ندہ امایا

روگی روگ رہت سُن ہوئی
بھئے سے بجیت سدا بھے بہیتا
سو جانت سو سہت بناوا
تُلسی برچہہ مانہہ پوجاکر
پُشپ سار تلسی کر پوجن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا
سر پر دہرن جو گیہ سب کاہو
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی

بند ہوا بندھن چھوٹت سوئی
پاپی پاپ رہت سُن بتیا
ام استوتر سکل بدھ گاوا
آواہن کر نیک نہ من وہر
سکل پاپ ہر جنم مدہ سودن
برت اگن سم دیا نکیتا
بشنو پاونی تلس بتاہو
بھوساگر نر چھوٹت سوئی
نارد مُنی جو تمہین سُنائی

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین ادھیاے مین ساوتری اتھاس
سرب بید برنت کتھ جیہہ سُن ہوت ہُلاس

تُلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جیکی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہی کہ بیدون کی ماتا ہی اور جنم لیکر اُنکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہما نے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلائیے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دُکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کا آراہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سَو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپوا تنے مین وہان پراشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہی اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سَو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مکت ہوجاتی ہی اور برہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اُسکا چھید بند کر مشرق کی طرف مُنہ کر جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ انامکا کے پورے سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف
پینے بنصر ۱۲

پانی دینے کا منتر

(۱۰)	شیتل پار پیاسا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	لیجے جل کیجے یہ کاما	انت کال دیجے نج دھاما

کپڑا دینے کا منتر

(۱۱)	شوبھا روپ دینہہ کرجوئی	شوبھا سبھا مانہہ دیتے موہی	کرمج کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن کمت سب کھوئی

زیور دینے کا منتر

(۱۲)	کانچن آدِ نرمت برکھوکھن	سری کرسری جت اتہ ادوکھن	سکھدپُن پرد لیہہ ابھوکھن	داس دینہہ گت نین کچہ دوکھن

مالا دینے کا منتر

(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل	نانا پشپ برمت رنگل	بھوسو بھا گر مال لیجے	بھگت داس کہہ ننگ دیجے

گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر

(۱۴)	پنید اور سگند ہت گند ہا	سوبھا کر سند ہو شنبدہا	بھوکھن سون پرور بھوانی	جت سندور گندہ لہہ آنی

جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر

(۱۵)	پُن سوتر نرمت شبھہ گرنہنت	بید منتر پڑہ پڑہ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبھہ موسون	بھگت چھوڑ کچہ جہت نہ توسون

تلپ یعنے سجیا دینے کا منتر

(۱۶)	سکل برن پے بہنیہ کومل	پشپ سگند ہت منڈت نوبل	سجیا لیہہ دیت کر شنیو	سدا لبھو داسن کے اینو

اتنی چیزین ان منترون سے یا مول منتر سے دیگر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے — جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ اچھرون کا منتر ہواب श्रीं ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा
بدہیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین شنو گولوک مین کرشن چندر جی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندر جی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استت کی تب انھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपेत्वम्मूल प्रकृति रूपिणि ॥ हिरण्य गर्भ रूपेत्व म्प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانت سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سندری خوش ہوجیے —

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ तेजाली नाज्ज्ञातिरूपे प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشنون کی ذات روپنی تم خوش ہوجاؤ —

مول ۴

सर्वस्वरूपे विप्राराध्यमन्त्रसारे परात्परे ॥ सुखदे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥४॥

ٹیکا

(۴) ای سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنند روپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہوجیے -

مول ۵

विप्रपायेध्मदाहाय ज्वलदग्निशिखोपमे ॥ ब्रह्मतेजःप्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥५॥

ٹیکا

(۵) ای سُندری برہمنوں کا پاپ گویا ایندھن ہے جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنوں کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہوجیے -

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापङ्कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरणमात्रेण भस्मीभूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہوگا -

چوپائی

یہ کہہ بدھ تیہہ سبھا جھاری	بیٹھے ساوتری متہاری
ہوے پرسن بدھ سنگ ساوتری	برہم لوک کہنہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سو بھوپا	اشوپتیت نام انروپا
درشن ساوتری کے کینا	ارمن پاینجہت شبہ برلینا
یہ پُن استوراج پرہت نر	سندہیا کرتیہہ بھاگ پڑہت بر
چاروں بید پاڑھ پھل پاوت	انت بھوانی لوک مجھاوت

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستیت نیس ادھیاے مین راج بھون منہ ٹیک	ساوتری کر جنم جم بھیو کہب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپتی نے اس استوتر سے استت اور بدہ سے پوجا کر کے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے بیٹے سے خوش ہوکر بولتی ہے ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمھارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دیتی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا اور

اور لڑکی دونون تمھارے ہونگے اتنا کہہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا
دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے سُکل پاکھہ مین چندرمان بڑہتا
ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گُنون والا
تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو
گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گر کر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے
کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے دہرمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے
ہوئے دیکھ دہرمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دینہہ دھارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ اُنکی خواہش
ہو تو اس دینہہ کو چھوڑ دو کیونکہ زمین[۱] - ہوا[۲] - آسمان[۳] - پانی[۴] - آگ[۵] - کے بنے ہوئے سریر کو دھارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین
آسکتا اگرچہ دینہہ اور ہمارا لوک اور منکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمھارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچھ بیوقت نہین مرا
اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناش ہوتے
ہین اور سکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہو جاتا اور کرم ہی سے برہما ہو جاتا اور اپنے کرمون ہی سے
بشن جی کا داس ہو جاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہو جاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہو جاتا اور اپنے
ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار مُکھ پاتا اور دیوتا منش - اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چھتری بیش اور سودر اور
ملچھہ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی - اتنا ساوتری سے کہہ دہرمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان[۲۸]

دوہا

اشٹ بنس ادھیاے مین ادھیا تم بدہ نیک	دیبی پوچھا شمن سون سوئی کہیے ٹھیک	

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ دہرمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استُت کر بولی اے دہرمراج جی کرم کیا ہی اور کیون
ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دینہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بدہ کیا ہی جانداروں کی جان
کون ہی اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دینہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ
گر ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن دہرمراج جی بولے کہ
جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ منگل دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی
اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو مٹاتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہوگیا
تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہو جاتا اور مُکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سُنا ہی اور وہ برہم بھگت بید الیش موت بوڑہاپا روگ
سوک اور ڈر سے رہت ہو جاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی
دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر یہان ہی پڑی رہی ہی وہی دیہہ ہی
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اسکا بتانیوالا
ہی سکھ دکھ وغیرہ کے بہو کو بھوگ کہتے ہین اور رنگت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
وہ لچھیون کے بہاگونکا بھید بیج کہا جاتا ہی بدہ بلبخہا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ الیشر کہلاتا ہی اور جو چلیشٹا رہت کرمون کیطرف اسکانے والا و ہٹنے والا جسے
من کہتے ہین اور آنکہہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین ادہر اسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سکھ دکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دیہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب اے بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین انکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا پاگل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دکھی اور کس سے سکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون
موچھ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا پاپیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا ان سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

انتیس کے ادہیاے مین دان و دہرم بھو بھانت
برنو سو سنیو سکل سن شبھ کرم پو سات

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سنکر جمراج نہایت متعجب ہو ہنسکر جانداروںکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکادک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی انھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے شدہا پترون
کے دیو سینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے برنانی برن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاوٴ یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سن ساوتری بولی
کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندہے سسرے کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے اُنکا راج لیلیا ہی وہ بھی اُنکو ملجاوے اور آخر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکھ برس کے بعد چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نستار ہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شُبھہ اور اشبھہ کرمون سے بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا کیونکہ پُن جہیتر یہی ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگتا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرب راچھس اور منکھ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سُرگ نرک اور بُرے بھلے کرم بھوگتے ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شُبھہ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھہ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم کچھ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اُکھاڑ دیتی ہین بُرے کرم کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھہ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھہ سے اور دُکھی اشبھہ سے اور اندھا اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدّہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصراً کہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سُمرتیون مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات دُرلبھ ہی یہ منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب برہمن اُوتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک مین جاکر پرماتما اور انتر سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچھ دن کے بعد پھر بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم اُنکو نرمل بھگت دیدیتے ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بُدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہو کر سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے دہرم پر چلتے وہ مَن دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیو لوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدّہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب خود نرک مین جاتے ہین اور چارون برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شُبھ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے ہین - گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک من جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت ساز ر دیتا وہ شویت دوبپت نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہو گتے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گھر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہے اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان سے دگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پن ہوتا چار ہاتھ کی ناپ کا دہن نام ہے چار ہزار دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار۔ چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال وچلن والے کو دیجاوے تو دس واپی کے برابر پن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کر کے لڑکی شادی کرے تو دگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کہدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے درست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ تین منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہے آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہے اور جو پن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین۔

چوپائی

یہان ہر کل منہہ جن ہو ئی
کرم سے بھوگت سب سکھ سونئی
پُن دان پُن سُر گہہ جائی
تن بھارت منہہ دوج تن پائی
چھتری بیش آدتُ دہاری
کلپ کوٹ جنمے شبہ کاری
کرین تپیا ہو بدہ چہین
پر براہمنتا کبہو نہ لہین
بن بہوگے نہین چھیجے کرما
نر کرین بہت بدہ دہرما
شُبہ واشبہ کرم جو کرئی
بہوگت اوش نک نہین ٹرئی
دیو تیرتھ سب کرین سہائی
تب دیہانتر شدہ لبائی
یہ تم سُن سبھیے بکہانا
اب کاشُنا چہت سن رانا

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ	جو سُر گاوک پھل سدا دیت سکل شبھہ ڈہنگ

اتنی دان سُنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سُرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بولے کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو آن دیتاہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا آن دان مہادان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیولوک مین رہے آن دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے والے کا کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان بہنین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکے کو دو تو شیولوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی دیوتا یا برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہی وہ گاے کے روئین کے برابر برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گو دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گو دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو تو سو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتہ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا وہ دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی اُنکے رویون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگو چھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا اور جو برہمن کو عمدہ سنجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گتے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور مُور چھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چر نجیو ہوتا اور دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چر نجیو ہوتا اور اُسکو دیکھکر موت بھاگتی ہی جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سُکھی ہوکر اخیر مین بشن جی کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اُس سے دُگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک مندہ رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا ہوکر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگار دن سمیت ہوگنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہوگین گے تب تک رہیگا اور وہان سُرگ کی اپسراون کے ساتہ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رات دن خوشی سے اور بسی کے ساتہ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

کہ زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زردکشنا دیجاتی ہی اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پھلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہی جس بیٹے کے ہونے
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہی جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا روپیہ اور اشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیو لوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہی اور جو گوئون کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجہ اندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی ایشرج سمیت زمین پر رہتا
ہی اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہی جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب۔ سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
ایشرج سمیت ہی وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا اشیر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہی پھر جمبودویپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہوچکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ پیدا یش
موت ــ اور بوڑھاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسا روپیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک برہمے
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹیہ ہوکر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منکھ کی دینہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سا روپیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدھ کا پھل ہوتا
اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہی اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو نمت تپسوی تپسویون مین سرشٹیہ ہوگا اور اپنے دھرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سُکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر بید

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہے وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہے پھر بھرت
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش
رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑھاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہے اور چیت یا ماگھ کے مہینے مین جو برت رکھکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگھ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اُسنے
جتنے دن نہایا ہے وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہے اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہے اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہے اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ برحیم ہو بھینسا- بکرا- بھیڑہ- گینڈا- وغیرہ سے
بنیبید لگاتا اور دھوپ دیپ وغیرہ دیکر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہے اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا بھاو والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچارون
سے سب طرحسے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہے اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے ستو گوپی اور ستو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پاکر بشن جیکے منتر کو پاتا ہے اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑ کر پھر گولوک کو جاتا ہے پھر سری کرشن چندر جیکا ساروپ موچھہ پاکر سرشٹھہ پارکھد ہوتا ہے پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہا پا اور
موت سے رہت ہو کر بستا ہے سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہے پھر دنیہ چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہے اور کرشن جیکی ساروپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو نکی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندرلوک مین رہتا ہے اور جو اتوار
یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہوکھ کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہے اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہے اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہے
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقتور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہے وہ برہما کے ایکدن رات تک منِ دویپ مین رہتا ہے اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گاے اور سونا
وغیرہ کچھ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہے تب تک بھگت رہتا اور آخر مین گاے کے روئین کے تعداد سے دوگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہے اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہے اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام کسیکو دیتا وہ ۲۶

سکے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زردار ہوتا ہی اگر اندا ین چھیترین بشن جی کا نام جپے تو کرور گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون
سے چھوٹ کر جیونمکت رہتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا ساروپ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا
اور جو شیوجی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیولوک مین جا رہتا اور وہان مٹی
کے کنکون کے پران شیوپوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جبتک
برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم پا کر دُرلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے
نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھہ کرتا وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر
مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور جو پن چھیتر بھرت
کھنڈ مین اشومید جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راجسو جگیہ
مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرادیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر تریپراسُر کے ناس کے لیے شنکر جی
نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین
دچھ اور شیوجی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشُر کو سراپ دیا تھا اور نندیشُر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیوجی
نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہو گیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ ششش کردم سوامبھومن اُسکے بیٹے پریہ برت شتیہ
سنتکمار کپل دہروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سُوئیہ جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک
زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بیشنوون مین نارد شاسترون مین
بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا پرتھوی
اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین برہماپت ہنون مین ہندرا بن کھنڈون مین بھارت
دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی پت برتاؤن مین درگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اوتم ہین ویسے سب
جگیون مین دیبی جگیہ نتو اشومیدہ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے
سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھنا ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑہنے اور
پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین دیبی
کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی —

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا	دیبی نام رٹن ارگاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا	دیبی جپ نیم بید بچھنا
سب سمپت سربسیپت آئی	پاسون تیسے بہج سُکھ لئی
آپن ہیت سے لیس بہج بھولو	سُکھ کر سکل نہین سُکھ کونو
کرم بھاگ برن کراہیو	گادا منگل تو کرتیہو ++

سرپیت سب بت سکھ دایک | تنوگیان پر دہٹ سہایک

ادھیاے اکتیسواں[۳۱]

دوہا

اکتس[۳۱] وین ادھیاے مین مول سکت کرنتر | ساوتری کو جسم دیو کہے سُنہو سوتنتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سُن پریم سے آنسو بہا پھر جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادہار کرنیوالا ہی اور سُننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑہاپے کا ہٹانے والا ہی اور دان سدہ تپسیاؤن کو پرم پد ہی اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہی اور مکت ہوتا امرتا سدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ بتلاسیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مُکھ سے مین نے سُنے مگر بُرے کرمون کے بپاک سُنا چاہتی ہین اتنا کہ ساوتری دھرم راج کی استُت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्म माराध्य पुष्करे भास्करः पुरा॥ धर्म्मं सूर्य्य स्सुत म्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دھرم کی آرادھنا کرکے دہرم کا انس روپ پُتر پایا اُس دہرم راج کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः॥ अतोयन्नाम शमन मिति तम्प्रणमाम्यहम २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن[*] پڑا ہی۔

مول ۳

येनान्त श्चकृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम्॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جانداروں کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون۔

[*] نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا ۱۲

مول ۴

बिभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनां शुद्धि हेतवे॥ नमामि तन्दण्ड धरं यश्शास्ता सर्व्वजीविनाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دہارن کرتے اور سب جانداروں کے سکھانے والے ہین اُس ہے

دنڈ دہر کو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्व्वेषुच सन्ततम ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جو کہ بشنو کو سب مین برابر چلاتا پاگنتا ہی اور اسی سے بہت دُکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्मनिष्ठोय स्सं यमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جو کہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اور جیتیندری ہوکر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۷

स्वात्माराम श्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कलाम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुराय मित्रन्नमाम्यह

ٹیکا

म ७ (۷) جو کہ سوآتمارام سرگیہ اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون ۔ ہمہ دان ۱۲

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्मतमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون ۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم استُتے	کین پرنام بدت من گاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا	کرم بپاک بہور سناوا
پراپتی پُرت جماشٹک جو ہی	نِتیہ اُدت من اُٹھ کہہ دہوئی
جم تے بھے تیہہ ہوت نہ کبھو	اُرچھوٹت پاتک ہین سبھو
بھگت سہت جدنت ہی پڑھے	پاپی مہانہ جم سے ڈرے
کا یہ بیوہ سون جم تیہی شدّہا	کرت بھلی بدھ رہت نہ کرودھا

ادھیاے بتیسواں ۳۲

دوہا

بتیسوین ادھیاے مین پاپ استھل ہو بہانت | نرک کُندن کمب جو دُکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر بُرے لوگونکا بپاگ کہنے لگے کہ سب کرم بپاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبھہ کرم بپاگ کہتے ہین سُنو کہ طرح طرحکے پُرانون کے بھید سے طرح طرحکے سُرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہی اور شبھہ کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور بُرے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہی اور طرح طرحکے شاستر ون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون کے کُنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دُکھیون کے کلیس دینے والے بھینگا گھور ہین وے چھیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور ہر کُنڈ بھی ہین اُنمین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو۔ بنہی کُنڈ۔ تپت کُنڈ۔ چھیار کُنڈ۔ بھیانک کُنڈ۔ لشٹھا کُنڈ۔ موتر کُنڈ۔ اشلیکھم کُنڈ۔ گر کُنڈ۔ نیتر مل کُنڈ۔ نبلسا کُنڈ۔ شنکر کُنڈ۔ رکت کُنڈ۔ نیتر اشر کُنڈ۔ گا تر مل کُنڈ۔ کرن بٹ کُنڈ۔ مجیا کُنڈ۔ مانس کُنڈ۔ نکھہ کُنڈ۔ لوم کُنڈ۔ کیش کُنڈ۔ استھی کُنڈ۔ تامر کُنڈ۔ لوہ کُنڈ۔ چرم کُنڈ۔ تپت سرا کُنڈ۔ تیجھن کنٹک کُنڈ۔ بکھہ کُنڈ۔ پرتپت تیل کُنڈ۔ کنت کُنڈ۔ سرم کُنڈ۔ پوی کُنڈ۔ سرپ کُنڈ۔ مشک کُنڈ۔ دنش کُنڈ۔ گرل کُنڈ۔ بجر دنشٹر کُنڈ۔ ہرشچک کُنڈ۔ شر کُنڈ۔ سوک کُنڈ۔ کھرک کُنڈ۔ کول کُنڈ۔ مکر کُنڈ۔ کاک کُنڈ۔ منتھان کُنڈ۔ بیج کُنڈ۔ بجر کُنڈ۔ تپت پاکھان کُنڈ۔ تیچھن پاکھان کُنڈ۔ لالا کُنڈ۔ مسی کُنڈ۔ چورن کُنڈ۔ چکر کُنڈ۔ بکر کُنڈ۔ کورم کُنڈ۔ جوالا کُنڈ۔ بھسم کُنڈ۔ ودگدہ کُنڈ۔ تپت سوچی کُنڈ۔ اسی پتر کُنڈ۔ چھر دہار کُنڈ۔ سوچی مکھہ کُنڈ۔ گوکا مکھہ کُنڈ۔ نکر مکھہ کُنڈ۔ گج دنش کُنڈ۔ گوگہہ کُنڈ۔ کمبھی پاک کُنڈ۔ کال سوتر کُنڈ۔ اتسیو کُنڈ۔ کرم کنتک یا اریتد کُنڈ۔ پانسو بھوجیہ کُنڈ۔ پاش بشیٹ کُنڈ۔ شول پرد کُنڈ۔ پرکمپن کُنڈ۔ اولکا مکھہ کُنڈ۔ اندھ کوپ کُنڈ۔ بیدھن کُنڈ۔ تارن کُنڈ۔ جال رندہر کُنڈ۔ دیہہ چورن کُنڈ۔ دلن کُنڈ۔ شوکھن کُنڈ۔ کمکہہ کُنڈ۔ سورپ کُنڈ۔ جوالا مکھہ کُنڈ۔ دہوماندہ کُنڈ۔ ناگ بشیٹھن کُنڈ۔ سرپ کُنڈ۔ اتنا کہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کُنڈ ہین جو پاپیون کو دُکھ دیتے ہین اور بیشمار دُوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بھسوی بیخوف سرخ انکھین کیے بڑے جوگی سدھ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہی اُنکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپت اور ادر پُن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت ور کبھی شاید اُنکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ اُنسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی اِن کُنڈون کی تعداد تو تمسے کہی گئی جس جس کُنڈ مین جو جو رہتا ہی اُسکو آگے گناتے ہین سُنو۔

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تینتس کے ادہیاے مین پڑت نرک جو لوگ | تنکے لچھن کہب سو سُنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ بشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکھنے والا عابد برہمچاری ایسا منکہہ کبھی نرک مین نہین جا سکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ داریا اور آدمیون کو جلاتے

وہ بہی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دینہہ کے رویون کے پران برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پہر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم
پاتے ہین اور جو بہوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بہوجن نہین کراتے وہ مورکہ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پران برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پہر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون پر
ساپن یا ریہو وغیرہ کہاری چیزین لگاتے ہین وہ چہپار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کہاری چیزین
لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پہر سات جنم تک برابر دہوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکہ سنکہ مول پرکرت بید شاستر
پُران برہما بشن شیو گوری سُرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بہیانک نام نرک مین جاتا ہے اس نرک سے زیادہ بہینکر اور دُکہ
دینیے والا کوئی نرک نہین ہے وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پہر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا
پراشچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہے وہ ساٹہ ہزار برس تک بشٹہا کوپ نرک مین
ڈالا جاتا ہے اور اتنے دن وہان رہکر ساٹہ ہزار برس تک بشٹہا کا کیڑا ہوتا ہے جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
کہدتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بہرے تالاب مین پیشاب کرتا ہے وہ مُوتر کنڈ نام نرک مین جاتا ہے اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے
پرمان برس تک وہان رہتا ہے اور وہان مُوت پینا پڑتا ہے پہر بہرت کہنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہے اور جو گہر والون کو چہوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کہاتے ہین وہ کہکہار کے کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سو برس تک وہی کہاتے ہوئے اُسی کنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سو برس تک
بہارت کہنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بہی کہکہار پیشاب پیپ کہانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اور استاد عورت لڑکا
لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گر یعنے زہر کے کنڈ مین گرایا جاتا ہے یہان تک کہ سو برس تک زہر ہی کہانا پڑتا اُسکے بعد سو برس
تک بہوت ہوتا ہے اُسکے بعد شدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکہکر غصہ سے ٹیڑہی آنکہین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بہوگنا ہوتا ہے اخیر مین دوکہکا کنڈ مین جاتا اور سو برس تک اُسکو کہاتا ہوا وہان رہتا ہے اُسکے بعد سو
برس بہوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینیے کا اقرار کرے اور اُسکو چہوڑکے اور دوسرے کو دیدے وہ لبسا کنڈ مین پڑتا
ہے پہر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہے پہر بڑا بہیانک دلدری ہو اور تہوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو بیج (منی) پلادیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سو برس وہی پیکر وہان رہتے پہر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہے اور سو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شدہ
ہوتا ہے اور جو کوئی بشن جی کی بہگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکہکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گن گاتے ہوئے دیکہکر ہنستا ہے
سو برس تک اشر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پہر پوتر ہوتا ہے اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاترل کنڈ مین
پڑتا وہان سو برس تک رہکر پہر تین جنم تک سیار ہوکر شدہ ہوجاتا ہے اور جو بہرے آدمی کو دیکہکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کنڈ مین
کان کا میل کہاتا ہوا سو برس تک رہتا ہے پہر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پہر سات جنم تک انگ ہین (عضو شکست) ہوکر پیچہے شدہ ہوجاتا ہے اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کنڈ مین چربی کہاتا ہوا لاکہ برس تک رہتا پہر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچہلی اور تین جنم تک سُوَر سات جنم تک مرغا پہر ہرن کا جنم لیکر شدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پہر بیچ ڈالتا
ہے وہ لوبہی مانس کنڈ مین پڑتا ہے اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کہاتا ہوا وہین رہتا ہے

اور او پر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لشٹھا کا کیڑا انسا ٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُوَر
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد سُدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور تگھ کُنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استھ کُنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہوکر سَو برس کے بعد
سُدہ ہوتا اور جو گیاجی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کُنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر سُدہ ہوتا ہی اور جو مور کھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتپت کنڈ نرک مین جاتا اور سَو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت لوہ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے سُدہ ہوتا اور جو آدمی چمڑا چھوکر
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سَو برس تک چرم کُنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانکر شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت سُر کُنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے سُدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کُنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو منکھ بیرحم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کُنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو سُدہ ہو جاتا اور جو گاے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدا تا وہ پرتپت تیل کُنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین بھالا تپا کر اُس سے نند اکرکے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کُنت کُنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہو ناحق گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کُنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکا
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کُنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک سہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کُنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر داد روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیو جنکو
موسے کہ جنکی زندگی الیشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ ونشک اور مستون کے کُنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھتے ہین

نہ تو وہ کمھلانے پاتا نہ اُنکو ملدسنے پاتا اسکے سوا اوپر سے جم دُوت اُسکا سر کوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا اور اُسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شُدہ ہوتا اور جو مورکھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیو دن کے برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دُوت سونٹون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ بجر دنشٹر کیٹ کُنڈ مین اُنکے روئین کے پرمان برس تک رہتا اور ہا ہا وغیرہ کی آواز کرتا اور ہمارے دُوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سُور کی جون اور تین جنم تک کوتے کی جون مین جنم لیکر شُدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شُدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر ہتیار باندہتا اور کپڑے دہوتا اور سندہیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کُنڈ شول کُنڈ اور کرگ کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون سے چھید کر بہت دنون مین شُدہ ہوتا اور جو بہت اندہیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے ہونے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے روئین کے پرمان وہان رہتا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو چشمہ کے بگر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیوون کے کانٹون کے پرمان برس تک نگر کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو پُن چھیتر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی عورت کی چھاتی پیڑو پیٹ پستان مُنہ دیکھتا ہی وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوتے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اُسکے بعد اپنے رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہی شُدہ کبھی نہین ہوتا اس سے صاف ظاہر ہی کہ سبب پاپ کرکے کچھ کال مین شُدہ ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مکت نہین ہوتا پھر پرستری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک منتھان رک مین بہتا اور جم دُوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین منتھان نام کیڑے کی لشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سُنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا چوراتا ہی وہ اپنے روئین کی تعداد برس تک بیچ کنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اُسمین بیچ کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دُوت اُسکو مارتے ہین پھر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ بجر کُنڈ مین اپنے روئین کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اُسکا سب بدن جلایا جاتا پھر جم دُوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر پاپ بیٹ کھا کر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا ہی وہ چھین پاکھان کُنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اُسکو خون کا فساد ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے روئین کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اِسی کُنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور پانون کا روگی ہوکر شُدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کُٹنا پن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دُوتون سے پیٹا جا کر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شُدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا یا کاہتی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے روئین کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جمدوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلہ اور پان ہرلیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کنڈ میں پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر مینڈھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈون سے پیٹکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمنون کے چوپائے بھڑ کا دیتا ہی وہ چکر بکر کنڈ نرک مین سو جگ تک رہتا پھر بے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین دلدری بنس ہین بلا عورت ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہوتین جنم تک بڑا موٹا اور بڑا سور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کنڈون مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبو دار تیل اور انوے کا چورن یا خوشبو دار چیزین لے لیتا وہ گندہ کنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے روئین کے پرمان برس تک بدبودار ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نتھان نام کیڑا ہوکر شدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل ہنسا کرے جو کوئی
بست تپت سوچی منہ سوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی
دیہی بھستم نہ ہوت نہ مریئی
انا ہار رہوے گھور چکارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا
بھوم ہین دالدری پھیری

پر پیر کی ہرت مہہ جوئی
نس دن پڑت ہن وہ ہوئی
نرک اگن مُنہہ تن من جوئی
منونتر سات تک تنہہ جریئی
کرت بھیانک دو تن مارا
ہوتبہی بس کے نربٹیا
پُن سجون لہ شبھ کرم ہیری

ادھیاے چوتیسوان ۳۴

دوہا

چوتسوین ادھیلے مین کنڈ جون اوشٹ ۳۴ — تنکے ادہکاری کہب سنیو سوکر اشٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بیرحم اور نہایت سخت ہوکر گک سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی کو مارتا وہ اُس تیزبن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا اُنمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار کی دہار سے سب عضو بار بار کلٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد سو جنم تک نتھان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سور اور سات جنم تک مرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا اور سات جنم تک مینڈھک پھر بھرت کھنڈ مین بھینسا ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھرُدھار نرک مین جاتا جہان چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد آگیا بیتال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹھا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہوکر شُدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان ہین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان کرنے ہین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی مُکھہ نرک ہین سوئی سے چھید کر تین جُگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہی اور پھر مہاروگی منکھ ہوکر شُدہ ہوتا ہی اور جو گرہستون کے گھر ہین نقب دیکر چیز چوراتا ہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گومُکھ نرک ہین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جُگ تک رہتا ہی پھر سات جنم تک مہاروگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتان ہوکر شُدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور نکھ کُنڈ ہین جاتا اور وہان تین برس تک ہکر جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک اہیر ہوتا ہی اُسکے بعد منکھ ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو مہاپاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کُنڈ ہین تین جُگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملیچھ ہوکر پھر شُدہ ہوجاتا اور جو منکھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک دیتا ہی وہ گومُکھ کُنڈ نرک ہین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد بے گاے روگی اور دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہو اُس سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گروا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک کُمبھی پاک نرک ہین پڑتے اور جمدوت چورا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کُنڈ اور ایک ساعت کانٹون ہین اور چھن ہین گرم تیل ہین اور لحظہ بھر گرم لوہے ہین اور چھن ہین گرم تانبے ہین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُور اور سات جنم تک کوے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشٹھا کا کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون ہین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گاے ہتیا اور برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا ہین کون کہاتا اور دچھنت کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ کادان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ سب کہیے دھرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی ہین یا اُنکی مورت ہین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت ہین اور شیو جی کے لنگ ہین اور سورج کی کانتی ہین اور گنیش یا دُرگا ہین اسی طرح اور دیوتون ہین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب اِشٹرون کے اِشٹ اور سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دھارنے والے سری کرشن چندر اور برہم ہین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اونکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید ہین لکھے ہوئے دیوتا اور پتر ونکا پوجن نہین کرتا اور اَوَر پتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے انکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی شکت روپ پرکرت اور اسکی اوتاری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اشٹمی سری رام نومی شیو راتری ایکادشی اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردرا نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون ہین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی ہین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا لگتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت ہین بھی ہی اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیبید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پارتھی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہی یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہی اب شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا سُناتے
ہین جو کوئی گائے کو مارتا ہوا اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤنکے کے بیچ مین ہوکر مارگ چلتا اسکو گؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گائے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گائے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گائے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گائے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گائے بیل کو پانون سے مارتا اور نہاکر بغیر پانون
دھوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گائے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سوتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کٹنے سنکھ نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچھ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گائے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پرانے قلع پر کچھ بوتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی جنگل یا کسی ور فساد مین گائے کا مالک گائے کی حفاظت نہین کرتا اور دکھ دیتا
ہی وہ گؤ ہتیا پاتا ہی اور پرانی یا دیو مورت یا اگن جل کو نیبید بھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہی نہین ہی یا جھوٹھ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رکھتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرو یا اناج اور اچھے
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑھاتا وہ
گؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو - اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہی یہ بید کا حکم ہی - اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ
بید باوی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین شودرونکو برہمن
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہی کیونکہ شودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہی اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک مین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی
پت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہی اور اُسکا دیا ہوا پنڈ البتہ ٹھا کے برابر اور ترپن موت کے برابر
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچھ قبول کرتے اور کروڑ جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پن اُسنے
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پینا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تیت مدرا سے انکت ہوتا اور جو تپت
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت - راجہ کی عورت - سوتیلی ماتا
کنواری لڑکی - بہو ساس - حمل والی عورت - بہن - بیت برتا - سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی
کی عورت ہو - اور مامی - دادی - نانی - نانی کی بہن موسی - بھائی کی کنیا - چیلی - چیلے کی عورت - بھانجی - بھتیجی - انکو برہما
جی نے ات اگمیا کہا ہی یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہی بید مین اُسکا
مانر گامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہی اور اُسکو سَو برہم ہتیا ہوتین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور جھونیکے

لائق ہی اور بیدمین سب کہین نندت ہو مہاپاپی کبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشُدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا مین نام ہی اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا وسکو ادیکھیت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوُسی کا نارائن چھیتر نام ہی اُس نارائن چھیتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بار انسی بدرکا شرم منہہ
ہر ہر چھیتر بر بھاس کا مرو
ملاتر پوری سرستی کنارے
ارو کوشکی تربینی ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا
کبھی پاک جات نرسوئی
سودرہی جگیہ کراوت جوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون
سودر پاک جو کرت سدا ہین
سندہیا پوجن ہین پرمتا
برکھلی پت آدک کے لچھن
یہ سب پاپی کبھی پاکہ

گنگا ساگر اور پشکر تہہ
ہردوار کے دارو ہامرو
برندابن گوداوری دہارے
ارو ہمالے پربت ماہین
تیرتھ برت گراہنی ہیتی مانا
تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سیوا کرت سودر کی ہوئی
پنڈا دیو لہین یہی ٹھاون
سو پکار جانہو تن کاہین
اور تیت جانہو وہنیتا
تم سن گاوا بہت بلچھن
جات کنڈ او سنشٹ الا لپہ

ادہیاے پنیتسوان ۳۵

دوہا

پنیتیسوین ادہیاے ہین شش کنڈ کی گاتھ
کہیے ادہکاری ننہن کے جو ہرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم ہیج ہوتا اور بُرے کرم سے نرک ہوتا ہی اور اسے پت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھانا یا اُسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر ریکر شدہ ہوتا۔

چوپائی

پت برتا الکھی پت بھوگن
سو دہر کہئی تین پت جاکے

دو پت بھوگن کلٹا سو گن
چار مہوت پنشچلی جاکے

پنجم کہشٹ کرے پت کوئی
ستیم ششٹم جو پت کرئی
انکے او پرپت سہے جاکے
کاہو ذات سے یہو کوئی

سو بیشیا کچھ کہت نہ کوئی
ہنگی تاہ کہت بدہ ترئی
کہت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چہوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکہنی بنشچلی۔ ہنگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انمین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سنو برس تک دہرکہنی کے ساتھ والا چارسو برس بنشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھ سنو برس۔ بیشیا گامی آٹھ سو برس۔ ہنگی گامی ہزار برس مہابیشیا گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکہنی کا گامی کوا ہوتا بنشچلی کا گامی کوکلا ہوتا۔ بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور ہنگی گامی۔ سنوریہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی شیمبھر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ آن کے دانون کے برابر برس تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھا کر منکھ ہوکر بیمار ہوتے ۔ اُنہین ترتیب سے گنہیا۔ بائی سمیت۔ بہرے کانے پھر ٹوپلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہور بھانکتا ہو سنو برس تک پانس کنڈ نرک مین گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سنو برس تک بانون کی سیجا پرسوتا ہوتا اور پرسے جمدوت سونٹوں سے پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے ہین وہان سنو برس رہکر سات جنم تک کُتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمپن نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہوا پنے خاوند کو کبھی غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو سدھ ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودہ ۱۴ اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی۔ سنو جنم تک سوری سنو جنم تک سیارنی۔ سنو جنم تک مُرغی۔ سات جنم تک کبوتری۔ سات جنم تک بندریا۔ اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر ردگی ہو فاحشہ دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن۔ مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بدہن کنڈ مین پڑتی ہنگی ڈنڈتاڑن کنڈ مین۔ مہابیشیا جل رندہر کنڈ مین کلٹا دیہہ چورنگ کنڈ مین۔ سویرنی دلن کنڈ مین۔ دہرکہنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین اِن سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی۔ اور ایک منونتر تک رہنا پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری۔ چھتیانی کے ساتھ بیش بیسن کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ لگھارے کنڈ مین پڑتا اُس لگھاری کنڈ مین کاڑھ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اُسمین سنو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سدھ ہوجاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شدھ ہو جاتے ہین اور وہ عورتین بھی شدھ ہو جاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہے کہ چھتری یا بیس ہو کر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہے تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اسی سے شیو روپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہے اور اُس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہے اور گرم مُوت بیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہے پھر سات جنم تک سُور اور سات جنم تک
کسبی ہو کر شدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر کچھ جیتا اور اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ ٹھونکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوا استھان مین کھڑا ہو کر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگنی کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست سے
دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹی گواہی دینے والے یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہو جاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے گرتا ہے وہ سات
جنم تک چانڈال ہو کر شدھ ہوتا ہے اور جو گنگا جل چھو کر تپت ہوا ہے وہ پانچ جنم تک مسلمان ہو کر شدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھو کر پرتگیا
کی ہے وہ سات جنم تک بشٹھا ہو کر شدھ ہوتا ہے اور دیوتا چھو کر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہو کر سات جنم مین شدھ ہوتا ہے اور دہنا
ہاتھ اُٹھا کر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہو کر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
بنڈا ہو کر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھو کر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہو کر شدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہے اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہے اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
اسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندہ کنڈ مین پڑ کر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہو کر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پورکھون کو لیکر دھومراندہ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہے اُسمین چار سو برس تک دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر ایشر کی مہربانی
سے منکھ کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہو کر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پران برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہو کر شدھ ہوتا اتنا کہکر راج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک بہنے کیے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انہین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہو چکے

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیسوین ادہیاے مین دیو بھگت سوناتھ [۳۶]	جم پور بھجے ہو تو یہی کہب سُنہہ سب ناتھ	

نرکون کی کیتھا سُنکر اور اپنے منَ مین خوف کھاکر ایسا کوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا بیج روپ منکھون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کردیا جاتا ہی پھر کس دینہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دینہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دینہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کیتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پورانون اور اتہاسون اور پانچ راتروکون اور اَور سب دھرم شاستروں اور بید کے انگون اور پیدایش موت بوڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا موچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ - سارشٹ - سارو پیہ - سامیپہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہرداسون کے گھرون کو چھوڑ اور اَور جگھون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگتا ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت پاد ارگھیہ دیتے اور وہ ستّ لوک کو طے کرکے منِ دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہوجاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلاے اب دینہہ کا بیان کرتے ہین سُنو + + +

چوپائی

مہہ جل بایو انل آکاشا	پنچ رچیت یہ دینہہ پر کاشا
دھرا آدِ سون نرمت دیہا	کرترم نشور نہین سندیہا
ہوت بھسم جارے پر ہئی	پھر سکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی
جیو پورکھ انگشت پر مانا	سوچھم دینہہ دھارت سو آنا

بھوگ ہیت جو روپ بچاری	سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جرئی	نہین جل ڈُوبت استر نہ مرئی
نہین تچھن کنٹک سے ناسا	تپت تیل مُنہہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا	سہت سکل ویہا و یاتنا
کہا دنیہہ برتانت پکاری	یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
کُنڈن کے لچھن اب بھاگت	سُنہو نہ گُپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے سینتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین لچھن کُنڈن کیر	بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کُنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گھرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے بنے ہین اور پرلی تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشر نے اپنی اچھیا سے بنایا ہی اور انمین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گھر بنے ہین انمین تپت کُنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہی جسمین آگ کی لپک سو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہی اور چارون طرف کناروں پر کوس کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے انکی ہائے ہائے آواز ہو رہی ہی کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہی جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہی اور تپت چھودک کُنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہی اور بے تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کُنڈ ہی جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنھون نے کچھ کھایا نہین اور انکے گلا تالو اودھر سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا کُنڈ ہی جو بشٹھا سے بھرا گیا ہی اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہی جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹنے جاتے اور بشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کُنڈ ہی جسمین اُن کیڑون کے کاٹے ہوئے پڑے پاپی بھرے ہین یہ کُنڈ دو کوس کا ہی یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے اُنکے اُٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم کھنکھار بھرا ہی اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور انھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کُنڈ ہی اسمین رہنے والے پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دُوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اُسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھکا کُنڈ مین سب کیچڑ بھری ہی اور یہ بھی آدھے کوس کا ہی اُسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے اُنسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کُنڈ پاو کوس کا ہی جسمین چربی بھری ہوتی اور اُسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اُسمین دُکھی رہتے ہین اور شکر کُنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہی بیچ سے بھرا ہوا ہی اُسمین بڑے

ٹبڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور رکت کُنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کُنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاتر مل کُنڈ مین منکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کُنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجبا کُنڈ مین چربی
ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کُنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کُنڈ لوم کُنڈ کیش کُنڈ استھ کُنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انھین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تام کُنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین
بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کُنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور
اور جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کُنڈ
اور سُرا کُنڈ یہ دونون باولی سے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے (جھنڈا ۱۲)
ہین اور کنٹک کُنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین (شراب ۱۲)
اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اور پرسے ہمارے
دوت سر پھوڑتے ہین اور بچھو کُنڈ مین تحجاب سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کُنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین ٹبرے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کُنڈ سب طرفون سے بھالون
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کُنڈ
آدھ کوس کا ہی اور کرم کُنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا
ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پوہ کُنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی
پیپ کھاتے اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کُنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور سینکڑون
پاپیون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کُنڈ
گرل کُنڈ یہ انھین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کُنڈ مین مچھر بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مچھر وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے بجر کُنڈ اور
برشچک کُنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنے بجر کُنڈ بجر سے اور برشچک کُنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انھین جو پاپی پڑتے
انھین سے چھیدے جاتے او شر کُنڈ ۔ شول کُنڈ ۔ کھڑگ کُنڈ ۔ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے
(تیر ۱۲ ہتھیار ۱۲ تلوار ۱۲)

پاپی انخین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اُسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین بشٹھا موت
کھنکھار اور کیڑے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سَو ہاتھ کا ہی اتنا ہی ریچ کنڈ ہی اسمین نتھان اور ریچ کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سَو دھنکہ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپیت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دُگنا ہی اور تیچین پاکھان کنڈ چھُرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سُرخ سُرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور میسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا سَو دھنکہ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دُوت مارتے
اور اندا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دُوتون سے پیٹے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سولہ آرا گج لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکون
سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درّے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ گروڑون بکرال کچھوؤن
اور پانی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہتا ہی اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اُسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور پیٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پتر کنڈ مرگ کے مانند پتون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گر کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھُرادھار کنڈ سَو دھنکہ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند مکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اُسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سو ہاتھ کا ہی اور گوکا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکہ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت بڑا دکھ دیتا ہی اور کیونکہ اُسمین گوڈ کا مکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
کٹے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکہ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور رج ولشک کنڈ سو دھنکہ کا
ہی اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گوڈ کا مکھ کا کنڈ تیس دھنکہ کا ہی جو پاپیون کو بہت دکھ دیتا ہی اور کمبھی پاک کنڈ کال
جل کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین کہین تو تپت تیل کنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے چوگنے اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال
کے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظ بھر مین وہ باکر کے پھر دوت اُٹھاتے ہین

اسیلیے اُنکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسیلیے اسے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیو د کُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا او ٹو دبھی نام ہی اسمین
چار ستّو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کنٹک کُنڈ
مین جسمین بدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑتے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسیکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار ستّو ہاتھ کا ہی اور پاپ ویشٹن کُنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہر انی سول سے چھیدا جاتا یہ اسّی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کُنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہ مین جلتی ہوئی لکڑی کھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار ستّو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوگھن کُنڈ کی ستّو مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار ستّو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہ ہی یہ اڑتالیس ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
چلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کُنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گڑی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ ویشٹن کُنڈ مین گرتے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی ستّو دھنکھ یعنے چار ستّو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھیاسی ۔ اِنکے سُنت کُنت جم پھانسی
لچھن سبکے سُن پن بھامن ۔ ابکا سُنا چہت نرپ کامن

ادھیاے اڑتیسوان

دوہا

اڑتیسوین ادھیاے مین بہو بدہ کتب بکھان ۔ مہادیبی کر بھگت سُنہو لوک کرکان

پہلے کے ادھیاؤن مین کُنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو سارون مین سار ادھیون کی
مُکت کے دروازے کا بیج نرکون کے مارنے والی مُکت کا سبب ورا شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب کے

ہوئے پاپون کے مٹانے والی ہی اور یہ بھی بتلائیے کہ بُگت کتنے قسم کی ہی اور اُسکے لچھن کہیے اور دیوی کی بھگت کہیے جس سے آدمی پھر جنم مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیراگ دہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہی اور سب دان جگیہ اشنان برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سَو حصے زیادہ ماتا ہی اور ماتا سے سو حصے زیادہ پوجنے کے لائق وہ آدمی ہی جو گیان دیتا ہی اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دیچکے ہین کہ تمھارے دلکی مراد بر آوے اب بر سے تمکو شکت کی بھگت ہو اب تم سری دیوی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کل تار دیتا ہی مگر اُسکو اچھی طرح ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کھٹرانن نہ کوئی جوگیون کے گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہہ سکتے اور اُسکے بیان کرنے مین سرستی جی جڑہ ہوگئین مگر نہ کہہ سکین اور سنتکمار سنکادو غیرہ بھی نہین کہہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی مریچ وغیرہ برہما کے بیٹے نہین کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیوی کا کیرتن نہین کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیوی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور وہ چرن کمل دیوی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہی لوک مین کوئی تنکھ کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جانتے اور برہما سے گنیش جی زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیوجی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیوجی نے وہی شیولوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے عبادت کرکے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو بیراگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گن نہین جانتی ہین پھر اور کوئی کیا جان سکتا ہی جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدھیرورش کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بیخوف وخطر نرگن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچد انند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہی مگر بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہی جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہی بادل کے مانند سیام نوجوان اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سردرت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مکھ کو دھارن کیے اور امول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پربرہم سروپ برہم تیج سے روشن درشن سے سکھ دینے والی شانت سروپ رادھاجی کے خاوند انت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے نُبسی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستھ من چھاتی مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے او چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رمینک چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری ہوئی ٹیڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور اسیطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جنکے خوف سے برہما سرشٹ بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمونکا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیوجی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور مرتنجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت بیراگ کے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہی اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہوگئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دن کا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح
کے سنو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہوجاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہوجاتے ہین
اور دیو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتربھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی
اُنکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور دُرگا بشن جیکی مایا ہی اُسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ دُرگا کرشن چندر جیکی بدہ مین لین ہوجاتی ہی
اور عقل کی مالک دیبی ہوکر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا اسکندہ جی نارائن جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پرویس ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی ہین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہی اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی نواس کرتی ہین اور گولوک کے سب گوپ اُسکے رویون
مین لین ہوجاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بشنیو
لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہابراٹ مین لین ہوجاتے اور مہابراٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہوجاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اور پھر پلک اُلٹنے
پر سرشٹ ہوجاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پرانشکت پرم پورکھ برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہی اسلیے اُسکا نام اباکرت پد ہی اور چیت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیہ دا
دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا ـ چوتھی نربان دا ـ مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور
شیو امر برہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تتو گیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بوگ سے دُکھی ہوا اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی مہادیو
رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر اخیر مین اسی لوک
کو جاوگی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہوجاتی ہین یہ ساوتری کا
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہونا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک ہوتا ہی جو عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی اور

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑہ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اسٹمی مین پاربتی کا برت رکہکر پوجتی ہی وہ اس لوک مین سُکھ بھوگ کرانت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہی وہ سب سُکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے ۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو ۔ دھرم راج برن تارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا ۔ اپنے گرہ ہی مُدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوئو ۔ پرمُدت بھونے پہونچے سوئو
سب سن نج برتانت بکھانا ۔ نارو جسم سب بھیوندانا
ساوتری تاتہ شُبھ پوتا ۔ پایو بر پرتاپ مقبوتا
ارساوتری سسُر تین د ۔ پایو راج سکل ادتم تر
پُن ساوتری شت سُت جایے ۔ بر پربھاو سب ہرکشت دکھایے
لاکھ برس پت سنگ سُکھ بھوگا ۔ بھارت مانہہ نہ بھیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا ۔ پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جاسون ۔ ساوتری نام بھوتا سون
پُن جاسون بید ن کی ماتا ۔ ساوتری کرت نام بدھاتا
اِم ساوتری کتھا بکھانی ۔ اوتم سکل بھانت شبھ کھانی
کرم بپاک بھُرجیون کر ۔ کہا سُنا کا چہت بدھ در

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالیس ۳۹ ادھیاے مین لچھمی کر اکچھان ۔ سکل بھانت تیہہ سُنہہ جن جو دہن کیر دان

سری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سُنا اے ایشر اب لچھمی جی کی پوجا سُنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہی اُنکے گنو نکا کیرتن کہیے یہ سن نارائن جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شردرت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا مُنہہ کرکے اور شردرت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی اپکا ایکی ایشر کی مرضی سے دوروپ کی

ہوگئی تھی اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھاجی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندرجی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندرجی کے دو روپ ہوگئے اُنمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتر بھوج کو مہالچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہالچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکاجی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جنکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہالچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنمین بیکنٹھ مہالچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو سدہ اور ستوپرت اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی اجاونکے یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہالچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین اُنھین لچھمی کے انس سے گوون مین سُربھی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مینڈ رہیرا دودہ چندن سہاونا درخت نئی بنیا بادل انمین جو کچھ چمک اور آب ہے وہ مہالچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہمانے تیسری مرتبہ مہادیوجی نے پھر سوایمبھو مُنُ پھر اور منوون اور رکھیون اور مُنیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہرپون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہماجی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن مُنُ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دہروا وتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کردم سورج شیو پریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمت | نارائن کہہ نارد کہب سوسُن دے چت

ناردجی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی استت اور پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربلسا جنکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہالچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہماجی کی سبھا مین گئے اور وہان سے برہماجی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جنکی سرن مین گئے تب مہالچھمی جی نارائن جنکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہالچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جنکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن ناردجی نے پوچھا کہ اے مہاراج درباساجی نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس روپ سے سمندر

متھا اور کس استوتر کے استُت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُربا سا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے یہ سُن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا ماتر ہو تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کریڑا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
کہ مہابن مین بہار کرتے استہت ہوگئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُربا سا مُن کیلاس کو جاتے ہین مُن کو اندر نے ایسا دیکھا کہ ہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جنیو پوِت پہنے اور ہرن کی کھال اور ڈنڈ کمنڈ
لیے اور نہایت سفید تلک چندر اکار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بورھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھُوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کرسکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تونے ہماری بیعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تونے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہوکر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے
پُرکھون کو تار کر جیونمکت ہوجاتا اور جو پوجتا اور استُت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہوجاتے ہین اور ای ہورکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہوجاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادہ کا اُنّ اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور رینڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا گُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب اَن کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور متر دروہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ پر
دان لینے والے برہمنون کے اَن کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہوجاتے ہین اور ڈوم ہوکر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پُرکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہوجاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہوجاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑکر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گناوین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرینگے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اُداس
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کہو دنیا و دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہی اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بُڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو اشیرج ہوتا ہی ہی کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہی اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور ہور کھ ہو کر شراپ سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمپت مین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بکھیہ مین اندھے بیجود بڑے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پربرت دوسرا نربرت مارگ پہلے پُرانی نہایت خوشی سے محو ہو کر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کُمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا ہی ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی پربرت مارگ قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشیر کی مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھَوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے گرو کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو بیراگ آگیا اور اُنکا بیراگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری ہوئی تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو جپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہ پر کھڑے رہے جب گرو جی دھیان کر کے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کر کے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہو کر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رُو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کس واسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہو جاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شُبھ یا اشُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سریکرشن پرماتما نے سام بید کی ساکھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُنسے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہی اور کرم ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہالچھمی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہو جاتی ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دیس دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سَو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسطرح عام دن مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سَو حصے زیادہ پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینیے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین دیسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھُما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس ناراین کو بھجو۔

چوپائی

ناراین دھاتا کردھاتا ۔ اُرہا لکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا ۔ ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہابپت مین سُمرت جوئی ۔ ہرہ جگت سو شکھ جت ہوئی
سٹے بپت سمپت لہہ نانا ۔ یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ سُر گُر بگیانی ۔ ہردے لگائے لین نج جانی
دے اسیس بھو بدہ سمجھاوا ۔ سو سب بدہ ہم تمھین سناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سُرگن سہت سُریش ۔ نج دُکھ کہن برنچ پہہ گیو کہب سو دیس

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کر کے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے ناناد چھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہوا اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا ادت جو پت برتا اور پتا کشپ بہت شدہ اور جیتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جیتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گُرو انکے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دینہہ سے وہ نکلجاتے وہ بیجان کہلاتا ہی اس دینہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتبمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب یہ آتما ایس دینہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہابراٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُرباسا مُنی نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کردیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بد قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کرسکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہوکر بیکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کرکے ہمارے بردان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لیے بیکنٹھ کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے جگمگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتر بھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرستی سمیت بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمہاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا کیا خوف ہی ہم ایشیچ کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے مگر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو ست کرنے والے سارا اور اخیر مین سُکھ دینے والے سب ہین بشو دن کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود مختار نہین رہتے جسکے اوپر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی نہ تلسی نہ شیوجی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان مہا لچھمی بیعزتی سے غصہ ہوکر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت ہین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا ہوتا یا اُسکا خاوند ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادہ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہا لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مُردے پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہوکر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز کُور سو بھاجا نداروں کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ کرکے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخونون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جنکے گھر سے برہمن نا امید ہوکر چلا جاتا اُنکے گھر سے ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہوکر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُننے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن ننگا ہوکر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بُری باتین کرکے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پورکھا اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہوکر اپوتر رہتا اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہوکر جیوون کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہے اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا ہے وہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تلسی دل اوران سبکی سیوا چندن اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور درگا کی پوجا ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی پوجا ہوتی ہے وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہہ کملا یعنے لچھمی جیکے بیت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کرکچھپ جیکو آتر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسّی بناکر دیتیون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھنونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیروا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج نکلتا لچھمی سُندرسن نکلے اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استت اور پوجا کی تو برہمن کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتیون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

ایم شکھ پر لچھمی او پکھانا
کہا سکل بدھ سون ہم گائی

تم ہُن نارد سہت پرمانا
اب پُن سُنا چھت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان

دوہا

بیالیسوین ادھیاے مین لچھمی جن کرم نیک
پوجا ستو تر اور منتر کہیون سب ہے ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور چھا پھل دینوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہیے نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر گھڑا رکھ چھ دیوتون کی پوجا کی وہ چھ یہ ہین گنیش۔ سورج اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور درگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پوروہت کر ایشرج کی دینیوالی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت مین برہمن گرو جی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے مہا لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین۔ ہزار دلکی کمل کی کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سرد رت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چورانے والی پربھا سے جگمگت اپنے تیج سے تیجوان سُکھ سے دیکھنے کے لائق منوہر اور بنائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور شبھ روپ ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے کلورشادِ بچار نے ہر ایک منتر پڑھ کر علیحدہ علیحدہ دیا اے مہا لچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

سدھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سُندرتا کا بیج لیجیے اے دیبی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیبی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جیکی پیاری سب خوبصورتی کا روپ
سُکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گرہن کیجیے اور
مرتیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیبی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن مین پکا گُڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گُڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسبع سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈھی ہوا دینے والا اور گرمی مین سُکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سُندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جگیون مین سبنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پُن دینے والا تیرتھ گنگا
سُدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جسپر پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہی اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی مین عمدہ عمدہ چیزین ہے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہوگیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی श्री ह्रीं क्लीं ऐं कमल वासिन्यै स्वाहा اسی منتر سے کبیر
نے بڑا ایشریج پایا اور دُچھ جی سابرن مُن ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور پریہ برت اوتان پاد کیدار یہ راجہ
اسی منتر سے سدھ ہوئے ہین جب سدہ ہوگیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپ کی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استُت کرنے لگے +

مول ۱

नमः कमलवासिन्यै नारायण्यै नमो नमः ॥ कृष्णप्रियायै सततम्महालक्ष्मै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی ۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہی۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमोनमः। पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमोनमः २

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہی۔

مول ۳

सर्व्वसम्पत्स्वरूपिण्यै सर्व्वाराध्यै नमोनमः। हरिभक्तिप्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमोनमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینیے والی اور خوشی کی دینیے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہی۔

مول ۴

कृष्ण वक्षास्थिताये च कृष्णेशाये नमो नमः। चन्द्र शोभा त्व रूपाये रत्न पद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہی۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठात्रदेव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धि स्वरूपाये वृद्धि दाये नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینیے والی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्ग लक्ष्मीरिन्द्र गेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۷

गृह लक्ष्मी श्च गृहिणां गेहे च गृह देवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञ कामिनी ॥७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۸

अदितिर्देव माता त्वङ्कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्दाने कव्य दाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی کھیر ہی اسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्व्वाधारा वसुन्धरा। शुद्ध सत्व स्वरूपा त्वं नारायण परायणा। ९॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدھ ستوگن سروپ ٹیکا اور نارائن مین پرائن تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसावर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरि दास्यप्रदापरा॥२०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بردینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वमभस्मीभूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना २१

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्वबान्धवरूपिणी। धर्म्मार्थकाममोक्षाणान्त्वञ्च कारणरूपिणी २२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्वरूपतः २३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु सच जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् २४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر بنا بھی نہین جی سکتا یہ یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वम्मामप्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि २५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تم پرسنّ سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے۔

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वसम्पद्विहीनश्च तावदेव हरिप्रिये॥२६॥

ٹیکا

(۱۶) اے کشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہوہین فقیر اور سب سمپت کے بغیر رہے اب نہ وِلسار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्म्मञ्च सर्व्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकार मेवच १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب شوبھاگیہ اور بانچھت پر بھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्य मेवच। इत्युक्त्वामहेन्द्रश्च सर्व्वैस्सुरगणैस्सह ॥

प्रणनाम साश्रुनेत्रो मूर्द्ध्ना चैव पुनः पुनः ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا نتک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور کمیشو نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہا لچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہوکر دیوتون کی سبھا مین سری کشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہوکر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہوکر چھیر ساگر مین سونے والے سری کشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہا دیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

یہ ستوتر تر سندھ ہیا ماہین	پڑھت سُنت جو نر ورناہین
سو کبیر سم ہوے دھنونتا	راج راج سوامی بھگونتا
نیچ لچھ جب سون سُ شوترا	ہوئیکے سدھ بڑھاوت گوترا
از ہوی سدھ ماس بھر جوئی	پڑھت شکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسواں ۴۵

دوہا

پینتالیس ۴۵ ادھیاے مین سوا ہا شکت چرتر	کہب شنہہ تیہہ سکل جن سُن جن ما نہہ چتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گُن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشیٹھ ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب و غریب چرتر سُنایا اور ہم نے سُنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپانیکے لائق اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہو اور بید مین بھی اُسکا ذکر ہوا اتنا سُن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڑھ ہین اُنمین جو سار بھوت جو تم سنا چاہتے ہو پوچھو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سُن بولے کہ سوا ہا دیبی

ہوم مین سرشٹہ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سُدھا اور جگیتہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پُرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچمین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن ہب
و تیے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری ہیش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہے
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم پرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتنجیہ سیس جی بشنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آد پوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ مُن سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا م دیو
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہوگئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھا کر بولے کہ بارہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہ برہما تو انتردھیان ہوگئے اور وہان برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کرلی اور دیوتون کے سنو
برس تک اُنکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھناگن - گارہپتیہ - اہونیہ - تب رکھ مُن برہمن چھتری سب سواہا آخر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اُسکے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بے علم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا بین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر
ہوگئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے سُکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے مُنیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا دینے سدھ
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ دے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہی۔ مول منتر کہتے ہین سنو۔
ओं ह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر
پوجا کرتا اُسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہی۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया कालदात्री परिपाक करी ध्रुवा ॥ १ ॥ गतिस्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २ ॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا[۱]۔ اگن کی پیاری[۲]۔ اگن کی زوجہ[۳]۔ سنتوکھ کرنے والی[۴]۔ شکت[۵]۔ کریا[۶]۔ کال داتری پکانے والی[۸]۔ دہروا[۹]۔ گت[۱۰]۔ داہکا[۱۱]۔ دھن چھما[۱۲]۔ سنسار سار روپ[۱۳]۔ گھور سنسار تارنی[۱۴]۔ دیو جیون روپا[۱۵]۔ دیو پوکھن کارنی[۱۶] یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اِس لوک اور اُس لوک مین سب سدھیان پاتا۔

چوپائی

اگن مہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم شبھ پاوت سوئی
استت لہت سُت بھار جا ہینا	پاوت بھار جا اتر پر بینا
رہجو ہما سکل بدھ نیکی	لہت کانت پن بج سب ٹھیکی
شکھی بھور رہوت سو پرانی	سواہا چرت کہا شکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان[۴۴]

دوہا

چوالیس[۴۴] کے ادھیاے مین سُدھا چرت اُپت
بھاکھب سو سُنیو سجن ارسن کیجو نت

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی شنو تپرون کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے اَن کا بڑھانیوالا سُدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے اُنمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی اُنکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل[۱]۔ سوم[۲]۔ جم[۳]۔ اُرئیما[۴]۔ اگن کھواتا[۵]۔ ہر مکیت[۶]۔ سو میا[۷]۔ اِن ساتون پتّرون کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے برہمنون کے اسنان ترپن شرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہو چکتے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری بشن جیکے دیے بنا کچہ کھا لیتے وہ جب تک مرکر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بنا رہتا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچہ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکھے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا جسکے لچھنون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کر دی کہ جو پترون
کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سُدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سُدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچہ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منش سب سدھا کی پوجا کر استت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور سُدھا
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سُدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے
سما چار سُن نارد جی نے پوچھا کہ سُدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین اُسے کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھنا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سرت کے کالے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سُدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین جیسا
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کر کے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب دے
مول منتر یہ ہی ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा اسکو پڑھ استت کر سدھا کو پرنام کرے اُس سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہمانے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थस्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سُدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہی۔

مول ۲

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہی وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہی۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधास्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। स लभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फल मेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سُنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین ہی۔

مول ۴

स्वधास्वधा स्वधेत्येवंत्रि संध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वींपुत्र पुत्रान्वितान ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینون سندھیان مین تین بار سُدھا پڑھتا ہی وہ پت برتا پُتر اور گُن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पितृणां प्राणतुल्यात्वन्द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृ देवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा ॥५

ٹیکا

(۵) ای سُدھا تم پِترون کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वंसत्य रूपासि पुण्य रूपासि सुव्रते। आविर्भाव तिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव ॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سُندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پُن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرکرے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओंस्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणां तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्म्मिणाम्पुनः ७

ٹیکا

(۷) تم اُونگ سوستِ نمہ سواہا سُدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थ मेवैता ईश्वरेण विनिर्म्मिताः ॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوستِ نمہ سواہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ بدھ بدھ لوگ سماجا — بیٹھے سُدھا پرگٹ تیہہ ساجا
پترن کا نہہ دین تب دھاتا — سو کنیا ے سب گُن گاتا
پترتا ہِ کہکے بج لوکا — ہرکہت سب بدھ اور بشوکا
سدھا استوترجو سُنت سہات — پترتھ سنائی ہوے کہہ با جہت

ادھیاے پینتالیسوان ۴۵

دوہا

پینتالیس ادھیائے مین وچھینہ اوپکھان	کب سُنہ تیہہ سُنجن جن سُنکے کرہین لکھان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب دچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سُنو گولوک مین ایک سیسلا نام
گوپی تھی جو بشن جیکو بڑی پیاری رادھا جیکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری راہ سبھگا ستی بدیا وتی گنوتی نہایت
خوبصورت پت برتا کلا جاننے والی نازنین کنول کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروکے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کاماتر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاو مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ منہہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہوگئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھیان
ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیسلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر ملایم ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اُسکی سرن ہوئین اور سدا ما وغیرہ تین کروڑ تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیسلا جو بہت کستیلا یعنے نرمروت بھاگی جاتی ہی تو اُنھون نے سیسلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آتے راکھ ہو جاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی اے پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہی اور جو ہمنے اہنکار کیا ہی یہ سبب ہی کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہی اور جب خاوند عزت کرتا ہی تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہی اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سُکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہی عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہی اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور ریتدان کرنے سے پریہ کہلاتا اور اشچ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہی اُسکا بھی کارن ہی کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اگل مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو
ہم کچھ نہین کہہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہی اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان پُن ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتون کا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہی یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چرا چر شنو وغیرہ کی مالکنی جس اپنے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہے اتنا کہ ہر کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر ہے
ناتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم نہیت دکھی ہین اب سیشلا دیبی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کر کے بشن جی مین برس گر گئی تب دیوتون نے براجلبیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے
جگبیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اُداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دہنے سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگبیہ کو دیدیا جگبیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لکھی نازنین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کُندرو کے مانند سُرخ لب اور سندر دانت کیے پت برا چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پر دے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور ناف
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگبیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اُسکے ساتھ شادی کرلی اُسے لے جگبیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اُسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل ہی بیٹا اُنکے پیدا ہوا - کرم کے پورے ہونے سے اُسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگبیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو اُنھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کر کے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سو گنی ہو جاتی اور آٹھ دن مین اُس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اُس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہو جاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہو جاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہو جاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اُسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اُسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اُسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اُسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہے اور جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کُمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اُسکو مارتے اُسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہے اور اپنے سات پورکھون کو سُرگ سے نیچے گراتا ہے اے برہمن اسیطرح سب
تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اُسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا دھان کیجیے نارائن
جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہے اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے اُنکو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اُسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان فاحشہ عورت
کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگبیہ اور اپوتر ہو کر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کر لیجاتے
ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہے تمسے کہینگے سُنو - کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کاماتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہوا سنت کرنے لگے۔

مول ۱

पुराणो लोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्नवरा वरा । राधा समा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں میں سرشٹھ تھیں اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھیں۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासराधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہے لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیے تمھارا دچھنا نام پڑا ہے۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्या दुपस्थिता । कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہابھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کر کے ہمین کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वया विना च सर्वेषां सर्व्वं कर्म्म च निष्फलम् ॥

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھین ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभने । ब्रह्म विष्णु महेशश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मणश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والون کے کسی طرح کرم سوبھا نہین دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہین دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषांसाररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی - ماہیشرجی پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو-

مول

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयञ्च कृष्णश्च भगवान्स च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پربرہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چند تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین -

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहन्त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین -
اتنا کہ جگیہ دیوتا اسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیو نکا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسو یہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسکر وغیرہ جگیہ دھن جگیہ بھو مد جگیہ پرت جگیہ - پھلد جگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سُورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رود جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن جگیہ بیر مردن کنڈن جگیہ شیخ جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو - سالگرام کی شلا مین یا گھڑے مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے - دھیان یہ ہی -

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणा ङ्कमला कलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षांञ्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम्॥१॥
विष्णोरशक्ति स्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदामजे॥२॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کر اور کھوڑس اُس پچار پوجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی -
ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا -

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی
اشت لے شت گن بدھو ونتا
پرتی سُندری سُشیلا
پت برتا پریہ وادن شُدھا
ایسی دیتا پاوے سوئی
مرِیا ہین سو بدیا پاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی

انک ہین سو کرم نہ گنئی
بھار جا ہین سو بدھو نرنتا
برار دہ ورگت سب ہیلا
کلجا کچھ نہ ہوے برودھا
پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
نر دھن دھن لہہ نس دن گاوت
پرجا ہین پرجا ور برنی

	بندۂ برہ سنکٹ اُر بنت ہین ایک ماس جو پڑھے سُنیا سکل بھیت سون چھوٹت سوئی	بندھن مانہہ بریس گیت مین چھے سُنتے جو پاوے چھیا+ پڑھن ہار سنتے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان | کتھ سُنے تیہ سکل جن من لگن کرین گیان

نارد جی نے پوچھا کہ اینک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُنا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین انھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہی اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینیے والی ہی اور ماتر کاون مین اسی کا دیوسینا نام ہی جو اسکندھ جی کی جان سے عزیز عورت ہی یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہی اور انکی ہمیشہ رچھیا کرتی ہی اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہی اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہی اور سکھ اور بیٹیا دینیے والا ہی ایک بڑے جوگی سوامبھو من کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ مُن نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر مسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینیے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامن سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیوا سینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہی ہمکو برہما جی نے من سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماتر کاؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہی اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری دلدریون کو زر اور کرم کی خواہش

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سُکھ دُکھ خوف رنج ہرکنہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی نہبت اُکے
ماتا اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر بنس کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے مرے بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہی
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہی اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہی اسیلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سریشٹ ہی اتنا کہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سیتا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے آکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استُت بھگوتی کی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور سبد کے
کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوامبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہی اسیلیے ہماری پوجا سب کہین کراتے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہی اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہی اور سَو اشومیدھ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور جابدون کا
سدھ روپ جسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیڈالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرادینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کر کے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سکے اُجالے پاکھ کی چھٹھ کو شَشٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سَوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکونکا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اَن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین شَشٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر ہمسے سُنیے جو کتھیم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہی
کہ شَشٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्र दाञ्च शुभदान्दया रूपाञ्जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्र रू-
पाम्परमान्देव सेवाम्पराम्भजे ॥ १ ½

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کر کے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کر کے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر یہ اَنگ اچھرونکا مہا منتر جپتا شکت جپ پھر
کر کے پرنام کرے اور جو یہ اشٹا چھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہی وہ سُندر بیٹا پاتا ہی ۔ یہ برہماجی نے کہا ہی استوتر کہتے ہین سُنو۔

ओं ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्धौ शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی شدھ شانت شبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ سُکھ مُوچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

सृष्टौ षष्ठांश रूपायै सिद्धायैच नमोनमः। मायायै सिद्ध योगिन्यै षष्ठी देव्यैनमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہے اُس ششٹھی کو نمشکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायैच परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठात्र देव्यै च षष्ठी देव्यैनमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याणायै फलदायैच कर्म्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः ५

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھہ ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्द कान्तायै सर्व्वेषां सर्व्व कर्म्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندھ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہے اُس ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۷

शुद्ध सत्व स्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसा क्रोध वर्ज्जितायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियान्देहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پتر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहिभूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدّیا دو۔

مول ۱۰

कल्याञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इतिदेवीञ्च संस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمسکار ہی۔ اِس طرح دیبی کی اُستت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہی۔
اِس طرح دیبی کی اُستت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گُنون سے بھرا ہوا بیٹیا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سُنت جو کوئی ۔ اُستت لے سُت گن جُت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی ۔ تبسر بھرنت سُن ہے کوئی
مہا بانجھ جو تا کی گھرنی ۔ ہووے لے شُبھ سُت نج کرنی
بپر گُنی جیسی بدوانا ۔ چر جیوی تا کر سُت جانا
کاک بانجھ مرت بتسا ناری ۔ تِت تبسر بھر سُنے گراری
لے پُتر سو بھاگن کھانی ۔ بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جا کر ست ہوئی ۔ ماس ایک ماتا پت سوئی
سُنے ستو لن ششٹھی دیبی کر ۔ روگ رُکت ہووے تا ست ہو بر

ادھیائے سینتالیسوان

دوہا

سینتالیس ادھیائے ہین منگل چنڈی گاتھ ۔ کہب بھلی بدھ سو سُنو سُن گُن ہوہ سناتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہین سُنو اُسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا ہمنے سُنا ہی سُناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہی جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہی وہ منگل چنڈی کہلاتی ہی یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہی اُسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا مَنُ کے خاندان

مین پیدا ہوئے ساتون دوییپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی
کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت الیشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگوتی کو مہا دیوجی نے
تریُراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا
دو سروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے آکر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچہ خوف نہین اور آپ سل کے روپ بشن جی پر جو سبکے مالک
ہین سوار ہونگے اور جُدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دُشمن کو مار و اتنا کہ دیبی انتر دھیان ہوگئین
اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ
بھگت سے مہا دیبی کی استُت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوجی کو
اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ
آچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے
باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادینندن کے کہے ہوئے کے مطابق دہیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے
ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور
بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سُنو—

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योतो रूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور شُدھ سروپ اور جسکا سرد رت کے کمل کے مانند منھ اور
سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دہاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین
جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سُنو—

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈکے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو—

مول ۲

हर्षमङ्गल दक्षेच हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षेच शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈکے—

مول ۳

मङ्गले मङ्गला हैंच सर्व्व मङ्गल मङ्गले। सतां मङ्गलदे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्येमङ्गल वारेच मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منّ کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठात्र देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے منگل کی مالک دیبی اور اے منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारेच मङ्गलाधारे पारेच सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारेच पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔

اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈ کا کی استت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب لشنوین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور منگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا انسبا دیبی کا اتھاس سُنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندرجی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ انکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب مین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سیچا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمجیہ جیکے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے نکھیری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مرے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہاگیان جتا نام ہوا اور آستک مُن جی کی ماتا ہونیکے سبب انکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ۱۲ ہین۔

مول

जरत्कारुर्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वैष्णवी नाग भगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دواوش نام پڑھے جوکوئی
پوجا سمے نہ اہ بھیہ ہوئی
پڑھن ہار اُن تا کے نبسی
سب چھوٹین اہ بھیہ شمر سٹیشسی
ناگ بھیت جت شین مبنجھاری
ناگ گرست مندر یگ دھاری
اُرگ چھوبھر آہ بشیٹھت نارگ
پڑے ستون جوجن شرت بارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی
مرکھا بناے کہت نہین کوئی
نت پڑہت جو دوادش ناما
تیہہ لکھ ناگ پرات بکاما
جیت لچھ دش سدسو ہوئی
جاہ سدھ ستوترک جوئی
سونکھ بھوجن مانہہ سُسر بھتا
ناگ بھبھوشن باہن اربھتا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری
مہاسدھ سو ہوت گراری
انت بشن پور کرت بسیرا
کرپڑیت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اُڑھتالیشوان

دوہا

اُڑھتالش ادھیاے مین منسا دیبی کیر
کتھا استون دھیانا دو سب سُنہہ کہت ہین ٹیر

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سُنیے۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधाना न्नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवरज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्र देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپویت دھارن کیے گیانیون مین سرشٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کر ارگھ پاد آچمنی نیبید دھوپ دیپ غیرہ کھوڑس اُپچار مول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے
ओं ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा
یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے سنکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنوتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پُرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت نیچھی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دیبی کو دیکر پور وکھ دولت مند اولاد دور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدحال تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیئے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر ہٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منترون مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کُماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کرکے استُت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیو جی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیو جی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بڑا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھرونکا منتر یہ ہی۔

श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः

اور ترے لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیو جی سے منتر پاکر مُن کی کنیا منسا شیو جی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا کر اُسنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندرا اور مُن مَن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی نے جرتکارمن کو دیدیا کچہ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہا جوگی جرتکارمن عبادت سے تھک کر برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سُورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ انکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے ۔

چوپائی

پوروا اپشچم کی سندھیا اُشنچ سدارہ نت سولبھتی	جو نرکرت وہ دوج سم سندھیا برہم جگھا سادک اگھ بریتی

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور اُنش وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچہ پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اوپاس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پُن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو لشٹ کُلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سُورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کُنبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہی آپ مجھ دُشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی پنتھن بھوجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہی وہ جب تک سورج اور چندر رہان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے
پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کرکے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے
لگی تب مُن غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے انکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آپہونچے اور مُن سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہی کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہی اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہی اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہی سورج کے ایسے کلام سُن
برہمن دیوتا خوش ہوئے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب
آئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگُن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی مُن کے بچن سُن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کرکے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر بیراگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پُن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چلنی مین سے پانی چھن جاتا ہی برہما کے بچن سُن جرتکارمن نے
منسا کی ناف منتر پڑھکر چھوئی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی
عابد جسسوی گُنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کُل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سُشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کُل کی پرورش کرنے والی کھلاتی ہی اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہی وہ بندھو ہی اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہی اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہی جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھین وہ ہی جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینیوالا
اور بشن جی کا منتر دینیوالا ہی وہ گرو ہی اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جیکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب چراچر جگت پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہی پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہی اور جو کچھ اور
بید اور جگیہ سے پھل ہی وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہی اور سب جیوون مین سار وہی ہی جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جھوٹھی ہی
اسلیے تمھین ہمنے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہی گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور وہ دشمن ہی جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہی وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑاتا وہ گرو بتیا اور بندھو کہ بھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی ناش ہونیوالا نہین وہ ہو گیا اسلیے اے پت برتا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھاوان اور جو ستوگنی عورتین ہین اُنکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی پُشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچھ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین رکھتے اُنکی مرادین سری کرشن جنکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکار مُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہا کر ملائم ہو کے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچھ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پربرھے جیسے اولاد در پورکھون کا اولاد مین بیشنون کا بشن جی مین اور کانے آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکھے کا بھوجن مین کامی پورکھونکا متھن مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پت کے چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے بجوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے استھان پر شیو جی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیو جی نے اُسکے سب جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیو جی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی نے لاکھ گوؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیئو کی ہوئی تو شیو جی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمھارے پتر کا نام استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جنکے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیو جی نے پرماتما کا منتر نہین دیدیا تھا اسلیے اُنہی کو جپتے ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آ کر مہادیو جی کو نمشکار کر کے اُنھین کے آگے کھڑے ہوئے اور جب استک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور سو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت وت وغیرہ سب کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی اُنکا پھر چرتر کہتے ہین سُنو جب ابھمنیو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوکھ اور کرم سے ہو گیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہو گئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے جاتے تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر اُنکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دنیہ چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجہ جی نے سنسکار کیا

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہوا اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کرکے دیدیا اور جگیہ ختم کرکے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کرکے اُستت کی اور پوجا کرکے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس ستوتر سے منسا دیبی کی اُستت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور دُرگا جی کی پوجا کرلی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے اسی منتر

ओं ह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा

سے اندر نے کھُورس اُپچار بھگوتی کو دیئے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی اُستت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्चपरमान्नहि स्तोतु ञ्क्षमोऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم پت برتاؤن مین سرشٹ اور پرسے پر اور پرماہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت اُستت نہین کرسکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणं वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृते वक्तुं गुणानां तव ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تپتر جو ستوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گنون کا انداز ہم نہین کرسکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्वस्वरूपा त्वङ्कोपहिंसाविवर्जिता। नच शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं यया श्चाकृतायनः॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شُدھ ستوگُن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکارُ مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादितिः। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथाप्रसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہو اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتا تم ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہو ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दारास्सुरेश्वरि। अहङ्करोमि त्वत्पूजाम्प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्यात्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके। तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہرجگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

ये त्वामाषाढ़ सङ्क्रान्त्याम्पूजयिष्यन्ति भक्तितः। पञ्चम्यां मनसाख्यायाम्मासान्ते वा दिने दिने॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै। यशस्विनः कीर्त्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

ये त्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञानतो जनाः। लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور اُنکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वं स्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वैकुण्ठे कमलालया। नारायणांशो भगवान् जरत्कारु र्मुनीश्वरः॥ १०

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा ससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं म्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्त्यास्त्वं स्वात्मना सिद्ध योगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजिता वन्दिताभव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہو اسلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्य निशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भाव येन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोतितत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کر اور اپنی بہن سے بر لے زیور اور سب ساگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی یعنے سُرگ کی گاے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پڑھِ سستوتر پن پروجوئی — منسا پوجت اوہبھیہ کھوئی
تاکے نبس مانہِ اُرتا کے — ناگ بھیت نہین بیاپت آگے
اربکھ سدھا تلیہ ہی تاہی — سدھ ستون ہوت ہی جاہی
پنچ لچھ پڑھ بارہ سِدّھا — ہووے استوتر نہین کچہ بدّھا
اوسائی، اوباہن سوئی — سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنِ جو تمھین سُنائی

ادھیاے اُنچاسوان

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھانیک | برنو جاکے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے اگر منسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی کون سی ہی اور اُنکی پیدایش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن نارائن مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آد اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دُودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پوربک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین پیدایش موت اور بُوڑھاپے کا ہٹانے والا دُودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرود مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باؤلی ہوگئی زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُنکے نے تعداد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد اُنکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے

اور ججر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی ججر بید ہی کی کہی یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سدھ ہوتا ہی सब रِدھ سدھ دیتی ہی — ओं सुरभ्यै नमः

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सह चरीम्पराम्। गवा मधिष्ठात्र देवीं ङ·वामाद्याङ्ग वामप्रसूम् ॥ १॥

पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्व्व विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे ॥ २॥

لچھمی کا سروپ پرم سریشٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤنکی آدگیون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھڑا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی کی پوجا کرتا وہ سدھ ہو جاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دُودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اِندر وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے اور جاکر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اِندر سُربھی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यैच नमो नमः। गवाम्वीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سرجھی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمسکار ہے۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

कल्प वृक्षस्वरूपायै सर्वेषां सततम्परम्। क्षीरदायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم دُودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्तिदायै धर्म्मदायै नमोनमः॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سرجھی جگ ماتا ۔ نشا ہرت سُنا بلکت گاتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری ۔ سناتنی دہینن ہتکاری
بانجھت بر و اسکو دینا ۔ دے گولوکے گئی پربینا
سکل دیوگن آدک جیتے ۔ بنج بنج بھون گئے سب تیتے
دودھ پورن سہا سنسارا ۔ پیہ سے گرت گرت سے نکھ دھارا
نکھ سے پریت سُرن کی نیکی ۔ بھیی سکل بدھ سون تب ٹھیکی
مہائن یہ ستون بھگت جت ۔ پڑھت جون نر کرت جون شرت
سو گو مان دہنی سُت وانا ۔ کیرت مان ہووت جت گیانا
اُہ مانہہ سب تیرتھ اشنانا ۔ سب سکھ دیکھت بھیو سیانا
یہاں بھوگ سکھ انت مرت میں ۔ کرشن بھون سو جات کرتی جن

بست دھان سو نرچرکالا — کرت کرشن شیو نہہ بشالا
ہوت نہ جنم بہت دن تائی — ہوت جبے تب دوج تن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان
رادھا درگ استوترار پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سن جیو سنسار بندھن سے مکت ہوجاتا بخوبی سنا اب
رادھا اور درگاجی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سن کسکا دل
اُنمین نہ لین ہوجاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن دونکے
سب بدھان کہیے یہ سن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار پرسے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا اور
کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدائش
ہین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی درگاجی پیدا ہوئین جو سب جیون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو
سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے
اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی
سے پر ہی وہ ایک تو श्री राधाये स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب
ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے ह्रीं श्री राधाये स्वाहा
نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن
جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر
تعلق چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر
رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ
وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن
چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین درگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین
اُن سبکے نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہو وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب
منترون مین نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھٹرنگ نیاس
کرنا چاہیے کھٹرنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسسے دھیان کرنا چاہیے
وہ یہ ہی کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سرد رت کے کمل کی
مانند آنکھین اور بیچ کے کُندرو کے مانند سرخ لب ہوئی جانگہ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچ مین پہونچی ہوئی براد رالحبیب ہاتھ مین دھارن
کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز ہید سے سمجھنے کے
لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر
پڑھکر آسن دے پھر اسی سے چرنون مین پادیہ سرپر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دودھ والی گلے دے تو اسکو جنتر پر نہلانے
کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگاکر نہلادے کپڑے پہناکر پھر چندن دیکر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ
کرادے پھر تلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پروکر پہناوے پہلے اگنی ایش نیرت بایبہ اوربیچ مین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے
جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے داہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے
اگر رادھکا جی مغرب کی طرف منھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہے تو مغرب مین مالاوتی بایبہ مین مادھوی جنوب مین رتن مالا
ایشان مین سُیشلا مشرق مین ششی کلا آگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پریہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اسکے
باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی
کی سابرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح
راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہوجاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا
اوتسب کرتا اسکو رادھکا جی مکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی
ہین اس نوچھی اسکند مین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دودھ گھی
شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سنکر نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین — سری نراین جی بولے —

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मराडल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये॥१॥

ٹیکا

(۱) راس منڈل مین رہنے والی راسیشوری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمسکار ہے —

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म भिर्देवैर्वन्द्यमान पदाम्बुजे॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمسکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے —

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके॥३॥

ٹیکا

(۳) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی شستٹی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمشکار ہی۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्ग्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि ॥४॥

ٹیکا

(۴) نمستے تُلسی لچھمی اور دُرگا اور سرب روپنی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपात्वाम्भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्माद्दुद्धराम्ब दयाङ्कुरु ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجے۔

چوپائی

رادھے سمر ترکال استوترا
کبھو تاہ دُرلبھ کچہ ناہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو

پڑھت جون تا کر بڑھ گوترا
انت بست گو لوکہہ ماہین
جو نارد من تجھے سُناوا
سکل گُپت کر نج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب دُرگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے گننے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس درگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہی اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہی اور سب کی بُدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے دُرگا نام ہوا ہی۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کر سکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتم ہی وہ یہ ہی ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گاتیری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہا کالی مہالچھمی اور مہاسرستی دیوتا رکت دنتکا دُرگا اور بھرامری بیج۔ ننداسا کمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہی رکھو انکا سر مین چھند ونکا مُنہہ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچے اور سب منتر یہ سب سواہا دشٹ ہم دُشٹ پھٹ انمین لگا کر ٹھر ٹنگ نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان مین کرکے گُدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہی۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منہ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے استُت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹے کی مالا کلھاڑا گدا بان بجر کمل و سنکھ کُنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل بھالے سو درشن دھارن کیے سُرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہر بنگ بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُو درشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ سُمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نتر روپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس درگا بھگوتی کا جنتر سُنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھڑا یا جنتر یا پرتما یا نربدیشر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت بیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیو جی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نند جا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس تپرون مین ترتیب وار لشن مایا چنتا بدھ نیند بھوکھ سایہ پر اطمع چھما ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شُرت سُمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیتر پال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسکے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین درگا کے لیے کھوڑش اُپچار دینے چاہیئن اُسکے بعد نوارن منتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے درگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہی۔

چوپائی

یہ دُرگا بدھان ہم گاوا　　گاے دیو رکھ تمھین سُناوا
ہوت کرتارتھ سُنت سہی پرانی　　مرکھا نہ کہت ست یہ بانی
برہمادک سر مُن مَن گیانی　　جوگی سب آسرمی نکھجانی
مجھیمادک دیبی سب دھیاوت　　دُرگا کتھہ اُرتا گن گاوت
جنم سپھل تو ہو تو بھانی　　جب سُمرت جن ہوے نربانی
چودہ من سب سُر سُمدائی　　سُمر بھگوتی نج پد پائی
سو یہ بیج پر کرت اکھیانا　　ات رہسیہ من توہین بکھانا
اُرننکے انش کی گا تھا　　گائی جیہ سُن ہوت سُناتھا
یہ سُن چار پدارتھ نکلے　　پاوت جن سبھی بدھ ٹھکلے
ست کہت نہین کچھ سندیہو　　تمہو سُن نج من گن لیہو
اُست لست سُت بدھا چترا　　جو جو کام چہت سکھ پاترا
سُنتے لست یاہ سب پرانی　　نہین بھا کہت کچھ چترسیانی
جو دیبی ڈھگ یہ نو راترا　　پڑھت ندت من تت سب گاترا
جگدمبکا ہوت پرسنا　　کبھو نہ تا او پرین رسنا

نت نت ایک ادھیایا ۔ نوم اسکند پڑھے چت لایا
تاکے بس دیبی نہین شنکا ۔ دیبی پر پرپن ہوت نشنکا
شکن پرکھچا جو نر کوئی ۔ لین چھپے تو شبھ من ہوئی
بھلی بھانت بلوائے کماری ۔ اٹھوا ٹیک ہاتھ ہت کاری
کر سنکلپ منورتھ کیرا ۔ پستک پوجت کرے نہ دیرا
پن پوجے دیبی چت لائی ۔ بار بار تجکے دو چپائی
کنیا سنان کرائے بھوجن ۔ پھراوے سبب بھانت ادکھین
پن تاکی پوجا کر نیکے ۔ پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دے سورن کی تاہ شلاکا ۔ کہے چھوڑ یہ ما نہہ جٹاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا ۔ شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تہوان ہوئی ۔ تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جامین اتہاسا ۔ تامین شبھ کی نہین ہے آسا
اداسین سنہہ پھل ہے اداسا ۔ نشچے ہوت نہ لاسا بھاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا ۔ نارد منی سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سوامبھو من گاتھ ۔ دیبی کیر چرتر جنہ تیہہ سن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر بھگت تبسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہوا تنا سن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار مُنھ تھے اُنھون نے من سے سوامبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی باگمبھو رنتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جیتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ تنو برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ ای راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوائمبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہی بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی بھاگی جو ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کٹاچھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیوجی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین برن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کُبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کر سکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

ار باگیهومن کے اوپسوی	تنکے کارج ترت کر دیہی
جو سمبادپڑھین یہ نیکے	پھر سُناوین سب بدھ ٹھیکے
بھگت بکت تنکو سب بھاتی	کر کے سُلبھ چترا دھاتی
جاتسبرن ہوے ار و بکتا	گیان سدھ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سنندہ بھوری	پترا پو ترسنندہ کوری
یہ سب بچن کروا ب ہوے	مانگت تم سُن کرت نہوے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کمب دوتیا ادھیاے مین جمم بردسے جگ مات
بندھیاچل گر کو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوائمبھو کی استت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہی سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم باگمبھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہی تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو اخیر مین ہمارے پد مین مورچھ پاوینگے پتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ منو کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اُسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بر دینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہی اور اُسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اُس بہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیدن ویساہی کر دیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہی یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھلدار درخت لگے ہوئے اور بیل و رخوبصورت پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سوٴر بھینسے شیر سارددل بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپورکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہانے اسطرح کے بندھیاچل پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد من آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دیے آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیورکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا تمھارا آنا بخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سبکو ابھیہ کردیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن نارد جی بولے اے پربت ہم سمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برُن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے والے ہین اتنا کہہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیورکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل کے بچن سُن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسُر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا جاتا ہی اور اسیطرح شیو جی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سُمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھتر ون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

اگر سمیر نج کو سب ماہین	سمجہت سریشٹ اہے گن پاہین
کہت نہ موسم پربت دوجا	یاسون ہم سب گر کرین پوجا
یہ بدھ ہان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من میرا
جدپ ہم تپسن سے کاجو	کچہ نہین پراوت ہے لاجو
کہیون پرسنگ پایے یہ گاتھا	جات اہون اب نادہو ماتھا
اپنے گرہ جاہون نہین کارج	ہو کچہ یہان سنہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تریتا دہیاے مین بندھیاچل جس کین	بھان مارگ روددھن سوئی سنیو لوک پربین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تجبھوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکرمند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے یہی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے بیشتر مہاتما لوگون نے میری پرکھا رتھ اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دن

یہ اُلٹی مت آئی کہ سُمیر کو جسپر نچھترون سمیت سُورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سُورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سُمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی ٹوہیون سے سٹ فون کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمُدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے ہمہ یعنی دیوتون کی آہت کیبہ جو بترون کو دیجاوے بھوت بل اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگے اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچمین دشا ہے پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے برہ سے دُکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند ملے پھر سُورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انروہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا انروہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہے اور تمھاری پرچھنا کی خواہش رکھکر سُمیر کی بیعزتی چاہتا ہے انروہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سور کیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اِسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سواب بہت عرصہ سے وکا ہی ابلی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ اِنکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیو ہی خلاف ہے کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سُورج کو روک دیا ویسے سواہا سُدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدھ پشچم دکھن باسی	مندر امیلت ہین اُداسی
مانت سدا رات دن ہاہین	یہ چپر بھاوے کٹھنا ہین
پورب اُتر نواسن کیرے	سدا رہت دن تاپ گھیرے
یہ بدھ مرتک نشٹ اُربھگنا	بھئی پرجا دُکھ ساگر مگنا
سُدھا کیبہ برجت سنسا	ہاہا ہاہا بچن اُچارا
سب سُر بولت سہت سُر لیشا	بھیہ ادوگن کرہین کا ونیشا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار	اُر سرنج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیوجی کی سرن مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جی جی دیو گنیش کرپالا	گرجا لالت پنکج مالا

(۱۰)

استت سدھ نج بھگتن داتا	مایاپت بھون بدھاتا
پرماتما برکھانگ امریشا	سری کیلاس باس اشویشا
اہربدھ نہہ ماند تن ماینا	آج بھوروپ سمبھو پربھو چینا
گرش دیو پرنو ون گن ناتھا	مہابھوت دان شبھ گاتھا
پربندت ہرہر تیج باسی	مہاجوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی	جوگ بھلدہ نین ادبھوگی
دیاسندھ ارت دکھ ہاری	اگر بیج گن سورت پراری
برکھبھدوج کالن کے کالا	کال سورت لے برنت کرپالا
یہ بدھ دیون استت کینا	کر ہنس بولے شنبھو پربینا
تمھری استت سن بھیون پرسنا	کہیو بر ہوے سکل پرپنا
یہ سن دیو پرنت ہوے بولے	شنکر کرشن نام تمکھ کھولے
بندھیاچل سمیر کے بیرا	بھان مارگ روکیو جم گیرا
تیہہ بھانجیو شیو ہوہ دیالا	سب سکھ دائی دیو کرپالا
بن رب آدے کال کر گیانا	کم بدھ ہووے دیاندھانا
کال گیان بن سدھا نہ سواہا	بن تاکے نہ دیو نرباہا

یہ سن مہادیو جی بولے کہ اے دیو تو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہین روک سکتے چلو ہم استت سری رماپت بشن جی کی کرین کیونکہ وہ ہماری آتما پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گوبند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہین چلکر انھین سے کہینگے وہ دکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جی کے بچن سن اور انکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچواں

دوہا

کہب بیجّا دھیاے مین جسم سب دیونکاے	مہابشن کی استت کری سری بیکنٹھ مین جاے

سوت جی سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیو اور دیوتون کے مالک جگت کے گرو رماناتھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے بربشن رمیش کرپالا	مہاپورکھ پورو ج مہیپالا
کام جنک سب کام بردایک	دیت بیر سو گر بہو دھایک

جگیہ سروپ دھرویش جگت کے
بید ودھار ہیت تن بینا
نجے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہت ہوے سوکر
نرہر ہوے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہرہے توہین
بلہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کما لک بشوراانا
تم رنیکا گربھ مین جائے
سری راگھو تن دھرہت راون
دُرجودھن کنا دیت تن
بھاراوتار دھرم سنستھارن
دُشٹ جگیہ ناشن ہت رویا
بشو ہنارت لوگن دوکھیو
بودھ روپ برنون ہر توہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلک روپ تاکو برنون اب
دسن اوتار تمھارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہینا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اُتپت ہیت سب ست کے
دھرشرٹ پالیہ دلو پربینا
دیت ہرن ارسدھاندھانا
تیہہ ہت مہہ بھاپیو جل ویر
بچھستھل داریو نرُرپ کو
باسن روپ دھرو جو سوہین
تا کی کرت ابین ہم سیوا
سہس باہ ارُجگدا بھراانا
جام دکن تمھرے سر نائے
کین ابھیہ دیون ات پاون
پرتھوی بھاراکرانت جان مُن
کین کرشن تن دھرجیہ داین
بودھ بھیو جو اترا نو پا +
ہنسارہت دھرم تم ہوکھیو
سکل کشٹ ہرپالیو موہین
دُشٹ راج پرت جگ مین ہر
کام ہمارے پُردہو ہر سب
رچھت بھگتن اور لرت سدھ
ہوت سکل سُن کرپا نکیتا
تم سمان کوا ہے مُراری

اِس طرح جب دیوتون نے اسنت کی اور بھگت سے ملائم ہوپر نام کیا تو اُسکی استُت سُن کرپاندھان بھگوان سبکو خوش کرتے ہوئے بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کردو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو ہم دینگے اِس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلپسرگ بیتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اسکو ملینگے یہ سب استوتر پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہو یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہو اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت مُکت کچھ دور نہین ہو اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کردینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان ۲۸

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے۔

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شِشٹ ادھیاے مین جسم دیون سُت کین
مُن اگست کی بندھیہ گرو کن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن گاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کرکہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کرسب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ پر گڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کرمُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش دھرتی سُر
کمبھ جون پرنوون توہ آجو
میتر ابرن پتر شبھ ساتری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا
سو جیہ ہوت چل سون من راؤ
لنکا باس پربیت ہے جاکی
ہوہ پرستن مہاشن رایا
دستر پربت بھو سب بادھا
یہی بدھ دیون نے سُن کانا
پرم سریشٹھ تم دیو ہمو ہا
بگرہ انوگرہا دکریا
بجکے آجنُدھ بجبر کٹھورا
ہیہ کبیہ بہو بخادن ہارا
پھر تم کنہہ دشگ جگ ناہین

مانیہ پوچھیہ مان باپ بچن ار
لوپا مدرا پت کر کاجو
سب بد یاندھ کرنا پاتیری
پھولت سب بدھ بھوم بکاشا
پرنون توہ اب کرد اوپاؤ
سہت سیکھشر ناگت تاکی
تھری سرن دیو سمدایا
پیڑت دیو تھین اورادھا
بولیو ہنس منیش پردھانا
لوکپال بھونیشر جوہا
سپرت اندر پوری بسو بیا
سور چھنک تھرے کاٹھورا
انل دیو تکھ سبھی پکارا
کھو کاہ جو پاوت ناہین

جدپ تم سب کرنے جو گو | تدپ کہو ہم سُن نہین شوگو
جو ہم شکت شدھ ہو کا جا | کہو کرب سو دیوسماجا

اِس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سُنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اِسلیئے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہا کار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیئے یقین ہے کہ جو آپ جا ہین گے تو وہ نیچا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے۔

ادھیاے ستاتوان

دوہا

کہب ستیماد ھیاے ہین مُن اگست جیہ بھانت | بندھیہ بردھ کُھنن کیو جاہین من جس پانت

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب مُن نے منظور کرلیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامُدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا ای نوپ کی بیٹی بڑا کھٹن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا مُنیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے بگھن ہوتے ہین وہی بگھن ہوا یہ کہ مُن من گرنکا مین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھ اُنکے ڈنڈ اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے بگھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے نہ کسی کی برائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استُت کر مُن ساچھی بناینک مہادیو کے استھان کو گئے اُنکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ سے دیکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سُوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گاتھا | شترو ہرن اگہ ناسن ناتھا
نرپن بجیہ وایک دوج کاہین | دیت گیان کچھ سنشے ناہین
بیشین دیت دھانیہ دھن دوؤ | شودرن سُکھ جسم آنن کاوؤ
دھرمارتھی پاوت شُبھ دھرما | دھنی دھنارتھی لہت سُکرما

کامی کام لہت سُن بانی ۔ اکہو بار نہ سنشے آئی
یہی بدھ سوایمبھومن دیبی ۔ پوج لہیو راجہی سُرسیوی
پرتھوی منڈل کیر راج سب ۔ پایو مُن نہین تنک سنشے تب
آد چرت دیبی گر گاوا ۔ مینونتر جنت تمہین سناوا
اب کا سُنا چہت مہہ دلیوا ۔ سکل کہو ہم سن بج بھیوا
یہ مُن سونک بچن او چارے ۔ سنو کہت سوامہون پکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین سوارو چکہہ مُن گاتھا ۔ جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھ

شونک جی نے پوچھا کہ سوایمبھومُن کی پیدایش تو آپنے بیان کی اب اور منوون کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نراین جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نراین جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری نراین جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوایمبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے کہ جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سوارو چکہہ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی استُت سے بہت خوش ہو سوارو چکہہ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتّم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور اُنیک استوترون سے بھگوتی کی استُت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سرد رت مین نوراتر موافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کر بے کھٹکے راج اور بڑے طاقت ور سُور بیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا ۔

چوپائی

جیہ جیہ سکل روہ جت راجو ۔ بل سب سدھ بدھا ایک ساجو

سنتت بہت کال تک پائی ۔ دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سکھ بھوگ پرندر نوکا ۔ گیومہیپت گت سب شوکا
یہ مُن کتھا سُبھگ مین گائی ۔ ناردسُن سب تمھین سُنائی

ادھیاے نواں ۹

دوہا

کتب نوم ادھیاے مین چاکھش مُن اتھاس ۔ جنہہ دیبی مہا سُبھگ تا سُن ہوۂ ہلاس

سری نارااین جی ناردمُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش سنے راج پایا اور اُنمین دیبی کا مہاتم ہے بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مُن ہوئے جو پلہ مُن کی سرن جاکر بولے کہ اے رکھ جی مین آپکی سرن مین آیاہون مجھے ایسا کیجیے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور اُتم شریر اور آخر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجیے اس طرح مُن کے بچن سُن مُنِ راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سے سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بُولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جیسے اُنکو جو تینوں وقت جپتا ہے وہ بھگت مکت پاتا ہے باگبھو بیج کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہو جاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیوجی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کرتھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجاندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین اُنھون نے پتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرتے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہوکر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مُراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو بھی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقت ور بیٹے پیدا ہونگے اور بے کھٹکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا۔

چوپائی

یہ کہا انتردھیان بھوانی ۔ بھئی تہان ہوئی جے جے بانی
سو راجہ چھٹوین مُن بھیو ۔ سرپ بھوم سکھ بھوگ بھیو
تاکے پُتر بھیے ات برا ۔ ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے ۔ راج سکھد جُت نیت گھیرے
یہی بدھ چاکھش مُن کر پوجا ۔ دیبی کی سکچے مَن دوجا

انت گیو نرپ تنک نہ شوکا	ہووے مُن برج شِواسکے لوکا

ادھیاے دسئوان

دوہا

کہتا شنو تیہہ سجن جن جا مین بدھ گھنیر	کہتُ دشم ادھیاے مین ساورنک مُن کیرا

سری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ ہو سوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت شکر بھوگتے تھے اور دیوتا مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جہانترین دیبی کی آرادھنا کر اُنسے بر پاکر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنمانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن جی بولے کہ سوارو چکیہ منونتر مین ایک چھتر بنسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سرشٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور جاچکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھروو کے پوتے راجہ نند دشمن ہو گئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھ کے آسرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے ایکدن پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دکھی رہتا ہی اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے — مُن بولے —

چوپائی

سُن مہیپال مہاتم بھاری
سب کام پروا چرج کاری
بدھ ہر ہر جنبی مہمایا +
موہ کراوے گیانن ہون کو
وہ سر جت پالت اُرہرئی
کام دیو سبکو سُکھ کارن
تاسون بھیو سکل جگ بھوبا
تاہی مین ہو ہین پُن لینا
تاسون سب سے پردہ پایا

دیبی کیرو کہت پکاری
اُتل سرشٹھ سکھ سُدن کراری
جنتُن من کیجے نج دایا
تنک سکات نہین تنہو نکو
جو جب جہت تبھی سو کرئی
کالی کمل جگت سنگھارن
تامین جگت پرتشٹھت رہوبا
یہ بھاگھت ہین پرگیہ پربینا
جاکے اوپر تاکی دایا +

سو موہت نہین ہوے مہیپت
انیہ نہ بچن اُپاسے مہیپت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین ہرنو سب سنچھیپ ۔ چیرت مہاکالیہ سُن تیہہ مُنہ مدھو اُور دیپ

اتنی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اسے مہاراج وہ کونسی دیبی ہی جو سب جیوون کو موہت کرتی ہی اور موہت کرنیکا کیا سبب ہی اور اُنکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہی یہ سب ہمسے کہیے مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجا پر سمندر مین سو گئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہما جی کو کھانے دوڑے تب برہما جی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سو گئے ہین اب اُسکی سرن مین جاؤن یہ کہہ اُستت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھاتر بھوانی ۔ بھگتا بھشٹ پھل پردانی
جگ مایا مہا یا ساگر ۔ شین کرن منہ ہو تم ناگر
تو اگیا بس سب جگ کا جا ۔ کرت مات پر ہر سب لاجا
کال راتر مہاراتر موہ نِش ۔ تم بیا پنی دیب دسھو دش
مہنیا مدھو منتی پر اپر ۔ پر مارا دھیا منتی گُناکر
ایکا ایک سرو پا دیبی ۔ اور دو تیا سب سُکھ سیوی
ترئی تر ورگ تلیہ اُر ترُجا ۔ رُجا تمکا داس ہیت درُجا
تم تنیجمی پنچ بھو نیشتی + ۔ شتشمی ششٹیشتسیری مہیشی
تم ستیمی سپت باریشی ۔ سپت سپت بردان بریشی
بس نا بھا اشٹمی بھوانی ۔ نو راگیشری نوگرہ مانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا ۔ دش دس ہیاپن ناؤن گاتا
ایکا دشا تمکا ایکادس ۔ رو در سپوجت دیبی ہیو اس
دو داس بھو پادوادشی مایا ۔ دو وادش رب اوپر تو دایا
تریو دشی تیرہ گن پیاری ۔ اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشسیندر بر پردتو ہین ۔ چودہ من پر سوت اب ہوئین
پنچادھک دس بدیا کالی ۔ پنچ دسی تتھا ہو کر پالی

گھورش بھوجا گھورشی گھورش
دیو دیو کملاپت سوودت
انکے بدھ ہیت ہرہ جگاوو

چندر کلاسئی دیپ سوودش
مدھو کیٹبھ لکھ مم من رودت
اتنو مور کھا اور لاڈوت

جب اس طرح تامسی دیبی کی اُستت کی گئی تو اُنھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل ان دیتون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہابشن جی جاگے اور انھون نے دیتون کو دیکھا تب وہ دیت مدھو سوون بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک کہ پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سُن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی اُستت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدائش کہتے ہین سُنیے۔

ادھیاے بارھوان [۱۲]

دوہا

دوادش[۱۲] کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ
کہون مہا اُستتی کی سُنکے ہوہ سناتھ

میدھا مُن بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کُل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سُن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچھ کچھ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ برُان کے تیج جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو باو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برُن نے سنکھ اگن نے شکت باو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہماجی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے روئین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کُنڈل کنگن بازوبند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوترون سے اُستت کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکھیر دُردھر دُرمکھ باسکل تامُر اور بدّ لاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتارت ناسنی ۔ دانو دارن شیل باسنی
ہے دیوبش بھگت سکھدائن ۔ ہر ہر بدھ سروپ من بھائن
سرشٹ استھت ناسن جگ کیرا ۔ سدا کرت ما دھو نہین دیرا
ہوہ پرسن ہتو اب ماتا ۔ شمبھ نشمبھ دیت دوے بھراتا
یہ بدھ جب سنت بھئی بھوانی ۔ بولی کرجا جب شمبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا ۔ کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین برُ ان مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دیوتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہو گئین اور دیوتا خوش ہوکر سمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہے اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے جو کہا ہے سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگتے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اُسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کردے اور ہماری طاقت کو لپیٹ کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کرسکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ چاہو جسکو اپنا خاوند بناو جو الیسا نہ کروگی تو جھونٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سُن دیبی جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سُن دھومرلوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ اُ ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سُن نہایت غصہ ہوا اور غصہ کر کے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوا شمبھ اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہوجانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے بڑی اُستُت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی یہی سکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا ابھی ناس کرینگی اس طرح مُن کے بچن سُن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور نراہار رہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہوکر دیبی جی ظاہر ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ نے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سُنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن مُن ہوگے اور ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیاے مین شیش مُنن کی گاتھ
بانی برنو سو سُنو سُنکے ناؤ ماتھ

سری نارائن جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منوون کی کتھا سُنیے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ہیو بھوت مُن کے چھ [۶] بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین - کارُوکھ [۱] - پرکھد ہٹر [۲] - نابھاگ [۳] - دشت [۴] - سرجات [۵] - اور ترشنک [۶] - یہ سب بڑے طاقت ور ہوئے اُسکے بعد وہ چھوون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بناکر پوجا کرنے لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ کا ناس ہوتا ہے اور وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورج کے مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے اُستُت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت مہیشر اور ایشانی | کرناسے پر ماگن کھانی
باگیھو آرادھن جُت پرتی | ماگیھو پرتاوت شُبھ نیتی
کلینگ کارگیرہ کلینگ کاری | کمراج بھو مود و بھاری

ہو دپر دے ساھراج دانی
ہر رت بر شکرا و روپنی
یہ بدھ راج سُتن جب کنیا

مہہ کا یا مد بدیہ پاینی +
بھوگ بر دہنی روگ گھودنی
سبے بھوانی کیر پر بینا

تب بھگوتی خوش ہو بولین ای راج پتر دم ہماری پوجا کرنے سے بے پاپ شدھ بدھ ہوگئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر
نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد او رعمدہ
بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی
اولاد کے ساتھ منتروں کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الیشرج جس تیج اور بھوت سب ہونگے اسطرح
بھوامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگیئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا
کر آپ دوسرے جنم مین منون کے مالک ہوگے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے وچھ ساورن نوین مَن ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت
طاقت ور ہوئے دوسرے میر ساورن دسوین مَن ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین مَن چوتھے چندر ساورن بارہوین
ہوئے پانچوین رُدر ساورن تیرہوین مَن ہوئے چھٹے بشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ
بھوامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے
کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سُنو ای نارد جگت
کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہے جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہے وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہے جیسے ماتا
کی بُت سر کے اوپر ہوتی ہے اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارُن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش
کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہماجی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جاکر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے
پتے کھاکر گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھاکر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار رہا
اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارُن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہے برہماجی کے
سرن مین گئے جب برہماجی نے سُنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان
باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہے ایسا دیکھکر کہا کہ جو
تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہماجی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے
ہین اُنکی انیک استوترون سے استُت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارُن کے بچن سُن برہماجی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما بشن
اور مہادیو بھی مر جاتے ہین تو اور کی کیا بات ہے اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہماجی کے ایسے بچن سُن
وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتیار سے نہ پورکھ سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے
سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرون یہ سُن برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی
ہو اتنا بردان دے برہماجی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہماجی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے
دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتیون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علحدہ علحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گر کر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بردان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پورو کھ سے نہ عورت نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکر مند ہوگئے اور کچھ بھی نہ کر سکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور اُرن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندر جی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتیون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جامبوندیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ اے منی جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر ہمارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کر دیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پرمیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر پھولون کی مالا پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہرینکار جپتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देवि महाविद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमल पत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سرشٹ کی اسُتت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

सविश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेमगम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३ ॥

ٹیکا

(٣) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

नमस्त्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا۔ نیل سرستی۔ اوگرتارا۔ مہوگرا تمکو ہمیشہ نمسکار ہے۔

مول ٥

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(٥) بگلا مکھی۔ ترپر سندری۔ بھیروی۔ ماتنگی۔ دھوماوتی تمکو نمسکار ہے۔

مول ٦

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमश्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्त दान्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(٦) چھن مستا۔ چھیر ساگر کی کنیا۔ شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمسکار ہے۔

مول ٧

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्न्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(٧) شُمبھ اور نشُمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومر لوچن کی ناس کرنے والی اور برتراسُر کی ہرنے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ٨

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दान वान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(٨) چنڈ مُنڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمسکار ہے۔

مول ٩

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(٩) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہا روپ اور بھوت روپ تمکو نمسکار ہے۔

مول ١٠

विश्व मूर्त्ते दया मूर्त्ते धर्म्म मूर्त्ते नमो नमः । देव मूर्त्ते ज्योति मूर्त्ते ज्ञान मूर्त्ते नमो नमः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۱۰) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रिञ्च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमो नमः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری — بردینے والی — ساوتری سرستی سُوا اھا سدھا دچھنا سب تمھیں ہو اے ماتا نمشکار ہے۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः । सर्व्वं प्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے تبلائی جاتی ہے اُس سرب روپنی سرشٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्व्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यं नित्यमेव नमो नमः ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہے اور اسی سبب سے بھرامری کہی جاتی ہے اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके । नम ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्व्वत्रैव नमो नमः ॥ २४ ॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہے۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्तकोटि ब्रह्माण्ड नायिके जगदम्बिके ॥ २५ ॥

ٹیکا

(۱۵) من دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگدمبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्ज्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमे ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرے سے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتموں سے اُتم بھگوتی تمہاری جے ہو۔

ہول ١٧

कल्याणगुणरत्नानां माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणे ॥ २७॥

ٹیکا

(٢٧) اے کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پریشانی خوش ہوجاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے اُنھین بھونرون کو جو اُسکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اُور اُڑنے والون سے آکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مر گئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کر سب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی اُستت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مُرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے اُستت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علٰحدہ علٰحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت ہین گادا	سکل بھانت جو تمھین سُناوا
پڑھت سُنت جو یہ تاپا پا	ہوت ناس یا مین نہین وا ایا
سُنت ہوت اُسچرج بہوری	سنسارا ارنون تارن کہوری
یہ بدہ سکل مُن کی گا بھا	پڑھت سُنت سو ہوت سُنا بھا
یہ مُن چرت پاپ کے ناسک	دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سُنت شبھ پردیہ جہین	دیبی لوک لہت نر تہین
سکل پاپ پر ہروہ ہوئی	دیبی لوک نوا سی ہوئی

یا مین سنشے کچھ نہین بھائی
دیبی پوجا کاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کب پرتھم ادھیاے مین سداچار پرسنگ ‌ نارائن پراتر کال کی کرتیہ ای شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوامبھو مُن کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سُننا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہی اُسکے آچار کی ترتیب سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار رہتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی دُکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سُمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے آچار سے عمر ملتی ہی اور آچار ہی سے اچھا اَن ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی اسکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین انکی آتما گھوم رہی ہی اُنکو مکتی کی راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا ہی یہ مُن جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودر دان کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے مُن جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سُمرتی دو آنکھین ہین اور پُران دل ہی اُنھین تینون نہین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انسے علحدہ دھرم ہونکا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سُمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سُمرتی اور پران سے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سُمرتی اور پُران مین برودھ ہو تو سُمرتی کا پرمان ہوگا کیونکہ پُران سے سُمرتی سرشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سُمرتی دو یا تین بتاتی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس بکھے کی بات ہی اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے اور پُرانون مین کہین

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہی اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پران ہی اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سمرتی سے پرچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہی وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے لوک مین طرح طرح کے کمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے یا سمرتی پُران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر انکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ بڑے شاستروں کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو منہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین ڈالے جاتے ہین جیسے کامی لنگ دھاری پاشپت بیکھانس ست والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہی اسلیے انکے پوجنے والے نرک مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے یہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمسے کیا کیا کتنا دیا دلایا یا بچن سے انکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون دھرے منہ تھوڑا ہچکے کو کرکے پھر چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کر کے پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگا دے مگر چلنے نہ پاوے اور منہ بند کرلے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوتے ہین منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین پھر پشلچھ اور اُلچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہی تینون تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو بتیس مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑ کے جپے پھر بتیس مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو تیونکا کمل ہی اُسمین جو واو رچھ اچھر ہین اُنکو پرنام کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ تیونکا کمل ہی اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتونکا کمل ہی اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہی پھر کنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرو اُلٹے سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استت کرے۔

گرو کا منتر

مول

गुरु ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरुवे नमः ॥

ٹیکا

وام بر ہما بشن مہیشر پربرہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کب دوتیہ ادھیاے مین پرات کرتبہ پھر ٹیک
سوچار گ بد نو شنو سکل چت دے نیک

سری نارائن جی بولے کہ آچارہین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے کھٹ انگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کر دیتے
ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرند اپنے گھوسلے کو چھوڑ اُڑ جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر
برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت
تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہوجاتا
ہے اے نارد چھپن ڈنڈ پر اوکھا کال ہوجاتا ہے ستاون پر ارنودے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سورجودے کہتے ہین برہمن کو پہلے
اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ نیرت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور
گانون سے نکل حاجت رفع کرآوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھ کر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان
پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جگیو لٹکا کر اور برہم چاری کان مین لپیٹکر حاجت رفع کرے پھر زمین پر گھانس تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش
ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے
یا بنی ہری گھانس یا جس گڑہے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جپ بھوجن دنت دھاون سرادھ ترپن دیوتا کے
کام اور حاجتین رفع کرنے اور میتھن اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے
تو یہ منتر پڑھے۔

منتر

देवता ऋषयः सर्व्वे पिशाचोरग राक्षसः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि वहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون۔
یہ پڑھ پرار تھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گائے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر
نہ چھوڑنا چاہیے دنکو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب مُنہ کر کے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کھپرے وغیرہ سے مل موتر بند
کردے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے
اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے
دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا
شوچ مین اور تین حصہ زیادہ میتھن مین سب کرت کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین
ہاتھ پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے او رموتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا یعنے پیچھے کے سوچ مین لنگ
مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستونکا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا
برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پانونمین پھر دہنے پانونمین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہرے آنولے کے برابر ہر بار مٹی
لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کرسکتا وہ
اسطرح کرے کہ جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اُتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرایشچت کرڈالے اُسکا پرایشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو شدھ ہو سکتا ہی اور وقت جگہ زور طاقت اچھی طرح جانکر سُستی چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ گلے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار گلے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور نیچے کو مُنہ کر بائین طرف گلے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل دُہدھارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو چھوٹی اُنگلی کے برابر موٹی ہو اُسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنا دے۔ اور انجیر گولر۔ انبہ۔ کرمب۔ بودھ بیر۔ اِن درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے—

अन्नाद्याय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ सभे सुरवम्प्रक्षालते यशसा चभगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے —

आयुर्बलं यशो वर्च्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्मप्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहि वनस्पते॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اُسدن بارہ گلے کرڈالے اور پریوا اماوس چھٹھ نومی ایکادشی اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کرتل سے سب اُنگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیادھیاے مین سنانا وک بدھ نیک
اَپن رودراچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اُنکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہر دے باز و کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے اور داتون مین جوٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین اُنسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا دہنا کان چھوئے تو شدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اُسکے بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا شدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دیہہ بہت ملین ہی جسمین نو دروازون سے مل بہا کرتا ہی اسکے شدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین اور تنہائی مین جو ملتھن وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پورکھ کی سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر گشا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بھید پڑجاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اُسکے یہی معنی ہین کہ گایتری کی رچھا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیے مین بیاہرتی اُنکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گاے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر اُڑسکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو جپ سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ پرانایام کہاتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیو رکھشتر رکھ تر پن ہر روز کرنا چاہیے اور چھتیس رودر راچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ دونون بازو مین سولہ سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسو آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہوجاتا سونے یا چاندی سے باندھ سکھا اور کانون مین جھگتی سے رودر راچھ باندھتا یا جگیو پویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کر چکا جو رودر راچھ سکھا مین ہی اُسکو اونکار روپ اور جو کانون مین ہی اُنکو مہادیو پاربتی جگیو پویت مین بید ہاتھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آسرم رودر راچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی مین نے رودر راچھ کے دھارن مین رودر ہوجاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا کھاتا پکتا کرتا چلتا اور لبس جن کرتا ہوا بھی جو رودر راچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودر راچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیوجی بھوجن کر چکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسنے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودر راچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہی اُنکو کروڑون جنمو تمین موچھ حاصل نہوگی رودر راچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نکرار کرتا ہی اُسکی پیدائیش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہی رودر راچھ کے پہننے سے رودر رودر ہوگئے مُن بھی اسیکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودر راچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودر راچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا ردیہ وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودر راچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ تر لوک پاتا ہی اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودر راچھ دھاری کے پانون دھوکر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی —

چوپائی

ہار کنگ ہاٹک جو بیرا
بھرت جو رودر سے وہ ہوجائی
واکے بل رودر ر اچھی دھارت
نتر سہت دابھا ورہت ہون
شنکل پاپ وہ شندر گیانا
ہم رودر راچھ مہاتم بکھانا
یاسون سرب جتن سون تاہی

کہ رودر راچھ سنک اُٹ کھیرا
ستیہ کہت نہین بات بناہی
جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
جو کوئی بھگت سہت ہون
سو پاوت ہم کرت بکھانا
کرنہ سکت جدپ بھگوانا
دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودر راچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیاے مین بھو بدھ مہا بھیر ۔ اُتپت رودراچھ کی سُنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہی یہ سن نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیو جی کے بیٹے نے مہادیو جی سے پوچھی تھی جسطرح شیو جی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سنو شیو جی نے کہا اے کھٹ آنن سنو رودراچھ کی پیدایش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات ترپردیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپردیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس ۳۸ قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ ۱۲ طرح طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ ۱۶ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین دس تو کالے تھے اُنمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین انمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مُنہ والے دیوتا اور دیتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چو مکھے برہما ہین جو منکھ ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھلانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اُسکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے غلے کا بھاڑا اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب وگھن ناس ہوتے اور اخیر مین پرم پد پاتا ہی نو مُنہ والا رودراچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُسکا دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہی اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس ۱۰ رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہو جاتے گیارہ مُنہ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو جو کوئی شکھا مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گؤدان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گو میدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سرنگی ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے گیدڑ سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مُنہ والے رودر ہین تو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ ہیتیاس سے رس اور رساین شدھ ہوتے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام شدھ ہوتے اسمین بچار کرنا چاہیے چاہے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مُنہ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ مُنہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیوروپ ہی ای بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین –

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری ۔ شر مالا پھیرے شبھ ہیری
ہردے پچاس باہین کھورش ۔ کنکن کرے پھر کے دوادش
اشٹوتر سب پانچ اشٹت ۔ اٹھو اسپٹت نشش مالا مت
دھارن سوجن جبے ن چھن چھن نر ۔ اشومیدہ پھل لہت بیٹھ گھر
اشٹوتر شٹ کی جو مالا ۔ دھارن کرت سو ہوت نہالا
اشومیدہ پھل پاوے سوئی ۔ اکیس لپشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچا دھیاے مین جب مالا بدھ نیک ۔ پُن رودرراچھ مہاتم سُنہو چت دے ٹھیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پُتر سنیے جب مالا کا جپ کہتے ہین رودرراچھ کا مُنہ تو برہما ہند اور ودرا در بشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی پچیس رودرراچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مَن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر شُدھ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے ستو استر منتر سے مالا چھوڑکر ہنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیو جات منترون سے پونچھے جب تک کہ ایک ستو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنیسے مالا پرشٹھٹ ہو سب کاموں کا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسکے منتر سے چاہیے جپ کے اخیر مین سر کلے اور کان پر مالا رکھ لے اور رودرراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بش دیو دیوارچن پراشچت سرادھ دیچھیا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سرگلے جکیو پویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور رتنون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملاکر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودرراچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شا کھا دھیائیون نے اپنی شرتی

مین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودرراچھ دھارن کرنے سے شیو روپ ہوتا ہی پھر آس آدمی کا جو بالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون ایک رودرراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودرراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودرراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودرراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گوتر کہ مُن شُرت دھرم کو مانتے ہین اور سب وودرراچھ دھاریون کو رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی ای بیٹے رودرراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودرراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اُسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار نہ چاہیے - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودرراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور گلے مین رودرراچھ باندھکر اگر کتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودرراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی چاہے جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودرراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی -

چوپائی

یہ بدھ جو رودرراچھک دھاری
جتن سہت سو پرم بچاری
ایک بنس کُل سہت سنبھو پُر
بست جاے تج سکل بہت اُر
اب پُن ہم رودرراچھ بدھانا
بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
سو سب سُنو کھُراٹن آجو
جا سون سدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتیو بھور
شبھ رودرراچھ کی سنو ہوئی بھگت بھور

سری مہادیوجی کھُراٹن سے کہتے ہین کہ ای بیٹے کُشتا کی گانٹھ اور پتر جنیو آدکی مالا رودرراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین ایشر دیبیون مین گوری ہین ویسے سب مالاؤن مین رودرراچھ سرشیٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودرراچھ دان دیتا ہی اُسکے پُن کا انت ہم نہین کہ سکتے رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی اَن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیو لوک کو جاتا ہی جس برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودرراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نیچ ہو رودرراچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ
جلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدّیا کے پڑھنے سے جو پُن ہوتا ہی وہ رودرراچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودرراچھ باندھکر جان چھوڑتا ہی وہ رودر ہو جاتا ہی اور پھر اوسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودرراچھ
دھارن کرکے مرتا ہی وہ اکیس کلون کے ساتھ رودرلوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن جو بھسم اور رودرراچھ
دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہی وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اُسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپونکا بھرا بھی ہو تو رودرراچھ کے دھارن سے رودر ہی ہی اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مُٹھ مین تو رودرراچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودرراچھ دھارن کرکے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہشت ہو جاتا رودرراچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودرراچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہی وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہی چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودرراچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودرراچھ دھارن
کرکے ترگیا تھا یہ سن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودرراچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے
کہیے اتنا سُن مہادیوجی بولے سُنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودرراچھ کا بوجھ لادا تھا
مگر جب وہ اُسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کر
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودرراچھون کے مُنہ تھے اُتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
ای اسکندھ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودرراچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پُن
نہین ہو سکتا یہ حال من لوگ کہتے ہین جو ہزار رودرراچھ دھارن کرتا ہی اُسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
ہو سکین تو بازوؤن مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایک سو آٹھ رودرراچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند پوجا جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدروج مُن کے ساتھ پروکر رودرراچھ دھارن
کرتا ہی وہ ساچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودرراچھ دھارن کرتا اُس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیر بھاگ جاتا ہی اور رودرراچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پُن کا دینے والا ایک بھی رودرراچھ ہو اُسکا جنم بیفائدہ ہی جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے
ہوئے رودرراچھ مستک پر دھرکے جو نہاتا ہی اُسکو گنگاجی کی اشنان کے برابر پُن ہوتا اسمین شک نہین ایک مُنہ اور پانچ مُنہ والے رودرراچھ
لوک اور چودہ مُنہ والے رودرراچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیوروپ رودرراچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہو جاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سُنو اجودھیاجی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اُسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
اپنی جوانی مد اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سُدھشن نام گرو کی ٹکتاولی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اُسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اُسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہی تب اُسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر خاص ہوگ

کرنے لگے جب اُسکے ماتا اور پتانے کچھ کرم بُرا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مارڈالا جب طرح طرحکے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنوں کے یہاں چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا لوگوں نے اُسے بُرا اور بدکرم جانکر گانوں سے نکالدیا تب وہ گمکتاولی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے بہُت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنوں تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اور اُسی طرح شیولوک سے ہزاروں گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتوں نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اِسکا کتنا پن ہے جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہے اُسی کے سبب سے اِسکو شیوجی کے پاس لیجاوینگے ـ

چوپائی

چڑھ بمان برگن ندھ ناما	شیو دوتن سنگ گو شیودھاما
یہ رودرراچھ مہاتم تم سن	کہیون گھڑانن کر پرسن سن
یہ بدھ مہاکر بستارا	تم سن برنیو بستیرا او دارا
سرپ پاپ چھیے کاری جوئی	مہاپُن پروار و اگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستیمادھیاے مین مہا ایک لکھاد	رودرراچھن کی سوبھٹ نو بھگت بردھ ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند جی مہیشر جی سے رودرراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودرراچھ کا مہاتم ہے اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچھ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پن دینے والی رودرراچھ کی ہمنے مہما بیان کی ویسے ہی لچھن اور منتر اور نیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودرراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بھدراچھ دھارن سے روداراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیر کے برابر میم چنے کے برابر رودرراچھ ادھم ہے چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنکین کے ذات سے پیدا ہوئے رودرراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودرراچھ دھارن کرے اور چھتری سرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودرراچھ شبھ کیرون کے لگائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودرراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ روداراچھ اوتم ہے اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودرراچھ اُسی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودرراچھ

آتم ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس ۳۶ بازون مین سولہ ہاتھون مین بارہ کان دھے مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو لڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھار بازوبند کنگن کو لیے کنٹھا ان جگہون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہیئن سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم اس بھید سے دھارن کرنے چاہیئن سر مین الیشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے ہردے مین دھارن کرے اگھور ہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور مول منتر سے پروکر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودرراچھ پرتتو کو پرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہی اور استری ہتیا برتا تین مکھ تینون اگن روپ ہی اسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مکھا برہما کا روپ ہی اور اسکے دھارن سے مہا گیان اور ایشرج پاتا ہی پنج مکھ رودر سروپ ہی اسی سے اسکے دھارن سے مہیشر خوش ہوتے ہین چھ مکھ والیکے کارتکیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مکھ کے دیو سات ماترا ہین اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ منہ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسو خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک ہین اسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ مکھ کے رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مکھ والے رودر کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔

چوپائی

مدیہ مانس لہسن ارو پیاجا
سوکر انھین نہ بھچھے کوئی +
گرہن بکھو شنکر من ارو اینا
جو نہ سدا دھارے نر کوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ناہین

گہ دا اشکلیھا تنک کر ساجا
جو رودرراچھ دھار نر ہوئی
رش پورنما سہہ شکھ چینا +
پران شنہ دھارے سکھ ہوئی
جو دھارت کچہ سنشے ناہین

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت
جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

سری ناراین جی بولے اے مہامن جی بھوت سدھ کہتے ہین سولہ دھار سے اٹھاکر پرپونا کنڈلی کو سکھنا کی راہ سے برہم رندھر مین پہونچنے کا سمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور رلم بیج سمیت سونیکے رنگ کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردھ چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے منڈل کا سمرن کرے پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہردے سے بھون کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

بیج سمیت آکاس
بم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھودن کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس
منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو
مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملا کر شدھ گیانوان ہو کر بائین کوکھ مین ہنی
ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لپکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سبھا پر دونون پانون دھرے
سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے بڑے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر لوبک پرایام سے
دنہہ بھر کر اُس پاپ پورکھ کو سُکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جکت ہو تو رم اس اگن بیج کو پڑھ اُسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم
کر ڈالے پھر ہم بیج پڑھ کر پاپ پورکھ کے دنہہ کی بھسم ریچک پرایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دنہہ کو سینچ دے پھر یم
بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکھٹی کرے پھر سونے کے رنگ کا اُسکا انڈا بنا دے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنادے پھر اس انڈے کا
بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب اُنسے سب انگ بنجا دین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور
برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگا دے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے
امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थ पोतोल्लसि दरुणसरोजादिरूढा करा ब्जैश्शूल ङ्को दराड मि क्षूद्भव मथ गुण मप्यङ्कु
श म्प ञ्च बाणान् विभ्राणा एक्कपाल न्त्रि नयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी बालार्क वर्णा भवतु
सुखकरी प्राण शक्तिः परान:

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سُکھ دینے والی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اُسمین جو سُرخ کمل پھولا ہے اُسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سول
اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان
دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پرانشکت سرشٹیا ہے۔

چوپائی

یہی بدھ پران شکت کو دھیاوے
پھر بھبوت لاوے سکھ بھاونے
کہت بھبوت کیر لستارا
سمرت پران سرت بہت دھارا

جو پرماتم سروپ کہاوے
سرب کاج سدھ جھہ ملجانی
دھارن پھل پُن سہت بچارا
تم سُن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوانْ

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام
تاکر مہا سکل بدھ سُنہو شردون ابھرام

سری ناراین بیان کرتے ہین کہ اس شرو برت کو جسنے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشیون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانے والی برہم بدیا کو
کہین گے جنھون نے شردھا سمیت شرو برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شرو برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا
ہوئے ہین اور اسی سبب سے نہین شرو برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہی اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے
موافق شرو برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شُرت کے شر مین کہا گیا ہی اس سے اسکا شرو برت
نام ہی اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شرو برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہوگئے ہین
مگر ایک ہی ہی اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہی اور شیو ہی کو بتلایا ہی چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری
ہو مگر شرو برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہی سب پاپون کے بھسم کرنے والا شرو برت کرنے کے لائق ہی اور کیونکہ سب بدیاؤن کا
سادھن کرنے والا ہی کیونکہ استرون کی شُرت سوچھم ہوتی او سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہی وہ نہایت محبت سے
کرنا چاہیے وہ یہ ہی۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवा इदम्भस्म ॥ १ ॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر سُدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسیکا شرو برت نام ہی یہ شرو برت سندھیا یعنے دونون وقتمین
عزت سے کرنا چاہیے جب تک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہی بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کر کے شرو برت
کرے اُس اُتم شرو برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہی اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہوجاتی اور وہ بڑا بیرحم ہی گرو کو رحیم ہونا
چاہیے اسلیے شرو برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلادینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہی اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا
ہوتی ہی نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری
ہین جنھون نے شرو برت سے اشنان کیا ہی اور یہی بید کا بھی حکم ہی کہ جسنے شرو برت کیا ہو اُسیکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہی
اُسکا پشو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہی جاوالون نے انکار ترمبک
منتر یا شیو جی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہی اور گرہستھ تو تین مرتبہ انکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی ترمبک
یا انکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ اور بنستھ اور برہمچاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن
کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد
برہمن برہما جی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی
نہ چھوڑنا چاہیے ترمبک منتر سے یا انکار سمیت ترمبک پنچ اچھر سے یا صرف انکار سے پیشانی چھاتی اور بازوؤن مین انھین سے سنیاسی
ترپنڈ دھارن کرے اور برہمچاری ترایکھ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شواے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ
لگاوے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگاوین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے سُدھ ہوتا ہی اور
اگن ہوتر وغیرہ کی چاہیے جو بھسم ہو پانی سے دھو کر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کرا اور اگن رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ
پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جو تیرت کہے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگادے اور سب انگون مین
ملے تو منکھ بے پاپ ہوجاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رینا د

منترون سے پانی ملا کر شیوجی کا دھیان کرا اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر دے ریانی اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو اُنگلیون سے باءین طرف دور کھیا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی طرف سے باءین طرف ایک بیچ کی دکھیا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید	جو برجابل سے بھیو سنو سکل بح کھید

سری نارایِن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ گون طرح طرح کا ہوتا جیسے اگن ہوتر سے اور اُپاسنا کا گرھستون کے بواہ کی اگن اور (سم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین آگ لگی ہو وہ راکھ اتنے قسم کی ہو تین اگن ہوتر ادر برجابل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئیں اوپاسپا کی گرھستھ ضرور دھارن کرے اور برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دا وانل بھسم دھارن کرین اب برجابل سمبھوت کی پیدایش کہتے ہین چترا نچھتر سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکہا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تردیودشی ہو اُسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بُلا کر اور پوجا کر کے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقے سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جب تک برت پورا نہو تب تک آگ جلا کر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور کھیر سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اِندری پانچ گیان اِندری تو چاہے وغیرہ سات دھاو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تونت کرم کرے اُسدن باقی کا دن نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھائے پھر چاہے بال منڈا دے یا بال رکھاے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہا کر اگر بیشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا اہیر جو چاہے دھارن کرے اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر پانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام بھسم ہے پھر اگن رتیاد پہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھول کر یا ویسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے جسکا تریا کہنہ نام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا بھاو کر شیو بھاو کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیاون مین کرے۔

چوپائی

بھگت مکت دا ایک برت یہہ
تاسون پشتا تج پشپت کو
لنگ مورت شیو کی شبھ پوجا
بھسم اسنان پن پر دبھیری
بل ایکہیہ آردک کربیا
منگل رچھیا ارتھ سمپدا
سندر بھسم سرن کنہ بھیا
شانتک پوسٹک کامدبھیری

پشتا سکل شاوت تیہو
برت کر پوچ شیو ہی شبھ مت کو
کرے تجے سب من کر دو جا
سکل سو کھیہ کر کرے نہ دیری
لچھمی پشٹ تشٹ بڑھ ہو بیا
ست وا ایک ارہرن آپدا
بھاری نہے ہرن کربیا
تر بدھ جانہ ہیہ ہیری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تربدھ بھسم ماہاتم
کہب لشیش سنہو سکل دے کے اپن آتم

اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہی یہ کیسی بات ہی بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس باب مین ہمکو بڑا سندیہہ ہی نارائن جی بولے کہ ای نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سریشٹھ ہی جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اسیوقت اسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن منترون سے جلاکر اسے بھسم بنا دے اسکا شانتک نام ہی اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنگ منتر سے بھسم کرلے اسکا پوسٹک نام ہی اب کامد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اسکا نام کامد بھسم ہی اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اٹھکر پوتر ہو کے جہان بہت گوئین ہون وہان جاکر انکو نمشکار کرے اور اپنے برن کے موافق گو کا گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہی چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ ست ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے پھر نمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوبے پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے داداے اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے اوسمین شیو کے بیج سے گوبر ڈالے جب الکھ ہو جاوے تو وہان سے اٹھائیے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اسی برتن مین باڈر کیتکی گنڈرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہا کر بھسم سے اسنان کرے جو پانی سے نہا نہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے حرف الیشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھو ڈالے پھر بیورو کھ منتر سے منھ مین اگھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھوکر آچمن کرے شاید سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انامکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

انگل کا سر مین سواہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیما سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین ایشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر یہ منتر سے بھسم نہ لگادین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ہی دھارن کرین ۔

ادھیاے بارھوان ۱۲

دوہا

بارھوین ادھیاے مین کلپنا منتر کی ریت	کہت مہاتم بھسم کرتاہ سنو کر پر بت	

نارائن جی بولے اے دیورکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑ دے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اُسکا ہاتھ نہوں اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس منترت بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہمنے کہا جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم ٹری بھگتی اور پوجا کر کے لینا چاہیے تانترکون کا بنایا ہوا بھسم بید ک کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے بدھ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم شور کے مانند بیفائدہ ہی جسکا دینہہ ترپنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہی اسلیے پن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھرکار ہی جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سب سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید ک اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اسکے بید یا پٹیھ دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اونچا بنایا ہی نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچہ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین مشرق کی طرف منہ کر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر تتپور دکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے اگھور اردنیہ سے ہردے مین سدیوجات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے آگنیک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو جگہ

ترپنڈ بدھ سے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہی شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا —

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سدا رچا ۔ تر کھو دان برت بکھ گر وار چا
تا کے یہ سب بیرتھ منیشا ۔ جو ترپنڈ دھارے نہین ایشا
ترو در راچھ ترپنڈ کُ دھاری ۔ دُرت روگ ڈر بچھ کر ہاری
یا دت پرم برہم پن سوئی ۔ پھرت جہان سے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سڑار جن ۔ بیش دیو جو کرت دو جا چن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی + نجیتے مرتیو کبب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیاے مین مہاجت لبستار	بھسمہ کی برنو ہٹر سُنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادھی پاپ ناس ہوتے ہین ہیچ پیچ کہتے ہین کہ جسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہی اُسکے پُن کا پھل سُنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہی اور شودرون کو پُن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہی بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سروپ ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور وہی ماہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرنی ہی شیو بشن برہما اندر برن گرہ اُنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب ادھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہی اور جچھ اپس گندھرپ سدھ بدیادھر مُن اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے مُن جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ مَن اور پریت اور جنتر نتر اوکھد یہ سب سادھن ہین ایسے ہی مُکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہی جو بھسم دھارن کرکے بھوجن کرنا چاہیے وہ مورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکہ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے کے پیچھے چلتا ہی وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکہ بھسم لگائے ہوئے کو سر دھا سے پرنام کرتا ہی وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہی اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنی خیرات دیتا ہی وہ گویا سب بید پڑھ چکا اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پُن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر ہو

آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے پاتا ہی جوگت بھی کرتا دہارن بھبھوت سے بھی اور جو غریب ہوتا پوجنے کے لایق
سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو وشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسُتی اُن
سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے آتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی اُن
جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تپ ترپنڈ کے سولھوین حصّے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ
دھارن کیے ہوئے کو شیو جی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو گرسُدھ چت ہوکر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرنا گویا
اُسنے شیو جی کو قابو کرلیا جو سب آچار چھوڑے اور کریا مٹائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی
مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا
منتر کوئی نہین ہی اور شیو جی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیو جی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودر اگن کا جو برج ہی وہی بھسم
کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے سُودھنے والا ہے۔

چوپائی

اُنتیج اوہم مورکھ وا پنڈت | دلس پیے جہہ بھسم سمنڈت
تہان آ با جُبت سب گن ساتھا | سرب تیرتھ جُبت گوری ناتھا
نبست سدا پاون کر تیہی | ایسے دینا ناتھ سنیہی
سدیو جات آدمنّ پنچک | پڑھکے رچیت بھسم سر نچک
کام وہن بھو مکھن سب بھانتی | مستک بانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تا کے بدھ انکا | اشبھ نشٹ پایین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان[14]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت لبتار | دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارائن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہوجاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت اسمرت
اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھارن
کرتا وہ شیولوک مین رہکر پوجا جاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جوگی سر سے پانون تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سربانگ
اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصّے زیادہ
پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پُن اور پھل ہی تا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر دالتا
ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سدا شیو جی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا
جو کلیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیونا مُنی پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے ابھچھ یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ بھچھ ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نکرنا چاہیے جو پانی مین نہاکر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہی اگنیہ بھسم جتیون کو چاہیے پانیکا اسنان سے بھسم اسنان سرشیٹھ ہی کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہی آرد رکو پرکرت کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہی اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور پونتر کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہی اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیوجی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار کی پھانسی سے چھوٹ شیولوک مین جاکر پوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم روگ وس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس شلکیھا روگ اور بیاگھر چور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن بیج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی مین لکھے ہوئے جمراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گُدا مین گُدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پر استری کے النگن کیے ہوئے پاپ ناس کرتا ہی اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی بھسم نشٹھ کے دکھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے سُدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہی اور سربانگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکھ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھاست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور شُرح دینے کے سبب بھبوت اور چھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے ہین جیسے کہ رودر کے سُمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزارون اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہی اور چاہے بے اندازہ پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے سُدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار کی اماوس کے دن سب انگون مین بھسم لگا پوجی ہوئی مہادیوجی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہی عمر اشُرج اور ہو جھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ کو دیکھ گھور راچھس بھبوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کر کے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا ہی بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہی اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سُدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہی اور پانی کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبوت اشنان شُدھ نہین ہو سکتا جو بھسم اشنان کا مہاتم ہی اسے اچھی طور سے نو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیوجی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بیدک کرم کرتا وہ اُس پھل کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

زیادہ حصے بے تعداد اُس سے ملتا ہی جو پُن سے کرنے اشنان جل اننت گا ہو پاپی مہا وہ کریگا نہ سے موہ اشنان بھسم جو ہوتا ہی سے مت کے بید
بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینوں وقتوں مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا
اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جو سمبھن جیکو اسکندن اپانا ۔ تپے کرے بھسمہ کر بھائی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم ۔ پُن تو وہ کہون مہاتم بھوتی
چھوٹت با یو بیچ اشنانا ۔ نہین تو سندھ کہان تے پائی
ایک دلیس برنیو گن آتم ۔ ساو دھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور وہ پند ترپنڈ ۔ ان کر برنن کرب سے سنہو نرن کے جھنڈ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا و منترون سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جبکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہو جاتا ہی اسمین شک نہین بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہو سکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہوجاتا ہی ای نارد جی یہ ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کر سکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہو جاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہو سکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ایسے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین اُنگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھ اُنگل چوڑی ہو یا اُنگل نیتر کے پران مستک مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی اپنا مکا کا اکار نام مدھا کا اوکار ترجنی کا مکار اس سے ترگنا تمک ترپنڈ

انگشت نسبر ۱۲ وسط ۱۲ سبابہ ۱۲

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمی دُرباسا مُن ترلوک مین گئے جو سب انگو مین بھسم لگائے ہوئے اور رودر اچھ
دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیر وایُو وانل وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے پھاڑے
گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سب کے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کنڈ ہے اسمین جتنا
دکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اُسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور رماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سمرت کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دو دیکھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور و غل سُنا کرتے ہین جسکے سُننے سے براگ ہوتا
اِسطرح اُنکے بچن سُن دُرباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کر کے
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب گے
سب ڈندبھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہو کر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہو کر جہان وہ
پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
اور بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب گپال آئے اور کمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو آپسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے الشیر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھ کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک ٹوٹ گئی
یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
کی ہے بھسم کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکتے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اُسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ پترلوک کے رہنے والونکا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
سنت سُکھی ہونگے آج سے اُسکا پتر تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مُورت کی استھاپنا کردین جسکی پترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا پتر شیشری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا دیگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
اُنھین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور پتر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہو کر کیلاس کو چلے گئے اور بھدر گنوں کے
نام سے مشہور ہوئے اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

جگہ پر شیوجی کو روک دیا کہ یہان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب ہم ردہ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہی اُسے بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی اُنگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی لے اور جگہ کی نہ لے کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہی اور تلک کرنے مین تشتی دیتا مدھما عمر درازی کرتی انا مکا ہر روز نان دینے والی ہی اور ترجنی بھگتی دیتی ان اُنگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے نہ چھوے جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا او تار کرا در کانون مین ڈنڈے کے مانند ہر دے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دش انگل کا اوچے اُتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا اوسط مدھم پھر ادھم اور وہ پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ اُنگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین

چوپائی

کیشو ستلک اور در نراین	نادھو ہردے سکل جگ تارن
کنٹھ کوپ گوبند براجت	دہنے پارش بشن جی کاجت
بام پارش مدھو سودن دیوا	کرن تریکرم رہت سدیوا
بام کوکھ بامن گن راسی	بام باہو سری دھرا بناسی
بام کرن منہ ہر کہی کیش بر	پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
کاندھے دامو در بھگوانا	باسدیو سر منہ بلوانا+
دواد شانک یہ بھانت نام سب	بست تلک مین سدا نہین جھو
پوجا کال ہوم تریکا لا+	نامو چارک تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی ستک مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بکنٹھ لوک مین جا کر سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن پداکار سمیت مع انترال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انھین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ چراغ کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین اُنکو دکھ نہین ہوتا مگر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارکرنے سے بڑا دکھ ہوتا ہی ڈنڈاکار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون کیھاون مین کچھ فرق رکھکر اُنکا رسمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جا تو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ ہری بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انترال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہا لچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھا سمیت

علیحدہ علیحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پُنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپویت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا ایسی ہی اُرد ھو
پُنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کیے بغیر سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پُنڈ
ترسول اور گول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا دلنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بید الپش سے برہمن ہو وہ اور وہ پُنڈ کبھی دھارن
نہ کرے جو شہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاستروں مین لکھا ہی اور وہ بید کے لیے اُنھین ترگیک ترپنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور
پُنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بید سدھ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہی اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے اُسکے
پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ ہی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ۔

ادھیاے سوطھوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت	برنوشنو پرسن من ہوے کرتا مین پریت

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین
صبح کی سندھیا اُسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی
کچھ کرنین باقی رہجاوین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون
وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہو گئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو ادھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ
تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور نچھتر طلوع ہو آنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت
ہی سندھیا جڑ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ
ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شودر رہی اور مرکے کُتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ
سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین ڈنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے
اسکے پیچھے کرنے سے پراشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپ لے
تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چوتھا ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اُسکا پہلے
دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی کنوؤن کی جگہ مدھم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین
بہت اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ
دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا
سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے
ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری
بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے ہین آچمن کرکے پرانایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن تریکرم بامن سری دھر رکھی کیش پدم
نابھ دامودر سنگرکھن باسدیو پردمن انرودھ پورکھوتم ادھوکچھ نارسنگھ اچیت جناردن اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس نامون کے ساتھ نمسکار سمیت سوا ہا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھوے اور کیشو نارائن مادھو انگوٹھ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے اور مدھو سودن تربکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اوپر بارہ ناموں سے انگ چھووے اُسکی ترکیب یہ ہی کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین اُنگلیون سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمُن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انردہ اور پورکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے انکھین اکھو کچھج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور انگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری نمہ کرشنائے نمہ پڑھ دہنے اور بایئن بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شُدھ نہین ہوتا جب تک بایئن ہاتھ سے نہ چھوئے اور گائے کے کان کے مانند ہاتھ کرکے ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہی سب اُنگلیان ملاکر آچمن کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی انگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون سے ہوا چھوڑے اور بایئن سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو بنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے سے بایئن طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی اُنگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کمبھک یہ سب شاستر مین جو گیون کے تین پرانایام کہے جاتے آمنین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھت کرنا ہی پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین پرجاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کُمبھک مین برہماجی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پاتا ہی یہ پرانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے انکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شروع مین ہوا شر سمیت بیاہرتی بیاہرتی سمیت اُنکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہی انکار پڑھ کے پانچ اُنگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دباوے بان پرستھہ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہی اور چھوٹی اُنگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہمچاری کے پاپ ہرنے والی ہی آپو ہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ اُنکار سمیت آپو ہشٹا منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہوتے تب آچمن کر سورجشچہ وغیرہ رچا سے پانی ہووے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹجاتا جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر انکار سے مُتا آپو ہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گائے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک کے آگے لگا بایئن بغل مین پاپ کی چنتا کر رتیجہ ست مت وغیرہ پڑھ یادرو پداہیہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بایئن طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہوگیا اُسکے بعد اُٹھ دونون ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہی پھر آسا وادنیہ پڑھکے پانون برابر رکھکر پانی پردچھنا یعنی طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا جھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہی اُسکا سبب یہ ہی کہ بڑے بر مندیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتیون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے ہین اسی سے بڑے پن کا کرنے والا سندھیو پاسن کہلاتا ہی ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہوتا ہی

سندھیا کرنے کا پھل ہونا

सोऽहमर्क्कोऽस्म्यहं ज्योति रात्म ज्योति रहंशिवः । आत्म ज्योति रहंशुक्लः सर्व्व ज्योति रसोऽस्म्यहम ॥१॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्म रूपिणि । जपानुष्ठान सिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २ ॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यं पुनरागमनायच । अर्घ्येषु देवि गन्तव्यं प्रविश्य हृदयं मम ॥ ३ ॥

اِس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بید ماتا گایتری کو جپے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مدرا دکھانی چاہیے اُسکے نام
ارتھ بتاتے ہین دِ رکہے آکاس مین جس سے چت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی دِ رکہے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسلیے
اسکو کھیچری مدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پڑھ
تدبیر سے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نرا ہنکار نرم ہو جیسے اے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا
انڈکوش کے نیچے رکھ برابر سر بر سے استحت ہو آنکھون سے بھوون کا فرق دیکھے جوگیون کے سُکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہی بردینے والی
گایتری آوے جو برہم سمت اچھر روپ ہی گایتری بیدون کی ماتا ہی یہ برہم ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین
وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر ضعیف نہونے والی امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) ہم تمکو نمسکار ہی آسکے
پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا
ہوا اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہما بسوامتر اور بشسٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ
بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بشسٹ کے یاد کرنے سے بشسٹ کا سراپ چھوٹتا ہی ہر دیکھ بچھین پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے
اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہی پہلے اونکار ملاکر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوے بھو نمہ
رانون مین سُر نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین
بھر گو دس بیچ کی انگلیون مین دیبی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصرون مین دھیو یو کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچو دیات ہاتھ کی
ہتھیلی کی پشت مین تتسوی تو برہما تمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے بر نیا یہ ستو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر بھر گو دیوس رودیہ نمہ شکھایے نمہ
اس سے چوٹی دیبی شلیتا تمنے کو چاہے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا تمنے نیتر تریایے نمہ اس سے آنکھون مین پرچو دیات سر ایتمنے
استرایے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اُنکار کہکر برن نیاس
کرکے تت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گُدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو
ہردے مین دے استنون وہی سینہ مین سینہ گلے مین دہی مُنہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھوون کے بیچ مین یو پیشانی
مین نہ پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین پر مغرب مکھ مین وشمال کے مُنہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس
بدھ کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہی نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند
سرخ رنگ کُماری پرمیشری سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتر بھجی ہر ایک مُنہ مین
دو آنکھین کیے مالا کنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار
ہون کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پاؤن والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رودر سکھا بشن چتا برہما گوپا کوچ ہو سانکھیاین گوتر سورج

منڈل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین - شُمکہ - سمپٹ - تبت ببترت - دونکھ - ترنکھ - چترنکھ پنچ نکھ - کھٹ نکھ - ادھومکھ - بیاپک - انجل شکٹ - جم پاس - گرتھت پرلمب - مشٹک - تس - باراہ - سنگھاکرانت - مہاکرانت - مُدگر - بلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سواچھر کی ایک مرتبہ گاتیری پڑھے گاتیری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بیدس رچا پڑھے اونگ ترمیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتیری سواچھرون کی ہوجاتی ہی جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہی اور پہلے اونکار کھکر بھور بھوہ سُوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گاتیری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہی وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سکھی ہوتا ہے -

ادھیاے ستّرھوان

دوہا

ستروین ادھیاے مین سندھیا دک جوکرت
تامین بھاگا نتر کیب کرن جوگ جونت

سری نارائن جی بولے کہ علٰحدہ چرن گاتیری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علٰحدہ چرن نہو تو گاتیری برہم ہتیا دیتی ہی جو چارون چرن کی گاتیری کو برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گاتیری تین قسم کی ہی سمپٹ سمیت اونکار سمیت اور چھ اونکار سمیت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمیت گاتیری جپے یہ حکم ہی جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا سریشٹھ ہی اور مکت ہوجاتا ہی جو اسکے خلاف جپتا ہی وہ پاپی ہوتا ہی اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمیت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمیت گاتیری جپے گاتیری کا چوتھا چرن یہ ہے परोरजसेसावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہی سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمیت اور جو فکر مین نہ آسکے اچل نہایت سوچھم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سارہے ایسا دھیان کر تر سُول - جونی - سرنبھ - اچھ - مالا لنگ - کمل - مہامدرا - یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہی وہی سچدانند سروہنی گاتیری ہی اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنگی تیج او بچار پوجا کرے - लम्पृथिव्यात्मनेनमः لنگ پرتھویاتمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے हमाकाशात्मनेनमः ہماکاشاتمنے نمہ اس سے پھول यम्वाय्वात्मनेनमः ہنگ بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ रम्वह्न्यात्मनेनमः رنگ نہیاتمنے نمہ اس سے دیپک वम्मृतात्मनेनमः ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نَبید यं रं लं वं हम् ہنیگ انگ لنگ یم ہم اس سے پھولون کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کر اخیر مین مدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت سر کلانہ کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بہ ہر سے ایک سو آٹھ اٹھائیش یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب اُتّم آسن بانک سے اُداسن کرے گاتیری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوکھ نہین کیونکہ اسکا اگن مکھی نام ہی پانی سے دشمنی ہی جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے - سُربھی - گیان - شُورپ - کوم - جونی - پنکج - لنگ - نربان - اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے اگنی شیتی کی

پیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گاتیری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گاتیری چھند لشوانتر رکھ سوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھور
رگبید نگ ترپیامی بھودجر بید نگ ترپیامی۔ سوہ سام بید م ترپیامی مہ اتھرون بید نگ ترپیامی اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس
پورانونکا ترپن کرے پھر سربانگ پورکھ کا ترپن کرے اوست کہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھور بھولوک پورکھ انتر پیامی مہ کہہ بھولوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھورلوک پورکھ کا سوہ شورلوک کے پورکھ کا پھر بھور یک پدانام گاتیر ینگ ترپیامی یہ گاتیری کا ترپن کرے بھوہ کہہ دوپدا گاتیری
کا سوہ کہہ ترپدا گاتیری کا گاتیری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ چتشپدا گاتریکا ترپن کرے اور اوکھسی گاتیری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجا کوشکی سانکرت سارب جیتی گاتیری یہ نام لے ترپن کرجات بیدس نتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بالستو کے نتر جیسے پھر ترمبک نتر
شانتی کے لیے پڑھے انودیوامیہ پرھسب انگ چھودے سیوتا پرتھوی نتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پنچاین پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جنکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا بیاہرتی یا مول نتر یا ہرنیگ اس نتر سے پچین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گیش بایبیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی گھوڑش اوپچار سہسر شیرکھا کے نتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر چھپت
یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگاجی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نلکا بس کریبا
کند ال بودھ شرس بندھوکا
سندھو بار دیرباگر لیہو
ارک شلکی مادھو نکلے
چمپک ار وناگ جو تھکا
اتنے پھول بھگوتی کا ہین
کو گل دھوپ دیپ تل تیلا
پو جانت جب ہول نترنت
پوکھیہ ورگ پاتاپت آدی
پرتھم بھاگ دن سنہ پر پوجا
تیسر بھاگ پوکھ کر پوکھن

کنشک بکل کند سون بھیا
اپراجتا پلاشن جو کا
بلوپتر کند ھ دید ہیو
کرنکار لیستکی کدم کے
تگر آدر بہی پوجکا ++
ہین پر یہ ہم سنشے کچہ ناہین
کرپوجو دیبی سے کے جیلا
بیدا بھیاس پھیر کرنج ہت
پوکھو اہنین نہ ہو ہو بکھاوی
بیدا بھیاس بھاگ ہی دوجا
نیم سہت کر بدھ کچہ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھاکھا
تم سن گپت نک نہین راکھا

ادھیاے اُٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین پوجن کے اوپچار	کہہ شبکہہ برنوکھک کتھا پرسنگ پرچار

نارد جی نے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُننا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی سری نارائن جی مول
بچن بولے کہ اے نارد جی سُنیے ہم بھگتی اور مُکتی کی دینیوالی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہہ مین آکر
آچمن کر چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماتر کا نیاس اور کھرنگ نیاس کرے پھر سنگہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پرپانی
چھڑکے تب گروُ کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھرواکر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پاراین سُنتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروارسمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملاکر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دُودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھرکے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینیوالا کُبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سنید ور مہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پراشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تیون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشری نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منو منتر کا مالک ہوتا اور جو اس طرح
کروڑ پھل کے پتے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور سَے کروڑ گُندے کے پھول اشٹ گندھ لگاکر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کروڑ گُندے کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ روپ
بشن جی ہوگئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہی اسی طرح اور پھول بھی جو بری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پُن کے پھل کو الشر بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اُسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرتا اُسنے چاہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور رم کر دیبی کے ہرن
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملاکر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نیبید لگاکر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہوجاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کافور
ملاکر دے پھر الائچی لونگ کا فور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجاکے گاوے پھر بید یا پُران سُناوے اور پھر

جنیو وغیرہ جو راجہ کے ہون سب دیبی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہی پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتھاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہی ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اُڑتا اُڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اُسنے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچہ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی اور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور مُن سبکے مُنہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہی اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہی یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح مُنیون کے بچن سُن راجہ احوال کہنے لگے کہ اے مُنیون سُنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین حرف ہمنے اگیان سے آن پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اُسکے پُن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہی بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھرکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین —

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بھائی
نتنو پاست بھوانی کیری
اب بہو کاہ کہون مُن رایا
نرگن سگُن چہے جو ہوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا
ام پر بھاو جُت جون بھوانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا
جنکر سُنکر برن بچارا

بشن او پاسن نہین تم گائی
جیہہ گاوت نت شرتھو گھنیری
سیو نیہ پدمن جگ مایا
دیبی سیوے سب نہین گوئی
ہوے پرسن من گے ستھانا
تا مہما کہیہ سک کیہہ بانی
دیب چرن بشواس گھنیرا
تن نہین تنہہ بشواس برچارا

ادھیائے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُن نیس ۱۹ ادھیائے مین دن کے چوتھے بھاگ
سندھیا بدھ بدھیان کر کرن کہت جُت راگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کرنے سے بڑا پھل ہوتا ہی جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودراچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار چھ بہیمیت وورد یوتا مون

سمیت بھورلوک کی رہنیوالی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو منہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گائتری پڑھ کرارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اُسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور انھین سندھیاؤن مین گائتری یا اونکار سے پانی چھوڑنے نہین تو بید کھاتک ہوؤین اور دوپہر کے وقت اگر شین رجبانتر سے پھول لے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ لین تو بیل کے پتے دوب ملاکر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گائتری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پور کھنگ ترپیام حجر بید نک ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیہ گر ترپیام نمہ انترا تما نترپیام نمہ ساوترنیگ ترپیام نمہ بید ماترنگ ترپیام نمہ ساگرننگ ترپیام نمہ سندھیانگ جو تنیاسے ترپیام نمہ سربابہ نمہ سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب منترارتھ سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پور کھنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اور تپنیک قیرنگ دیوتا وغیرہ منترون سے سورج اوپستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگا کر جپنا چاہیے انامکا انگلی کے دو پور کنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گاتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چورانے والا بھی برہمن ہزار گائتری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بکھے کی اندری کے پاپ اور تینون جہون کے تھورے ہوئے پاپ گائتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گائتری نہین جانتا اُسکی محنت ناحق ہے

چوپائی

چار بید رسم گائتری کر
یہ سندھیو پاسن مدھیانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا

ہے جپ بانو سکل بردو
تم سن بھاکھیون بہت بدھانا
جیہ سن سکل لوگ تیہ انت
جا کرے سربتر بہ مانا

ادھیاے بیسوان

دوہا

نبشت کے ادھیاے مین برہم جگیہ سنکھ یاگ
برنت سوچیت لاے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے لینی چھینٹے لے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اُسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتھ مین دو کشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیو پویت مین پوسکھا پاوتل مین ایک ایک یہ سب نکت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہونیکے لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہو اُسکی پریت کے لیے سنکلپ کرے پھر تین مرتبہ گائتری اور اکور گن میلے پدگائے راکر دے منتر جیسے پھر مہا برہمچکیہ منتھا مہا

برتسیا اسکے تو سچ
پھر دیوترپن کرکے پر اگن آیاہ شنتو دیی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین سیہ رس تج یہتوگور گوکو پڑھے اور اتہاتو برہم جگیا ساتہاتو برہمنے نمہ پڑھے
دیاوا پرتھوی انترچھ دن رات ساکہیہ سدھ سمند ر پربت ندی چھتر وکھدہ بپت گندھرپ الپسرا ناگ بنچھی گاے سادھیہ برچچھ راچھس بھوت
یہانتک پڑھے اب مالا کی طرح جنیو پویت کر کھیو نکا ترپن کرے اسمین یہ پڑھے شنتو جی مادھیم گر تسمٹ بسوا سترام دیوا ترپھر دواج
بنشٹ پرگاتھ پاردبانیہ چھندہر سوکت مہا سوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل اسرپوڑھ پنج شکھ پھر بائین طرف جنیو کر پورب منہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرما چارج یہ ترپت ہوین سیر ہون پھر جانانت بابہب گارگیہ گوتم شاکل بابھرویہ
ہار کنڈسے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی یا چکننی بڑوا پریت تھی رسلبھا میتری کھول کوٹھی تک مہا کوکھی تک بھار دواج پیگیہ مہا پیگیہ سجگیہ سانکھیاین
اٹیریہ مہیشر پاسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سوجام سونک اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل
مین پیدا ہو کربے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے
ناردجی جو کوئی کرتا ہے وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہے پھر بیش دیو اور نت سرادھ اچھا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گنگو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتحاس اور پوران سننے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر آکر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہے آچمن اور پرانا یام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کارج مین سگر بھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارھوین اسکندھ مین بتلاوینگے
پہلے بھوت شدھی کرلیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایا ہون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا منجیر لیے کرپٹی باندھے قیمتی رتنو نکا مکٹ دھرے تاہار اوتی
سمیت تاٹنک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسار سے پرپیت آمبر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی ستو مورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
اتوہشٹا گنشیچم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نارائن جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کرہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو سورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی سدھ استھان مین
پھر اسوادتیہ منتر سے اوپستھان کر کشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ۔ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بشنٹ رکھ
بشن روپ سرسٹی دیوتا اور سرسٹی چھند شام کی سندھیا کے لیے نیوگ ہے سوہ پورکنگ ترپیام سورج منڈلنگ ترپیام
ہرن گربھنگ ترپیام ——پرماتمانگ ترپیام وسرسٹینگ ترپیام—دیوتا رنگ ترپیام—ساگرتنگ
ترپیام—سندھیانگ ترپیام— بروھانگ ترپیام— بشن روپنگ ترپیام سرب سدھ کارینگ ترپیام— بھور بھوہ سوہ
پور وکھنگ ترپیام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے ناردجی
آچارون مین سندھیا کی بروھانتا ہے جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین۔

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ نیک | گایتری کر کہب سو سنیو لوگ ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گایتری کا پرشچرن کا طریقہ سنیئے وہ ہمالے کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گو وسالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن تھ تیرگرد کے استھان مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گایتری جپ پہلے کر کے اس منتر کو جیسے چاہے وہ منتر نرسنگھ باراہ شوسج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گایتری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گایتری ہی کی اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر کے پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گایتری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گایتری کے پرشچرن کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے سرگ ملتا تپ سے منو ملتا چھتری اپنی بازوؤن کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن جپ ہوم سے اور دینہہ کر چھر اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے آن کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنے کھیت کا گرا اناج شکل اور بھچھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ کہی ہین بھچھیا کا آن نے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو وگراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو کانون کا طریقہ ہو ویسا بنا کر گرہن کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گوموتر چھڑکے اسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہست کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغے کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہست آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے برہمچاری جیسا چاہے لقمے بنا رے اور گوموتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گو و موتے لے گایتری پڑھ پڑھ کے آن مین چھڑکے یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچھیا کے وقت چور چانڈال بیس چھتری آن دلوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سو در ونکا ان کھاتا اور انھین کا ملاپ کرتا اور انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گایتری تو چھند رہی اور جتنے یعنے جو بیس حرف ہوے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بن دینہہ کچہ کرم نہین کرتی ویسے ہی پرشچرن ہین منتر بھی کچھ نہین کرسکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر بتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس اماوس تیتہ پردوش رات کا وقت بھرنی کرنکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر اور سیکھ کرک تلا کنبھ لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور سکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے سچ بولے بھونادی نکھ سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کر کے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شواے مین کرے اور ہی شیوجی کے استھان مین یا کاشی پوری مین کیدار مہا کال استھان ناشک تریمبک مہا چھتر یہ پانچ سدھ استھان ہین اور جاہے جہان کرے مگر کوراسن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے اخیر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے صبح سے

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصّہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملا دے دشانس ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینیے والی سب کامو نمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جو نت نیمتک کامیہ ان تینون کرمو نمین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچہ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچہ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہہ سے سدھ ہو جاتا ہی چاہے شکت ہو یا اشکت ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گبیہ ایکدن برہمن کے اَن کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چہر برتو نکا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہمچاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت کرتا ہو اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ سے آٹھ لقمے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے۔

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو لکھ کرم
کہت سُنو جیت لاے نج سرون مانر سے دھرم

سری نراین جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سُنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منکھ جگیہ یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہئین چولہ جلاتے غلہ پیستے بہارتے اور غلہ نکالتے اور چو کا دیتے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے دور کرنے کو بیش دیو یا گو واگر آسن نکالنا چاہیے چولہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب مُنہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے ہونکنے سے روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور مُنہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور دودھ سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی نمکون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ہُننے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ سمیت آگ دے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو ہُنے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے اور ساگ پھل یا اَن جو کچہ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھچھیا مین بیس دیو کا حصہ لگا کر بھوجن کرے بیس دیو کرکے کیے ہوئے دوکھ بھچک مٹا سکتا مگر بھچھک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جو جتی

برہم چاری پکوان کھاتے ہون اُنکو بغیر دیے جو کھاتا ہو وہ چاندراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہین یو کے پیچھے گوڈ گراس نگاوے اُسکا
طریقہ کہتے ہین سنو۔ سربھی بشینوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدمین آسخت اے سربھی جی ہمارا گراس لوگو بھیونمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کرے
گوڈگراس سے سُربھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اُسے بھوجن کرادیوے
کیونکہ جسکے گھر سے مہمان نا امید ہوکر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر چاکر اور اور جو اُسکے
ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پوکھیہ نام ہے یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل ہوم جگیہ سے زردار برہمن پاتا ہو
اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو
برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا
پھل پاکر خوش رہتا ہوا کو رسمی بناکر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے
مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب
انگلیون سے آن لے سمان کی آہت دے پیتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا یے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے منہ مین
ہون کرینگی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھناگن نیچے سبھیہ اب سنھ کا گن اور ہانی ہوتا پران اودگاتا منتر اُدھرج من برہما کان اگنیدہ
استھان اہنکار پتنی اونکار جگیہ استنبھ بدھ استری جسکے قابو گرہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کشا شنک اور شروا ہاتھ پران منتر کا رکھ رکم برن
چھندھا گنگ سورج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یے سواہا یہ منتر پڑھے اوادتیہ دیوا ہے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر کر گاے کے دودھ کے مانند
شردھا اگن نام رکھ اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا یے سواہا اگنیئے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سُوَرنگ اگن تور کھ بایو دیوتا برہتی چھند
اودانا یے سواہا بایوے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بدیڈ برن بر ویک نام اگن اکہ پار جینہ دیوتا پنکتی چھند سمانا یے سواہا پرجنیا ے
نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشیو انر مہا اگن رکھ گایتری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرا تمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر
برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیسوان [۲۳]

دوہا

تیسوین [۲۳] ادھیاے مین بھوجنانت جوی ۔ کرتیہ سکل کر چھر او برت لچھن کہون سوی

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مسّ سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جوٹھا کھانیکے لائق ہین انکو برتن مین
بچا ہوا ان پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوتل مین ہمارے
دیے ہوئے ان سے سیر ہون اس منتر سے ان دیگر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ کے گھر رورو نرک مین پدم اور ارب
برسون کے پڑے ہوئے اربھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے پنتی پہنے ہو اسے نکال گانٹھ چھوڑ کر زمین
مین بہا دیوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ بنگٹ و کھک کہلاتا جو برہمن جوٹھے منہ کتے یا شودر کو چھو لیتا وہ ایک رات نرجل برت کر
پنچ گبیہ پینے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہو اور ایک آہت دینے سے گڑ دھر جگیہ کا پھل ہونا پانچ آہت سے پنچ گو

جگیہ کا پھل ہوتا اور پران اگنی ہوتر سے جو ان دان کرتا دینے والا اور کھانے والا دونون سرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندی اور سونے پاکشتا کی مُندری
پہنکر بدھ سے بھوجن کرتا ہی اُسے لقمے لقمے مین پنج گبیہ پینے کے برابر پُن ملتا ہی پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی پُرشچرن ہی یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا میٹھی چیزونکا بھوجن ملا رہنا شانت چیت ہوتا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوئے اور ناستک جھوٹھے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نمشکار کرکے
کسی سے کچہ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور ہین کرم بچن سے سب کام مین انتھین تیاگ کرنا سہی
برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا برہم چرج یہی ہی کہ رُت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے
ساتھ رات کو میتھن کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رِن بناوے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینون رِنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیو رِن - رکھی رِن - پتر رِن
برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رِن سے چھوٹتا تلودک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے سے دیوتون کے رِن سے چھوٹتا ہی اسلیے اسکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے بھکھیا ہاری ہوکر پھر
چاندراین وغیرہ برت کرے پُرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا اشرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین عتر اور جب یہ کام نہ کرنے چاہییں اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے
بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے استُت اور پاٹھ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگنی مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پُرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رہے ہر جاندارون پر رحم کرے عبادت سے سرگ ملتا عبادت ہی سے موکش ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روگ کا
ناس کرنا جس جس رکھنے جس جسکے لیے دیوتا کی استُت کی ہی وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہونا وہ سب کرم اور انکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پُرشچرن ہی مین سوادھیایابھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے سُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہو کر پوترپارتی
جیسے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپو ہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر پتنی سوستی متی پاومانی یہ سب کیین کرم کے شروع
اور اخیر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے انکا ترین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور رکھی چھند انکا ترپن پہلے
ہی کرے رکھہ منن کو چھوڑ سودر وغیرہ سے پُرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت پتت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن آچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھر برتون کا طریقہ ہمنے کہا ہی اب پرجاپت
کرچھر سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھرونکا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے ترہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
بر دینے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تپت کرچھر سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھر پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے اور پیچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گؤموتر گوبر اور گاے کا دُودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کُشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانتپن کرچھر کہتے ہین ایک ایک لُقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو اتی کرچھر برت کہتے ہین اس طرح تین دن گؤموتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دُودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھر نام ہی اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہی اور اُور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھر ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا۔ کرشن پاکھ مین ایک ایک لُقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور سُکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کر چار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رودر بارہ سورج آٹھ بسو بھی کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین سات دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سُدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین نکتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہی۔

چوپائی

پرشچرن بدھ یہ ہم گاوا
پرشچرن گاتری کیرا
پرتھم دیس سودھن برت کرئی
یہی ہیہ سون جو کرے پرچرجا
یہ ات گپت کہی پرچرجا
جا سون ہیے یہ برت شرت ساکے

سب پھل دایک تمھین سناوا
کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرشچرن تیہ پیچھے سنچرئی
سکل پن پاوے جو گرجا
کبھو نہ کا ہو سن مُن برجا
سب کہون یا سو کرن پیسارا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین [۲۴] ادھیاے مین کامیہ کرم سب بھانت
کہب سنو تیہ ار سنو پر الشیحت گوا ست

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گاتری کے شانتی وغیرہ پریوگ بیان کیجیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہی مگر اسے دُشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہی جیسے ایک سو آٹھ شمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی سانتی ہوتی ہی اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر جینے سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہی یا سونا چاندی تانبا کمہار کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھو لیا کرے اور آخر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کر دیبی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہو جاتی ہی دیوتا بھوت

پیشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین - جتنہ کون نکمن گندہ سے شول لکھ ہزار گا تیری جپ کرکے کہین گاڑ دے سب سدہ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہیے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ ریتلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الائچی چندن کافور جاتی پاٹل بیلا اور بیل کے پتے بشن کرانتا سبھدیئی جوتل سرسون دوب دھنے درختون کے پتے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اُسکو پلاکر پھر اُسکے اوپر گا تیری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرادے مگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو تسو گائے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن تسو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودھ مین بھگو بھگو کر گلوکی جڑ ونسے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہے اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج جھپا روگ مٹتا ہے اور نہین تو کھیر نہا کر سورج کو ارپن کر ہوم کرے اور باقی راج جھپا کے روگی کو کھلادے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیو نٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھئی روگ (سونٹھ کا عارضہ ۱۲) ناس ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چپڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے چھیر درختون کی لکڑیون کے ہوم سے ادنماد ناس ہوتا ہے اور گوار کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند ہوتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلا کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گائے کے روگ مٹتے چیونٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گرہ مین لگ جانے سے سو سو شمی سمدہ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے بید سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلہ اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کہین کوئی قید پڑا ہو دل ہی مین گا تیری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت پریت پیشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھو کر منتر جپے اور وہی پانی اُسکو پلاوے تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھبوت لگانے سے چھوٹ جاتا ہے اور پشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون کے ہوم کرے اور جو سو بچا کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے لچھمی ملتی ہین شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہے سرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے ان ملتا ہے بچھیڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا کھیر اور گھی کے ہوم سے رعایا ملتی ہے کھیر سورج کو ہوم کرنے سے اسنان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر درازی ہوتی ہے چھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی ہوم سے تسو آہت سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گا تیری جپنے سے اُسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور تسو کمل ایک مہینا بھر ہننے سے بھی راج ملتا ہے جڑ سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہونا مدار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول یا پتے ملا کر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گا تیری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سو مرتبہ

بھسم پہننے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یاگھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہو براہمی کا رس منتر کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے کپڑا اور دُو دُوب کے ہوم کرنا
اُسی طرح کا کپڑا ملنا شہد ملا کر نمک ہننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ہُننے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہو اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو منتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو منتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہو ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہو یہ بشوامتر جی کا مت ہو کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہو اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اُٹھا کر ہوا کہ بھوجن کر سات دن جپنے سے منکھ رکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے امو گھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہو جاتا نو برس مین بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین پرجاپت ہوتا بارہ[۱۲] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر بھیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہی جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو سُدھ ہو جاوے
اور گرو کی سجیا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہو اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کُٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو سُدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایکہزار گایتری جپے تو سُدھ ہو پرانایام کر
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہاپاتکی بھی چھوٹ جاتا ہی ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہو پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کرکے
جو پرانایام کیا جاتا ہو وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ سُدھ ہو جاتا گائے برہم ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانیکے
پاپ کے مٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن سُدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہو اور جو بیس ہزار کا جپ کرے چھر کے برابر اور جو چوبیس
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہو دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جو جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہو اگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا ہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا ہے جسے رہسیہ
کہا ہو تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا دُرگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ
کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے —

تمام شد

چوپائی

پرتھم دھرم آچار بکھانا	دھرم سوامنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاسترن ماہین	سدا چار سم پھل کچھ ناہین
ہوت سکھی اردھنیہ اچاری	ہوت سدا ہم ستیہ بکاری
سدا چار بدھ دیب پرسادا	دیت سنت جو منج سنادا
دہنی ہوت سو سب بدھ نیکے	اِہ لوک پرلوک ٹھیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب	اب کاشنا چہت پوچھو ڈھب

بارھوان اسکندھ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین گایتری کے نیک	رکھیا دک شبھ نیاس سو سنہو چت دے نیک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سداچار کا طریقہ بیان کیا اور آسکے پاپونکے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہیے آپسے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سداچار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین سکھ کیا ہی اور زیادہ پُن دینے والا کیا ہی اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین ہمسے سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ چاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا نکرے مگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ سنکھ دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کرلیتا ہی اُسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے چوبیس کہتے ہین سنو۔ بام دیو[۱]۔ اتر[۲]۔ بسشٹ[۳]۔ سکر[۴]۔ کنو[۵]۔ پاراشر[۶]۔ بشوامتر[۷]۔ کپل[۸]۔ سہان[۹]۔ شونک[۱۰]۔ جاگ بلک[۱۱]۔ بھردواج[۱۲]۔ جم دگن[۱۳]۔ گوتم[۱۴]۔ مدگل[۱۵]۔ بید بیاس[۱۶]۔ لومس[۱۷]۔ کوشنک[۱۸]۔ تبس[۱۹]۔ بلست[۲۰]۔ مانڈک[۲۱]۔ دربا ساسا[۲۲]۔ نارد[۲۳]۔ کشیپ[۲۴]۔ یہ سب اچھرون کے رکھ ہمنے کہے اب چھند کہتے ہین۔ گایتری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی ات جگتی شکری ات شکری دھرتی ات دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھوبھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچوین کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے مترابرن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودہ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے مترابرن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بشن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیئیسوین کے اشونی کمار

چوبیسوین کے یہ چوبیس اچھرونکے دیوتا کہے جو پاپون کے ناس کرنے والے ہین جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہے۔

ادھیاے دوسرا[۲]

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ۔ اور مُدرا اجھو بھانت سون تہے سنو دے کرن

سری نارایین جی بولے کہ برنونکی جو شکتیان ہین اُنکو ترتیب سے سُنو بام دیبی پریا ستیا بشوا بھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا دُرگا سُرستی بدّرُما بشالیشا بیاپنی بملا تموپ ہارنی سوچھما بشو جون جیا لشا پدبالیا پراشو بھا بھدر ساتر پدا یہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین چمیلی السی پھول سفید موتگے کا رنگ نئے تپّے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ منّ کے سمان اندرنیل منّ جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بید ومج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کُند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندھ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گُدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین بدن کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوئے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

شنکھ سمیٹ تبت بستر تا ۔ دو مُکھ تر مُکھ چتمکہ سو سہتا
پنچ مُکھ گھٹ مُکھ اور ادھو مُکھ ۔ بیاپک انجل شکت دیت سُکھ
جم پاشک گرتہت شبھ ناما ۔ سمُکھ او نمُکھ کر بھل ٹھاما
بر پر لمبھ مشٹک ستیا کرت ۔ کورم براہ کھو بڑھ بیا کرت
سنگھا کرانت مہا کرانتہ گُن ۔ مُدگر پلّو بھال بھانت سُن
شُول جون سُر بھی اچھالا ۔ لنگ کمل سب کہیون بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا ۔ تم سُن گائی شُنہو نیندرا
مہا پاپ چھُٹے کریہ اہیئین ۔ کرت کانت دایک من کہیئین

ادھیاے تیسرا[۳]

دوہا

کہب ترتیادھیاے مین گوتّج گائتری کیر ۔ سب سے پر اور شُبھ کرن منگل کرت گھنیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے جگناتھ جو شُبھ کلا بدیا کے جاننے والے ہمکو بڑا شک ہے کہ جوگی کس پُن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہ دیوتا روپ اور زیادہ کرکے منتر روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے بناس کہ جھند دیوتا بدھ سمت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پرانی ہوجاوے سری ناراین جی بولے ایک نہایت چھپاہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہوجاتے ہین اس گاتیری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھ رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گاتیری پرم دیوتا تت بیج بھرگ شکتی دھییہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटान्तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् गा
यत्रीम्वरदाम्भयाङ्कुशकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणंशङ्खञ्चक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्व्वहन्तीम्भजे ॥१॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک منہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ منہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرماں دھارن کیے ہوئے چوبیس منواچھر سروپنی بر دینے والی ابھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گاتیری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گاتیری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شاینی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنگری نیرت کون مین پوہان بلاستی بایبہ کون رودرانی الیشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنیوی اسطرح سب طرفون مین یہ رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے سو تو یہ جانگھون کی برنیم لسلی کی بھرگ ناف کی دیوسیہ چھاتی کی دہمنی رخسارون کی دھیمہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پر چودیات چوٹی کی پھر تت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار منہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار منہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی یوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار جانگھونکی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا نکار یہی ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چترتھا دھیاے مین ہردے گاتیری کیر
جمھا اتھرون بھنت ہے سنت نہ لاوہو دیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گاتیری کا کوچ تو ہمنے سنا اب گاتیری ہردے کے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے سب گاتیری جپنے کا پُن ہوتا ہے یہ سن نارائن جی بولے کہ اے نارد جی گاتیری ہردے اتھرون بید مین کہا ہے وہی ہم تمسے کہتے ہین

جو ریہہ سے رہیہ ہے پہلے براٹ روپ گاتیری کا دھیان کرے جو بید ون کی ماتا ہے پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان کرے جب اٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دیہہ کو گاتیری روپ دیکھے تو اپنے دیہہ مین بھی گاتیری مین بھی بھاونا کرے جس سے نہین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہو جا ینگے یے اپنے شریر مین ان دیوتون کی بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گاتیری مین ملجاتا ہے اس گاتیری ہردے کے ہم یعنے ناراین رکھ ہین گاتیری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین یہ کہہ پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دونون انکھون مین اشونی کمار سندھیا ہے ہونٹھون مین اگن منہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسن باز ونین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین آکاس ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین ٹبرے گیانی پر جاپت کیلاس اور ملیا چل جانگھون مین بشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین کوشک رانون مین تر پانونین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور خون مین رت پلک بھاپنے مین برس سورج چندرمان رات دن پرورد بیہ ہزار آنکھونمین ہین اونگ تت سو ترب نیم کو نمسکار ہے جو مشرق مین طلوع ہے اُسکو نمسکار ہے صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہے صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے ہین اور شام کے وقت سمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہے اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہے اواچ بچن کہنے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہے اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہے اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہے اسادھیہ دان سے پوتر ہو جاتا ہے اور سینکڑون برے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے پوتر ہوتا ہے اور برہم چاری ہوتا ہے اس گاتیری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہے اور ساٹھ ہزار گاتیری جپکا پھل ہوتا ہے آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہے جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارایننے کہا ہے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین گاتیری سستوتر | سدھینک جا سون لہت یا گھی او سکہ گوتر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گاتیری ہردے آپنے بیان کیا اب گاتیری استوتر سنایئے نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہے سندھیا گاتیری ساوتری سرستی براہمی بیشنوی ودری رکتا سو تیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال سروپنی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور منیون سے جنتا کی جاتی ہو براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہو سرستی جر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جنون مین بھرمتی ہین ساوتری رود ر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جانداروں کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیونکی

پریت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تمھین ہو جو کہ آنند
کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہین وہ یہ ہین - برینیا - بردا - برشٹا - ہر برنی - گرشٹا - سبرانا - براروہا - نیل گنگا - سندھیا - سو چھیا
بھوگ دا - مرت لوک مین بھاگیرتی - پاتال مین بھوگ وتی - سرگ مین سیتا یہ تینیون لوک مین رہنے والی دیبی تینیون استھانون مین موجود ہین
بھور لوک مین دھارن کرنے والی تمھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تمھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جنمی تپو لوک
تیسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا - برہم لوک مین گایتری - رودر لوک مین گوری جو مہادیو جی کے آدھے انگ
مین رہتی ہین اہم مہان پرکرت تمھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپنی تمھین ہو اسلیے پر پرا پر با شکت تمھین گائی جاتی
ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینیون تمھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیپکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کانیری گومتی
چندر بھاگا تبستاہ سرستی گنڈکی تپنی کرتو یا بتیروتی یہ سب تمھین ہو اٹا پنگلا سکھمنا - گاندھاری جھوا - پوکھا پوکھا المبکھا گھو سنکھنی پران اہنی
یہ شہر مین رہنے والی ناڑیان تمھین ہو ہردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سُپن شکت تالو مین سدادھارا ابرون کے بیچ
مین بندو مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آسن کرنے والی پرا تما روپنی تمھین ہو برہم رندھر مین منومئی اور
اور بہت کہتے سے کیا ہے جگتی ترے مین جو کچہ ہو وہ سب تمھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے -

چوپائی

یہ ستوتر کہا مُن توہی
سندھیا سمے پڑہ بھو وہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک
سندھیا پڑھے جو بہی مُن نایک
لہے اتر پتر دھن ہینا
دھن پاوے سب بھانت پرپینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر
سکل جوگ پھل لہے پُریت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا
انت موچھ پاوے پچھو الا
اسنان کال تیسون کرت یاہی
جہان کہون پڑھی ہین سب تاہی
سندھیا تُمھن کیر پھل ہوئی
ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تیہی بھگت سہت سُنے پرانی
پاپ مکت ہوے سب سکھ کھانی

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہب شٹھ ادھیائے مین گایتری کر نیک
سہسر نام استو تر تاہ سنو ہوے بھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پورانون کا رہسیہ آپ کے مکھ سے سُنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہے برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہوتا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کر کے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھا بہت اچھا تمنے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گاتیری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین ہرسٹ کے شروع مین جو برہما جی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گاتیری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین —

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तांस्त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमाम्॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे

ٹیکا

॥१॥

سُرخ سفید ہرے نیلے دُھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر بیٹھی ہاتھ مین کُنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اُور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گاتیری کو بھجتا ہون —

اب اکارادی نیتیس[३٣] نام کہتے ہین اچنت لچھنا — ابکیتا — ارتھ ماترا مہیشری — امرتا رنوید ہیتھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا — اچرا اجا اپرا ادھرما اچھ سوتر دھرا ادھرا اکارا دچھ کارانتا ارکھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کاشا انجنا دنواسنی ادتی اجپا اُبدیا اربندن بھچھنا انتر بیبتھا ابدیا دھونسٹی انتر انکا اجا ج تمھا اور اسا اربندن نیہانتا — اردھ ماترا ارتھ دانگیا ارمنڈل مردنی اُسر گری اماواسیا الچھمی نتیہ جارجتا اکارادیا بائیس[२२] نام آدِ لچھمی آدشکتی اکرتی آتیا ننا آدتیہ پدوی چارا آدتیہ پر سیوتا آچارجا آدونتا آچارا آدِ مورت نواسنی آگنیئی آمری آدیا آرا دھیا آسنستھنا آدھار نلیا آدھارا آکاشنا تر نواسنی آدیا چھر سما جُکتا انترا کاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنترا دھوانت ناشنی — اکارادنام تیرہ[१३] نام اندرا اشٹُدا اشٹا اندیورن بھچھنا اراوتی اندر پد اندرانی اندروپنی اچھو کو دنڈ سنکتا اکھو سندھان کارنی اندر نیل سما کارا اڑا پنگل روپنی اندراچھی — ایکار کے دونام — الشری دیبی ایہا تریہ بہر جتا — اُکار کے آٹھ نام اُما اُکھا اُڑ نیہا اُردا رک پھلد نتا اُڑ پیا اُڑمتی اُڑپا اُڑدھیہ گا — اُوکار کے پانچ نام — اوردہ اوردہ کیشی ادھا دھوگت بھیدنی — اوردہ باہیو پریا — اودرم بلا مالا — واگرنتھ دائینی — رکار کے تیرہ نام — رت رکھ رِتُ متی رِکھ دیو نمسکرتا رگبید ا — رن ہرتری — رکھ منڈل چارنی — ردھ دا — رت مارگا ستھا — رت دھرا — ست پردا — رگبید نلیا رجوی — لکا اور لُرکا وغیرہ چھپے ہوئے ہونیکے سبب نہین کہے اگرچہ آگے بیان کرینگے لُبت دھرم پرورتنی — لونار بر سمجھوتا — لوناد بر سمجھوتا لوتا دُکھ ہارنی — ایکار کے چار نام — ایکا چھر — ایک ماترا — ایکا ایکے کنشٹنا — ایکار کے تین نام — ایندری — ایراو تارو ڑھا — ایہ کا مشمک پردا — اوکار کے چار نام — اونکارا — اوکھدی اوتا — اوت پروت نواسنی — اوکار کے تین نام — اوربا — اوکھد سمپنتا — اوپاسن پھل پردا — انکار اِدایک اندہند لستھادبی — آہکار سنور وپنی — ککار کے اونہتر نام کاتیاینی — کال راتری — کاماچھی — کام سُندری — کملا — کامنی — کانتا — کامدا — کل کنٹھنی — کر کمبھ استن بہرا — کربیر سُباسنی — کلیانی — کنڈل وتی — کرچھیتر نواسنی — کربند والا کارا — کُنڈلی — کمُدالیا — کال جہوا — کرالاسیا — کالکا — کال روپنی — کمنیا گُنا کانتی — کلادھارا — کمدوتی — کوشکی کملا کارا — کام چار پربھنجنی — کوماری — کرُنا پانگی — کگُونتا — کرپریا — کیسری — کیشونتا — کدمب کُسم پریا — کالندی — کالکا — کانچی — کلشودبھو — سنستنا — کام ماتا — کرت منی — کام روپا — کرپاوتی — کماری — کُنڈ نلینا — کراتی — کیر باہنا — کیکئی — کوکلالاپا — کیتکی — کُسم پریا — کمنڈل دھرا — کالی — کرم نرمول کارنی — کل ہنس گتی — کچھپا — کرت کوتک منگلا — کستوری تلکا — کگرا — کرینیدر گمنا — کُھو — کرپور لیپنا — کرشنا — کپلا — کھراشریا — کوٹستھا — کدھراکیرپرادا — گمھتھا

کھکار کے گیارہ نام ۔ کھڑگ ۔ کھیٹ کرا ۔ کھربا ۔ کھیچری ۔ کھگ باہنا ۔ کھٹوانگ دھارنی ۔ کھیاتا ۔ کھگ راجو پر ستھتا ۔
کھلگھنی ۔ کھنڈت جرا ۔ کڑا کھیان پرداینی ۔ کھڑینند وتلکا ۔ گکار کے چھتیس نام ۔ گنگا ۔ گنیش ۔ گروپوجتا ۔ گایتری ۔ گومتی ۔
گیتا ۔ گاندھاری ۔ گان لولپا ۔ گوتمی ۔ گامنی ۔ گاندھا ۔ گندھرپا پرسیوتا ۔ گوبند چرنا کرانتا ۔ گن تریہ بیبھاوتی ۔ گاہری ۔ گھوری
گوترا ۔ گرلنیا ۔ گھنا ۔ گمی ۔ گھاداسا ۔ گنوتی ۔ گرپاپ پرناشنی ۔ گروا ۔ گنوتی ۔ گھیا ۔ گوتیویا ۔ گن داینی ۔ گرجا گھوہ ناتگی ۔ گرڑ
دھوج ولبھا ۔ گربو بھارنی ۔ گود ۔ گوکلستھا ۔ گدادھرا ۔ گوکرن تلیا سکتا ۔ گھیہ منڈل ورتنی ۔ گھگار کے چودہ نام ۔ گھرما ۔ گھندا
گھنٹا ۔ گھوردانو ۔ مروتی ۔ گھرن نترمتی ۔ گھوکھا ۔ گھن سمپاوداینی ۔ گھنٹا رو پریا ۔ گھرانا ۔ گھرن سنتشٹ کارنی ۔ گھنار منڈلا ۔
گھورنا ۔ گھرتاچی ۔ گھن ۔ بیگنی ۔ گیکار کا ایک نام ۔ گیان دھاتومئی ۔ چکار کے اونچاس نام ۔ چرچار چرچتا ۔ چاڑ ہاسنی ۔ چپلا ۔
چنڈکا ۔ چترا ۔ چترالیہ بھوکھتا ۔ چتربھوجا ۔ چارودنتا ۔ چاتری ۔ چرت پردا ۔ چولکا ۔ چترلبستر انتا ۔ چندرمہ ۔ کرن کنڈلا ۔ چندرہاسا ۔
چارداتری ۔ چکوری ۔ چندرہاسنی چندرکا چندردھاتری ۔ چوری ۔ چورا ۔ چنڈکا ۔ چنچد باگیانی ۔ چندرچوڑا ۔ چوڑنہاسنی ۔
چارچندن ۔ چارچندن لیتانگی ۔ چنچامر بنجیا ۔ چارمدھیا ۔ چارگتی ۔ چنڈلا ۔ چندررونیی ۔ چارہوم پریا ۔ چاربا ۔ چرتا ۔ چکر باہکا
چندرمنڈل مدھیتا ۔ چندرمنڈل درپنا ۔ چکرباکستنی ۔ چیشٹا ۔ چترا ۔ چار بلاسنی ۔ چت سروپا ۔ چندروتی ۔ چندرما ۔ چندن پریا
چودیتری ۔ چرپرگیا ۔ چاتکا ۔ چارہیتکی ۔ چھکار کے چودہ نام ۔ چھترپاتا ۔ چھتردھرا ۔ چھایا ۔ چھندہ ۔ پرچھدا ۔ چھایادیبی ۔ چھدنکھا
چھیندری ۔ لبسوتی ۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا ۔ چھدرو پدرو بھیدنی چھیدا ۔ چھیترلیشری ۔ چھننا ۔ چھرکا ۔ چھیدن پیا
جکار کے چوالیس نام ۔ جلنی جنم رہتا ۔ جات بھیدا ۔ جگت متی ۔ جانہوی ۔ جٹلا ۔ جتیری ۔ جرامرن برجتا ۔ جمبودیپ وتی ۔
جوالاجتینی ۔ جل سالتی ۔ جیتندریا ۔ جیت کرودھا ۔ جتاسترا ۔ جگت پریا ۔ جات روپ متی ۔ جیوا ۔ جانکی ملکتی ۔ جراجنتری
جھوتنیا ۔ جگت ترے ہتیشنی ۔ جوالاکھی ۔ جیوتی ۔ جورگھنی ۔ جت لبٹپا ۔ جتاگرانت مئی جوالا ۔ جاگرتی ۔ جوردیوتا جلوتی
جلدا ۔ جیشٹا ۔ جیاگھوشا سپھوٹ دنگمکھی ۔ جمبھنی جرمتھنا جرمبھا ۔ جولن مانکیہ کنڈلا ۔ جھکار کے چار نام ۔ جھنجھکا جھن جھن گوشک
جھنجیامارت بیگنی ۔ جھلکی بادیہ کشلا ۔ نیکار کے دو نام ۔ نیکاروپا ۔ نینھجار ۔ ٹکار کے چھ نام ۔ ٹنک بان سما جکتا ۔ ٹنکنی ۔
ٹنک بھیدنی ۔ ٹنکی کن کرتا گھوشا ۔ ٹنکنیہ مہورسا ۔ ٹنکار کارنی دیبی ۔ ٹھکار کا ایک نام ۔ ٹھ ٹھ شبدن نادنی ۔ ڈکار کے
اٹھ نام ۔ ڈامری ۔ ڈاکنی ۔ ڈمبھا ۔ ڈنڈ ماریک نرجتا ۔ ڈامری تنترمارگستھا ۔ ڈمرو مرناوتی ۔ ڈنڈیرلیسبھادھو مبھہ کست کریرا
لی پراین ۔ ڈھکاہیتا ۔ ڈھل برجا ۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیانا ۔ نروپما ۔ نرگنا ۔
ڈھکار کے تین نام ۔ ڈھونڈ ھگنیش جننی ۔
ترپاندی ۔ تکار کے باسٹھ نام ۔ ترگن ترپدا ۔ تنتری ۔ تلسی ۔ ترن ترکرم پدکرانتا ۔ تربیہ پدگامنی ۔ ترنادتیہ سنکاسا ۔ تامسی
تہنا ۔ ترا ۔ ترکال گیان ۔ تمیتا ۔ تربلی ۔ ترلوچنا ۔ ترشکتی ترپرا ۔ تنگا ۔ ترنگ بدنا ۔ تمنگل گلا ۔ تیرا ۔ ترسروتا
تاسروتا ۔ تامسادنی ۔ تنترنترلشیش اگیا ۔ تنومدھیا ۔ ترلبٹپا ۔ ترسندھیا ترستنی ۔ لوکھاسنستھا ۔ تال پرناہنی ۔ تاٹنکنی
توکھاراجھا ۔ تھناچل باسنی ۔ تنتوجال سماجکتا ۔ تاراہار اولی پربا ۔ تل ہوم پریا تیرتھا ۔ تمال کسمار کرتی ۔ تارکا ۔ ترجتا
تنوی ۔ ترشکو پرہارتا ۔ تلودری ۔ تروبھاشا ۔ تانک پربہ بادنی ۔ ترجتا تتری ۔ ترشنا ۔ تربدہا ۔ تناکرنی ۔ تپت کانچن
سنکاشا ۔ تپت کانچن بھوشنا ۔ ترے یمبکا ۔ ترورگا ۔ ترکال گیان داینی ۔ ترتپا ۔ ترپندا ۔ ترتیا ۔ تامسی ۔ تمبر ستھتا ۔ مارکھ کھیکیا

ترگنا کارا۔ تربھنگی۔ تنو ہلر۔ تھکار کے تین نام۔ تھا ٹکاری۔ تھار و آتھا نتا۔ دکار کے ستائیس نام۔ دوہتی دین تبلا۔ دانوانت کاری
درگا۔ درگا ئسرن نبرہنی۔ دیو رہیت۔ دوار اتری۔ درو بدی۔ دند بھنا۔ دیو یانی۔ دراو اسا۔ داردرا
بھیدنی۔ دوا۔ دا سودری۔ دواد پتیا۔ دگبا سا۔ دگو موہنی۔ دند کار نیہ تلیا۔ دنڈنی۔ دیو پوجتا۔ دیو بندیا۔ دوکھ داد نشینی
دانوا کرتی۔ دیناناتھ استفنا دیچھا۔ دیوتا دسرونپ۔ دھکار کے بیس نام۔ دھاتری۔ دھنردھرا۔ دھنو۔ دھارنی۔ دھرم چارنی دھال
دھرادھرا دھار۔ دھندا۔ دھان دوہنی۔ دھرم شیلا۔ دھنادم بھیا۔ دھنوربید لبشاردا۔ دھرتی۔ دھنیا۔ دھرت بدا
دھرم راج پرباد ہروا۔ دھوماوتی۔ دھوم کیسی۔ دھرم شاستر پرکاشنی۔ نکار کے بچپن نام۔ نندا۔ نند پریا۔ ندرا۔ نرنتا۔
نند نا تمکا۔ نربدا نلنی۔ نیلا۔ نبکنٹھ۔ سماشریا۔ نارائن پریا نتیا۔ نرملا۔ نرگنا۔ ندھی۔ نرادھارا۔ نرو ہیا۔ نتیہ شدھا
نرنجنا۔ نادبند وکلا نتیا۔ نادبند وکلا تمکا۔ نرسنگھنی۔ نگ دھرا۔ نرپ ناگ بھوشتا۔ نرک کلیش شمنی۔ نارائن بد وبھوا
نرودیا۔ نرا کارا۔ ناردپریہ کارنی۔ ناناجیو نسما اکھیانا۔ ندھوا۔ نرملا تمکا۔ نوسو تردھرانبتی۔ نرو بدرو کاسنی۔ نندجا نو تنا۔
دھیا۔ نیمکھارن باسنی۔ نونیت پریا ناری۔ نل جیموت نسونا۔ نمکھنی ندی روپا۔ نیل گرپوا لشتیری۔ ناماولی۔ نشمیکنی۔ ناگ
لوک نواسنی۔ نو جمبھو۔ ندپرکھیا۔ ناگ لوکادہہ دیوتا۔ نو پورا کانت چرنا۔ نرجیت پرمودنی۔ نمگنا۔ نرکت نبیا۔ نرگھات
سم نسونا۔ نند نودیان سنلیا۔ نرہیو ہو پرچارنی۔ پکار کے ایک سوچھبیس نام۔ پاربتی۔ پرمودارا۔ پربرہما تمکا پرا۔ پنچ کوش نرکیا
پنچ پاتک ناسنی۔ پرجت بدھا نگیا۔ پنچکا۔ پنچ روپنی۔ پورنما۔ پرا۔ پریتی۔ پرتیجہ۔ پرکاسنی۔ پورانی۔ پورکھی۔
پنیا۔ پنڈریک پیچھنا۔ پاتال تل ترلگنا۔ پرتیا۔ پربت۔ پوردہنی۔ پادنی۔ پادسہنا۔ پیشلی۔ پوناشنی۔ پرجاپت شری کوا
پرتیسبتن مندلا۔ پدم پریا۔ پدم سنستھا۔ پدماچھی۔ پدم سمبھوا۔ پدم ترپر۔ پدم پدا۔ پدمنی۔ پریہ بھاکھنی۔ پاشش۔ پاش نیرکنتا۔
پرندہری۔ پوہ باسنی۔ پشکلا۔ پورکھا پربا۔ پارجات سم پریا۔ پت برتا۔ پوترانگی۔ پشپ ہاس پرانیا۔ پرگیا دتی شنا۔
پوتری۔ پترپوجیا۔ پیسنی۔ پدپاش دھرا۔ پکتی۔ پترلوک۔ پرداہنی۔ پرانی پنیہ شیلا۔ پرن تارت بناسنی۔ پردیومن جننی
پشٹا۔ پتامہ۔ پرگرہا۔ پنڈریک پرادرسا۔ پنڈریک سماتنا۔ پرتھو جنگھا۔ پرتھو بھوجا۔ پرتھو پادا۔ پرتھو دری۔ پروال۔
سوبھا۔ پنگاچھی۔ پیت واسہ۔ پرجا بلا۔ پرواسا۔ پشٹی دا۔ پنیا۔ پرشٹھا۔ پرنو اگتی۔ پرکاشٹا۔ پرلشیانی۔ پادک دیونی
پن بھید رالپشپ ہاسا۔ پرچھیدا۔ پرتھودری پیت انگا۔ پیت بسنا۔ پیت سیجا۔ پشاچنی۔ پیت کریا۔ پشا چکھنی۔ پاٹ لاچھی
پٹ کریا۔ پشا چکھنی۔ پاٹ لاچھی پٹ کرپا۔ پنچ بھچھیہ پریاچارا۔ پوتنا۔ پرن گیاتنی۔ پناگون ہدہستھا پن تیر تھ نکھیونا۔ پنجانگی۔
پراپتی۔ پرم الہد کارنی۔ پشپ کاند سنہتا پوکھا۔ پوکھتا کھل لشٹیا۔ پران پریا۔ پنچ شکھا۔ پنگو پرشاہنی۔ پنچ ماترا تمکا۔
پرتھوی بتھکا۔ پرتھو دوہنی۔ پوران نیائے میمانسا۔ پاٹلی۔ پشپ گندہنی۔ پن پرا۔ پارواتری۔ پرپار گیک گوچرا۔ پروال بھو بھا
پورناشا۔ پرنوا پلوودری۔ پھکار کے سات نام۔ پھلنی۔ پھلدا۔ پھلگو۔ پھوتکاری پھل کا کرتی۔ پھیند۔ پھوگ شینا۔
پھن منڈل منڈتا۔ بکار کے ترپن نام۔ بال۔ بالا بھوشتا۔ بالاتپ بنہا انشکار۔ بل بھدر پریا۔ بندھا۔ بڑدا بدہ۔
سنستا۔ بندی دیبی۔ بلوتی۔ بڑشگھنی۔ بل پریا۔ باندہوی۔ بودھتا۔ بدھی۔ بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھا کارا
براہمی۔ برہمن دیوتا۔ برہسپت استا۔ برندا۔ برندا بن بھارنی۔ بالاکنی۔ بلاہارا۔ بل باسا بھو دکا۔ بھونیترا۔ بھوبدا

بھوگرنا۔ نانسکا۔ بھو بابھوجنا۔ پنچ روپنی۔ بہوروپنی۔ بندنا دکلالتیا۔ بندونا وسروپنی۔ بدھ گودھا نگلی ترآتا۔ بدریاشرم باسنی۔ سبرنداکا
بربہت اسکندھ۔ بربہتی بان پاتنی۔ برندادچھیا ہنتا بنتا بھوبکرا۔ بدھ باسناسنیا۔ تلبوتیرتلسہتا۔ بودھ دروسن جاداسا۔ برستھا
بندودرپنا۔ بالا۔ باناسن وتی۔ بڑوانل ہیکینی۔ برہمانڈ بھرنستھا۔ برہم کنکن سوترتی۔ بھکارکے اونتالیس نام۔ بھوانی۔ بھیشین وتی۔ بھادنی
بھوہارنی۔ بھدرکالی۔ بھجنگاجھی۔ بھارنی۔ بھارتاشیا۔ بھیروی بھیشناکارا۔ بھوتدا۔ بھوت مالنی۔ بھامنی۔ بھوگ نرتا۔
بھدردا۔ بھوربکریا۔ بھوت ورسابھرگاتا۔ بھارگوی۔ بھوسرار جتا۔ بھاگی رتھی۔ بھوگ وتی۔ بھونستھا بھی ہگورا۔ بھامنی۔
بھاکا۔ بھادنی۔ بھوبردچھنا۔ بھرگاتمکا۔ بھیم وتی۔ بھوبندھ موچنی بھجنیا۔ بھیم دھاتری۔ بھنا بھونتیسری۔ بھجنگ۔ ملیا۔ بھیا۔
بھورندا۔ بھاگ دہنیی۔ مکارکے چون نام۔ ماتا بایا۔ مدھومتی۔ مدھوجھوا۔ مدھوپریا مہادیبی۔ مہابھاگا مالنی۔ مین لوچنا۔ مایاتیتا
مدھومنی۔ مدھومانسا۔ مدھودھروا۔ مالوی۔ مدھوسمبھوتا۔ متھلاپورواسنی۔ مدھوکیٹبھ سنگھرتی۔ میدنی۔ میگھ مالنی۔ مندودری
مہامایا۔ متھیلی۔ مشرن پریا۔ مہالچھمی۔ مہاکالی۔ مہاکینا۔ مہیشری۔ ماہیندری۔ میروتنیا۔ مندار۔ کسمارچنا۔
منجو۔ منیجر۔ چرنا۔ موجھدا۔ منجو بھاکھنی۔ مدھوردراوتی۔ مدھ املیا۔ ملیانوتا۔ میدھا۔ مرکت شیاما۔ ماگدھی۔ مین کامچا۔
مہاماری۔ مہابیرا۔ مہاشیاما۔ منوستتا۔ ماترکا۔ مہر ابھاسا۔ مکند پدبکرا۔ مولادھارسہتا۔ مگدھا۔ من پورک باسنی۔ مرگاچھی۔ مہکھاروڑھا
۔مہکھاسرمردنی۔ یکارکے بیس نام۔ یوگاسنا۔ یوگ گمیا۔ یوگا۔ یوبن گاشریا۔ یونبی۔ یدھ مدھستھا۔ یمتاریگ
دھارنی۔ یچھنی۔ یوگ نکیلا بچھراج۔ یرسوتنی۔ یاترا۔ یان بدھا یکتا۔ یدوہنس سمدبھوا۔ یکاراد ھکارانتا۔ یجکھی۔ یگیہ روپنی۔ یامنی
یوگ نرتا۔ یاتودھان بھنگری۔ رکارکے ستائیس نام۔ رکمنی۔ رمنی راما۔ ریوتی۔ رینکا۔ رت۔ رودری۔ روورسپاکا
۔رام ماتا۔ رت پریا۔ روہنی۔ راج داری وا۔ راماجیو۔ لوچنا۔ راکیشی۔ روپ سمپنا۔ رکت سنگھاسنسہتا۔ رکت ماتا
مبردھرا۔ رکت گندھا تولپنا۔ راج ہنس۔ سماردرڑھا۔ رتا۔ رکت مل پریا۔ رمنیہ۔ یگادھارا۔ راجتا کھل بھوتنا۔ رُرجرم پری جانا
۔رتھنی۔ رکت مالکا۔ راگیشی۔ روگ شمنی۔ راولی۔ روم ہرکھنی۔ رام چندرپداکرانتا۔ راون چھیدکارنی۔ الکت پتر پرچھنا۔
رتھنا۔ رکم بھوسنا۔ لکارکے تیرہ نام۔ لجیادھ دیوتا۔ لولا۔ للتا۔ کنگ دھارنی۔ لچھمی۔ لولا۔ لپت بکھا۔ لولنی لوک لیشرتا۔
لمبودری دیبی للتا لوک دھارنی۔ وکارکے ستائیس نام۔ بردا۔ بندتا۔ بدیا۔ بشنوی۔ بملاکرتی۔ باراہی۔ برجا۔ برکھا۔ برلچھمی
بلاسنی۔ بنتا۔ بیوم مدھستھیا۔ بارجاسن سنستھا۔ بارنی۔ بینو سمبھوتا۔ بیت ہوترا۔ برہنی۔ بایومنڈل مدھستھا۔
بشن روپا۔ بدھ کرپا۔ بشن بینی۔ بشن ہتی۔ بشالا لچھمی۔ بندھرا۔ بام دیوپریا۔ بیلا۔ بجرنی۔ بس دوہنی۔ بیدااچھربری
تانگی۔ باجپیہ۔ بھل بردا۔ باسوی۔ بام جنبی۔ بیکنٹھ نلیا۔ برا۔ بیاس پریا۔ برم دھرا۔ بالمیک پرسیوتا۔
شکارکے اونتیس نام۔ شاکمبھری۔ شوا۔ شانتا۔ شاردا۔ شرناگتی۔ شانتودری۔ شبھاچارا۔ شمبھاسرمردنی۔ شوبھاوتی
شواکارا۔ شنکرادھ شریرنی۔ شوتاسبھا شیاشہراپسرسندھان کارنی۔ شراوتی۔ شراندا۔ شرجیوتسنا۔ شبھانتا۔ شربھا
شولنی۔ شدّھا۔ شودری۔ شنک ماہنا۔ شری متی۔ شری دھراندا۔ شرونانندا ابتی۔ شربانی۔ شروری مبدیا۔
کھکارکے پانچ نام۔ کھنکہ۔ پریہ کارنی۔ کھڑنگ روپ سمتی۔ کھڑدھار استھنا۔ دیبی۔ کھڑبھاکھا۔ کھورٹ پریا۔ سُراسُر
نمسکرتا۔ سکارکے ستائیس نام۔ سرستی۔ سداادھارا۔ سرب منگل کارنی۔ سام گان پریا۔ سوبھچا۔ ساوتری

سام سمبھوا۔ سرب باسا۔ سدا نندا۔ ستنی۔ ساگرامبرا۔ سرب شُرج پریا۔ سدھی۔ سادھو بندہ پدکرنا۔ سپترگھ منڈل گتا۔ سوم منڈل باسنی۔ سربگیا۔ سانندر کرنا۔ سماہ نادھک برجتا۔ سربونگار سنگ ہینا۔ ست گنا۔ سکل اِشٹ دا۔ سرسوا۔ سوبج تنیا۔ شکیشی۔ سوم۔ سنگھتی۔ ہکار کے چار نام۔ ہرنیہ۔ ہرنا۔ ہرنی۔ ہرہنکاری۔ ہنس باہنی۔ کشکار کے تین نام کشوم بستر پری نانگی۔ کشیرادیبی تنیا کشما۔ یہان تک ہزار نام ہوگئے۔ اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین۔ گاتیری۔ ساوتری۔ سارستی۔ سرستی بید گربھا۔ برارو ہا۔ سری گاتیری۔ پرامبکا۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیر کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پُن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اشٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی۔

چوپائی

یہ رہسیہ گُہیہ سون گُھتک — مہا پوترپن پرشد ہیک
ندھ پر دیھیر دلدر نہ کاہین — سوچ پرو ہجچھ من ماہین
سکل کام کامن کو دیئی — روگی روگ نکت کر لیئی
بندھن رہت بدھ پن ہوئی — سُراپان کے رت اکھ کھوئی
شُوَرن چور دوج ہتیا کاری — گرو تلپگ کنہہ ہر اکھ ہاری
است پرتگرہ کا رک جوئی — بھچھیا بھچھ کھات جو ہوئی
اروپا کھنڈ مکھ جو پایا — تنہسے چھوٹت نرنج دایا
نارد یہ رہسیہ مین گاوا — برہم سیجیہ سنت نرپاوا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سبتا دھیاے مین دیچھیا کر بدھان — سکل بھانت چیت لاے کے سنیو لوک سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور سریشٹھ ہے اب ہمکو دیچھیا کا حال سننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدھ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس استری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نہ رہے اُسکا بدھان مفصل کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے سُنو اچھے سکھیون کے لیے دیچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہو سکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اُسکا نام دیچھیا رکھا ہے جو اچھا گیان دینی اور پاپون کا ناس کرنی ہے کیونکہ دیچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے بست شدہ چاہئین جس دن دیچھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کر نہا دہو اور موافق طریقے کے

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منڈپ
بننے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دکھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب بہی مرچتبا کر سب کمین پوجا کر دیوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اُسی سے
انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ
مین پرویس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہما جی کی پوجا کرے اُسکے پیچھے پنچ گبیہ بنا کر وہ جگیہ
کے استھمبھ تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کر کے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کر کے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بکھیر دے
پھر کشکی بڑھنی سے بُہار ڈالے پھر بُہور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پنیاہ واچن کر کے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون انھین خوش کرے اور لان لاوا وغیرہ کے اوپر جھاڑو دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منھ کر
جو منتر سنا ناہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دینا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے منھ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پانون مین شکت
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہ سر مین نیاس کرے اسیطرح
آنتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھڑنگ نیاس کرے انگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شرسے سواہا شکھاے ئے وشٹ
کو چاے ہم نیتر تریاے ووشٹ استرایے پھٹ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہو تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دھنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ
دہنے مین ایشریہ منھ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرماے نمہ ناف مین براگیاے نمہ وہی بغل مین اگیاناے نمہ اور
انیشریاے نمہ ہم کے دھرم وغیرہ پادھین ادھرم وغیرہ انگ اُس ہم یعنی پلنگ کے بستر پر اننت کا نیاس کرے اُس اننت مین پرپنچ
کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے اُنکی کلا مختصر بیان
کرتے ہین سورج کی توبارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے اُنکے اوپر ستو وغیرہ گنون کا نیاس کرے
اور آتما انتر آتما - پرماتما - گیان آتما - انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے - انگ آتماے نمہ یہ کہ کہ آسن کی پوجا کرے آسیر
پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مدرا دکھاوے جس مدراون کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہو پھر اپنے بائین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولا کار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھوون کون
مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کو
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلاے دس کلاتنے ڈ گا مے برتم استھاپیاے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے
تن کی استھاپن کا منتر ہو آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاؤن کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھکر

سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسورج منڈلاے دوادش کلاتمنے درگا دیرتھ پاتر لیے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھاے نمہ یہ منتر کہہ سنکھہ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلاتمنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھر دے اُسپر چندرمان کی سُولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلاتمنے درگا دیبر بھار گھیا مرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے کُش مُدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ نیاس کرے اور اُدُر
ہرداس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدرا سے ڈھک دے آسکے دہنے طرف سنکھ کی روکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سر تو بھدر چکر لکھکر جڑھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر کشنادھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سُرخ تاگے کے ڈورے سے اُسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندہ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے بیٹھ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل کٹھل اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہیے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سُرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور رتنا بھرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندہ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندہ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور۔ اور شیر۔ چندن۔ شکر۔ اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھاوے جو جو چیز نیبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے سانگ دیبی کی پوجا کرے پھر بشن دیو کرے اُسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک کچھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس کھیر سے ہنے پھر اور ساکلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندہ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھاوے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے گلری وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیچ ادبچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر ایشان کون مین کر کری
دھر اُسپر درگا کی پوجا اواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ کیے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سودے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے پیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ انگ دیبی
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندہ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتواسنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کامانر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
رم بیج کہ اُسمین اونکار کہکر سات مرتبہ جنین پوجت کرے تب گرو۔ گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اگنٹھ
کرے اسطرح گندہ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرا دے ۔ ہن ہن دہ دہ پچ پچ سر بکیا گیا ہدیہ سواہا۔ اس منتر سے

اگن کُنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے۔

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णं वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھڑنگ نیاس کرے انگ یہ ہین سہسرارچ۔ سوست پورن اور تنشٹھ پورتھ۔ دھوم بیاپی ہے۔ جچو۔ دھنور دھر۔ یہ کھڑنگنگ نمہ سوا ہا دشٹ۔ وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر بدپاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیچے پھر بغل مین کُشا بچھاوے پھر ترکون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اُسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے۔

منتر

वैश्वानरस्ततो जातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष परम्प्रोक्तं सर्व्वे कर्म्माणि साधय ॥ २ ॥

دوکونون کے بیچ۔ ہرنیا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرشنا۔ سُپربھا۔ بھورُوپا۔ اَتِ رکتا۔ یہ سات اگن کی جھوا ہین اُنکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو۔ جات بیدھ جھوہیہ۔ باہن اشو ودسج سنگیہ۔ بلشواتر۔ کوتار۔ زبانین لنشومکھ۔ دیومکھ۔ انکے پوجن کا منتر۔ اونگ اگینے جات بید سے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اُسکے سُروا اور گھی سنسکار کر ہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے۔ گھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے۔ اونگ اگنے سواہا۔ وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوما بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر دہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھو سواہا اونگ بھُوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھر نین مرتبہ پہلے کہے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر کربھا دھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے وہ سنسکار یہ ہین۔ گربھا دھان۔ پنس بن۔ سیمنت۔ اُنین۔ جات کرم نام کرم۔ لنشکاسن۔ آن پراسن۔ چوڑا کرم۔ برت بندھ۔ مہا ناتم برت او بیکھد برت گودان دا۔ یہی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شبھو پاربتی کی پوجا کر لبسرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہٹنے پھر ایک ایک اورون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہا گنیش کے منترون سے اگن مین ہیٹھ کی پوجا کر سُنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مُکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی سمجھے نام سے ہنے آس ہون سے اگن اور بلائے ہوئے دیوتا واحد ہو جاتے ہین پھر ایک دیوتا کے بھوت جانے تو کھڑانگ دیوتاون کے نام سے ہون کرے اسطرح ہوم اوپس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر دیبی آبرت دیبی اگن ان سبکو خوش سمجھے اُسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کمنڈل ہاتھ مین لیے شُدھ چیت ایسے سکھیہ کو گرو کُنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو گل کے دیوتا سبھا سدون کو نمشکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہ مین جیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اُسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا انگو نکا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کر کے اُنکی شُدھی ہوتی ہر وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھادھوا یہ ہین اُنکی جنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانو مین کلا دھوا لنگ مین تتوادھوا ناف مین بھُوناد ہوا چھاتی مین برتادھوا پیشانی مین بدادھوا سر مین منترادھوا شاگرد کو کونچی

چھو کر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا پنے انگ ہین سدھ ہون اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہی - اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوانم سو وھیام سوا ہا ماس منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھٹہ ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلشن مین بسرجن کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو بسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو کھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلواوے پھر آنکھ کھول کر کشا کے دشتر پر بٹھاوے شکھ کی دنیہ مین بہوت سدھ کرے جو منتر دیتا ہی اُسکا نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی سے اسنان کراوے پھر بردہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندہ وغیرہ سے دیوتا اور سادھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سنا دے اُسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک سب لس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا شکت کراوے اور غریب و رفقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اُس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اوتم دھیا بدھ گایا	نارد من سب تمہین سنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج	بھج منیش جیہہ نمت رو درلج
انیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین	بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تنتر ریت منو دآنا	بیدک بیدریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے	سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین	سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب نج دیبی چرن سروجا	جیہہ بھج ہم نر برت سکھ کھوجا
کہت بیاس جنمیجہ پاہین	سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین	نارائن کہہ بیٹھے تھائین
سبلت نین بھگوتی دھیاوا	نارد ہو تپ ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اکہب اشٹادھیاے مین کہنو نیکہد یہ
کتھا سنہو یہی سکل جن سمجھیو بھید سو کہیہ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستریون مین اوتم برہمن

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکتی ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کانپتیہ کوئی کاپالک کوئی جین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپ نے مَن دویپ کی مہما بہت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہو کر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی تعجب
سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے ای راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اُسکے پیشتر مدو دیت ہوے جنھون نے ستو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جُدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہما سب سے زیادہ ہی یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سُمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جنکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرما ن بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بُلا کر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک ہین کچھ ہی
نہین یہ سُن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جاکر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سُن بایو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور
کُل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمھین جاکر
معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تو اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اِس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بےعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دنیہہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر اُسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ ای اندر مایابیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایابیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سگل دوپہری کے مانند رنگ لیے کڑوڑ سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرمان کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چترتجی مورت - برچھانسی - ابھے
آنکس لیے کوملانگی بھونیشری - بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین کیے چنبلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید استت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ (نازنین ۱۲)
من کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڑگڑا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جاے پیدایش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب
پرمانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پد تم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہی اور ہیرنگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ اِن دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اِس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرا شکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علحدہ نہین ہی جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاو سنا تمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انترمکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہرمکھا اوستھا ہی وہ تم شبد
سے پوجت ہوئی اُسی پھر مکرتمو روپ سے ستوگن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدمین رجوگن ہوتا ہی اور برہمالشن مہیش ترگنی مین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہی لشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دنیہہ لشن لنگ دنیہہ رودر کارن دنیہہ اور چوتھی ہم
اس سے علحدہ ہین جو تینیون گنون کی سامیاوستھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی اُسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہی پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت - پھر ہم سب جگت بنا کر اُسکے انتہ کرن مین پربیس کر جاتی ہین
اور جاندار کو اچھے بُرے کرم کرنے مین اُسکاتی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما لشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور جلتے اندر اپنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پُتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سربانمکا کو تم لوگ بُھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر
۶۰

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گایتری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا
سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گایتری اونکار ہر لیکھا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لشن جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہر اور
اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گایتری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گایتری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گایتری کے جپنے سے برہمن بچایا جاتا ہے

چوپائی

آن کرے کچھ چھپے نہ کرئی
تیہی تج ہر ہر دیکھیا لیہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو
دیبی پادکمل کی پوجا

گایتری جب نربھو ترئی
نرک جاہین تے نرتیہی دہین
گایتری جپ رت گت شوگو
کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے ۹ نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم منی کے شاپ
سون شردھا برہمنن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہر کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین
ہو سکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سُور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو
عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سُوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو
وہ گایتری بہت جپتے ہین سُنا ہر کہ وہان سُکال ہر کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گؤن
سمیت گوتم کے آسرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو
کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے
اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہر اور مین آپ لوگون کا داس
ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہر مین دھنّ ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے بڑے کام اچھے کام
ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھنّ کون ہر آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے
اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سر نیچا کرکے گایتری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پراتپرا تمکو نمسکار ہر بیاہرتی مہا منتر روپنی اُنکار روپنی
سامیا دستھا تمکا ہر نبکار روپنی تمکو نمسکار ہر سوا ہا سُدھا روپنی بھگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاؤن مین رہنے والی تمکو پرنام
ہر اسیطرح جب مُنی نے استت کی تو گایتری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُنی سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب
اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گایتری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ مُنی کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور
طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُنی چاہتے تھے سب گایتری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا
تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بُلاکر دیہ اور زیور وغیرہ پورن ماتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

سامگری سرواوغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آسرم پر ہمیشہ اُلساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا مُن کا
آسرم تنلوجوجن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑا اور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین تپا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کلپ برچھ ہی ہوے جو معزز ہوکر منور تھ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زلیست کی
امید کہان تھی اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگون
سے پورن پچھرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچمین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جاکر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جاکر گایتری کی اُستت
کر دیولوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پاتے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہسکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سکال ہوئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوے ۔ ہاے ہاے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گاے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہنگ ہنگ آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مرگئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گاے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہوجاو اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتسا
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور شُدھ بھسم مین اور شرتی اور سُمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور لاثانی
گیان نشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگن ہوتر سادھن مین گو دان اور پترون کے شرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پرائشچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپا لک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہوجاو والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہو اے
بدھنو بیچ راتر کام شاستر کپا لک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کُنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہی اور بھگوتی متعجب ہو بولی ای گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہی اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہی تب اسطرح دیبی کو پرنام کر اپنے آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے ای جنمیجہ جی اس سبب جب کرشن چندر جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے کوئی تپت مدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کونگ بودہ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے ای راجہ سب طرح وہ پرمیشری پوجا کرنے کے لائق ہی نرلشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہی جسکے بغیر نرک کو جاتا ہی اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوشکتی پرم پر استھان ہی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین برنن بید ہر کار	من دویپ کر جیہی سُنت دیبی بھگت لیسار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اونچے جو سرب لوک ہی اسیکا مُن دویپ بھی نام ہی جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے زیادہ ہی اس سے سرب لوک کہلاتا ہی اور آسے پیشتر ہی پرامبا مول پرکرت نے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سرشیٹھ بنایا ہی کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک بنایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین جو تینون لوکون کا چھتر ہی اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ بھر اُتم لوک ہی مُن دویپ کے چارون طرف بُہت جوجن لمبا اور اتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہی جسمین سینکڑون لہرین چلتین۔ اور سُرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجادن سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے سے آراستہ ہی اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہی جسمین طرح طرح کے سستر استر دھارن کیے نہایت نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دواریال کھڑے ہین جہان طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون بہانون کر کے گھسا جاتا ہی اور وہان نہایت آواز ہوتی ہی پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین اور دیوتون کے نوکر چاکر وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سنتا قدم قدم پر بیٹھے بانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہے
یہ بیچ مین پہلے والے مکان سے سو حصّے زیادہ ہے جسمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لکُل ۔ لودھ کرنکار ۔ سرسہ ۔
دیودار ۔ کچنال ۔ آنب ۔ بڑہل ۔ ہینگ کا درخت ۔ لونگ کپھرا ۔ پاڑلی ۔ مچگند ۔ پھلنی ۔ جکھنے بھلا ۔ تال مال سال ۔ کنکول ۔
ناگ بھٹک ۔ پُنّاگ ۔ بیل ۔ اشوکرن ۔ ہشت کرن ستال پرلی ۔ انار ۔ لنکا ۔ نبدہو جیو ۔ جمبھیر ۔ کٹ سرٗیا ۔ چمپا ۔ کنگ درم
کالا ۔ گرو ۔ چندن ۔ کھجور ۔ جوتھکا ۔ کھیر کا درخت ۔ کہدر ۔ املی ۔ کوانچ ۔ رُچک ۔ کرُنیا ۔ بیل ۔ تلسی اور ملکا دن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ ہن اور ہین جنمین طرح طرح کی سینکڑون باولیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہے اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی نُدیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھُنڈ کے جھُنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھُنڈون سے آراستہ ہے جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گاتے ہین اس کا نسیہ سال کے جنوب تامر سال ہے جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہے اِن دونون سالون کے بیچ مین کاپ
برچھون کی ایک پھلواری ہے کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہے ۔ اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رت رہتی ہے جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑامت اپنی مدھوسری ۔ اور مادھوسری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی گیندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہے جہان
خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت لچھمی (گیند کھیلنا ۱۲) سے آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہے ۔ تامر سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہے یہ بھی سات جوجن اونچا ہے اسکے جنوب تپل سال ہے انہی دو سیس اور تپل سالون کے بیچ سنتان باغ لگا ہے ۔ جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہے اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہے اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہے اس پھلواری کا راجہ گریکھم رت ہے اسکی شکر سری اور شچ سری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہے اور عورتون کے جھُنڈ کے جھُنڈ ناٹ کے پنکھے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہے سیس سال سے آگے تپل مے سال ہے اسکا پھیلاؤ سات جوجن کا ہے اسکے اوس بیچ وہ سال
کے بیچ مین ہر چندن کے درختون کی باغ لگا ہے اور اس سال کا راجہ برکھارت ہے اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہے جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بجر کا نرگھوکھ شبد اندر دھنوار کار کے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار چھوڑ رہا ہے اسکی نبھس سری
اور نبھسیہ سری شرسیا مالنی امبادُلا ۔ نرتن آمردتی میکھ نیکا ہرکھینتی ۔ جنبکا ۔ اور بانو دھارا یہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہے اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈب ڈبا رہا ہے جیسے کہ راگیون کا دل ۔ اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچائی پچ لو ہانمک سال ہی جسکے بیچ مندار بانگ کا ہی جسمین طرح طرح کے پھول تیتے اور پھل ہین اسکا راجہ سردرت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سِدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجا تونکا جنگل ہی جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گُن گاتے ہین وہانکا مالک ہمیت رُت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میدشری اور رہشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان رہتے ہین روپیہ سال سے آگے سات جوجن اونچا سو برن سال ہی جو پست ہانک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب بانگ کا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شنسرت ہی اسکے تپ سری اور تپیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شنسرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدھ لوگ بہار کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن اونچا لپشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی لپشپ راگ مے اور بن اوپبن سب لپشپ راگ مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ ستون تالاب کمل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور تیج سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال وہان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اُسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اِس اندر پوری مین آراستگی ہی اسکے سوحصے زیادہ اندر کی اُس مَن دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سُدھا اپنی عورتون کے ساتھ اگن وہان رہتی ہی وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادُون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کُبیر جی رہتے ہین کُبیر کے ساتھ سینا پت ہین مَن بھدر۔ پورن بھدر۔ مَن مان۔ مَن کندر مَن بھوکھ۔ مَن سرگوی۔ مَن کارنک دھارک۔ وغیرہ جچھ سینا کے مالکون سمیت کُبیر رہتے ہین الیشان کون مین رودر لوک بُہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان وبیت نین بدھ پرشسٹ بینکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کسیکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رودر ادھیائے مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کرڑوڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

	چوپائی	
منڈ مال دھر لگانن ناگا بیاگھر چرم دھاری کچ چھالا		کندھر ناگ سہت انو راگا اوترہیہ اُور منھ بھو بیالا

چھبا بھسم بھوکھت سب انگا
ندت اٹ ہاس کرکر جت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا
الیشا ناشا پت ایشا نا

پرتھا وہپ گن سہت کرنگا
دنگ مکھ بدھر ہوت اولرت
نام مہیشر سہت پرکاسا
تہان براجت جت بھومانا

ادھیائے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیائے مین جنتا من گرہ بیج
پدم راگ آدک رچت برنو سالن بیج

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سُرخ بارہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گوون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ مَن ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علٰحدہ علٰحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو۔ پنگلاچھی۔ لشالاچھی۔ سمروہ۔ برودہ۔ سرودھا۔ سوا ہا۔ سدھا۔ ابھکشیا۔ ناپا۔ سنگیا۔ لسندھرا۔ ترلوکت دھاتری۔ ساوتری۔ گایتری۔ ترونشتیری۔ سروپا۔ بھوروپا۔ اسکندھ ماتا۔ اچیوت پریا۔ بملا۔ املا۔ اسنی۔ آرنی۔ بکرت۔ پرکرت۔ سرشت۔ اشمت۔ سنگرت۔ سندھیا۔ ماناستی۔ نستی۔ مردکا۔ بجرکا۔ دیوتا۔ بھگوتی۔ دیوکی۔ کملاسنا۔ ترملھی۔ سپت مکھی۔ انبا۔ سُراسُر مردنی۔ لمبوشٹھی۔ اوردھ کیشی۔ بھوشیر کہا۔ برکودری۔ رتھ ریکھا۔ شش ریکھا۔ گگن بیگا۔ پون بیگا۔ اگری بھون بالا۔ مدناترا۔ انگا۔ انگت متہنا۔ انگت میکھلا۔ انگت کسما۔ لشوروپا۔ جھنکری۔ اچھو بھیا۔ ستیہ بادنی۔ بھوروپا۔ سچ برتا۔ اورارا۔ یاگیشی۔ یہ چوسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منھ سے آگ اگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہر لینگی ہوا کو روک لینگی۔ کُل جگت کو کھا جاونیگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بہری ہو رہی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سَو سَو اچھوہنی فوج ہی ایک ایک فوج کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سَو سَو اچھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اِس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا مکان ہی جو گُل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوئے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند۔ کھمبھا درخت باولی تالاب سب گومید ہی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین بتیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف پشاچون سے بوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے مارو مارو پھاڑو پھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین دل لگاتے

ہوئے کہہ رہی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہر اُنکی مہاسینا کیسے بیان کیجاسکتی ہر رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہوہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین بدیا ہری لشٹ پرگیاسنی بالی۔ کھور رودرا۔ بیرجا پربھانند پوکھنی روہ داشبھا کال راتری۔ مہاراتری۔ کیرمتی بکبرتی۔ ونڈنی منڈلی۔ ندو کھنڈ اشٹاکھندنی لشٹمبھہ شمبھہ متھنی مہکھاسر مردنی۔ اندرانی رودرانی سنکاردہ شربرنی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی۔ یہ شکتیان بھگوتی کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کردین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمدہ مَن کا بنایا ہوا دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہر اُسکے بیچ کی زمین ہیرے کی ہر اور گھر اور چورہ ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سُنیے اننگ رُدپا اننگ مدنا مدناترا بھون بیگا بھون پالکا سرب شستر اننگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کروہنی بجاتے ہوے اور بجتے ہوے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جگہہ بنی ہر اس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج مَن کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین براہمی وغیرہ ماتاؤن کی جگہہ ہین جو اپنے اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان استھت ہین انکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بیشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چانڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کڑوڑون ہاتھی کروڑون پالکی ناکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدروج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مَن سے بنا ہوا ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل مَن سے بنے ہوے ہین وہان سولہہ پنکھڑیکا ایک کنول ہر گویا سُدرشن چکر ہر اُن سولہون مین سولہہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے نام کہتے ہین سُنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرستی۔ سری دُرگا۔ اوکھا۔ لچھمی۔ شُرتی۔ سمرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا۔ مت کانت۔ یہ سولہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ مین رہتی ہوئی شکتون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو چھویہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین طیار رہتی ہین انکی قت سیش جی بھی نہین کہہ سکتے اسکے آگے مُکتا پراکار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ دیبی کی منترنی رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین۔ اننگ کسما۔ اننگ کسماتُرا۔ اننگ مدنا۔ اننگ مدناترا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششی ریکھا۔ گگن ریکھا یہ سب پھانسی آنکس براَبھی دھارن کیے ہوے سُرخ رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منترنی جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس مُکتا پراکار کے آگے مہامارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت مَن کے ہی ہین اس مین اسطرح لمبے چوڑے چھٹہ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گاتیری چو مکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی ہی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گاتیری کے اوتار ریا ہرنی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون ہین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہابشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہا رودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو دچھنا سیا دبھید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور چوسٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون ہین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مَن کی پٹاری لیے کبیرجی طرح طرح کی دولتون سمیت مہالچھمی جی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام۔ پھانسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون ہین لبنشٹ کے ساتھ گنیش جی پھانسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو جو گنیش جی کی بھبوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگد ایشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہر لیکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہوچھیکھا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھانسی آنکس براَبھیت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن پھیلا دے ہین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہا دیبی مہاو دیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامَن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھہ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے آندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔

ادھیاے بارہوان

دوہا

بارہوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک
کرد دیبی کرد دھیان تن بر نو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سنگار منڈپ۔ مکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ۔ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کروڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف ۔ کاشمیر نبکا ۔ ملکا
نبکا کُند نبکا ہین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہی جسمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہی جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کارنڈ سمیت ہی اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن دویپ مہک
رہا ہی شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر رہا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتی ہین چوتھے منڈپ مین منترینون کے ساتھ بیٹھکر
سلطنت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتی ہین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہی جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
چار پایہ بنکر مین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہی جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
تیار کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منھ تین آنکھین ہین اور مَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین بہت سے
ہتھیار ابر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے بیر پتنیشر مہیشر براجتے ہین جو کروڑ سورجون کے مانند روشن اور کروڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہی جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بید ورج مَن سے جڑا ہوا بازوبند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی بھنجتی کرنیوالی
سر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا مَن دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کافور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مُکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاؤن سے
پٹی سدھارے کالنک کی سیاہی چھوڑ جو سرورت کا چندرمان ہی اُسکی روشنی کے مانند مُکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
گہری ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگ مَنیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چنبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سگھن استنون سمیت پھانسی انکس برابھیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی دھرے کرنارس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے مین کو شرماتی ہوئی کروڑون سُورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیبون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت (کام دیو ۱۲) کریا شکت سمیت لجیا پشٹ تشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدھ میدھا سمرت دھارن کیے جسکی استت کرنے کو موجود ہین اور بجیا بجیا اجتا اپراجتا نتیا بلاسنی دوگدھ سری اگھورا
منگلا یہ بھی نو شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہاندھ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے نوتن
بہنے والی ہونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو مَن دویپ کے سب فی شاون مین بھرا ہی اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سربگش ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاد اہزارہ جوجن کا ہی اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے چکے ہین وہ دو گنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہی پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سکڑ جاتا ہی سرشٹ کے وقت

پھر پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہی جہان ساچھات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے والے ناگ لوک نرک لوک دیو لوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہہ پر پہونچتے ہین اے راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیسر جامن آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینیے والی باولیان اور کنوین وغیرہ ہین اور وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے توسا لوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سروپتا اور کسی نے سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستُت کرتی ہین اے راجہ یہ ہمنے من دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین بدرم کہین مرکت من کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندومن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوے سونیکے برابر کہین سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کبوتر کوکلا۔ طوطہ وغیرہ کے گھوسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے تنوجوجن مہکا رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہہ دہک کر کے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے سب من دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور نیمون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گنا وین سب الشرج سنگار سر گتبا پر اکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہا اُر روپا ۔۔ تم سن مین برنون سب بھوپا
مہا بھگوتی کر یہ سدنو ۔۔ سر بوتم دُکھ گن کر دمنو
یاکے سُمرن ماتر سے پاپا ۔۔ سب بھاگت کہ دیبا داپا
عرن سمے یہی سُمرت جوئی ۔۔ تہین لسبت وہ جن اگھ کھوئی
یہ ادھیاے پانچ جو کوئی ۔۔ پڑہت بھوپ بھئ تنہ نہین ہوئی
اُرنوین گرہ نبوے جوئی ۔۔ سیی تب بڑھے سکل شبھ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیائے مین جنمیجیہ بھوپ — دیبی مکھ کنہیو سوئی برنومت انو روپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ای راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے نارائن سے پوچھا وہ سب بیان کیا اس دیبی کے پران کو سنکر آدمی کرتارتھ ہو جاتا ہے اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہے ای راجہ اب تم اپنے پتا کے ادھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ کرو جس سے تم اپنے پتا کی درگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اتم منتر لیجیے جو جنم کی سپھلتا دینوالی ہے اسکو بدھ بدھان سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اسی نشچر کے ایسے بچن سن اسی کی پرارتھنا کرکے ودھیا کی بدھ بدھان سے دیبی پرنو منتر انہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ منیون کو بلا کر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری دیبی کے آگے یہ پران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریونکو عمدہ بھوجن کرایا اور اور لڑکون اور غریب و بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ پر بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد منی اتر کر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے انکو دیکھ راجہ جھٹ پٹ اٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے انکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ ای نارد جی کہان سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سن منی بولے ای راجہ آج سرگ مین ہمنے ایک اچرج دیکھا وہی آپ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے درگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے استت کیے ہوئے عمدہ بمان پر سوار ہو منی دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہے اسلیے ای راجہ تم دھنی ہو تمھاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کل کے زیور ہوئے تمھاری دیو لوک مین بڑی کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے ای مہاراج آپکی مہربانی سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سن آشیرباد دے بھگوان بیاس جی بولے کہ ای راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا کرو ایسا کرنے سے تم یکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لشن اور شیو کے اور پران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے کیونکہ یہ پران بیدون کا سار ہے اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہے اسلیے اسکے برابر اور پران کیسے ہو سکتے ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پن ہوتا اسلیے اتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

یہ نرپ سون کہہ بیاس پدھارے مگ دیبی بھاگوت پرشنسا راجہ پڑھت سنت سبی رو جو	دھیومیا دک نج گیہ سدھارے کرت چلے گے سب من ہنسا راج کرن لاگے سکھ کھوجو

شونک سکل کتھا مین گائی
جنمیجیہ کی نمھین سنائی

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پرسوت	سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کیتھا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شکر اچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکند سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیو لوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پُن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کر کے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سُکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ دُرلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت بتسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہو کر مرجاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پُستک پوجا کی دھری رہتی ہی اُسکا مندر لچھمی اور سُرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بتیال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے سُو پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہوجاتا جو تینون وقت کی سندھیا کر کے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھیا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اٹھاتا ہی جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہو کر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو بشنو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گایتری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے منھ سے ہمیشہ سُنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہی سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بیدہی کے برابر پھل ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپی گایتری کا پرت پادن کرنے والی ہرنگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کریگی اسطرح سوت جی کے کلام سُن نیمکھارمصر کھ کے رہنے والے رکھیون نے سوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پا دکمل کے پوجک ہوے پرستن مُن گن بن دوجک
تیر برت پرم پاے سب بھاری سرون بربھاد پوران بچاری
کین پرنام سوت کے مُن گن بار بار کر بُہت چھماپن
تم سنسار جلدہ تارن ہت نو کارو پ سوت ہمکو نت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے الگم گھیہ دُرگم ہت لاگے
تیہنے سُناے پوران ابوری نت مُنن آسکھ کی جھوری
دے کمنے نیمکھ سے سوتا امباپد رج مدھوپ سپوتا
ہو سماپت یہ گرنتھ انوپا بیاس بھنت پادن پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوٗن اسکندھ ختم ہوئے

نام کتاب	قیمت
وہبت رامائن - منظوم منشی جگناتھ تنتر -	۶ پائی
آتما پوجن - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس	۶ پائی
ترجمہ بھونر گیت - از سور ساگر زبان بھاشا ترجمہ منشی تھولال بھارگو کاغذ خانی -	۷/
رامائن سورکرت - ترجمہ منشی تھولال بھارگو -	۳/
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ -	۴/۳ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی -	۱۲/
ایکادشی مہاتم - از لالہ رام پرشاد -	۶ پائی
ترجمہ پوتھی جاتکا بھرن - مترجمہ لالہ جیگو پال عرضی نویس -	۱/۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا -	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان	۹/۶ پائی
گور بواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سداماں چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
کتھا نرسنگھ اوتار و جمین رکھیشر اوتار مرتبہ منشی تھولال بھارگو -	۶ پائی
پرہلاد چرتر - مسمی بہ رہس پنج ادھیائی مترجمہ لالہ بنسی دھر - مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت -	۶ پائی
سیتا سوئمبر - منظوم از بابو گور نرائن -	۲/
کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر تخلص امیر -	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	۹ پائی
ایضاً حسب مراتب بالا -	۶ پائی
گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان مین - کاغذ خانی -	۶ پائی
اور خریدار فیصدی کے لیے	عہ/ ب
کیرت ساگر - مولفہ منشی لالجی کایستھ -	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک -	۳ پائی
پرہلاد چرتر - منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمہ سوداماں چرتر - منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
گنجد رکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۳ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن -	۳ پائی
شنکتھ چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
کاشی استتی - از منشی چھیٹن لال	۱/۶ پائی
اُمان پت دیگیجے - از منشی لالجی مل سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۱/۶ پائی
مجموعہ بدھان - یعنی مدن مکھ چینتا شامل بھوجن کرن - گرو کرن - نت کرم بھرتری سٹک وغیرہ از منشی لالجی	۲/۶ پائی
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱/
گیا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -	۱/۶ پائی
پوتھی موکش گیان - از جیگو پال -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفہ بابو رام پرشاد لال صاحب	۳ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا -	۶ پائی
رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا -	
کشن لیلا - منظوم باتصویر حسب م[illegible]	

نام کتاب	قیمت
خیالات ماتا دین - جسمین خیال لاونی برمھ گیان عجیب و غریب مرقوم ہین مصنفہ لالہ ماتا دین کایست لکھنوی -	۶/
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	۲/۶ پائی
سائین کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاونی وٹھمری وغیرہ از منشی گنیدن لال حصۂ اول	۶/
ایضاً - حصۂ دوم حسب مراتب بالا	۵/
سائین کے سو خیال - حصۂ او ۲ حسب مراتب مذکورۂ بالا -	۱۰/
مجموعۂ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱/۶ پائی
کلمات دین - برہمو سماج -	۱/۹ پائی
طریقت عبادت - برہمو سماج	۱/
کایست دھرم درپن - در اظہار بیان و فرائض ذاتی کایستان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی -	۵/
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لکھن لال -	۱/
ہتوا پدیش - از منشی لالجی کاکوروی -	۸/
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ناگری بخط فارسی -	عہر
[illegible]ال - مع فرہنگ از منشی	عہر ب ۱۲

نام کتاب	قیمت
جوگ رتن - مصنفہ سری مہنت ست گورسرن داس جی -	۲/۶ پائی پا
پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲/۶ پائی
نرسی لیلا اردو نظم - مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر -	۱/
بارہ کھڑی ہت او پدیش اردو نظم - مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر -	۳ پائی
بارہ کھڑی - بروزن بارہ کھڑی وقت لالجی صاحب اردو نظم - مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر -	۶ پائی
بارہ کھڑی نجلاصہ رامائن - اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر -	۳ پائی
جانکی بجے - اردو نظم - مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر -	۶ پائی
سرون کتھا - اردو نظم - مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر -	۳ پائی
دھرو لیلا - اردو نظم - مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر -	۱/
کتب بخط دیوناگری بزبان	

نام کتاب	قیمت
بھاشا و سنسکرت	
اتہاس بھاشا	
مہابھارت بارتک بھاشا - یعنی پورا ترجمہ کامل اٹھارہ پرب مع ہربنس چھاپہ ٹیپ -	عہ۵ ر
اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین -	
۱- آدپرب	عہر ب
۲- سبھاپرب	۸ ر پ
۳- بن پرب	عہ ر پ
۴- مجموعہ شامل تین پرب یعنی آدو سبھاو بن پرب -	للعہ ر پ
۵- براٹ پرب -	۸ ر پ
۶- آدیوگ پرب -	عہر پ
۷- بھیشم پرب -	عہر ب
۸- درون پرب -	عہ ۱۲ پ
۹- کرن پرب -	عہ ر پ
۱۰- شل مع گدا -	۱۲ ر پ
۱۱- سوپتک و استری مع یوسک و بشوک پرب	۶ ر پ
۱۲- انوساشن پرب -	عہر پ
۱۳- شانت پرب مع راج دھرم و آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی -	عہر پ
۱۴- اشومیدھ پرب -	۱۱ ر ب
۱۵- آسرم باسک - موسل - مہاپرستھان و سورگارودھن پرب -	۷ ر پ
۱۶- ہربنس پرب -	سے ر پ